مسیحائے قلب
سجل سعید
ناولز حب ویب اسپیشل
ناولز حب
NovelsHub
www.Novelshub.pk

اس ناول کے تمام جملہ حقوق ناولز حب کے نام محفوظ ہیں۔ "مسیحائے قلب از قلم سجل سعید" صرف اور صرف ناولز حب کے لئے لکھا گیا ہے۔ کسی بھی فرد یا ادارے کو اس کی اشاعت کا اختیار نہیں۔
ایسا کرنے والے کی خلاف کانونی کاروائی عمل میں لائی جائے گی ہے

ناولز حب انتظامیہ

مکمل ناول

سفید یونیفارم میں ملبوس کندھے پر بیگ لٹکائے وہ کالج کے مین گیٹ کے پاس کھڑی نظر سامنے سڑک پر رکھے ہوئے تھی، جہاں سے اسے گھر سے لینے آنا تھا۔۔

چہرے پر مضطراب اور تھکاوٹ کے اثار واضح تھے۔۔کافی راہ تکنے کے بعد بیگ گود میں رکھتی وہ گیٹ کے پاس پڑے چوکیدار کے سٹول پر بیٹھ گئی۔۔

سہیلیاں کب کی جاچکی تھیں، جانے کہاں رہ گئے۔۔بھول گئے کہ ایک عدد بیٹی کالج بھی گئی ہے۔۔
منہ بنائے سوچتی وہ سخت ناراض لگتی تھی۔۔
اپنی سوچوں میں مگن وہ نظریں خالی گراؤنڈ پر رکھے ہوئے تھی جب چوکیداد کی آواز نے اسے خیالوں سے کھینچ نکالا تھا۔۔

"بیٹا جی۔۔آپکے والد باہر آگئے ہیں۔۔"
انکی بات پر مسکراتی وہ بیگ کندھے پر لگائے باہر کی جانب بڑھی جہاں ابو موٹر سائیکل پر بیٹھے نظریں گیٹ پر ٹکائے ہوئے تھے، چہرے پر پریشانی کے آثار بھی تھے، جو گیٹ سے نکلتی اپنی بیٹی کو دیکھتے ہی مسکراہٹ میں

www.Novelshub.pk

ڈھل گئے۔۔

"السلام وعلیکم۔۔"
منہ بنائے سلام کرنے پر آیاز صاحب کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی۔
"وعلیکم السلام۔۔ معذرت ٹائر پنکچر ہو گیا تھا۔۔ بس وہی لگواتے تھوڑا وقت لگ گیا۔۔"
"ابو۔۔ آدھا کالج خالی ہو چکا ہے۔۔ آپ کو پتا تو ہے کتنی تھکاوٹ ہو جاتی ہے اس وقت۔۔"
ناراضگی ہنوز قائم تھی
"میرے بچے آئندہ خیال رہے گا۔۔ اب ناراضگی چھوڑو اور بیٹھ جاؤ۔۔ گھر چلتے ہیں۔۔"
"کتنی مرتبہ آپ سے کہا ہے۔۔ میں لوکل ہی آجایا کروں گی۔۔ چھوٹی بچی تھوڑی نہ ہوں اور پھر کالج بھی تو کوئی دور نہیں ہے۔۔"
بیگ ابو کے آگے رکھتی وہ انہیں تھامے بائیک پر سوار ہو گئی۔۔

"بلکل نہیں۔۔ میرے ہوتے ہوئے میرا بچہ لوکل دھکے کیوں کھائے۔۔"

"آپکے آرام کیلیئے ہی کہہ رہی ہوں ابو۔۔ صبح دوپہر آپکو میرے لئے سفر کرنا پڑتا ہے۔۔"
لہجے میں فکرمندی عیاں تھی۔۔ ابو ہولے سے مسکرا دیے۔۔

www.Novelshub.pk

"تمہارے لئے میں ہر وقت حاضر ہوں میری جان۔۔بس تم اچھے سے پڑھو اور جانتی ہو ناں ایسا میں کیوں کہہ رہا۔۔؟"

"جی جی تاکہ میں ڈاکٹر بن سکوں۔۔انشاءاللہ میں اپنے پیارے ابو کا خواب ضرور پورا کروں گی۔۔"
مسکرا کر بولتے اسکا لہجہ مستحکم تھا۔۔
آیاز صاحب نے مسکراتے بائیک گھر کی جانب ڈال دی۔۔

******

گھر کی خاموشی دیکھتے اسے تعجب ہوا تھا۔۔عموماً بھی انکے ہاں خاموشی ہی ہوا کرتی تھی۔۔چار لوگوں کا تو پورا خاندان تھا۔۔
بھائی سارا دن جاب پر ہوتا تھا، ابو یوں بھی اتنا بولنے کے عادی نہیں تھے۔۔ایک وہ تھی جو کتابوں سے سر اٹھا کر کچھ خاموشی کو توڑتی تھی۔۔

"تم ہاتھ منہ دھو لو میں کھانا نکال دیتا ہوں تمہارے لئے۔۔"
ابو کی آواز پر بھنویں اچکائے مڑی۔
"بھابھی کہاں ہیں۔۔"

www.Novelshub.pk

"وہ اپنی امی کی طرف گئی ہے۔۔"

ابو کی جواب پر اس نے آنکھیں گھمائی تھیں۔۔

"دوسرے روز ہی امی کی طرف۔۔ کھانا کس نے بنایا۔۔"

"کوئی بات نہیں اسکی امی کی صحت کچھ خراب تھی اسلئے چلی گئی۔۔اور کھانا باہر سے لایا ہے۔۔"

مسکراہٹ ہنوز برقرار رکھے وہ اسے بتا رہے تھے۔۔

"آپ آرام کریں ابو۔۔میں خود کھالوں گی کھانا۔۔ آپ کھا چکے ہیں ناں۔۔"

"ہاں میں کھا چکا ہوں۔۔"

جواب سنتی وہ سر ہلائے اپنے کمرے کی جانب فریش ہونے کی غرض سے بڑھ گئی۔۔

امی کی وفات اسکے بچپن میں ہی واقع ہو گئی تھی۔۔تب سے اسے آیاز صاحب نے پالا تھا۔۔حیدر کی پڑھائی مکمل ہونے کے بعد جاب لگتے ہی آیاز صاحب نے اسکی شادی حیدر کے ماموں کے ہاں سے کروادی۔۔

فریش ہونے کے بعد اس نے ابو کے کمرے کی جانب رخ کیا۔۔دروازہ ہلکا سا وا کئے منہ اندر کرنے پر نظر کروٹ لئے ابو پر پڑی۔۔غالباً وہ آرام کر رہے تھے۔۔دروازہ ساتھ لگاتے وہ مڑ گئی۔۔ایک نظر کچن کی جانب ڈالتی وہ کھانا کھانے کا ارادہ ترک کرتی واپس کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔

www.Novelshub.pk

امتحانات میں کچھ ہی وقت بچا تھا۔۔اور وہ دل و جان سے تیاری میں مصروت تھی۔۔ذہن میں بس ایک ہی بات فٹ کر رکھی تھی کہ ابو کا خواب پورا کرنا ہے۔۔ایک اچھی ڈاکٹر بننا ہے۔۔

ظہر کی نماز میں چند وقت ہی بچا تھا۔۔خیال آتے ہی فوراً وضو کئے اس نے نماز ادا کی۔۔

دعا کے بعد جائے نماز طے کئے وہ بیگ لئے بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

ایک نظر پڑھائی کیلئے بنائے گئے ٹائم ٹیبل پر نظر ڈالے وہ اب مکمل کتابوں میں غرق ہو چکی تھی۔۔

****

عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد وہ اپنے کمرے سے نکلی۔۔کچن سے آتی آوازوں سے پتا چل رہا تھا کہ بھابھی واپس آچکی ہیں۔۔

رخ ابو کے کمرے کی جانب تھا۔۔جہاں وہ ٹی-وی لگائے خبریں دیکھنے میں مگن تھے۔۔

"ابو کھانا کھالیا۔۔"

شہر بانو کی آواز پر چونک کر اسکی جانب دیکھا جو ڈوپٹہ سر پر لپیٹے کھڑی ان سے کھانے کے متعلق پوچھ رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"نہیں۔۔ تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا۔۔ لے آؤ اب کھا لیتے ہیں۔۔"

سر ہلاتی وہ کھانا لینے کی غرض سے کچن کی جانب چل دی۔۔

کچن میں داخل ہوتے ہی نظر موبائل پر مصروف بھابھی پر پڑی جو چولہے کے پاس کھڑیں غالباً چائے کو ابالا آنے کے انتظار میں تھیں۔۔

سلام کرتی وہ برتن لئے اپنے اور ابو کیلئے کھانا ڈالنے لگی۔۔

"کچھ باہر بھی جھانک لیا کرو۔۔ مغرب کی آئی ہوں اور تم اب کمرے سے نکل رہی ہو۔۔"

موبائل سے نظریں اٹھائے بولی۔۔

"میں تو پڑھ رہی تھی۔۔ آپ کون سا مجھے بتانے آ گئیں۔۔"

پانی کی بوتل بھرتے اس نے سکون سے جواب دیا۔۔

"مجھے لگا تم مصروف ہو گی۔۔ پڑھائی کر رہی ہو گی۔۔"

"جی واقعی میں مصروف تھی۔۔"

گلاس ڈش میں رکھتی ایک مسکراتی نظر عروج پر ڈالتی وہ کچن سے نکل گئی۔۔

پیچھے کھڑی عروج نے آنکھیں گھمائی تھیں۔

www.Novelshub.pk

"ہر وقت کتابوں میں سر دیے رہتی ہے جیسے کہیں منسٹر لگنے کے ارادے ہوں۔۔یہ نہیں کہ تھوڑا ہاتھ ہی بٹا لوں۔۔پکانے کیلئے مفت جو ملی ہوئی ہے۔۔بس ڈالو اور کھاؤ۔۔"

منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی وہ چائے مگ میں انڈیلتی موبائل اور چائے کا مگ تھامتی اپنے کمرے کی جانب چل دی۔۔

****

"پڑھائی کیسی چل رہی ہے۔۔"

کھانے کے دوران نوالہ شہر بانو کے منہ میں ڈالتے سوال کیا۔۔

"بہت اچھی ابو۔۔بس دعا کریں اچھے نمبروں سے کامیاب ہو جاؤں میں۔۔"

مسکرا کر جواب دیا تھا۔۔

"میری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں۔۔مگر خود کو اتنا تھکاؤ بھی مت۔۔آرام بھی ضروری ہے پڑھائی کے ساتھ۔۔"

پانی کا گلاس اسکے ہاتھ میں تھماتے مسکرا کر تنبیح کی تھی۔۔

"اچھا ابو۔۔اگر میں اینٹری ٹیسٹ پاس نہ کر سکی تو۔۔مجھے ایڈمیشن بھی نہیں مل سکے گا۔۔اور میں ڈاکٹر بھی نہیں بن سکوں گی۔۔"

برتن پاس پڑے میز پر رکھتے شہر بانو نے سوال کیا۔۔

www.Novelshub.pk

"تو کوئی بات نہیں۔۔میں اپنی بانو کو پرائیویٹ ڈاکٹر بنادوں گا۔۔"

شہر بانو انکی بات پر کھل کر مسکرا دی۔۔

"خود کو بیچیں گے یا اس گھر کو۔۔"

بیڈ سے اٹھتے اس نے ابو کی بات کو ہنسی میں اڑایا تھا۔۔

"کچھ بھی کرنا پڑا۔۔اپنی بیٹی کو ڈاکٹر ضرور بناؤں گا۔۔تمہاری امی کہا کرتی تھیں۔۔اپنی بیٹی کو لیڈی ڈاکٹر بناؤں گی۔۔"

پرانی باتیں یاد کرتے وہ آسودگی سے مسکرا دیے۔۔

برتن پکڑے دروازے کی طرف جاتی شہر بانو نے مڑ کر انکی جانب دیکھا۔۔

"جانتی ہوں ابو۔۔"

ہر دفعہ کی بتائی بات کو سنتے وہ مسکراتی نظر ان پر ڈالتی کمرے سے نکل گئی۔۔

****

سرسبز لان میں بہار کا موسم معلوم ہوتا تھا۔۔کیاریوں میں لگے رنگ برنگے خوبصورت پھول لان کی دلکشی کو مزید بڑھا رہے تھے۔۔یقیناً گھر کے مکین لان سے خاص انسیت رکھتے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

لان کے وسط میں پڑی کرسیوں میں سے ایک پر ادھیڑ عمر نفیس سی خاتون براجمان تھیں۔۔ سر پر ڈوپٹہ اوڑھے شال ایک کندھے پر لے رکھی تھی۔۔

شفیق سا چہرہ جس پر ہمہ وقت مسکراہٹ نظر آتی تھی۔۔

ایک ہاتھ میں چائے کا کپ جبکہ دوسرے میں فون پکڑے کسی کا نمبر ڈائل کیا جا رہا تھا۔۔

نمبر ملتے ہی کال ملائے فون کان سے لگایا۔۔

غالباً دوسری طرف کال اٹھالی گئی تھی۔۔ مقابل کی آواز کانوں میں پڑتے ہی کھلی ہوئی مسکراہٹ روزینہ بیگم کے چہرے پر چھائی تھی۔۔

"الحمدللہ۔۔ میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔ آپ کیسے ہیں اور میٹنگ کیسی رہی آپکی۔۔"

پیار بھرا انداز تھا۔۔

"ارے۔۔ آپ میری فکر مت کریں۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔ صحت طبیعت بھی ٹھیک ہے۔۔ آپ اپنا خیال رکھیں بس اور جلد واپس آنے کی کوشش کریں۔۔"

مقابل کا جواب سنتیں وہ مسکرائی تھیں

"جی آپکی یاد بھی آ رہی تھی اور کچھ فیکٹری کا کام آپ سے ڈسکس کرنا چاہتی تھی۔۔"

مقابل کے جواب میں وہ بولیں۔۔

www.Novelshub.pk

"اوکے۔۔اپنا خیال رکھیے گا۔۔اللہ حافظ۔۔"
مسکرا کر الوداع کرتیں وہ فون میز پر رکھتیں دوسرے ہاتھ میں پکڑی چائے کی جانب متوجہ ہوئیں جو اب ٹھنڈی ہو چکی تھی۔۔

سر نفی میں ہلاتیں وہ فون پکڑے کرسی چھوڑ کر کھڑی ہوتیں گھر کے اندرونی حصے کی جانب چل دیں۔۔

****

"آپ کو کیا لگتا ہے مسٹر عبداللہ۔۔اس سال کا کانٹریکٹ کس پاکستانی برینڈ کو جائے گا۔۔"
ہوٹل گرینڈ حیات کے وسیع و عریض میٹنگ روم میں بیٹھے فیروز نعمان نے دوبئ کے معروف عود برینڈ کے مالک عبداللہ علی کو مخاطب کیا۔۔
میٹنگ شروع ہونے میں وقت تھا۔۔جس کی بنا پر سب مالکان اپنی اپنی پریزینٹیشن کی تیاری میں مصروف دکھائی دیتے تھے۔۔
"میٹنگ کے اختتام سے پہلے کچھ نہیں کہا جا سکتا مسٹر فیروز۔۔"

www.Novelshub.pk

"ایسا ہی ہے مگر۔۔گزشتہ کئی سالوں سے آپ ایک ہی برینڈ کے ساتھ کانٹریکٹ میں ہیں۔۔اسی لئے پوچھ لیا۔۔کئی اس مرتبہ بھی تو ہم خالی ہاتھ نہیں رہنے والے۔۔"

سگار کا کش بھرتے جتانے والی مسکراہٹ عبداللہ علی کی جانب پھینکی تھی۔۔

عبداللہ علی اسکی طنز میں کی گئی بات پر مسکرا دیا۔

"وہ برینڈ اگر ہمارے ساتھ منسلک ہے تو وجہ انکی قابلیت ہے۔۔فیور ٹزم کی بنیاد پر ہم کوئی کانٹریکٹ نہیں کرتے یہ آپ اور یہاں موجود ہر شخص اچھے سے جانتا ہے۔۔"

آرام سے جواب دیتے وہ فیروز نعمان کو قدرے بے آرام کر چکا تھا۔۔

"قابلیت تو یہاں موجود ہر شخص میں موجود ہے سمیت ہمارے۔۔ہاں وہ بات الگ ہے کہ۔۔عبداللہ علی کسی اور کو دیکھنا نہیں چاہتے۔۔"

"فیروز نعمان۔۔پھر آپ یہی سمجھ لیجئے کہ یہ انکی قسمت ہے جو وہ ہمارے ساتھ ہر سال منسلک ہو جاتے ہیں۔۔"

سنجیدہ لہجے میں جواب دیتے وہ کرسی چھوڑے سربراہی سیٹ کی جانب بڑھ گئے۔۔

پیچھے بیٹھے فیروز نعمان نے برداشت کی صورت مٹھیاں بھینچی تھیں۔۔

****

www.Novelshub.pk

کھٹکے کی آواز پر انہوں نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔ شہر بانو کمرے میں داخل ہوئے اب دروازہ بند کر رہی تھی۔۔

اسے دیکھتے ہی انکے لبوں پر مسکراہٹ دور گئی۔۔

اسکا کمرہ الگ تھا جہاں وہ بیٹھ کر صرف پڑھائی کرتی تھی۔۔ کھانا سونا اسکا یہاں ابو کے ساتھ ابو کے کمرے میں ہی تھا۔۔

ابو کے کمرے میں اپنے لئے ایک الگ سے چارپائی ڈال رکھی تھی۔۔

"مجھے لگا آج تم اپنے کمرے میں ہی سو گی۔۔"

چارپائی پر بیٹھتے ابو کی آواز سنائی دی۔۔

"ایسا ممکن ہے کیا۔۔ اور آپ ابھی تک جاگ رہے ہیں۔۔"

ناولز حب

"ہاں بس۔۔ نیند نہیں آ رہی تھی۔۔ اب شائد آ جائے گی۔۔"

مسکراتے لہجے میں کہی بات پر شہر بانو بے ساختہ مسکرا دی۔۔

اپنی جگہ سے اٹھتی بیڈ کی جانب بڑھی جہاں ابو کروٹ لئے دراز تھے۔۔

انکی پشت سے ہی آگے کو ہوتے انکے سر کو چوما تھا۔۔

"سو جائیں اب۔۔ کافی دیر ہو گئی ہے۔۔"

بیٹی کی تنبیہ پر مسکراتے انہوں نے آنکھیں موند لیں۔۔

www.Novelshub.pk

واپس اپنی جگہ پر لیٹے، لحاف اوڑھے وہ چھت پر نظریں رکھے ہوئے تھی۔۔

زندگی کا محور صرف اور صرف ابو ہی تھے۔۔بھائی تو کب کا بیوی کا ہو چکا تھا۔۔اور ابو کے ہوتے وہ بھائی کے آگے کسی چیز کی فرمائش نہیں کرتی تھی۔۔

بھابھی تو بقول شہر بانو کے خوب میسنی فطرت کی مالک تھیں جو ان کے سامنے کچھ اور بھائی کے سامنے کچھ ہوتی تھیں۔۔

مگر وہ بھی شہر بانو تھی۔۔ایک کا جواب دو سے دینے والی۔۔

ایک ابو تھے جو اسے سمجھاتے رہتے تھے۔۔بھلا غلط کو جواب نہیں دو گے تو کس کو دو گے۔۔انتظار کرو گے کہ کب وہ منہ کو آ پڑیں۔۔

امی کی بھتیجی تو تھی ہی چالاک فطرت کی۔۔اب کیا اسکے سامنے منہ سی دیں۔۔ہونہہ

ذہن میں آئی ہر بات کو جھٹک کر ایک نظر ابو کی جانب دیکھتے اس نے سونے کی خاطر آنکھیں موند لیں۔۔۔

****

"شہر بانو۔۔میں پاگل ہو جاؤں گی۔۔یہ کتابیں میرا ذہنی توازن بگاڑ کر رکھ دیں گی۔۔"

کتاب زور سے بند کرتی ایشال نے منہ بنائے دہائی دی تھی۔۔

شہر بانو اسکی ایکٹنگ پر کھل کر ہنس دی۔۔

www.Novelshub.pk

"نہیں موت آتی تمہیں۔۔کچھ وقت رہ گیا ہے امتحان میں بس۔۔سارا سال موج ہی کی ہے۔۔اب دل لگا کر پڑھ لو۔۔"

"اس عمر میں کسی خوبرو نوجوان سے دل لگانے کی بجائے میں کتابوں سے دل لگالوں۔۔"

اسکی بات سنتے شہر بانو کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔ہاتھ میں پکڑی کتاب زور سے اسکے کندھے پر دے ماری۔۔

"خوبرو نوجوان ان پڑھ سے دل نہیں لگائے گا۔۔اسلئے پڑھ لو۔۔"

"صرف تمہاری خاطر دماغ کھپا رہی ہوں۔۔ورنہ تم جانتی ہو مجھے ڈاکٹر بننے کا ایک پرسنٹ بھی شوق نہیں ہے۔۔"

"مجھے کون سا یقین ہے کہ میں ڈاکٹر بن ہی جاؤں گی۔۔لیکن کوشش تو کرنی چاہیے ناں۔۔اور یہ کوشش میں تمہارے ساتھ کرنا چاہتی ہوں۔۔"

ہاتھوں میں کتاب تھامے، نظریں ایشال پر رکھے مسکرا کر بولی۔۔

"تم تو پکا ڈاکٹر بنو گی میری جان۔۔اتنا پڑھ پڑھ کر دیکھو ذرا گھِس گئی ہو۔۔بلکل نہیں لگتا تم ایف-ایس-سی کی سٹوڈنٹ ہو۔۔"

ہنسی دبائے ایشال نے شہر بانو کے پانچ فٹ کے قد کو نشانہ بنایا تھا۔

www.Novelshub.pk

"بس اب شروع مت ہو جانا۔۔ تمہاری طرح شتر مرغ والی گردن نکال کر جالے نہیں صاف کروانے تھے۔۔ تبھی اللہ نے مناسب قد سے نوازا ہے۔۔"

سامنے بھی شہر بانو بی تھیں۔۔

"ہاں۔۔ مناسب سے تھوڑا نیچے۔۔"

کھل کر مسکراتی وہ کوئی بھی جوابی کاروائی سے پہلے ہی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"ایشال کی بچی۔۔ بیٹھ جاؤ۔۔ یہ چیپٹر مکمل کرنا ہے۔۔"

بھاگنے کے چکر میں کھڑی ایشال کو دیکھتے شہر بانو نے آنکھیں نکالی تھیں۔۔

"بہن بس۔۔ خالی پیٹ اور نہیں پڑھا جا رہا۔۔ چلو کینٹین کا چکر لگا آئیں۔۔ پھر پکا ایک کی بجائے دو چیپٹر کریں گے۔۔"

منہ بنائے بھوک کی دہائی دی تھی۔۔

"کر ہی نہ لو تم دو چیپٹر۔۔"

کتابیں سمیٹ کر بیگ میں رکھتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

اسے اٹھتا دیکھ ایشال مسکرا دی۔۔

www.Novelshub.pk

ایک ہی کالونی میں رہنے کے ساتھ ساتھ وہ دونوں بچپن کی سہیلیاں بھی تھیں۔۔ایک دوسرے کے غم و خوشیوں کی ساتھی۔۔

ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے انکارخ اب ایشال کی پسندیدہ جگہ مطلب کینٹین کی جانب تھا۔۔

****

آفس میں ریوالونگ چیئر پر بیٹھا وہ سر کرسی کی پشت پر رکھے، نظریں آفس کی سیلنگ پر ٹکائے گہری سوچوں میں مگن تھا۔۔

ہلکے سے کرسی کو بھی دائیں بائیں ہلایا جارہا تھا۔۔

ناولز حب

آسمانی رنگ کی چیک شرٹ پر بلیو ٹائے اور بلیو ہی ڈریس پینٹ پہنے ہوئے تھا۔۔متناسب جسامت کا مالک اور کلین شیو کے ساتھ بھی وہ اچھا لگتا تھا۔۔

ہاتھ باہم جوڑے سینے کے قریب رکھے تھے۔۔

"سر۔۔یہ فائل دیکھ لیں ایک مرتبہ۔۔میں چیک کر چکا ہوں۔۔"

فائل زور سے ٹیبل پر رکھنے کی آواز پر وہ ہڑبڑا کر سیدھا ہوا۔۔

سامنے کھڑے، موٹے چشمے کے ساتھ نوید کو دیکھتے اس نے دانت کچکچائے تھے۔۔

"تمیز بھی نظر کے ساتھ کمزور ہو گئی ہے۔۔ناک نہیں کر سکتے تھے آنے سے پہلے۔۔"

سوچوں سے نکلنے پر قدرے بدمزدگی چھائی تھی۔۔

"سر پورے پانچ مرتبہ ناک کیا تھا۔۔ مگر آپ علامہ اقبال بنے جانے کون سی نئ قوم کے خواب دیکھ رہے تھے۔۔"

"تو ایک مرتبہ اور بجا دیتے کیا پتا چھٹی مرتبہ سن ہی لیتا۔۔اور یہ تم زیادہ نہیں بولنے لگ گئے۔۔سدھر جاؤ مجھے کام کے معاملے میں نان سیریس لوگ نہیں پسند۔۔"

"سر ہم تو کر رہے ہیں کام۔۔ آپ ہی سوچوں میں مگن رہتے ہیں۔۔"

نظریں فائل پر رکھے وہ اب بھی بولنے سے باز نہیں آیا تھا۔۔

"نکلو۔۔ چلو رفو چکر ہو جاؤ۔۔ورنہ یہ چشمہ دانت سمیت توڑ دوں گا۔۔"

فائل اپنی طرف گھسیٹ کر کھولتے تنبیح کی تھی۔۔

"سر۔۔باس کب آئیں گے۔۔"

نوید کے سوال پر سیف نے بھنوئیں اچکائے اسکی جانب دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں ہر نماز کے بعد انکی جلد واپسی کی دعا کر رہا ہوں۔۔ تاکہ تم جیسے نمونوں سے میری جان خلاصی ہو سکے۔۔"

ستھرے جواب پر ہنسی دبائے نوید آفس سے نکل گیا۔۔ جبکہ سیف نے سر جھٹکا تھا۔۔

"خود دبئی کے مزے لئے جا رہے ہیں۔۔ یہاں مجھے چھوڑ رکھا ہے ان اقبال کے عظیم شاہینوں کے ساتھ۔۔"

فائل پر نظر رکھے منہ ہی منہ میں بڑبڑانے کا کام بھی جاری تھا۔۔

****

گھر میں قدم رکھتے ہی بھائی اور ابو کی آوازیں اسکے کانوں میں پڑیں۔۔

بھنوئیں اچکائے نا سمجھی سے وہ سیدھا ابو کے کمرے کی جانب ہی گئی۔۔ جہاں ابو بیڈ پر بیٹھے تھے جبکہ حیدر انکے قریب ہی کھڑا تھا۔۔

چہروں سے دونوں سخت سنجیدہ دکھائی دے رہے تھے۔۔

چند لمحے انکی جانب خاموشی سے دیکھتے وہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔

"کیا ہوا ابو۔۔؟"

شہر بانو کی آواز پر بیک وقت دونوں نے اسکی جانب دیکھا۔۔

ابو کے چہرے پر مسکان پھیلی تھی جسے دیکھتی شہر بانو بھی مسکرا دی۔۔

www.Novelshub.pk

"تم اپنے کمرے میں جاؤ۔۔میں ابو سے کچھ بات کر رہا ہوں۔۔"

حیدر کی بے زاریت پر دونوں باپ بیٹی کی مسکراہٹ غائب ہوئی تھی۔۔

ابو نے ایک نظر شہر بانو کے سنجیدہ چہرے پر ڈال کر ہاتھ آگے بڑھائے اسے اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا۔۔

"تم چلے جاؤ حیدر۔۔میں تم سے کوئی بات کرنے کی ہمت نہیں رکھتا اب۔۔میرے پاس جو کچھ تھا میں وہ تم پر لگا چکا ہوں۔۔"

دوٹوک بات کرنے کے بعد ایک مرتبہ پھر سے ساکن کھڑی شہر بانو کو پاس آنے کا اشارہ کیا۔۔

اب کی مرتبہ وہ مسکراتی انکے پاس بیٹھتی انکے بازو سے لگ گئی۔۔

حیدر نے اپنی طرف اٹھتی سخت نظر جبکہ بہن کی طرف اٹھتی ابو کی نرم نگاہیں اچھے سے محسوس کی تھیں۔۔

باپ بیٹی کو خود میں مصروف دیکھتا وہ تیزی سے کمرے سے نکل گیا۔۔

اسکے جاتے ہی شہر بانو نے باپ کی جانب سنجیدہ انداز میں دیکھا تھا۔۔

"کیا کہہ رہے تھے بھائی۔۔

"تمہارا بھائی پاگل ہو چکا ہے۔۔اسے لگتا ہے میں کسی مِل کا مالک ہوں۔۔یاں میرے پاس حاتم تائی کا خزانہ چھپا پڑا ہے۔۔"

غم و غصے کی بات کو انہوں نے ہنسی میں اڑایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"اب کیا چاہتے ہیں وہ۔۔"

ابو کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے گویا اپنی موجودگی کا احساس دلایا تھا۔۔

"بزنس شروع کرنا چاہتا ہے۔۔مجھے کہتا ہے میرے پاس سیونگز ہیں۔۔ بھلا بتاؤ میری جو تھوڑی بہت پینشن ہے وہ میں تمہاری پڑھائی پر لگا دیتا ہوں۔۔اتنی بڑی رقم کہاں سے دوں اب اسکو۔۔"

سر جھٹکتے ابو نے ساری بات بتائی تھی۔۔

"انکی عادت ہے۔۔دو چار مہینے بعد ان پر بزنس کا بھوت سوار ہو جاتا ہے۔۔اور یقیناً یہ انکی زوجہ کی ہی پشت پناہی ہے۔۔"

"او میں اسکا باپ ہوں۔۔بیوی پہلے آئی تھی یا باپ؟۔۔اسکے کہنے پر اپنے باپ سے باز پرس کرنے آن پہنچا۔۔"

انہیں ہلکے غصے میں دیکھتے شہر بانو نے بھائی کی عقل پر سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

"آپ فکر مت کریں ابو۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔کچھ دن بعد خود ہی نارمل ہو جائیں گے۔۔آپ غصہ تھوک دیں۔۔"

کندھوں پر اپنے بازو پھیلائے شہر بانو نے انکا طیش کم کرنے کی کوشش کی۔۔

"میں ٹھیک ہوں میری بانو۔۔اٹھو تم منہ ہاتھ دھو لو پھر کھانا مل کر کھاتے ہیں۔۔"

مسکرا کر کہنے پر شہر بانو اپنا بیگ پکڑتی اپنے کمرے کی جانب چل دی۔۔

www.Novelshub.pk

بیڈ پر بیٹھے آیاز صاحب گہری سوچ میں مبتلا اپنی بیٹی کے بارے میں سوچنے لگے۔۔

****

"میم۔۔ آپکے لئے کال ہے سر کی۔۔"

آفس میں بیٹھیں وہ سامنے پڑے لیپ ٹاپ میں غرق تھیں جب سیکرٹری نے فون پکڑے انکو اطلاع دی۔۔

کچھ یاد آنے پر ہاتھ ہولے سے سر پر مارتے انہوں نے سیکرٹری سے فون پکڑا۔۔

"نور۔۔"

پیار بھرا انداز تھا۔۔

مقابل کی آواز سنتے ہی چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔

"ہاں مجھے یاد تھا۔۔کام میں ایسی مصروف ہوئی کہ ذہن سے محو ہو گیا۔۔اور میرا فون سائلنٹ پر تھا۔۔معذرت کہ آپکو انتظار کرنا پڑا۔۔"

نرم لہجے میں تفصیلی بات بتائی تھی۔۔

"آپ مجھے میٹنگ کا بتائیں۔۔کیسی رہی۔۔؟"

توجہ مکمل فون کی جانب رکھے وہ جواب کا انتظار بے تابی سے کرتی دکھائی دے رہی تھیں۔۔

"ویری ویل ڈن۔۔مجھے یقین تھا یہ ڈیل بھی ہماری ہی ہو گی۔۔آپکی محنت ہمیشہ کی طرح رنگ لائی ہے۔۔"

جواب پاتے ہی چہرے کا رنگ خوشی سے کھلا تھا۔۔مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"آرام کریں آپ۔۔بعد میں بات ہو گی۔۔جلد واپسی کو یقینی بنائیں اب۔۔اللہ حافظ۔۔"

الوداعی کلمات کے بعد فون میز پر رکھتے، سر آسمان کی جانب اٹھائے تشکر سے آنکھیں بند کی تھیں۔۔لب مستقل مسکراہٹ لئے ہوئے تھے۔۔

****

میٹنگ برخاست ہو چکی تھی۔۔

فیروز نعمان اپنے بزنس پارٹنر کے ہمراہ میٹنگ روم سے نکلتا اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

"دی ڈیم این-کے۔۔"

لب و لہجے سے خوب غصہ محسوس ہو رہا تھا۔۔

ناولز حب

"کیا تم نے اسکی پرفارمنس دیکھی تھی۔۔دن رات کی محنت لگ رہی تھی۔۔عبداللہ علی کو ایسے لوگ ہی تو چاہیے۔۔"

فیروز کے پارٹنر کی بات پر اس نے حیرانگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"کہنا کیا چاہتے ہو۔۔ہم محنت نہیں کرتے۔۔؟"

"کرتے ہیں۔۔ مگر این-کے سے کم۔۔ ہمیں اس کے پوائنٹس سے ہیلپ لینی چاہیے۔۔ اور اپنے بزنس پر اپلائے کرنا چاہیے۔۔"

"نووے۔۔ میں کسی کے رولز فالو کرنے کا حامی نہیں ہوں۔۔ اور تم اسکی تعریفیں کم کرو ورنہ میرے سامنے سے چلے جاؤ۔۔"

کمرے کے سامنے رکتے تنبیح نگاہوں سے پارٹنر کو دیکھا تھا۔۔

کارڈ لگائے دروازہ کھلتے ہی، اندر داخل ہوتے اپنے پیچھے زور سے دروازہ بند کیا تھا۔۔

کوٹ بیڈ پر پھینکتا وہ بھی بیڈ پر دھپ سے دراز ہو گیا۔۔

آنکھیں ہلکی سرخ طیش کا پتا دے رہی تھیں۔۔

نظریں سیلنگ پر رکھے گہری سوچوں میں دکھائی دے رہا تھا۔۔

"بہت اڑ لیا۔۔ ناؤ اٹس ٹائم ٹو سفر۔۔"

****

فون کال بند کرتا وہ موبائل پینٹ کی جیب میں ڈالتا ہوٹل کی لابی کی طرف بڑھا۔۔

گرے ڈنر سوٹ میں ملبوس وہ خوبصورت قد کاٹھ کا مالک پہلی ہی نظر میں اپنے مقابل کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔۔

گندمی رنگت اور اس پر ہلکی داڑھی اور مونچھ چہرے کی خوبصورتی کو مزید بڑھاتی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

کالی اور شہد رنگ کا مکسچر لئے ہوئے آنکھیں تھیں۔۔جو اندھیرے میں کالی جبکہ روشنی میں قدرے براؤن رنگ کی دکھائی دیتی تھیں۔۔تیسری چیز سنجیدگی اور ذہانت تھی جو دیکھنے والے کو خاص طور پر محسوس ہوتی تھی۔۔

چوڑے شانے باقاعدگی سے جِم کرنے کی تصدیق کر رہے تھے اور اس پر مصداق اسکا لباس شخصیت کو مزید ابھار رہا تھا۔۔

لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہ لابی سے نکل ہی رہا تھا جب اپنے پیچھے کسی لڑکی کی آواز پر رکا۔۔

"ایکسکیوزمی۔۔"

آواز پر گردن موڑے پیچھے دیکھا۔۔

بلیک سلیولیس گاؤن میں ملبوس وہ ماڈرن اور خوبصورت لڑکی تھی۔۔میک اپ اور کھلے بال مزید راعنائی بڑھا رہے تھے۔۔

پوری طرح اسکی جانب مڑتے اس نے گاگلز اتارے ایک آبرو چڑھائے،روکنے کی وجہ پوچھی۔۔

"آ۔۔مائی سیلف نتاشا۔۔نتاشا نواب۔۔عبداللہ علی کی نیو برینڈ ایمبیسیڈر۔۔"

ہاتھ آگے بڑھائے اپنا تعارف کروایا تھا۔۔

ایک نظر اسکے ہاتھ کو دیکھتے اس نے اپنا ہاتھ نتاشا کے بڑھے ہاتھ سے ملاتے اگلے ہی لمحے پیچھے کرتے پینٹ کی جیب میں گھسا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"نائس ٹو میٹ یو۔۔"

لبوں کو کھنچاؤ دیتے وہ مڑنے ہی والا تھا۔۔جب نتاشا کے دوبارہ مخاطب کرنے پر رکا۔۔

"عبداللہ کے ساتھ دیکھا تھا آپکو میٹنگ سے پہلے۔۔مگر ملاقات نہیں ہو سکی۔۔

کانگریجیولیشنز۔۔کافی اچھی پرفارمنس تھی۔۔"

سرخ کئے ہونٹوں سے مسکراتے تعریف کی تھی۔۔نظریں سامنے والے کے سنجیدہ چہرے پر تھیں۔۔اور ہٹنے کا نام نہ لے رہی تھیں۔۔

"شکریہ۔۔"

ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ بولتے گاگلز دوبارہ آنکھوں پر چڑھائے تھے۔۔

"آپکا تعارف۔۔"

نتاشا کے پوچھنے پر اس نے ایک نظر اسکے چہرے پر ڈالی۔۔

"نوریز کمال۔۔۔

ائیرپورٹ کے ویٹنگ ایریا میں کھڑا وہ نظریں اینٹرینس کے علاوہ وہاں موجود ہر چیز اور ہر نفوس پر رکھے ہوئے تھا۔۔

www.Novelshub.pk

سیاہ ٹراؤزر کے اوپر سیاہ ہُڈی پہنے، ہاتھ ہُڈی کی جیبوں میں ڈالے، چیونگم چباتا وہ لاپرواہ سا دکھائی دیتا تھا۔

نظریں کبھی وہاں موجود بھاگ دوڑ کرتے بچوں پر تو کبھی پردیس سے آئے اپنوں سے ملتے لوگوں پر تھی۔۔

بظاہر یہ معلوم ہو رہا تھا جیسے وہ ائیر پورٹ پر صرف یہی نظارے ملاحظہ کرنے آیا تھا۔۔

"سیف"

ایک پکار۔۔

ناولز حب

"سیف"

اب کی بار پہلی پکار سے تھوڑی اونچی پکار تھی۔۔

دوسری کے بعد تیسری مگر مجال تھی جو وہ سامنے کھڑے نفوس پر بھی توجہ دیتا۔۔

جبڑے بھینچتے اس نے ہاتھ بڑھائے سیف کے سر کی

پشت پر ایک چپت رسید کی۔۔

سیف نے چونک کر سامنے دیکھا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

سامنے کھڑے نوریز کو دیکھتے حیرانگی ہنسی میں بدلی تھی۔۔

آگے بڑھتے دونوں بازوؤں سے اسکو بھینچتے پیچھے ہٹا۔۔البتہ نوریز کے تاثرات میں زرا برابر بھی تبدیلی نہ آئی تھی۔۔

"تم یہاں کس لئے آئے تھے سیف۔۔"

سنجیدہ نظریں سیف پر مرکوز تھیں۔۔

"آپ کو لینے آیا تھا۔۔اور میں نے رات گئے ائیر پورٹ پر اناؤنسمینٹ سننے تھوڑی آنا تھا۔۔

"لیکن تم اس ایک کام کی بجائے باقی سب خوب دلجمی سے کر رہے تھے۔۔"

ٹرالی سیف کی جانب بڑھائے اس نے قدم باہر کی جانب بڑھائے تھے۔۔

ٹرالی تھامتا وہ اسکے ساتھ ہو لیا۔۔

"تو پھر۔۔کیسا تھا دبئ۔۔

"اپنی جگہ پر تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"کم آن۔۔میرا مطلب دبئی میں آپکا وقت۔۔

"ٹھیک تھا۔۔"

فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولتا وہ سیٹ سنبھال چکا تھا۔

سامان ڈکی میں رکھے وہ ڈرائیونگ سیٹ کی جانب آیا۔

"آفس کیسا جارہا ہے۔۔سب سیٹ تھا۔۔"

ایک نظر موبائل کو دیکھے دوسری نظر ساتھ بیٹھے گاڑی سٹارٹ کرتے سیف پر ڈالی۔۔

"شاندار تھا۔۔آپکو میری قابلیت کا پتا تو ہے۔۔"

ستائشی انداز میں کندھے اچکائے تھے۔۔

نوریز نے بھنویں اچکائے اسکے اپنے بارے میں کہے تعریفی کلمات سنے۔۔

"بلکل۔۔میں جانتا تھا تبھی مجھے فکر لگی رہی۔۔"

"کم آن بھائی۔۔"

اسکی ہنسی پر نوریز کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

اسکی اوٹ پٹانگ باتیں اور حرکتیں ہی نوریز کو سخت زچ بھی کرتی تھیں اور ہنساتی بھی تھیں۔۔

"گھر ہی جائیں گے ناں۔۔"

اسکی جانب دیکھے سوال کیا۔۔

"گھر کے علاوہ کہاں جا سکتا ہوں۔۔"

نا سمجھی سے اس سے پوچھا۔۔

"آفس۔۔نوریز کمال کا دوسرا اور پسندیدہ گھر۔۔"

"نہیں گھر ہی چلو۔۔آفس صبح سے۔۔"

اسکی بات پر سر ہلا تا سیف ہلکی پھلکی باتوں کے ساتھ گاڑی گھر کے راستے پر ڈال گیا

گھر میں داخل ہوتے نوریز نے ایک نظر پورے گھر پر دوڑائی تھی۔۔

لاؤنج سنسان پڑا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

ملازم اپنے کوارٹر میں جا چکے تھے۔۔

گاڑی گیراج میں کھڑی کرنے کے بعد گھر میں داخل ہوتے نوریز اسے لاؤنج میں کھڑا نظر آیا۔۔

"بھائی۔۔؟"

اسکی جانب بڑھتے اسے پکارہ تھا۔

"ماں جی کہاں ہیں۔۔؟"

"وہ تو کب کی سو چکی ہیں۔۔"

ناولز حب

"کیا تم نے میرے آنے کا بتایا نہیں تھا۔۔؟"

ماتھے پر سلوٹیں ڈالے پوچھا۔

"مجھے آپ نے نیند سے جگایا تھا نوریز صاحب۔۔پہلے انفارم کرتے تو بتا بھی دیتا۔۔"

نوریز کو جواب دینے کے بعد وہ جمائی لیتا سیڑھیوں کی جانب بڑھا ہی تھا جب اسکی پکار پر دوبارہ رکنا پڑا۔۔

"کدھر۔۔؟"

www.Novelshub.pk

سنجیدہ سوال پر سیف نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔

"کمرے میں۔۔ سونے کیلئے اور کدھر۔۔"

دائیں بائیں ہاتھ کئے جواب دیا تھا

"یہاں آؤ۔۔ کھانا گرم کرو۔۔ بھوک لگی ہے مجھے۔۔"

کوٹ اتار کر صوفے پر رکھنے کے بعد ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا وہ کچن کی جانب بڑھتا رکا تھا۔۔

گردن موڑے سیڑھیوں کے قریب کھڑے بیچاری شکل بنائے سیف کو دیکھا

"کم۔۔"

اسکی سنجیدہ پکار پر چار و ناچار پیر پٹختا وہ کچن کی جانب بڑھا۔۔

وہ جانتا تھا کھانا گرم کروانا ایک بہانا تھا۔۔ دراصل اس

وقت وہ اکیلے بیٹھ کر کھانا نہیں چاہتا تھا۔۔ مگر نیند کے مارے سیف کو اس وقت صرف اپنا بیڈ چاہیے تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"بھائی آپ۔۔شادی کر لیں۔۔"

کچن میں کھانے کے ٹیبل پر وہ سامنے بیٹھے کھانا کھاتے نوریز کو دیکھتے بولا۔۔

نوریز نے ایک آبرو اٹھائے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔

"شادی کر لیں۔۔تاکہ جب آپ کہیں سے واپس آئیں تو آپکی بیوی آپکے انتظار میں جاگتی ہو۔۔آپ کے آتے ہی کھانا گرم کئے آپکو پیش کرے اور تو اور اپنے ہاتھوں سے کھلائے بھی۔۔"

ہاتھ ہلاتا وہ خالص زنانہ انداز میں بولا تھا۔۔

نوریز نے سر نفی میں ہلایا۔۔

"تم کہنا چاہتے ہو۔۔میں کھانا گرم کروانے کیلئے شادی کر لوں۔۔؟"

"بلکل۔۔یہ سب بیویوں کے کام ہوتے ہیں جو آپ مجھ سے کروا رہے ہیں۔۔"

نیند سے بھری آنکھوں میں دیکھتے نوریز کو ہنسی کے ساتھ پیار بھی آیا تھا۔۔

"جاؤ سو جاؤ۔۔صبح نو بجے آفس میں موجود ہو تم۔۔"۔

www.Novelshub.pk

وہ جو چہکتے ہوئے اٹھنے ہی لگا تھا نو بجے کا سن کر چہرے پر تاریک سایہ چھایا تھا۔۔

"میں کل آفس لیٹ آؤں گا۔۔ کیونکہ میں نے پندرہ دن، رات دن محنت کی ہے۔۔ کل میں اپنی نیند پوری کرنا چاہتا ہوں۔۔"

"تمہاری مرضی۔۔ پھر نہ کہنا سیلری کم کیوں ہے۔۔"

نظریں پلیٹ پر رکھے وہ پھر سے سیف کو حیرت میں ڈال چکا تھا۔۔۔

ناولز حب

"ناٹ اے جسٹس بھائی۔۔"

"دِس از جسٹس۔۔"

برتنوں کی ٹرے سنک میں رکھتے ایک مسکراتی نظر اس پر ڈالتا وہ کچن سے نکلتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔ جبکہ پیچھے کھڑے سیف نے پیر پٹختے اپنے کمرے کی جانب راہ لی۔۔۔

"ابو جی۔۔ آ جائیں میں تیار ہوں۔۔"

یونیفارم میں ملبوس تیار کھڑے ہوئے شہر بانو نے کچن کے دروازے سے ابو کو آواز لگائی۔۔

کچن میں داخل ہوتی عروج نے اکتاہٹ سے اسے دیکھا تھا۔۔

نیند بہت پیاری تھی۔۔ میاں کی جاب نہ ہوتی تو صبح سویرے اٹھنے کی زحمت بھی کبھی نہ ہوتی۔۔

شہر بانو اپنا اور ابو کا ناشتہ خود بناتی تھی۔۔

ناولز حب

کچھ یاد آنے پر عروج نے اسے پکارہ جو کچن سے نکل رہی تھی۔۔

"مہمان آ رہے ہیں دن میں۔۔ آج کالج مت جاؤ۔۔ میرا کچھ ہاتھ ہی بٹا لینا۔۔"

عروج کی بات پر قدرے حیرانی سے شہر بانو نے اسے دیکھا تھا۔۔

اب ہاتھ بٹانے کی خاطر وہ کالج سے چھٹی کر لے۔۔

"کون سے مہمان۔۔؟"

ایک ہاتھ سے بیگ کو تھامے، بھنویں اچکائے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

www.Novelshub.pk

"امی اور بہنیں آ رہی ہیں۔۔بڑی باجی آئی ہیں انکے بچے ضد کر رہے تھے خالہ عروج کے گھر جانا ہے۔۔"

تو اچولہے پر رکھے لاپرواہی سے بتایا۔۔

"آپکے مہمان ہیں۔۔مہمان نوازی کا حق بھی آپکا ہی ہے۔۔میرے امتحانات ویسے بھی نزدیک ہیں اسلئے چھٹی ناممکن ہے۔۔"

ستھرا جواب دیتی وہ عروج کی بچی کچی نیند اڑا چکی تھی۔۔

"زیادہ زبان درازی نہیں کرنے لگ گئی تم۔۔"

"آپکا اثر ہے۔۔"

بنا دیکھے جواب دیے وہ ابو کو بلانے کی خاطر انکے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔

پیچھے کھڑی عروج نے پیر پٹختے اپنا غصہ کچن کے برتنوں پر نکالا تھا۔۔

شوہر کو بھی کچھ نہیں بتا سکتی تھی۔۔جانتی تھی ابو کے ہوتے کوئی شہر بانو کو کوئی سخت نگاہ سے بھی نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"ابو جی۔۔کب سے آوازیں لگا رہی ہوں۔۔دیر ہو جائے گی۔۔"

کمرے میں داخل ہوتے ہی ابو کو آواز لگائی تھی۔۔

"بس بانو ابھی نکلتے ہیں۔۔یہ زرا بائیک کی چابی نہیں مل رہی تھی۔۔"

"چلیں پھر آجائیں۔۔"

بیگ کندھے پر ڈالتی وہ بولی۔

"بھابھی سے کیا بحث ہو رہی تھی۔۔"

ابو کے سوال پر شہر بانو نے مڑ کر انکی جانب دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

"وہ غلط بات کرتی ہیں۔۔"

منہ بنائے جواب دیا تھا۔۔

"مت دیا کرو جواب۔۔بڑی ہے تم سے۔۔"

www.Novelshub.pk

نرمی سے تنبیہ کی تھی۔۔

"بڑی ہیں تو کیا مطلب کچھ بھی کہیں گی۔۔

شہر بانو نام ہے میرا۔۔ایک بات کا دس کے برابر جواب دوں گی۔۔"

آنکھیں موند کر یونیفارم کا کالر اکڑائے ستائشی انداز اپنایا۔۔

اسکی بات پر ابو کی ہنسی بے ساختہ نکلی تھی۔۔

ہولے سے اسکے سر پر چپت رسید کی۔

"باز آجاؤ۔۔"

مسکرا کر اپنی بات کہے وہ کمرے سے نکل گئے۔۔

چادر اور بیگ سیٹ کرتی وہ بھی انکے پیچھے ہولی۔۔

کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھی وہ سوچوں میں غلطاں تھی۔۔

www.Novelshub.pk

جینز پر سیاہ ٹاپ پہن رکھا تھا۔۔اسٹیپس میں کٹے بال کندھوں پر کھلے چھوڑ رکھے تھے۔۔

نظریں یک ٹک ہاتھ میں پکڑے میگزین پر تھیں۔۔جس کے ٹائٹل پیج پر خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ تصویر پر اسکے مالک کا نام بڑے الفاظ میں ہائی لائٹ کیا گیا تھا۔۔

"نوریز کمال"

لبوں کو ہولے سے جنبش دیتے اس نے نوریز کا نام لیا تھا۔۔

آنکھوں میں ستائش تھی،

نوریز کی خوبصورت سنجیدہ آنکھوں کو دیکھتی وہ ہلکے سے مسکرا دی۔

کب سے سامنے بیٹھے اسے غور سے ملاحظہ کرتے عبداللہ نے ماتھے پر سلوٹیں ڈالے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔۔

"کافی اسیر نہیں ہو گئی نوریز کی۔۔"

عبداللہ کی آواز پر میگزین سائیڈ پر رکھتی وہ

سیدھی ہوئی۔۔

"وہ اپنے سامنے والے کو اسیر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

سانس کھینچتی وہ مسکرا کر بولی۔۔

"ایسا ہی ہے۔۔ مگر تم زیادہ امید مت لگانا۔۔"

کافی کی چسکی لیتے باور کرایا تھا۔۔

"کیا مطلب۔۔ کیا کہنا چاہتے ہو۔۔"

اسکی بات پر کافی کا کپ میز پر رکھتے وہ ٹیک چھوڑے آگے ہو کر بیٹھا۔۔ آنکھیں نتاشہ کے ناسمجھ تاثرات والے چہرے پر ٹکائی تھیں۔۔

"وہ نوریز ہے۔۔ نوریز کمال۔۔ این۔کے کا مالک۔۔ اسکے سرکل میں تم اور تم سے بھی بڑھ کر کئی حسین چہرے ہیں۔۔ آدھے سوشل میڈیا کا وہ پسندیدہ ہے۔۔ کئی دلوں کا کرش ہے۔۔ مگر کیا تم یقین کرو گی کہ۔۔ اسکے فرینڈ سرکل میں کوئی عورت نہیں ہے۔۔ اسکے برینڈ کے لئے ماڈلز کی سیلیکشن اور اس سے متعلق ہر کام اسکا سیکرٹری اور اسکا چھوٹا بھائی سنبھالتا ہے۔۔

اگر اس دنیا میں کوئی عورت اسکے لئے خاص ہے تو وہ صرف اسکی ماں ہے۔۔"

تسلی سے باور کرواتا وہ دوبارہ پیچھے ہوئے ٹیک لگا چکا تھا۔۔

نتاشا کے چہرے پر اب حیرانگی کے تاثرات تھے۔۔

www.Novelshub.pk

"تم کہنا چاہتے ہو اسے لڑکیوں سے الرجک ہے۔۔؟"

"یہی سمجھ لو۔۔"

"میں نتاشا نواب ہوں۔۔"

اپنے نام پر زور دے کر کچھ باور کروانا چاہا تھا۔۔

"وہ نوریز کمال ہے۔۔اور یہ بات کا اختتام ہے۔۔لیٹس ہیڈنگ فار شوٹ۔۔"

اپنی بات ختم کرتا وہ ایک بھی نظر اس پر ڈالے بغیر کرسی چھوڑتا آفس سے نکل گیا۔۔

نتاشا نے آنکھیں میچ کر گہرا سانس بھرے خود کو پرسکون کیا تھا۔۔

ایک نظر سائیڈ پر پڑے میگزین پر ڈالی۔۔

اپنا بیگ تھامے وہ کرسی چھوڑ کر ہیلز کی ٹک ٹک کے ساتھ آفس چھوڑ گئی۔۔

"فرحت۔۔ناشتہ لگا دو۔۔بچے جاگ چکے ہوں گے۔۔"

www.Novelshub.pk

اخبار فولڈ کر کے ٹیبل پر رکھتے انہوں نے ملازمہ کو آواز لگائی۔۔

ہلکے آسمانی رنگ کے نفیس سے سوٹ پر معمول کے مطابق کندھے پر سکن شال لے رکھی تھی۔۔

عمر کے اس حصے میں بھی وہ بلکل تر و تازہ اور حسین دکھائی دیتی تھیں۔۔

انہیں دیکھ کر کوئی بلکل اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کہ وہ ایک انتیس سالہ کامیاب بزنس مین کی ماں ہیں۔۔

"صبح بخیر ماں جی۔۔"

دونوں ہاتھ انکے کندھوں پر رکھتے زرا سا جھک کر انکے سر کی پشت کو چوما تھا۔۔

روزینہ بیٹے کے انداز پر بے ساختہ مسکرا دیں۔

"نور۔۔میرے بیٹے۔۔کیسے ہیں آپ۔۔"

نوریز کا ہاتھ تھامے آگے کو لاتے سربراہی کرسی پر بٹھایا تھا۔۔

"آپ کے سامنے ہوں۔۔ بلکل فٹ۔۔ آپ جانتی تھیں میں گھر آچکا ہوں۔۔"

ہاتھ تھامے ہی سوال کیا۔۔

"میں بے خبر کیسے رہ سکتی ہوں۔۔ آپکا روم لاکڈ دیکھ کر پتا چل گیا تھا۔۔"

www.Novelshub.pk

نوریز مسکرایا تھا۔۔

"سیف نہیں جاگا ابھی تک۔۔"

سیف کی کرسی خالی دیکھتے پوچھا۔۔

"نہیں میں دروازہ ناک کر آئی تھی۔۔شائد ابھی تک سو رہے ہیں۔۔"

"گڈ مارننگ ماں جی۔۔"

سیف کے راگ الاپنے کی آواز پر دونوں بے ساختہ ایک دوسرے کی جانب دیکھتے ہنس دیے۔۔

نوریز کے برعکس اس نے ٹیبل پر آتے ہی روزینہ کا دایاں ہاتھ چوما۔۔جس پر روزینہ نے پیار سے اسکے گال پر ہاتھ پھیرا تھا۔۔

"گڈ مارننگ بھائی۔۔"

کرسی سنبھالتے نوریز کی جانب دیکھتے بولا۔۔

"مارننگ۔۔ناشتہ شروع کریں آپ دونوں بھی۔۔"

جوس کا گلاس تھاما تھا۔۔

www.Novelshub.pk

روزینہ نے پراٹھا سیف کی پلیٹ میں رکھا۔۔جانتی تھیں ماں کی موجودگی میں وہ بلکل بچہ بن جاتا تھا۔۔

"ماں جی رات کو میں نے بھائی کو ایک مشورہ دیا۔۔"

سیف کی بات پر روزینہ اور نوریز نے ناسمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"کیسا مشورہ۔۔"

"میں نے بولا کہ اب انہیں شادی کر لینی چاہیے۔۔عمر نکلتی جا رہی ہے۔۔اور دو چار سالوں کے بعد بالوں میں چاندی اتر آئے گی۔۔پھر کوئی اپنی بیٹی نہیں دے گا۔۔"

پراٹھے کا نوالہ منہ میں رکھتے خالصتاً مشورہ دیا تھا۔۔

نوریز نے سر نفی میں ہلاتے اپنا ناشتہ جاری رکھا۔۔

"میں بھی تو یہی کہتی ہوں۔۔مگر یہ سنتے ہی نہیں ہیں میری بات۔۔"

روزینہ کو پھر سے موقع ملا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"ماں جی۔۔ناشتہ کریں اسکی باتوں پر دھیان نہ دیں۔۔"

"یہ صرف سیف کی بات نہیں نوریز میری بات بھی ہے۔۔میں بھی چاہتی ہوں اب آپ شادی کر لیں۔۔پہلے آپ اپنا کیریئر سیٹ کرنا چاہتے تھے۔۔بزنس سیٹل کرنا چاہتے تھے۔۔اللہ کے فضل سے سب ہو چکا ہے۔۔اب کس چیز کا انتظار ہے۔۔"

ناشتہ چھوڑے وہ نوریز کو آڑھے ہاتھوں لے رہی تھیں۔۔

پراٹھے کے ساتھ انصاف کرتے سیف نے مشکل سے اپنی ہنسی دبائی تھی۔۔

"آپ فکر کیوں کر رہی ہیں۔۔جب ہونی ہو گی تب ہو جائے گی۔۔کوئی بہت ضروری کام بھی نہیں ہے۔

"بہت ضروری ہے نوریز۔۔بزنس، کام وغیرہ کے ساتھ شادی بھی زندگی کیلئے ضروری ہے۔۔"

اسکے بیزار تاثرات کو دیکھتیں وہ بولیں۔۔

"ناشتہ کریں ماں جی۔۔مجھے بہت ضروری کام ہے۔۔شام میں ملتے ہیں۔۔"

خالی جوس کا گلاس ٹیبل پر رکھتا وہ نشست چھوڑتا اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔۔

روزینہ نے بے چارگی سے سیف کی جانب دیکھا تھا۔۔

"چپ چاپ لڑکی پسند کر کے فوراً سے شادی کروا دیں۔۔کچھ نہیں بولیں گے۔۔"

www.Novelshub.pk

چائے کا مگ تھامے ماں کو تسلی دی تھی۔۔

"سیف و قار۔۔بی آن ٹائم۔۔"

نوریز کی آواز پر غٹاغٹ چائے پیتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

روزینہ نے دونوں کی پھرتی دیکھے سر پکڑا تھا۔۔

آج پھر سے بات وہیں رہ گئی۔۔

ناولز حب

روزینہ کمال، کمال صاحب کی چچازاد تھیں۔۔

ویسے تو وہ جدی پشتی گاؤں کے زمیندار لوگ تھے۔۔ مگر کمال اپنا بزنس کرنا چاہتے تھے۔۔

پڑھائی مکمل کرنے کے بعد وہ شہر میں ہی ٹھہر گئے۔۔

اپنے حصے کی کچھ زمین بیچ کر کپڑے کا کاروبار شروع کیا۔۔جو بہت حد تک کامیاب بھی ہوا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

روزینہ گاؤں کی رہنے والی مگر پڑھی لکھی، سلجھی خاتون تھیں۔۔شادی کی بات آئی تو انہوں نے دل سے انکو ہی چنا تھا۔۔

ازدواجی اور کاروباری دونوں زندگیاں بہت اچھی چل رہی تھیں۔۔نوریز کی پیدائش کے بعد مزید کاروبار بہتر ہوتا گیا۔۔

نوریز ابھی کالج میں تھا کہ کمال کارڈیک اریسٹ کے باعث خالق حقیقی سے جا ملے۔۔

سارا بزنس روزینہ نے سنبھالنا شروع کر دیا۔۔

نوریز یونیورسٹی کے ساتھ ساتھ بزنس میں بھی ماں کا ہاتھ بٹاتا تھا۔۔

ڈگری مکمل کرنے کے بعد اس نے کاروبار کو وسیع کرنے کا سوچا تھا۔۔مختلف برینڈز کے ساتھ کپڑے کی ڈیل کرنے کے بعد اس نے اپنا ذاتی تجربہ حاصل کرنے کا سوچا جو اسکی سوچ سے زیادہ کامیاب رہا۔۔

بہت کم وقت میں اسکا برینڈ معروف برینڈز میں شامل ہونے لگا تھا۔۔

فیکٹری اور اسکے معاملات ابھی بھی روزینہ کے حوالے ہی تھے۔۔جبکہ نوریز بہت حد تک اپنے برینڈ کے ساتھ انوالو ہو چکا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

اصل خوشی تب حاصل ہوئی جب دبئی کے عود اونر عبداللہ نے اسکے ساتھ کانٹریکٹ کی پیش کش کی تھی۔۔

اس کانٹریکٹ کے تحت وہ اپنے بنائے گئے آؤٹ فٹس

انکو ایمپورٹ کرتا تھا۔۔ جسکے بدلے انکے برینڈ کی پرفیوم این-کے برینڈ سے منسلک ہوتی تھی۔۔

یہ ایک قسم کا کلیبیوریشن بزنس تھا۔۔ جو اب کئی سالوں سے چلتا آرہا تھا۔۔ کامیابی کے باعث ہر سال یہ کانٹریکٹ نوریز کے حصے میں ہی آتا تھا۔۔

ناولز حب

"آج تھوڑا لیٹ ہو جاؤں گا بانو۔۔ کالج کے اندر ہی رک جانا۔۔"

بائیک سے اترتی شہر بانو کو آگاہ کیا تھا۔۔

"خیریت آپ کہیں جا رہے ہیں۔۔؟"

"ہاں بس چھوٹا سا کام ہے۔۔تم انتظار کرنا۔۔جلدی آنے کی کوشش کروں گا۔۔"

"میں ایشال کے ساتھ آجاؤں گی ابو۔۔آپ کام ختم کر کے گھر ہی آیئے گا۔۔"

بیگ تھامے مسکرا کر تسلی دی۔۔

"کوئی مسئلہ تو نہیں ہو گا۔۔؟ آرام سے آجاؤ گی ناں۔۔؟"

"اوہو ابو۔۔کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔بے فکر ہو جائیں۔۔"

مسکرا کر تسلی دیتی وہ خدا حافظ کرتی کالج کے گیٹ سے اندر چلی گئی۔۔

شہر بانو کو چھوڑنے کے بعد انہوں نے بائیک کو فیکٹری کے راستے پر ڈالا تھا۔۔

جہاں انہوں نے کئی برس سروس کی تھی۔۔پھر کچھ صحت کی وجہ سے حیدر کی جاب لگتے ہی انہوں نے جاب کو خیر باد کہہ دیا۔۔

مختلف سوچیں سوچتے وہ فیکٹری تک پہنچ چکے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

ایک نظر عمارت پر ڈالے، بائیک لاک کئے وہ فیکٹری کے ایڈمن سائیڈ کی جانب بڑھ گئے۔۔

.....

دروازہ ناک ہونے کی آواز پر روزینہ نے سامنے پڑی فائل سے نظریں اٹھائے دروازے کی جانب دیکھا۔۔

سر کے اشارے سے سیکرٹری کو اندر آنے کی اجازت دی۔

ناولز حب

"میڈم کوئی صاحب ملنا چاہتے ہیں۔۔"

سیکرٹری کے بتانے پر روزینہ نے سوالیہ انداز میں بھنویں اچکائی تھیں۔

"کون سے صاحب۔۔؟

"آیاز نام بتا رہے ہیں میڈم۔۔"

"آیاز۔۔؟ ذہن میں نہیں آرہے اس نام کے کوئی صاحب۔۔ایسا کریں آپ انہیں اندر بھیج دیں۔۔"

سیکرٹری سر ہلاتا باہر نکل گیا۔۔

کچھ وقت کے بعد دوبارہ دستک پر انہوں نے دروازے کی جانب دیکھا۔۔

وہ ادھیڑ عمر کے شفیق سے چہرے والے شخص تھے۔۔

چہرے پر ہلکی سی مسکان لئے وہ آفس میں داخل ہوئے۔۔

روزینہ نے غور سے انہیں دیکھا۔۔کچھ ذہن میں آرہا تھا۔۔یہ تو طے تھا کہ وہ انہیں جانتی ہے۔۔

"اسلام وعلیکم میڈم۔۔"

سینے پر ہاتھ رکھے وہ احتراماً ہلکے سے جھکے تھے۔۔

روزینہ اپنی سے کرسی سے کھڑی ہوئیں۔۔سلام کا جواب دیئے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کرتی خود بھی کرسی سنبھال گئیں۔۔

آیاز صاحب انکے چہرے پر سوالیہ تاثرات دیکھتے مسکرا دیے۔۔

"مجھے امید ہے۔۔آپ نے مجھے نہیں پہچانا۔۔"

www.Novelshub.pk

انکے صحیح اندازے پر روزینہ مسکرا دی۔۔

"کچھ کچھ ذہن میں آرہا ہے۔۔ مگر یاد نہیں کر پا رہی۔۔"

"میں ایاز ہوں۔۔ کمال صاحب کا بہت دیرینہ منشی۔۔ اسی فیکٹری میں کام کرتا تھا۔۔"

انکے بتانے پر روزینہ کے چہرے پر شناسائی کی رمق جاگی تھی۔۔

"آیاز بھائی صاحب۔۔ کمال کے منشی تھے آپ۔۔ میں پہچان گئی ہوں آپکو۔۔ بہت مرتبہ آپ گھر آئے تھے کمال سے ملنے۔۔ معذرت بہت وقت کے بعد دیکھا اسلئے پہچان نہیں سکی۔۔"

آیاز صاحب مسکرائے تھے۔۔

ناولز حب

"معذرت کی کوئی بات نہیں۔۔ لمبے عرصے کے بعد پہچان مشکل ہو جاتی ہے۔۔

"مگر بھائی صاحب آپ کی صحت بھی بھلی چنگی ہوتی تھی تب۔۔ اب آپ بہت کمزور دکھائی دے رہے ہیں۔۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے آپ نے کام بھی بیماری کی وجہ سے چھوڑا تھا۔۔"

"بس عمر کا تقاضا میڈم۔۔"

www.Novelshub.pk

سر جھکائے وہ آسودگی سے مسکرا دیے۔۔

"میڈم مت کہیں۔۔بہن ہوں میں آپکی۔۔کمال کے دلعزیز تھے آپ۔۔بہت اعتماد کرتے تھے آپ پر ۔۔اکثر آپکی تعریفیں کیا کرتے تھے میرے ساتھ۔۔"

روزینہ کے بتانے پر وہ کھل کر مسکرائے تھے۔۔

"وہ خود ایک نیک انسان تھے۔۔سب کا بھلا کرنے والے۔۔کبھی مالک اور ملازم والا حساب نہیں رکھتے تھے۔۔بہت جلدی چلے گئے۔۔"

بات کرتے لہجہ اداس ہوا تھا۔۔

روزینہ آسودہ ہوئی تھیں۔۔

ناولز حب

"بس جو اللہ کا حکم۔۔جب چاہے اپنے پاس بلا لے۔۔بھائی صاحب باتوں میں چائے پانی کا پوچھنا بھول گئی۔۔

"ارے نہیں نہیں کسی شے کی ضرورت نہیں۔۔بس ایک کام سے آیا تھا۔۔"

انکی بات پر روزینہ ٹیبل پر ہاتھ رکھے، آگے ہو کر بیٹھی تھیں۔۔

"جی جی بھائی بولیں آپ۔۔"

www.Novelshub.pk

"اس فیکٹری کے ساتھ ہی کچھ زمین کا ٹکڑا میری ملکیت میں ہے۔۔ ملازمت کے دوران بھی کمال صاحب بہت مرتبہ زمین کو انہیں بیچنے کا کہہ چکے تھے۔۔ وہ زمین کو فیکٹری کیلئے استعمال کرنا چاہتے تھے۔۔ مگر صرف یہی سوچ کر انکاری رہا کہ پیسے خرچ ہو جائیں گے۔۔ مستقبل میں بچوں کی پڑھائی و شادیوں کے اخراجات آئیں گے اس وقت یہ آسرا ہو گا کہ زمین ہے۔۔"

روزینہ انہیں غور سے سن رہی تھی۔۔ جو سانس لینے کیلئے رکے تھے۔۔

"میری اکلوتی بیٹی ہے۔۔ ابھی ایف-ایس-سی کے امتحانات دینے والی ہے۔۔ میری اور میری مرحومہ بیوی کی دیرینہ خواہش تھی اسے ڈاکٹر بنانے کی۔۔ نجانے اینٹری ٹیسٹ پاس کر پائے یا نہیں۔۔ مگر میں اسے ڈاکٹر بنانا چاہتا ہوں۔۔ آپ سے گزارش ہے۔۔ جس وقت کیلئے زمین محفوظ رکھی تھی وہ شائد اب آ چکا ہے۔۔ کیا آپ میری زمین خریدنا چاہیں گی۔۔"

اپنی بات مکمل کئے ایک آس کے ساتھ انہوں نے روزینہ کو دیکھا۔۔

چند لمحے خاموش رہنے کے بعد روزینہ نے گلا کھنکارہ۔۔

"شائد ہم نہ خرید پاتے بھائی صاحب۔۔ مگر بات اب بیٹی کی آ گئی ہے تو انکار کر کے میں اس بیٹی کا حق ہی ماروں گی۔۔"

www.Novelshub.pk

مسکرا کر بتانے پر آیاز صاحب کے چہرے پر رونق پھیلی تھی۔۔

"بہت شکریہ بہن جی۔۔"

"شکریے کی بات نہیں۔۔دعا ہے کہ بیٹی ڈاکٹر ضرور بنے۔۔"

مسکراتے دعا دی۔۔

"آمین۔۔میں کچھ دن تک کاغذات لے آؤں گا۔۔"

"جی ضرور۔۔انتظار رہے گا۔۔"

مسکرا کر جواب دینے پر آیاز صاحب کرسی چھوڑتے کھڑے ہوئے۔۔روزینہ کو خدا حافظ کرتے آفس سے نکل گئے۔۔

"میں بس پہنچ رہا ہوں شہروز۔۔میٹنگ شروع مت کرنا۔۔بھائی نے بہت ستھری کر دینی ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

فون کان سے لگائے ایک ہاتھ سے سٹئیرنگ ویل سنبھال رکھا تھا۔۔

گاڑی آفس کے راستے ڈال رکھی تھی۔۔

نوریز کے جانے کے بعد وہ سستی کا مارا پھر سے بیڈ پر گرا تھا۔۔جب شہروز نوریز کے سیکرٹری نے اسے میٹنگ کی اطلاع دی۔۔

پھرتیاں دیکھاتا کچھ وقت کے بعد اب وہ گاڑی میں سوار تھا۔۔

فون کان سے ہٹائے اس نے ڈیش بورڈ پر رکھا ہی تھا جب گاڑی کے سامنے اچانک کسی کی آمد پر اس نے بریک پر پاؤں رکھا۔۔

ٹائروں کی چرچراہٹ کے ساتھ گاڑی رکی تھی۔۔

ناولز حب

آنکھیں کھولے حالات کی سہی سلامتی کیلئے سامنے کی جانب دیکھا۔۔

وہ کوئی کالج یونیفارم میں ملبوس اٹھارہ، انیس سالہ لڑکی تھی۔۔

اسکے اچانک سامنے آنے پر سیف نے دانت کچکچائے تھے۔۔سیٹ بیلٹ اتار تا وہ گاڑی کا دروازہ کھولے باہر نکلا۔۔

www.Novelshub.pk

لڑکی ابھی بھی سفید چادر کا پلو آنکھوں پر زور سے رکھے سٹل کھڑی تھی۔۔

"ٹیسٹ میں فیل ہو کر صدمے کے مارے تمہیں نیچے آنے کیلئے میری گاڑی نظر آئی تھی۔۔"

اسکے سر پر پہنچتے ہی پھنکارہ تھا۔۔

شہر بانو نے خود جو سہی سلامت پا کر کپڑا آنکھوں سے ہٹایا۔۔

ادھر ادھر دیکھتے ہر چیز کو سلامت دیکھتے سکون کی سانس بھری تھی۔۔

سیف نے ماتھے پر بل ڈالے اسکے فعل کو دیکھا۔۔

"یہ سڑک تمہارے پر دادا نے بنوائی تھی جو آنکھوں میں ایلفی ڈالے گاڑی چلا رہے ہو۔۔"

سکون کے بعد اب سامنے والے کی جلی کٹی یاد آئی تھی۔۔

"میرے نہیں البتہ تمہارے پر دادا نے بنوائی ہے جو چوڑی ہو کر چل رہی ہو۔۔ اتنی بڑی گاڑی تمہیں نظر نہیں آتی۔۔ میرے سر پر مصیبت ڈالنے والی تھی۔۔"

"میں دیکھ رہی تھی۔۔ تم اچانک آئے تھے۔۔"

انگلی اسکی طرف گھمائی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"ہاں میں الادین کا چراغ ہوں جو رگڑنے سے فوراً حاضر ہو گیا۔۔"

آنکھیں نکالے چھٹانک بھر کی لڑکی کو دیکھا تھا۔۔جو بات نہیں نکالنے دے رہی تھی۔۔

"نہیں تم مصیبت ہو۔۔جو کبھی بھی کسی پر بھی نازل ہو سکتے ہو۔۔"

سر جھٹک کر بولتی وہ سیف کو آخری مرتبہ گھوری سے نوازتی سڑک پار کرتی دوسری جانب چل دی۔۔

پیچھے کھڑے سیف نے منہ کھولے اپنی عزت افزائی ملاحظہ کی تھی۔۔

میٹنگ یاد آتے ہی سر پر ہاتھ مارتا وہ گاڑی کی جانب دوڑا۔۔

ناولز حب

"آج کا تو کوئی دن ہی منحوس تھا۔پہلے ابو کو منع کر دیا کہ ایشال کے ساتھ آجاؤں گی۔۔اور پھر ایشال باجی نے بھی چھٹی کر لی۔۔اور پھر ایک اور مصیبت۔۔خدا کا شکر کا بچ گئی۔ورنہ ٹانگ وانگ ٹوٹ جانی تھی۔

سڑک کے کنارے کھڑی وہ مسلسل منہ میں بڑبڑائے جا رہی تھی۔۔

سفید چادر سے اچھے سے سر اور منہ کو ڈھک رکھا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"کیا مصیبت ہے بھئی۔۔اب کوئی رکشہ کیوں نہیں آرہا۔۔"

تھکاوٹ کے مارے عاجز آئی تھی۔۔

چند ساعتوں کے بعد ایک رکشہ آتا دکھائی دیا تھا۔۔

شکر ادا کرتے اس نے ہاتھ کے اشارے سے رکشے کو روکا۔۔گھر کا ایڈریس بتاتی وہ سوار ہوئے گھر کی جانب روانہ ہو گئے۔۔

****

"کہا بھی تھا سیف و قار کہ ٹائم پر آفس پہنچ جانا۔۔بھاگم بھاگ میٹنگ اٹینڈ کی ہے تم نے۔۔"

میٹنگ کے بعد آفس میں بیٹھے نوریز اسے جھاڑ پلا رہا تھا۔۔جو سامنے بیٹھا بے شرموں والی ہنسی ہنس رہا تھا۔۔

"آپ کی قسم بھائی۔۔ٹائم پر ہی پہنچ جاتا اگر وہ آگ کی پرتولی نہ مل جاتی آگے۔۔"

"آگ کی پرتولی۔۔؟"

سوالیہ انداز میں پوچھا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"جی بھائی۔۔ اچانک میری گاڑی کے آگے آگئی۔۔ کالج یونیفارم میں تھی۔۔ میں تو ڈر گیا تھا۔۔ لیکن شکر بچ گئی۔۔ مگر اسکی زبان توبہ۔۔"

ٹیبل پر ہاتھ رکھے نوریز کو ساری تفصیل سے آگاہ کیا تھا

"بچ گئی تھی تو تم لیٹ کیوں ہوئے۔۔؟"

"غلطی بتا رہا تھا اسے میں۔۔"

"اس نے مان لی۔۔

"بلکل نہیں۔۔ الٹا مجھے جھاڑ کر چلی گئی۔۔"

افسوس سے سر دائیں بائیں ہلایا تھا۔۔

نوریز کے لبوں پر مسکراہٹ اپنی چھپ دکھا کر غائب ہوئی۔۔

"بہت اچھا ہوا۔۔"

"کم آن بھائی۔۔ چھوٹے بھائی کا ساتھ مت دیجئے گا آپ۔۔"

منہ بنائے شکایت کی۔

www.Novelshub.pk

"چھوٹے بھائی کو میں خوب اچھے سے جانتا ہوں۔۔وہ ماں جی کیا کہتی ہیں۔۔اپنے برتن کا پتا ہوتا ہے۔۔"

فائل کھولتے ہنس کر بتایا تھا۔

"ہاں ہاں۔۔واٹ ایور۔۔"

سر جھٹکتا وہ فون کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔

"اٹھو اور کام پر لگو۔۔فیکٹری کا چکر بھی لگانا ہے۔۔لیمیٹڈ ٹائم میں زیادہ سے زیادہ مال ریڈی ہونا چاہیے۔۔ورکرز کو گائیڈ کرنا ہے۔۔ڈیزائنرز کو آگاہ کرنا ہے۔۔اور خاص طور پر ٹیلرز کے کان کھینچنے ہیں۔۔سب سے زیادہ وقت وہ لیتے ہیں۔۔"

فائل تھامے نوریز نے ایک سانس میں کئی باتیں کہہ ڈالی تھیں۔

"سب ہو جائے گا بھائی۔۔ٹینشن نہیں لینی۔۔سیف دی گریٹ سب سنبھال لے گا۔۔"

اترا کر بولنے پر نوریز نے سر جھٹکا تھا۔۔

"باتیں کم اور کام زیادہ۔۔مجھے کچھ دن تک دوبارہ دبئی کا چکر لگانا پڑے گا۔۔کچھ ڈیلز ہیں جو رہ گئی تھیں۔۔"

"دبئی ہے۔۔لاہور تھوڑی۔۔سب کام نپٹا کر آیا کریں یار۔۔

www.Novelshub.pk

"کچھ کاموں کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے۔۔ چلو اب جاؤ اپنے آفس کی طرف۔۔ شام چار بجے ہم فیکٹری کیلئے نکلیں گے۔۔"

نوریز کے بتانے پر سر ہلاتا وہ کرسی چھوڑتا آفس سے نکل گیا۔۔

****

گھر میں داخل ہوتے ہی گہما گہمی کا احساس ہوا تھا۔۔

بھابھی کے مہمان آئے ہوئے تھے۔۔

ابو کے کمرے میں جھانک کر دیکھا جو ابھی بھی سنسان تھا مطلب وہ ابھی گھر نہیں آئے تھے۔

یونیفارم بدل کر وہ کھانے لینے کچن کی طرف بڑھی۔۔ رک کر بھابھی کے کمرے کی جانب دیکھا، جہاں سے آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔۔

"نہ ملنا مناسب نہیں لگتا۔۔ مل لینا چاہیے۔۔"

ہچن کی بجائے قدم بھابھی کے کمرے کی جانب موڑ لئے۔

دروازہ کھولنے پر سب نے شہر بانو کی جانب دیکھا۔۔

جس پر وہ خفیف سا ہو کر مسکرائی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

بھابی کی دو بہنیں، بڑی بہن کی اولاد اور انکی ماں تھیں۔۔

بچے ایک طرف بیٹھے کھیل رہے تھے جبکہ ماں بیٹیوں نے سر جوڑ رکھے تھے۔۔

سلام اور حال احوال دریافت کرتی وہ دروازے سے ہی مڑ گئی۔۔

"کیا کرتی ہے شہر بانو آجکل۔۔"

چھوٹی بہن نے پوچھا۔۔

"آرام کرتی ہے اور کیا کرتی ہے۔۔بس باپ اور بیٹی جانیں۔۔باقی دنیا کی کوئی پرواہ نہیں۔۔"

معمول کے مطابق عروج نے ناک چڑھائی تھی۔۔

"کوئی رشتہ وغیرہ نہیں آیا۔۔شادی کا کب تک ارادہ ہے۔۔؟"

ماں کے پوچھنے پر عروج نے آنکھیں گھمائی تھیں۔

"ڈاکٹر بننے کے جتن کر رہی ہے اگلی۔۔باپ نام نہیں لینے دیتا شادی کا۔۔حیدر ایک دو مرتبہ زکر کر چکے ہیں۔۔کہتے ہیں ابھی عمر ہی کیا ہے۔۔پڑھ رہی ہے کسی مقام پر پہنچے تو شادی بھی ہو جائے گی۔۔"

"کیا کہتی ہو۔۔اپنے فراز کا رشتہ نہ مانگ لیں۔۔"

www.Novelshub.pk

آواز نیچی کئے ماں نے رازدانہ انداز میں پوچھا۔۔

تینوں بہنوں نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

"امی آپکے اس آوارہ نکمے بیٹے کو منہ تک نہیں لگاتی شہر بانو کجا کہ شادی۔۔؟اور پھوپھا کبھی نہیں مانیں گے۔۔پڑھا لکھا رہے ہیں بیٹی کو۔۔دیکھ سن کر کسی پڑھے لکھے کو ہی دیں گے۔۔"

عروج کے کہنے پر ماں نے منہ بنایا تھا۔۔

"اتنا بھی برا نہیں ہے میر افراز۔۔"

"اتنا ہی ہے۔۔اسے کہیں کوئی کام دھندا کرے۔۔کل کو شادی بھی کرنی ہے۔۔"

"اچھا بس باجی کیا باتیں لے کر بیٹھ گئی ہیں۔۔گھر میں بھی ابو اور امی کی یہی بحث لگی رہتی۔۔یہاں آپ شروع ہو جائیں۔۔"

چھوٹی بہن کے تنک کر کہنے پر عروج نے سر ہلایا تھا۔۔

"بن ماں کی بیٹی ہے۔۔اچھے سے رہا کرو اسکے ساتھ۔۔چھوٹی ہے ابھی یہ صدف اس سے تین سال بڑی ہے پڑھتی بھی نہیں ہے پھر بھی کون سا کام کرتی ہے۔۔سارا دن ویلی پڑی رہتی ہے۔۔کل کو شادی ہو جائے گی پھر بس تم ہی ہو گی اس گھر میں۔۔"

www.Novelshub.pk

بڑی بہن کے کہنے پر جہاں عروج نے بھنویں اکھٹی کئے بات رفع دفع کی تھی وہیں صدف نے منہ بسورا تھا۔۔

* * * * * * * * * *

"السلام علیکم ماں جی۔۔"

آفس میں داخل ہوتے دونوں بھائی یک زبان ہو کر بولے۔۔

روزینہ مسکرائی تھیں۔۔

"وعلیکم السلام۔۔ آپ دونوں یہاں۔۔"

مسکرا کر ہاتھ کے اشارے سے کرسیوں پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔

"فیکٹری سے ہو کر آرہے ہیں۔۔"

نوریز نے بتایا تھا۔۔

"مجھے بھی انفارم کر دیتے۔۔"

"نہیں بس ورکرز کے ساتھ چھوٹی سی میٹنگ کرنی تھی ہو گئی بس۔۔"

www.Novelshub.pk

"ماں جی بچے آئے ہیں کچھ کھلانا پلانا نہیں۔۔؟"

سیف کی بات پر روزینہ کھل کر مسکرائی تھیں جبکہ نوریز نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

"سیف ہم لنچ کر کے نکلے تھے۔۔راستے میں بھی تم ٹھوستے ہوئے آئے ہو۔۔"

نوریز کے بتانے پر سیف نے انکھیں چھوٹی کئے یاد کرنے کی ایکٹنگ کی۔۔

"بھائی جوان جہان ہوں۔۔ بھوک لگ جاتی ہے ناں۔۔ آپ اب بڑھاپے کی طرف جا رہے اسلئے آپ کو بھوک نہیں لگتی۔۔"

سیف کے کہنے پر روزینہ کھل کر ہنسی تھیں۔۔"میں اپنی ڈائیٹ کا خیال رکھتا ہوں۔۔ تمہاری طرح بے وقت نہیں ٹھونستا۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے بس کریں آپ دونوں۔۔بتائیں کیا لیں گے چائے، کافی، جوس۔۔؟

"میں جوس لوں گا اور ساتھ میں سینڈوچ۔۔"

سیف نے جھٹ سے بتایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں بلیک کافی لوں گا ماں جی۔۔"

نوریز کے بتانے پر سیف اور روزینہ نے منہ بنایا تھا۔۔

"خود بھی کڑوے ہو چکے ہیں۔۔کافی کی طرح۔۔"

سیف کی بات کو نظر انداز کئے وہ ٹیبل پر پڑی فائلز چیک کرنے لگا۔

بلیک کافی کے معاملے میں کوئی کمپرومائز نہیں تھا۔۔اسکی پسندیدہ ترین چیزوں کی لسٹ میں بلیک کافی ابتداء میں آتی تھی۔۔

ناولز حب

****

بورڈ کے امتحانات سے پہلے کالج میں ہونے والے ٹیسٹ شروع تھے۔۔اسکے بعد کچھ وقت تیاری کیلئے کالج سے فری کر دیا جانا تھا اور پھر اسکے امتحانات تھے۔۔

کھانا کھا کر وہ پڑھنے بیٹھ گئی تھی اور اب مغرب کا وقت تھا۔۔

نماز ادا کر کے وہ کمرے سے باہر نکلی۔۔

گھر میں خاموشی تھی، مہمان جا چکے تھے۔۔

ابو کے کمرے میں داخل ہونے پر کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا ملا۔۔

www.Novelshub.pk

لائٹ جلا کر دیکھا۔۔کمرہ ابھی بھی خالی تھا۔۔

باہر نکل کر کچن میں چیک کیا کہیں بھی نہیں تھے۔۔

مطلب وہ ابھی تک گھر نہیں آئے تھے۔۔

اب فکر لگ گئی تھی۔۔کچھ دیر صحن میں چکر لگانے کے بعد وہ عروج کے کمرے کی طرف بڑھی۔۔

ناک کرنے کے بعد وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔۔

عروج بیڈ پر دراز ٹی-وی دیکھنے میں مگن تھی۔۔

"بھابھی۔۔ابو ابھی تک نہیں آئے۔۔آپ فون کر کے پوچھیں انہیں۔۔کہاں ہیں وہ۔۔"

ہاتھ مڑورتی وہ سخت پریشان دیکھائی دے رہی تھی۔۔

"آجائیں گے۔۔کہاں جانا ہے انہوں نے۔۔"

نظریں ٹی-وی سے ہٹائے جواب دیا۔۔

"بھابی وہ صبح کے گئے ہیں۔۔ابھی تک نہیں آئے۔۔آپ ایک کال کر کے پوچھ لیں ناں۔۔"

شہر بانو کے دوبارہ کہنے پر عروج ریموٹ بیڈ پر پٹخنے کے انداز میں رکھتی پاس پڑا فون اٹھایا۔۔

www.Novelshub.pk

ابو کا نمبر ملائے فون کان سے لگایا۔۔ بیل جا رہی تھی مگر ابو فون نہیں اٹھا رہے تھے۔

"لو فون ہی نہیں اٹھا رہے۔۔ آ رہے ہوں گے۔۔"

"ایک مرتبہ دوبارہ کوشش کر لیں بھابھی۔۔"

آنکھوں کے گوشوں میں نمی لئے اس نے التجا کی تھی۔۔

"شہر بانو۔۔ چلی جاؤ سر میں درد مت لگاؤ۔۔ چھوٹے تھوڑی نہ ہیں پھوپھا۔۔ آ جائیں گے۔۔"

دوٹوک جواب دیتی وہ پھر سے اپنے ڈرامے کی جانب متوجہ ہو گئی۔۔

شہر بانو ایک نظر اس پر ڈالے رخ موڑتی کمرے سے نکل گئی۔۔

اندھیرا ہر طرف چھا چکا تھا۔۔

صحن میں چکر لگاتی وہ منہ ہی منہ میں ابو کی سلامتی کو دعائیں بھی مانگ رہی تھی۔۔

دروازے پر بیل کی آواز ہر وہ دروازے کی جانب دوڑی۔۔

دروازہ کھلنے پر سامنے کا منظر دیکھتے اس نے منہ پر ہاتھ رکھے امڈنے والی چیخ کو روکا تھا۔۔۔

www.Novelshub.pk

دروازہ کھلنے پر سامنے کا منظر دیکھتے اس نے منہ پر ہاتھ رکھے اٹھنے والی چیخ کو روکا تھا۔۔
حیدر کے سر اور بازو پر پٹی بندھی تھی جبکہ چہرے پر کہیں کہیں خراشوں کے نشان بھی تھے۔۔
ابو نے بازو سے حیدر کو تھام رکھا تھا۔۔

"حیدر بھائی۔۔یہ۔۔یہ سب کیسے ہوا۔۔اتنی چوٹیں کیسے لگیں بھائی۔۔"
دروازہ پکڑے وہ آنکھیں وا کئے شدید حیرانگی سے پوچھ رہی تھی۔۔

ناولز حب

"ٹھیک ہوں میں بانو۔۔"
اسکی پریشان سی صورت دیکھتے حیدر نے ہلکا سا مسکرا کر جواب دیا۔۔

"بانو بچے راستہ تو چھوڑ دو۔۔بھائی زیادہ دیر کھڑا نہیں رہ سکتا۔۔"
ابو کے کہنے پر ہوش میں آتے اس نے فوراً دروازہ مزید وا کرتے انہیں اندر آنے کا راستہ دیا۔۔

"بھائی کیلئے ہلدی والا دودھ لے آؤ بانو۔۔تکلیف میں کمی محسوس ہو گی اس سے۔۔"

www.Novelshub.pk

سر ہلاتے وہ تیزی سے کچن کی جانب دوڑی جبکہ حیدر کو تھامے ابو اسے اسکے کمرے کی طرف لے گئے۔۔

چند لمحوں کے بعد دودھ کا گلاس ٹرے میں رکھے وہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔
ابو سامنے پڑے صوفے پر بیٹھے تھے جبکہ عروج لیٹے ہوئے حیدر کے ساتھ بیٹھی آنسو بہا رہی تھی۔۔

"بھائی دودھ پی لیں۔۔"
حیدر کے پاس جاتے شہر بانو نے اسے پکارہ۔۔

"لاؤ مجھے دو۔۔میں دے دوں گی۔۔"
عروج نے اسکے ہاتھوں سے ٹرے پکڑی تھی۔۔
ٹرے عروج کو تھماتی وہ بھی حیدر کے نزدیک بیڈ پر ٹک گئی۔۔
دو تین گھونٹ بھرنے کے بعد حیدر نے ہاتھ سے گلاس پرے ہٹا دیا۔۔
شہر بانو اسکے چہرے پر تکلیف کے اثرات دیکھ سکتی تھی۔۔
وہ واقعی بہت نازک اور ضدی مزاج کا تھا۔۔بچپن سے وہ دیکھتی آئی تھی حیدر زرا سی بیماری پر کتنا چڑچڑا اور حساس ہو جاتا تھا۔۔
عمر میں آٹھ نو سال کا وقفہ ہونے کے باوجود شہر بانو اسکے جتنی نازک مزاج بلکل نہیں تھی۔۔

www.Novelshub.pk

ہلکی سی آنکھیں کھولے حیدر نے پاس بیٹھی شہر بانو کو دیکھا جو یک ٹک اسے دیکھ رہی تھی۔۔
ہاتھ بڑھاتے حیدر نے اپنا ہاتھ گود میں دھرے اسکے ہاتھ پر رکھے تھپتھپایا۔۔

"پریشان مت ہو۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔جاؤ تم پڑھائی کرو میں کچھ دیر آرام کروں گا۔۔"
حیدر کی بات پر شہر بانو ہلکے سے مسکراتی اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے ہلکا سا دبایا۔۔
پاس بیٹھی عروج نے آنکھیں گھمائی تھیں۔۔

"اب وہ آرام کریں گے شہر بانو۔۔میں انکے ساتھ ہوں۔۔مہربانی کر کے تم روٹیاں ڈال دینا۔۔"
سر ہلاتی شہر بانو اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ابو اٹھ کر جا چکے تھے۔۔
ایک نظر آنکھیں موندھے حیدر پر ڈالتی وہ کمرے سے نکل گئی۔۔

www.Novelshub.pk

روٹیاں پکا کر وہ ہاتھ دھو کر کچن سے نکلتی ابو کے کمرے کی طرف آئی۔۔
دروازہ کھول کر اندر داخل ہونے پر ابو خبریں سنتے دیکھائی دیے۔۔

ناولز حب

"بھائی کا ایکسیڈنٹ کیسے ہوا ابو۔۔" پاس بیٹھتے سوال کیا۔۔

"بائیک کہیں سلپ کر گئی تھی۔۔ میں کام سے فارغ ہو تا گھر ہی آ رہا تھا جب مجھے فون آیا حیدر کا۔۔ تب تک اسے ہسپتال لے گئے تھے آس پاس جو لوگ وہاں موجود تھے۔۔ بس پھر اسی کے ساتھ ہسپتال میں رہا۔۔ ڈاکٹر نے ڈرپ لگا دی تھی۔۔ جیسے ہی ختم ہوئی دوائیاں لیتے ہم گھر آ گئے۔۔"

www.Novelshub.pk

"میں تو پریشان ہو گئی تھی۔۔ آپ فون بھی نہیں اٹھا رہے تھے۔۔ اب میں نواز انکل کو دیکھنے کا سوچ رہی تھی۔۔ تاکہ وہ آپ کو کہیں تلاش کریں۔۔"

نواز صاحب شہر بانو کی دوست ایشال کے ابو تھے جو ایاز صاحب کے بھی اچھے واقف کار تھے۔۔

"میں نے کدھر جانا تھا۔۔ پریشانی میں موبائل کی طرف بھی دھیان نہیں گیا۔۔ تم پریشان مت ہوا کرو۔۔ کبھی کبھار حالات ایسے آجاتے ہیں۔۔ ہر وقت اپنے دل و دماغ کو تیار رکھنا چاہیے۔۔"

گال تھپتپاتے اسے سمجھایا تھا۔۔

شہر بانو مسکرا دی۔۔

ناولز حب

"کھانا لے آؤں۔۔ میں نے روٹیاں بنا دی ہیں۔۔"

"ہاں لے آؤ۔۔ اور بھائی بھابھی سے بھی پوچھ لینا۔۔"

انکی بات پر سر ہلاتی شہر بانو کمرے سے نکلتی کچن کی جانب چل دی۔۔۔

"ویلکم نوریز۔۔ہمیشہ کی طرح تمہیں اپنے سامنے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔۔"
نوریز کو گلے لگاتے عبداللہ نے مسکرا کر بولا تھا۔۔
نوریز کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

"میں بھی بہت سے بزنس مین میں سے ایک ہوں عبداللہ۔۔جنہیں آپ جانتے ہیں۔۔تو پھر ہر مرتبہ اتنی بے تکلفی میرے ساتھ کچھ سمجھ میں نہیں آتی۔۔"
نوریز کی بات پر عبداللہ کھل کر مسکرایا تھا۔۔

"تم سمجھ بھی نہیں سکتے۔۔تمہارے ساتھ ایک الگ قسم کا لگاؤ محسوس ہوتا ہے مجھے۔۔ہاں تم بہت قابل ہو ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے مگر اسے کے علاوہ ایک عام انسان کی حیثیت سے بھی تم میرے لئے بہت خاص ہو۔۔مزید مت پوچھنا کیونکہ کچھ رشتے بغیر کسی وجہ کے بھی بہت خاص ہوتے ہیں۔۔"

کرسی کی جانب اشارہ کئے اسے بیٹھنے کی دعوت دی تھی۔۔

"نہیں پوچھوں گا۔۔"

وہ مسکرایا تھا۔۔

ناولز حب

"نوریز میں نے ایک فیصلہ کیا ہے۔۔"

"کیسا فیصلہ۔۔؟"

نوریز نے سوالیہ انداز اپنایا۔۔

"اس مرتبہ ہم اپنا کلیبیوریشن بزنس پاکستان میں کریں گے۔۔میرا مطلب میں۔۔کیونکہ تم تو الریڈی وہاں ہی ہو۔۔"

www.Novelshub.pk

عبداللہ کے بتانے پر نوریز نے حیرانگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔مجھے بہت خوشی ہو گی۔۔"
وہ دل سے مسکرایا تھا۔۔

"میں اپنی فیملی کے ساتھ پاکستان آؤں گا بہت جلد۔۔میں نے اپنے سیکرٹری سے بات کر لی ہے۔۔ہمارے وہاں اسٹے کا بھی انتظام وہ کر دے گا۔۔"
عبداللہ نے مزید بتایا تھا۔۔

ناولز حب

"آپ کو کسی سے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں تھی۔۔میں سب کچھ کر لیتا۔۔بلکہ آپ میرے مہمان ہیں۔۔آپ ہمارے ساتھ ہمارے گھر رہتے تو مجھے زیادہ خوشی ہوتی۔۔"
نوریز کے پر خلوص انداز پر وہ مسکرا دیا۔۔

"ایک مرتبہ وہاں پہنچ گیا۔۔تو کئی چکر لگیں گے گھر۔۔"

"انشاءاللہ۔۔مجھے انتظار رہے گا۔۔"

www.Novelshub.pk

نوریز سینے ہر ہاتھ رکھا زرا سا جھکا تھا۔۔

"کام کی بات پر آتے ہیں۔۔"

سر ہلاتے نوریز سیدھا ہو تا عبداللہ کے ساتھ ڈسکشن میں مصروف ہو گیا۔۔

عبداللہ کے ساتھ باتوں میں مگن وہ اسکے آفس سے نکل رہے تھے۔۔جب سامنے سے فون کان سے لگائے آتی نتاشا کی نظر نوریز پر پڑی تھی۔۔

وہ اپنی جگہ پر رک گئی۔۔

www.Novelshub.pk

فون ہنوز کان کے ساتھ تھا۔۔

دوسری جانب سے شائد زور سے پکارہ گیا تھا جس پر وہ ہوش میں آئی۔۔

"میں بعد میں فون کرتی ہوں۔۔"

فون بند کر کے بیگ میں رکھتی وہ ان دونوں کی جانب بڑھی۔۔

جینز پر چیک کی شرٹ پہن رکھی تھی۔۔ڈائی شدہ بال ہمیشہ کی طرح کھلے ہوئے کندھوں پر جھول رہے تھے۔۔میک اپ کے ساتھ وہ مزید خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

قدم بڑھاتی وہ ان تک پہنچی۔۔

ناولز حب

"ہیلو مسٹر نوریز کمال۔۔آپ یہاں اچانک۔۔؟"

ہاتھ آگے کرتے حیرانگی کے تاثرات کے ساتھ پوچھا۔۔

عبداللہ اسکے چہرے پر پھیلے خوشی کے آثار دیکھتا لب دبائے مسکرایا تھا۔۔

"اچانک نہیں۔۔عبداللہ میری آمد کے بارے میں جانتے تھے۔۔"

چار انگلیاں ملا کر ہاتھ جیب میں اڑسا تھا۔۔

انداز ایسا تھا جیسے کہہ رہا ہو۔۔تمہیں بتا کر آنا چاہیے تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"نہیں میرا مطلب عبداللہ نے بھی کوئی بات نہیں کی۔۔"
اسکا لیا دیا انداز دیکھتی وہ جز بز ہوئی تھی۔۔

"نتاشا تم یہاں آفس میں۔۔ خیریت۔۔؟"
عبداللہ نے پوچھا۔۔

"آ۔۔ہاں کچھ کام تھا تم سے بس۔۔"

"تم بیٹھو آفس میں۔۔میں نوریز کو سی۔آف کر کے آتا ہوں۔۔"
نتاشا نے نوریز کی جانب دیکھا جو ان دونوں کی باتوں پر توجہ دیے بغیر گھڑی پر وقت دیکھ رہا تھا۔۔

"کیا مسٹر نوریز نہیں آئیں گے۔۔"
نتاشا کے بولنے پر نوریز نے بھنویں اچکائے اسکی جانب دیکھا۔۔

"میرا مطلب کافی؟ ہمارے ساتھ؟۔۔"

www.Novelshub.pk

"شکریہ۔۔ مگر مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔"

ہلکا سا مسکرا کر جواب دیتے اس نے عبداللہ کی جانب الوداعیہ نظروں سے دیکھا۔۔

"آؤ نوریز۔۔ میں باہر تک تمہارے ساتھ چلوں گا۔۔"

سر ہلاتا نوریز ایک بھی نظر پاس کھڑی نتاشا پر ڈالے بغیر عبداللہ کے ساتھ چل دیا۔۔

نتاشا نے مڑ کر اسکی چوڑی پشت کو دیکھا تھا۔۔

ناولز حب

"تمہارے بارے میں کئی مرتبہ پوچھ چکی تھی مجھ سے۔۔"

عبداللہ کی بات پر نوریز نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"کون۔۔ کس کی بات ہو رہی ہے۔۔؟"

"نتاشا کی۔۔"

عبداللہ آنکھوں میں شرارت لئے مسکرایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"ویل۔۔میں اسے نہیں جانتا۔۔اور وہ میرے بارے میں کیوں پوچھ رہی تھی میں یہ بھی نہیں جاننا چاہوں گا۔۔"

کندھے اچکائے تھے۔۔

عبداللہ اسکے بات پر سر پیچھے کی جانب گرائے ہنس دیا۔۔

"بس۔۔یہی باتیں تمہیں خاص بناتی ہیں۔۔"

عبداللہ کی بات پر وہ مسکرا دیا۔۔

ناولز حب

"میں چلتا ہوں رات میں ملاقات ہو گی۔۔"

"بلکل۔۔بھولنا مت آج ڈنر میرے گھر پر ہے تمہارا۔۔"

عبداللہ نے انگلی اٹھائے تنبیح کی۔۔

"مجھے یاد رہے گا۔۔ابھی میں ہوٹل جا کر آرام کرنا چاہتا ہوں کچھ دیر۔۔"

www.Novelshub.pk

"ہاں جاؤ۔۔ آرام کرو۔۔ ہوتی ہے ملاقات پھر۔۔"

سر ہلاتا نوریز اسے الوداع کہتا عبداللہ کی دی گئی گاڑی اور ڈرائیور کے ساتھ ہوٹل کی جانب بڑھ گیا۔۔

کمرے میں داخل ہوتے اندھیرے نے اسکا استقبال کیا تھا۔۔ سوئچ بورڈ پر ہاتھ مار کر لائٹس آن کی۔۔ کمرہ بلکل خالی تھا۔۔ جیسے کئی دیر سے وہاں کوئی نہ آیا ہو۔۔

کوٹ اور لیپ ٹاپ کا بیگ کاؤچ پر رکھے واش روم کے کھلے دروازے کی جانب دیکھا۔۔

کمرے سے باہر نکل کر ملازمہ کو آواز لگائی تھی۔۔

"جی سر۔۔"

ملازمہ فوری طور پر حاضر ہوئی تھی۔۔

"عنایہ کہاں ہے۔۔؟"

"سر وہ سٹڈی میں ہیں۔۔"

سر جھکائے ملازمہ نے جواب دیا۔۔

ناولز حب

"کب سے۔۔"

سنجیدہ لہجے میں پوچھا۔۔

"کافی دیر ہو گئی ہے سر۔۔میں دو مرتبہ گئی تھی۔۔مگر انہوں نے دروازہ نہیں کھولا۔۔"

ملازمہ کی بات پر اسکے ماتھے پر سلوٹیں پڑی تھیں۔۔

"کھانا کھایا تھا اس نے۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"جی نہیں سر۔۔"

تھوک نگلتے ملازمہ نے جواب دیا۔۔

"تمہیں ہائر کرنے کا کیا فائدہ ہوا۔۔؟"

"سر میں نے کوشش۔۔"

"جاؤ۔۔"

ملازمہ کی بات کو کاٹتا وہ واپس کمرے کی جانب آیا۔۔

بیڈ سائیڈ سے سٹڈی کی چابیاں پکڑتا واپس مڑ گیا۔۔

سٹڈی کے سامنے رکتے اس نے ایک لمبا سانس اندر کھینچ کر خارج کیا۔۔

چابی لاک میں ڈال کر گھمائی۔۔

ٹک کے ساتھ دروازہ کھلا تھا۔۔

اندر داخل ہونے پر سامنے کا منظر دیکھتے اس نے گہری سانس بھری تھی۔۔

www.Novelshub.pk

کرسی پر بیٹھی عنایہ سر ٹیبل پر دھری تصویروں کے البم پر رکھے سو رہی تھی۔۔

اسکے نزدیک پہنچ کر عبداللہ نے اسکے چہرے سے بال ہٹائے۔۔

خوبصورت سے چہرے پر آنسوؤں کے نشان واضح نظر آرہے تھے۔۔جانے وہ کب سے رو رہی تھی۔۔

دوسری کرسی اسکے نزدیک کرتا وہ اس پر بیٹھ گیا۔۔

عنایہ کے بالوں پر ہاتھ پھیرتا وہ نظریں اسکے چہرے پر رکھے ہوئے تھا۔۔

عبداللہ علی کی آنکھوں کا سب سے حسین چہرہ۔۔جسے ایک مرتبہ دیکھ کر وہ سارا دن سکون سے گزار سکتا تھا۔۔

عبداللہ علی کا واحد رشتہ۔۔اسکی بیوی۔۔اسکی محبوبہ۔۔عنایہ علی۔۔

بالوں میں چلتے ہاتھ اور خود پر کسی کی نظریں محسوس کرتے اس نے ہلکے سے آنکھیں کھولیں۔۔

بہت زیادہ رونے کے باعث آنکھیں لال اور سوجی ہوئی تھیں۔۔

عبداللہ اسے جاگتا دیکھ مسکرایا تھا۔۔

"عنایہ۔۔میری جان۔۔"

اسکی جانب جھکتے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔

عنایہ نے نظریں جھکائی تھیں۔۔

وہ پھر سے جھکا تھا۔۔اب کی بار دونوں آنکھوں کو چوما۔۔

www.Novelshub.pk

"تمہیں ترس نہیں آتا ان آنکھوں پر۔۔انہیں تکلیف دیتے ہوئے تمہیں احساس نہیں ہوتا کہ یہ آنکھیں کسی کو کتنی عزیز ہیں۔۔"

عنایہ کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھامے سوال کیا۔۔

عنایہ کی نظریں ہنوز جھکی ہوئی تھیں۔۔

ہاتھ باہم ملائے گود میں دھرے تھے۔۔

کوئی جواب نہ پا کر عبداللہ نے اسکے جھکے سر کو دیکھا تھا۔۔

چہرے سے ہاتھ ہٹاتا وہ کرسی چھوڑتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

ناولز حب

"اپنے آنسوؤں کو ضائع مت کیا کرو عنایہ۔۔میرے مرنے پر بہالینا انہیں۔۔"

اپنی بات کرتا وہ وہاں سے جانے کیلئے مڑا جب عنایہ نے اسکا ہاتھ تھاما تھا۔۔

کرسی سے اٹھتی وہ اسکی جانب آئی۔۔

عبداللہ نے اسے دیکھا۔۔آنکھوں میں پھر سے نمی در آئی تھی۔۔

"میں۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔میں۔۔نن۔۔نہیں, نہیں رو رہی اب۔۔"

آنسو آنکھوں سے گرنے سے بچانے کی جدوجہد میں گلا رندھا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"تم ہمیشہ یہی کہتی ہو۔۔ مگر پھر سے روتی ہو۔۔ تمہیں لگتا ہے مجھے معلوم نہیں پڑتا۔۔ تمہاری آنکھیں سب بتا دیتی ہیں مجھے۔۔"
اسکی آنکھوں میں دیکھتے بولا۔۔

"اب۔۔ نہیں۔۔ نہیں روؤں گی۔۔ مم۔۔ مرنے کی بات نہیں کریں پلیز۔۔"
پلکیں جھپکنے پر آنسو گال پر ٹپکے تھے۔۔ جنہیں صاف کرنے کیلئے اس نے فوراً ہاتھ بڑھایا۔۔
عبداللہ نے اسکا ہاتھ تھامے نیچے کیا۔۔
گالوں سے اسکے آنسو نرمی سے صاف کئے۔۔

"کھانا کیوں نہیں کھایا تم نے۔۔"

"دل نہیں چاہ رہا تھا۔۔"
سر اٹھائے عبداللہ کی آنکھوں میں دیکھتے جواب دیا۔۔

"میرے ساتھ کھاؤ گی۔۔؟"

www.Novelshub.pk

مسکرا کر پوچھا تھا۔۔

عنایہ نے سر ہاں میں ہلا دیا۔۔

"کچھ دیر میں میرا بہت اچھا دوست آ رہا ہے۔۔ ہم ساتھ میں ڈنر کریں گے۔۔ آؤ پہلے چینج کر لو۔۔"
اسکا ہاتھ تھامے سٹڈی سے نکلتے وہ کمرے کی جانب چل دیے۔۔

"سیف۔۔ اپنے بھائی کو کال تو کرو۔۔ پوچھو کب واپسی ہے۔۔"
لاؤنج میں پڑے صوفوں پر براجمان روزینہ نے ٹی-وی سے نظریں ہٹا کر موبائل پر مصروف سیف کی جانب دیکھتے بولا۔۔

www.Novelshub.pk

روزینہ کی آواز پر توجہ موبائل سے ہٹا کر ماں کی طرف کی۔۔

"آج صبح ہی تو گئے ہیں وہ ماں جی۔۔اتنی جلدی گھبرا گئی ہیں انکے لئے۔۔"

"نوریز کے بغیر گھر بہت خالی سا لگتا ہے۔۔سہی کہہ رہی ہوں ناں۔۔"
اپنی بات کہہ کر سیف کی جانب دیکھا جو انہیں دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔

"بلکل ایسا ہی ہے۔۔وہ ہر وقت ڈانٹتے جو رہتے ہیں۔۔سیف سو جاؤ۔۔سیف اٹھ جاؤ۔۔سیف آفس پہنچو۔۔"
آنکھیں گھما کر مصنوعی منہ بنایا۔۔
روزینہ کھل کر ہنس دی۔۔

"وہ تمہارے بھلے کیلئے ہی کہتا ہے۔۔بڑا بھائی ہے ناں۔۔کبھی بھی برا مت منانا۔۔تم سے بہت پیار کرتا ہے۔۔"
روزینہ کے پیار سے کہنے پر وہ مسکرا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں جانتا ہوں ماں جی۔۔اور میں بھی ان سے بہت پیار کرتا ہوں۔۔اور میں آپ سے بھی بہت پیار کرتا ہوں۔۔"

اپنا صوفہ چھوڑ کر وہ روزینہ کے ساتھ دراز ہوتا اپنا سر انکی گود میں رکھ چکا تھا۔۔

روزینہ نے مسکرا کر اسکے بال سلجھائے تھے۔۔

"نوریز تو شادی کیلئے مان نہیں رہا۔۔تم شادی کر لو سیف۔۔میں اکیلی رہ رہ کر تھک گئی ہوں۔۔بہو ہو گی۔۔بچے ہوں گے۔۔کچھ اس گھر میں بھی رونق آئے۔۔"

روزینہ کے کہنے پر سیف کا قہقہ بلند ہوا تھا۔۔

ناولز حب

"آپ چاہتی ہیں میں بھائی سے پہلے شادی کر لوں۔۔لوگ کیا کہیں گے ماں جی۔۔بڑے کو چھوڑ کر چھوٹا بیاہ دیا۔۔"

سیف کے روایتی انداز میں کہنے پر روزینہ نے ہلکا سا تھپڑ اسکے کندھے پر رسید کیا تھا۔۔

"میں سنجیدہ ہوں سیف۔۔مجھے بتاؤ اگر تمہیں کوئی پسند ہے تو۔۔میں خود رشتہ لے کر جاؤں گی۔۔"

"ماں جی مجھے کوئی لڑکی تھپڑ بھی نہ دے۔۔رشتہ تو بہت دور کی بات ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

شرارتی لہجے میں کہی اسکی بات پر روزینہ نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

"تم دونوں بھائیوں کو ماں کا زرا برابر بھی خیال نہیں ہے۔۔چاہتے ہو کہ میں اکیلی یہاں پڑی رہوں۔۔"
انکے سنجیدہ انداز پہ سیف نے فوراً دانت اندر کیے تھے۔۔

"آپ فکر کیوں کرتی ہیں۔۔ہم بھائی کی شادی کریں گے بہت جلد۔۔سب کچھ ڈن کر کے بتائیں گے انہیں۔۔تھوڑا سا ایموشنل بلیک میل کریے گا آپ۔۔دیکھنا کیسے مانیں گے۔۔"

"نوریز کو مت بتانا۔۔وہ جو میری دوست نائلہ ہے ناں مجھے اسکی بیٹی بہت پسند ہے۔۔"
جتنے اشتیاق سے روزینہ نے بات بتائی تھی ویسے ہی سیف کا قہقہ بلند ہوا تھا۔۔
روزینہ نے آنکھیں نکالے اسے دیکھا۔۔

"وہ۔۔پلاسٹک کی بوتل۔۔جس کے اوپر پینٹ ہوا ہوتا ہے۔۔بھائی اسے دیکھنے سے پہلے انکار کر دیں گے۔۔واللہ ماں جی آپ کی پسند۔۔"
سیف کی ہنسی پر روزینہ نے سر جھٹکا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"تو کوئی دیکھ لیں گے۔۔بس وہ مان جائے۔۔"

"مان جائیں گے۔۔ابھی آپ مجھے کچھ میٹھا کھلا دیں پلیز۔۔"
منہ بنائے التجا کی۔۔

"ہاں میں کہتی ہوں فرحت سے۔۔"

"نہیں یار۔۔آپ خود بنائیں۔۔فرحت بیگم دل کھول کر چینی ڈالیں گی۔۔"
سیف کے پہنے پر روزینہ مسکرا اسر اثبات میں ہلاتیں کچن کی جانب چل دیں۔۔

www.Novelshub.pk

ابو کے کمرے میں اپنی مخصوص چارپائی پر لیٹی وہ نظریں مسلسل دیوار پر لگے زیرو پاور بلب کی پیلی سی بتی پر رکھے ہوئے تھی۔۔

سوچیں منتشر تھیں۔۔

اداس سی معلوم ہوتی تھی۔۔

چند لمحوں کے بعد خاموش کمرے میں شہر بانو کی آواز گونجی۔۔

ناولز حب

"ابو۔۔؟"

"بولو بانو۔۔"

ابو نے فوراً جواب دیا تھا۔۔

"امی اتنی جلدی کیوں چلی گئیں۔۔"

اسکے سنجیدہ لہجے میں پوچھی بات پر ابو نے سر تکیے سے اٹھا کر کمرے کی ہلکی سی روشنی میں اسے دیکھا۔۔

مگر وہ انکی جانب نہیں دیکھ رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"اس کی زندگی اتنی ہی لکھی گئی تھی۔۔"
دوبارہ سر تکیے پر رکھے جواب دیا۔۔

"نہیں ہونی چاہیے تھی ابو۔۔ماؤں کی زندگی بہت لمبی ہونی چاہیے۔۔"
آواز ہلکی سی نم ہوئی تھی۔۔

"تمہیں یاد آرہی ہے ماں کی۔۔"

ناولز حب

"آج بھابھی کی امی اور بہنیں آئی تھیں۔۔وہ سب آپس میں باتیں کر رہے تھے۔۔اتنے خوش تھے۔۔میرے پاس نہ امی ہیں اور نہ کوئی بہن۔۔"
بات کرتے آواز گلے میں ہی پھنسی تھی۔۔
ابو کو اسکی اداسی پر دکھ ہوا تھا۔۔گردن موڑ کر اسکی جانب دیکھا۔۔

"میں ہوں ناں تمہارے پاس۔۔تمہاری ماں بھی، بہن بھی دوست بھی۔۔تم جو رشتہ چاہے بنالو مجھے۔۔بس اداس مت ہو۔۔"

www.Novelshub.pk

"نہیں میں اداس نہیں ہو رہی۔۔میں بہت بہادر ہوں۔۔زندگی میں ہر حالات کا سامنا کرنے کی ہمت سیکھ رہی ہوں۔۔"

دونوں ہاتھوں کے آنگوٹھوں سے آنکھیں رگڑیں۔۔

"تم واقعی بہت بہادر ہو۔۔میری پیاری بانو۔۔"

ابو کے پیار سے کہنے پر وہ مسکرا دی۔۔

ناولز حب

"سو جائیں۔۔میں بھی سونے لگی ہوں۔۔"

کروٹ لیتے کہا تھا۔۔

ابو ہلکا سا مسکراتے کروٹ اسی کی جانب کئے آنکھیں موند گئے۔۔

.....

"تم نے دیر کر دی آنے میں۔۔میں کب سے تمہارے ہی انتظار میں تھا۔۔"

نوریز کا استقبال کرتے عبداللہ بولا۔۔

وہ اس وقت عبداللہ کے گھر پر موجود تھے۔۔

www.Novelshub.pk

"آہ۔۔میں کچھ مصروف ہو گیا تھا۔۔بلکہ میں بھول گیا تھا، مجھے آپ کی طرف آنا ہے۔۔"

نوریز جواب دیتے دھیما سا ہنسا تھا۔۔

عبداللہ بھی اسکی بات پر مسکرا دیا۔۔

"اب سب سے پہلے کھانے کی طرف ہی چلتے ہیں۔۔ورنہ کھانا مزید لیٹ ہو جائے گا۔۔"

سر ہلاتا نوریز اسکے پیچھے چل دیا۔۔

ڈائننگ ایریا میں پہنچ کر عبداللہ نے نوریز کیلئے کرسی گھسیٹی تھی۔۔

شکریہ ادا کرتا وہ اپنی کرسی سنبھال گیا۔۔

چند ہی لمحے گزرے تھے جب نرم سی آواز پر نوریز نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔

وہ چوبیس پچیس سالہ اداس سی آنکھوں والی پیاری سی لڑکی تھی۔۔جو چپ چاپ کھڑی ایک نظر نوریز کو دیکھتی اب عبداللہ کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

نوریز نے بھنویں اکٹھی کئے عنایہ کی جانب سوالیہ انداز میں دیکھا۔۔

"آؤ عنایہ۔۔ان سے ملو۔۔یہ نوریز کمال ہیں۔۔پاکستان سے آئے ہیں۔۔میرے بہت اچھے دوست اور بزنس فیلو۔۔"

www.Novelshub.pk

عبداللہ کے بڑھے ہاتھ کو دیکھتی وہ اسکی جانب آئی۔۔عبداللہ نے اسکے شانوں کو نرمی سے تھاما تھا۔۔

"آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔۔"

عنایہ کی آواز پر کرسی چھوڑ کر کھڑے ہوتے نوریز نے سر ہلایا۔۔

"نوریز یہ میری بیوی۔۔عنایہ علی۔۔"

شانوں پر نرمی سے دباؤ ڈالے تعارف کرایا۔۔

عنایہ نے سر اٹھائے عبداللہ کے چہرے کی جانب دیکھا۔۔وہ دل سے مسکرا رہا تھا۔۔سامنے والا شائد اسکا بہت قریبی دوست تھا۔۔

عنایہ کے تعارف پر نوریز نے بھنویں اٹھائے چند سیکنڈ کی حیرانی پر فوراً قابو پایا تھا۔۔

"کیا تم ہمیں جوائن کرو گی۔۔"

عبداللہ کے پوچھنے پر عنایہ نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

کھانا مکمل خاموشی کے ساتھ کھایا گیا تھا۔۔

گاہے بگاہے عبداللہ عنایہ کی پلیٹ میں کچھ نا کچھ رکھ رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

کھانے کے بعد عنایہ آرام کیلئے اپنے کمرے میں جا چکی تھی جبکہ وہ دونوں لاؤنج میں بیٹھے گرین ٹی سے محفوظ ہو رہے تھے۔۔

"عنایہ کے تعارف پر تمہارے چہرے پر حیرانگی دیکھی میں نے۔۔"
باتوں کے دوران عبداللہ بولا۔۔

"میں جانتا نہیں تھا کہ آپ شادی شدہ ہیں۔۔اسی لئے بس تھوڑی سی حیرانگی ہوئی تھی۔۔"
نوریز کے جواب پر وہ مسکرایا تھا۔۔

ناولز حب

"کبھی موقع ہی نہیں ملا۔۔جب ملے صرف کام کی ہی بات ہوئی۔۔"

"ایسا ہی ہے۔۔"
نوریز نے تائید کی۔۔

"میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔۔کچھ شئیر کرنا چاہتا ہوں تمہارے ساتھ۔۔"
عبداللہ کے سنجیدہ انداز پر وہ کپ ٹیبل پر رکھتا سیدھا ہوا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں سن رہا ہوں۔۔"

"چند سال پہلے میری فیملی ایک حادثے کی نظر ہو گئی تھی۔۔ میں ایک میٹنگ کے باعث انکے ساتھ نہیں جا سکا تھا اور اس حادثے میں معجزاتی طور پر عنایہ بچ گئی تھی۔۔ عنایہ میرے چچا کی بیٹی ہے۔۔ وہ اس حادثے میں تو بچ گئی مگر پھر مینٹلی ٹھیک نہ رہی۔۔ ایک ٹراما تھا جس میں سے وہ نکل نہیں پا رہی تھی۔۔ میں نے بہت کوشش کی کہ وہ دوبارہ زندگی کی طرف لوٹ آئے مگر اس نے سب اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھا تھا۔۔ وہ اس حادثے سے باہر نکل ہی نہیں پا رہی تھی۔۔ میری فیملی میں سے واحد عنایہ زندہ رہی تھی۔۔ اسے کسی صورت میں خود سے الگ نہیں کر سکتا تھا۔۔

وہ چند لمحے رکا تھا۔۔

نوریز اسے غور سے سن رہا تھا۔۔ جسکے چہرے پر اس وقت کرب دیکھائی دے رہا تھا۔۔

"میں نے عنایہ سے شادی کر لی۔۔ اسے نارمل کرنے میں جی جان لگا دی اور اب کی بار میں کامیاب بھی رہا تھا۔۔ وہ ٹھیک ہو گئی تھی۔۔ پہلے کی طرح ہنستی مسکراتی تھی۔۔ پھر ہمیں چھ ماہ پہلے پتا چلا کہ ہم والدین بننے والے ہیں۔۔ اس دن ایسا لگا تھا جیسے ہماری فیملی پھر سے بننے والی ہے۔۔ عنایہ مزید بہتر ہوتی گئی۔۔ مگر خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا۔۔ کچھ کمپلیکیشنز کی وجہ سے ہمارا بچہ زندہ نہیں رہ سکا۔۔ ہم نے ایک اور فیملی ممبر کو کھو

www.Novelshub.pk

دیا۔۔عنایہ کا ٹراما پھر سے تازہ ہو گیا۔۔اور اب کی بار وہ ٹھیک ہونا ہی نہیں چاہتی۔۔ڈاکٹرز کا کہنا ہے وہ خود کو بہتری کی طرف لانا ہی نہیں چاہتی وہ اپنے ماضی سے خود کو نہیں نکال پا رہی۔۔میرے سامنے وہ خود کو نارمل شو کروانے کی کوشش کرتی ہے۔۔مگر میرے پیچھے وہ ہر وقت روتی ہے۔۔نہ کچھ کھاتی ہے۔۔نہ کسی سے بات کرتی ہے۔۔میں نے بھی اپنی فیملی کھوئی تھی مگر صرف عنایہ کی وجہ سے خود کو مضبوط رکھا مگر اب پھر سے اسکی یہ کنڈیشن میرے لئے تکلیف کا باعث بنتی ہے۔۔"

وہ خاموش ہو چکا تھا۔۔اور نوریز اسے حوصلہ دینے کیلئے الفاظ نہیں ڈھونڈ پا رہا تھا۔۔

"مجھے۔۔افسوس ہوا عبداللہ آپکی فیملی کا سن کر۔۔آپ بہت ہمت والے ہیں۔۔اللہ آپ کو مزید صبر دے۔۔"

"بہت شکریہ۔۔تمہیں پتا ہے میں تمہیں اتنا پسند کیوں کرتا ہوں۔۔"

نوریز نے سر نفی میں ہلایا۔۔

"میرا چھوٹا بھائی خوبخو تم جیسا تھا۔۔سنجیدہ اور ذہین۔۔تمہارے جیسے ہر کام کو کر جانے والا۔۔"

نوریز کے چہرے کو بغور دیکھتا وہ بول رہا تھا۔۔

نوریز مسکرا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"آپ مجھے اپنا چھوٹا بھائی سمجھ سکتے ہیں۔۔"

"سمجھ کیا لوں یار۔۔تم ہو میرے چھوٹے بھائی۔۔"
اسکی بات پر نوریز مسکرا دیا۔۔

"آپ نے پاکستان آنے کا فیصلہ اچھا کیا ہے۔۔آپ کی وائف کی طبیعت پر اچھا اثر رہے گا۔۔ماحول بدلے گا۔۔نئے لوگ ہوں گے۔۔انکا ذہن کافی حد تک بہتر محسوس کرے گا۔۔اور میری ماں جی بھی ہیں۔۔انہیں آپکی وائف سے مل کر بہت خوشی ہو گی۔۔"

ناولز حب

"ٹھیک ہے بھئی اب تو ضرور آئیں گے۔۔"
عبداللہ کی بات پر وہ سر جھکائے مسکرا دیا۔۔
چند لمحے سر کنے کے بعد اجازت لیتا وہ ہوٹل کی جانب رواں ہو گیا۔۔

گاڑی میں بیٹھے اسکی سوچوں کا محور عبداللہ کی باتیں تھیں۔۔

نوریز کو افسوس ہوا تھا۔۔عبداللہ ایک اچھا انسان تھا۔۔نوریز کے نزدیک وہ اتنا نقصان افورڈ نہیں کرتا تھا۔۔

اس نے اپنے ماں باپ کو کھو دیا تھا۔۔

اسے آج بھی یاد تھا جب اسے کالج سے واپسی پر اپنے بابا کی اچانک موت کی خبر ملی تھی۔۔نوریز کو لگا تھا جیسے اسکے جسم کا آدھا حصہ کسی نے پھینک گرایا ہو۔۔

لیکن اس نے ہمت نہیں ہاری تھی۔۔اپنی ماں جی کا مضبوط سہارا بن کر دیکھایا تھا۔۔سیف کا بڑے بھائی کے ساتھ ساتھ باپ کا کردار بھی نبھایا تھا۔۔

وہ اپنی عمر سے کئی زیادہ میچور ہو چکا تھا۔۔دنیاوی گہما گہمی اسکی ذات سے کئی پیچھے رہ چکی تھیں۔۔

اس نے سیف کو ہر قسم کی آزادی دی تھی۔۔مگر غیر ذمہ داری کا شکار نہیں ہونے دیا تھا۔۔

اسکا کہنا تھا کہ کل کو میں بھی مر سکتا ہوں میں نہیں چاہتا کہ تمہیں کسی قسم کی مشکلات پیش آئیں۔۔

www.Novelshub.pk

ماضی کی سوچوں میں گم اسے اپنی منزل کی بھی خبر نہیں ہوئی۔۔چونکا تو تب جب ڈرائیور نے اسے مخاطب کر کے ہوٹل کی آمد کا بتایا۔۔

گہری سانس بھرتا وہ گاڑی سے نکلتا کچھ لمحے کھلی فضا میں سانس لینے کے بعد اندرونی حصے کی جانب بڑھ گیا۔۔

وقت اپنی سی رفتار کے ساتھ گزر رہا تھا۔۔

شہر بانو کے بورڈ کے امتحانات شروع ہو چکے تھے۔۔جنکے لئے وہ جی جان سے محنت کر رہی تھی۔۔

حیدر کے زخم مندمل ہو کر بلکل ٹھیک ہو چکے تھے۔۔جس کے بعد اس نے دوبارہ سے آفس جوائن کر لیا تھا۔۔

نوریز واپس آ چکا تھا اور سیف کے ساتھ مل کر اپنے فیشن کمپین کی تیاری میں مصروف ہو چکا تھا۔۔

عبداللہ کا بہت جلد پاکستان شفٹ ہونے کا ارادہ تھا وہ عنایہ کو مزید تنہائی کا شکار نہیں ہونے دینا چاہتا تھا۔۔

"ہاں بانو۔۔پھر آج آخری پیپر ہے۔۔کیسا محسوس کر رہی ہو۔۔"
ناشتہ کرتے ابو نے شہر بانو کو دیکھتے پوچھا جو ناشتے سے فراغت کے بعد بیگ تیار کر رہی تھی۔۔

"بہت اچھا ابو۔۔امید کروں گی یہ بھی باقی امتحانات کی طرح اچھا ہی ہو گا۔۔"
سر بیگ کی جانب جھکائے اس نے جواب دیا۔۔

"اینٹری ٹیسٹ کی تیاری کہاں سے کرو گی۔۔"

"کہیں سے بھی نہیں۔۔خود گھر میں ہی کر لوں گی۔۔کافی کچھ اپنے ٹیچر سے پوچھ لیا تھا۔۔اکیڈمیوں میں جیبیں بھر کر فیسیں دینی پڑتی ہیں۔۔"

بیگ بند کرتی وہ ابو کی طرف آتی سامنے بیٹھ گئی۔۔

"اگر پاس نہ بھی کر سکی تو دکھ تو نہیں ہو گا ناں کہ اتنے پیسے خرچ کئے تھے۔۔"
ابو اسکی بات پر ناشتہ کرتے مسکرا دیے۔۔

"تم پیسوں کی فکر کیوں کرتی ہو۔۔وہ سب میرا سر درد ہے۔۔تم بس تیاری کرو۔۔"

"آپ کو سر درد ہو تو کیا میں سکون میں رہ سکتی ہوں۔۔؟"
مسکرا کر کہتی پھر سے اٹھتی شیشے کے سامنے کھڑی ہوتی چادر سیٹ کرنے لگی۔۔

"میں سنجیدہ ہوں بانو۔۔تم جہاں چاہو داخلہ لے کر تیاری کر سکتی ہو۔۔"

"نہیں ابو مجھے بہت کچھ پتا چل گیا ہے ٹیسٹ کے متعلق۔۔تیچر کا نمبر بھی پاس ہے ضرورت پڑی تو ان سے پوچھ لوں گی۔۔"
چادر سر پر جماتے جواب دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"ٹھیک ہے۔۔ جیسی تمہاری مرضی۔۔ میرا ناشتہ ہو گیا۔۔ تم بھی تیار ہو۔۔"

"میں بلکل تیار ہوں۔۔ آپ بائیک نکالیں میں آرہی ہوں۔۔"
سر ہلاتے ابو کمرے سے باہر نکل گئے۔۔
چادر رکھ کر بیگ کندھے سے لٹکاتی وہ ایک گہرا سانس بھرتی باہر کی جانب چل دی۔۔

ناولز حب

بیڈ پر ٹانگیں سیدھی رکھے کر اس کی صورت میں کئے وہ ان پر لیپ ٹاپ رکھے ہوئے تھا۔۔
انگلیاں تیزی سے کی-بورڈ پر چل رہی تھیں۔۔ اور اسکی نظریں سکرین پر آگے پیچھے دوڑ رہی تھیں۔۔
چند لمحے سر کنے کے بعد اس نے ہاتھ روک کر اپنے دائیں جانب گردن موڑی۔۔ جہاں عنایہ چت لیٹی مسلسل کمرے کی سیلنگ کو دیکھ رہی تھی۔۔ انکی تنہائی میں یونہی خاموشی ہوا کرتی تھی۔۔

عبداللہ اپنے کام کرتا تھا اور عنایہ سوچوں میں گم رہتے بلآخر کسی پہر سو جاتی تھی۔۔

"کیا سوچ رہی ہو۔۔"

عنایہ نے اسکی آواز پر گردن موڑے اسے دیکھا۔۔

اسکے دیکھنے پر عبداللہ مسکرا دیا۔۔

"کچھ بھی نہیں۔۔"

سیدھا سا جواب آیا تھا۔۔

ناولز حب

"ایک بات بتانی تھی تمہیں۔۔"

عنایہ نے اسکی بات پر سر ہلایا۔۔

"میں اس مرتبہ اپنی کمپین پاکستان میں کرنا چاہتا ہوں۔۔"

عبداللہ کی بات پر ہلکی سی حیرت اسکی آنکھوں میں ابھری تھی۔۔

ہاتھوں پر زور ڈالے وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔

عبداللہ نے اسکے آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔اداس سی آنکھیں حیرت لئے ہوئے تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

وہ بہت خوبصورت ہوا کرتی تھی۔۔ مگر وقت اور حالات کے ساتھ خوبصورتی کی جگہ اداسی لے چکی تھی۔۔ کھلی سی ٹی شرٹ پہن رکھی تھی۔۔ بالوں کو وہ کندھوں سے نیچے نہیں جانے دیتی تھی۔۔ مگر اب کمر سے بھی نیچے جا چکے تھے۔۔ عبداللہ کو اسکے لمبے بال اچھے لگتے تھے جنہیں ہر وقت وہ ہلکے سے جوڑے یا چٹیا میں باندھ کر رکھتی تھی۔۔

"اس مرتبہ کیوں۔۔؟"
سوال کیا تھا۔۔

"نوریز سے ملی تھی تم کچھ وقت پہلے۔۔ وہ پاکستان سے ہے۔۔ اسلئے ہم نے سوچا اس مرتبہ دبئی کی بجائے پاکستان میں کمپین چلائی جائے۔۔"
اسکو دیکھتے تفصیل سے جواب دیا۔۔

"کتنی دیر لگے گی۔۔"
اسکے سوالوں پر عبداللہ نے بھنویں اچکا کر اسے دیکھا۔۔ وہ پہلے اتنے سوال نہیں کرتی تھی۔۔

"کچھ کہہ نہیں سکتا چند ایک ماہ تو لگ ہی جائیں۔۔"

www.Novelshub.pk

"چند ایک ماہ۔۔؟"

آنکھیں ہلکی سی وا کئے پوچھا۔۔

عبداللہ نے لیپ ٹاپ کی جانب دیکھتے سر ہلایا۔۔

کچھ لمحے یونہی خاموشی سے سرکے تھے۔۔وہ ہنوز پہلی سی پوزیشن میں بیٹھی عبداللہ کو بغور دیکھ رہی تھی۔۔جو اپنے کام کی طرف متوجہ تھا۔۔

"میں۔۔میں اکیلی یہاں اتنے ماہ کیسے رہوں گی۔۔"

جو بات اسے تنگ کر رہی تھی بلآخر اسکی زبان پر آ ہی گئی تھی۔۔

عبداللہ نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔۔

جسکی آنکھوں میں تیرتی ہلکی سی نمی اسکے بہت جلد رونے کی تصدیق کر رہی تھی۔۔

اسکی سوچ پر عبداللہ نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔صرف اسکی خاطر اس نے ملک سے باہر جانا چھوڑ دیا تھا۔۔جہاں بھی جاتا تھا رات تک وہ واپس آ جاتا تھا صرف اسلئے کہ وہ اکیلی ہو گی۔۔اور اب بھی وہ سوچ رہی تھی وہ اسے اکیلا چھوڑ جائے گا۔۔

www.Novelshub.pk

"یہاں تمہیں کسی چیز کی کمی نہیں ہو گی۔۔گھر میں میڈز ہوں گی تمہارے ساتھ۔۔"
عبداللہ نے اسے تنگ کرنے کی ٹھانی تھی۔۔

"میڈز کا میں کیا کروں گی۔۔وہ تو روز یہاں ہوتی ہیں۔۔"
ہلکی سی نم آواز میں جواب آیا تھا۔۔عبداللہ نے ہونٹوں تلے مسکراہٹ کو دبایا۔۔

"تم فارغ مت رہنا۔۔کوئی ایکٹیویٹی کر لینا۔۔کتابیں پڑھنا۔۔موویز دیکھ لینا۔۔باہر گھومنے چلی جانا۔۔بہت کچھ ہے جو تم میرے بعد کر سکتی ہو۔۔"
نظریں عنایہ پر سے ہٹا کر دوبارہ لیپ ٹاپ کی جانب کی تھیں۔۔

"مجھے کچھ نہیں کرنا عبداللہ۔۔"
لفظوں پر زور دے کر بتایا گیا۔۔

"تو اور میں کیا کر سکتا ہوں تمہارے لئے۔۔"
نظریں ہنوز اس پر سے ہٹی تھیں۔۔اور یہی بات عنایہ کو چبھ رہی تھی۔۔
ہاتھ بڑھا کر اسکی ہلکی داڑھی والی تھوڑی کو نرمی سے تھام کر اسکا چہرہ اپنی جانب گھمایا۔۔

www.Novelshub.pk

عبداللہ نے اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔جہاں سے آنسو نکلنے کیلئے بے تاب تھے۔۔

"مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔۔آپ یہاں رہ کر اپنا کام نہیں کر سکتے۔۔؟"
اسکی آنکھوں میں دیکھتے التجا کی تھی۔۔

"میں روز یہاں ہی موجود ہوتا ہوں۔۔مجھے کبھی نہیں لگا کہ تمہیں میری ضرورت ہے۔۔"
اسکی بات پر عنایہ نے ہاتھ اسکی تھوڑی سے ہٹایا تھا۔۔

ناولز حب

"مجھے تسلی ہوتی ہے کہ آپ میرے ساتھ ہیں۔۔"
نظریں جھکا کر ہاتھوں کو دیکھتے جواب دیا۔۔

"مجھے بھی تسلی کروایا کرو کہ تم میرے ساتھ ہو۔۔"
وہ اسے تنگ نہیں کرنا چاہتا تھا مگر وہ اسکے دل کی باتیں سننا چاہتا تھا۔۔
عنایہ نے دوبارہ اسکی جانب دیکھا۔۔
آنکھوں میں آنسو لرز رہے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

"مت جائیں۔۔"

آنکھ جھپکتے آنسو بھی ساتھ ہی گرے تھے۔۔

عبداللہ نے گہرا سانس بھر کر ہوا میں چھوڑا۔۔

"میں تمہیں اکیلا چھوڑ کر کیوں جاؤں گا بیوقوف لڑکی۔۔جب تک میں وہاں رہوں گا تم میرے ساتھ ہی رہو گی۔۔"

عبداللہ کی بات پر آنسو صاف کرتے اس نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"آپ مجھے تنگ کر رہے تھے۔۔؟"

"کافی سمجھدار ہو گئی ہو۔۔"

لیپ ٹاپ سائیڈ ٹیبل پر رکھے وہ اس نے عنایہ کی جانب رخ کیا۔۔

کوئی جواب نہ دیتے وہ کروٹ بدلے لیٹنے لگی تھی جب عبداللہ نے اسکو بازو سے پکڑتے اپنی جانب سرکایا تھا۔۔

"تو تم کہہ رہی تھی کہ تمہیں میرے ہونے سے تسلی ہوتی ہے۔۔"

اسکا سر تکیے پر رکھے وہ خود اس پر ہلکا سا جھکا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

عنایہ نے تھوک نگلتے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔وہ مسکرا رہا تھا۔۔

"مجھے نیند آئی ہے۔۔"

"پہلے میری بات کا جواب دو۔۔"
ہنوز اس پر جھکے اس کے چہرے ہر نظر رکھے کہا۔۔

"مم۔میں یہی کہہ۔۔"

ناولز حب

"چلو چھوڑو۔۔میں تمہیں تسلی کروا دیتا ہوں کہ میں تمہارے پاس ہوں۔۔"
اسکی بات کاٹ کر بولنے ہر عنایہ نے چہرہ ہلکے سے پھیرتے آنکھیں موند لیں۔۔
عبداللہ اسکے عمل پر مسکرایا تھا۔۔
جھک کر اسکی گردن پر نرمی سے لب رکھے تھے۔۔
عنایہ کی تیز سانسیں عبداللہ کو بخوبی سنائی دے رہی تھیں۔۔
کنپٹی کو چوم کر اس پر سے ہٹتا وہ اپنی جگہ پر لیٹ گیا۔۔
عنایہ نے آنکھیں کھولے اسکی جانب دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"سو جاؤ۔۔ورنہ پھر سے تسلی کروادوں گا۔۔"

مسکرا کر کہنے پر عنایہ نے تیزی سے کروٹ بدل کر آنکھیں موند لیں۔۔

عبداللہ اسکے تکیے پر پڑی اسکی چٹیا کو دیکھتا مسکرا کر آنکھیں موند گیا۔۔

"سیف۔۔یہ کیا بھیج رہے۔۔"

سیف کے آفس کیبن میں داخل ہوتا نوریز سخت لہجے میں بولتا بولتا رکا تھا۔۔

ماتھے کی سلوٹوں میں مزید اضافہ ہوا۔۔

سیف سر کرسی کی پشت پر سر رکھے اونگھ رہا تھا۔۔

اتنے کام کے دوران وہ سکون سے سو رہا تھا۔۔نوریز نے کسی چیز کی تلاش میں نظریں اِدھر اُدھر دوڑائیں۔۔

www.Novelshub.pk

ٹیبل کے پاس پہنچ کر پانی کے آدھ پڑے گلاس کو اٹھاتے ایک جھٹکے کے ساتھ سیف کے منہ پر مارا تھا۔۔
سیف کی ہڑبڑاہٹ دیکھنے لائک تھی۔۔ آنکھیں کھول کر پہلے نوریز کو دیکھا۔۔ پھر اسکے ہاتھ میں پکڑے گلاس کو اور آخر میں اپنی شرٹ کو جس کے کالر کسی حد تک گیلے ہو چکے تھے۔۔

"بھائی کیا کرتے ہیں یار۔۔ اگر مجھے ڈر کے مارے ہارٹ اٹیک آجاتا تو۔۔"
ٹشو سے منہ صاف کرتے بولا۔۔

"سیف یہ آفس ہے۔۔ ڈے کیئر نہیں۔۔ سونا ہوتا ہے تو گھر پر ہی رہا کرو۔۔"
نوریز کا سخت لہجہ دیکھتا وہ سیدھا ہوا تھا۔۔

"یہ کیا بھیجا ہے تم نے۔۔ میں نے لوگو کے سیمپلز بھیجنے کو کہا تھا تمہیں۔۔"
فون سامنے کرتے نوریز نے آنکھیں نکالے پوچھا۔۔
فون پر نظر پڑتے سیف بے اختیار ہنسا تھا۔۔
وہ ٹام اینڈ جیری اور سپنج باب جیسے کارٹونوں کے فوٹو تھے۔۔
نوریز کی سنجیدہ نظریں دیکھتا وہ گلا کھنکار کر سیدھا ہوا۔۔

www.Novelshub.pk

"دراصل جو فولڈر آپ کو بھیجنا تھا اسکے ساتھ میس اپ ہو گیا۔۔میں دوبارہ کر دیتا ہوں۔۔"

سر ہلاتا وہ جانے کیلئے مڑا۔۔پھر رک کر سیف کی جانب دیکھا۔۔

"تمہاری طبیعت ٹھیک ہے۔۔"

"جی ٹھیک ہوں۔۔"

مسکرا کر بتایا۔۔

"گھر جاؤ۔۔شرٹ چینج کرو اور سو جاؤ۔۔آفس میں مت اونگھنے لگ جایا کرو۔۔"

اسکی فکر پر سیف کھل کر مسکرایا تھا۔۔

ٹیبل سے موبائل اور گاڑی کی چابیاں پکڑتا وہ اسکی جانب آیا۔۔

"اللہ آپ کو نو دس بچے دے بھائی۔۔خدا حافظ۔۔"

اسکے پاس سے گزرتے دعا دی تھی۔۔نوریز نے سر نفی میں ہلایا۔۔سیف اور اسکی حرکتیں کبھی نہیں سدھرنے والی تھیں۔۔

اسکے کیبن سے نکلتا وہ اپنے آفس کی جانب بڑھ گیا۔۔

www.Novelshub.pk

.....

شہر بانو کے امتحانات ختم ہو چکے تھے۔۔ جسکے بعد اب وہ اینٹری ٹیسٹ کی تیاری میں مصروف ہو گئی تھی۔۔
پڑھتے ہوئے اچانک اسے ابو کا خیال آیا۔۔ وہ کافی دیر سے کسی کام سے نکلے تھے۔۔ کہہ رہے تھے جلدی واپس آ جاؤں گا مگر اتنی دیر ہو جانے کے بعد بھی وہ نہیں آئے تھے۔۔
کتابیں بند کر کے ایک سائیڈ پر رکھتی وہ عروج کے کمرے کی جانب گئی۔۔ تاکہ موبائل لے کر ابو کو فون کر سکے۔۔

دروازے پر دستک دینے سے پہلے ہی گھبرائی ہوئی عروج دروازہ کھول کر باہر نکلی۔۔
شہر بانو نے اسکے چہرے کی اڑی ہوائیاں دیکھتے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔۔

"آپ اتنا گھبرائی ہوئی کیوں لگ رہی ہیں۔۔ طبیعت ٹھیک ہے۔۔؟"
بغور اسکے چہرے کو دیکھتے سوال کیا۔۔

www.Novelshub.pk

"حیدر کا فون آیا تھا۔۔ پھوپھا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔ وہ ہسپتال میں ہیں۔۔"
شہر بانو کا دل یک دم زور سے دھڑکا تھا۔۔ ہاتھ دل کے مقام پر رکھے اس نے دباؤ ڈالا۔۔

"وہ بلکل ٹھیک گئے تھے گھر سے۔۔ انہیں کیا ہو سکتا ہے۔۔"
اتھل پتھل ہوتی سانسوں کے ساتھ اس نے سوال کیا۔۔

"نہیں پتا بھئی مجھے۔۔ جاؤ چادر رکھو۔۔ ہسپتال جانا ہے۔۔"
جنجھلاہٹ کے ساتھ کہتی وہ دوبارہ کمرے کی طرف مڑ گئی۔۔ شہر بانو نے وہیں کھڑے چند گہری سانسیں بھرتے خود کو نارمل کیا تھا۔۔
بھلا ابو کو کیا ہو سکتا ہے۔۔ ٹھیک ٹھاک تھے۔۔ بی-پی لو ہو گیا ہو گا۔۔
اپنی سوچیں سوچ کر خود کو پر سکون کرتی وہ چادر رکھتی دوبارہ واپس مڑی۔۔
دل ہی دل میں اللہ سے ابو کی صحت یابی کیلئے بھی دعا گو تھی۔۔

ہسپتال پہنچ کر ریسیپشن پر نام بتایا۔۔ نرس نے انہیں ایمرجنسی کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔
ایمرجنسی روم پہنچتے حیدر انہیں باہر بینچ پر بیٹھا نظر آیا۔۔

www.Novelshub.pk

"حیدر۔۔ کیا ہوا پھوپھا کو۔۔"

عروج کی آواز پر حیدر انہیں دیکھتا کھڑا ہوا۔۔

ایک نظر سفید پڑی شہر بانو کو دیکھا جو چپ چاپ حیدر کے جواب کا انتظار کر رہی تھی۔۔

"ابو کو ہارٹ اٹیک آیا ہے۔۔"

حیدر کے جواب پر عروج حیرانی سے آنکھیں وا ہوئی تھیں۔۔

شہر بانو کی سانسیں الجھی تھیں۔۔ آنکھوں میں آئے پانی کی وجہ سے منظر دھندلا سا گیا۔۔ دیوار کا سہارا لیتی وہ بینچ پر بیٹھ گئی۔۔

"اینجیو گرافی ہو رہی ہے۔۔ اسکے بعد پتا چلے گا کیا صورت حال ہے۔۔"

اپنی بات پوری کرتا وہ شہر بانو کی جانب آیا۔۔ اسکے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔۔

"فکر نہ کرو۔۔ ٹھیک ہو جائیں گے ابو۔۔ دعا کرو بس۔۔"

اسکی تسلی پر شہر بانو سر بھی نہ ہلا سکی تھی۔۔ ہر چیز تھمتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔ جانے کتنی تکلیف سے گزرے ہوں گے میرے ابو۔۔ جانے کتنی اذیت کاٹ رہے ہوں گے۔۔

www.Novelshub.pk

آنکھوں میں آئے آنسو کو رگڑتے اس نے نظریں ایمرجنسی روم کے دروازے پر ٹکا دیں۔۔

ناولز حب

"زیادہ مسئلہ تو نہیں ہے۔۔"
شہر بانو سے تھوڑا دور کھسکتے عروج نے سوال کیا۔۔

"یہ تو ڈاکٹر ہی بتائیں گے۔۔ فلحال مجھے پیسوں کی ٹینشن ہے۔۔ پرائیویٹ ہسپتال ہے جانے کتنا خرچ آئے گا۔۔"
ماتھا رگڑتے اس نے بتایا تھا۔۔

"آپ کو کس نے کہا تھا پرائیویٹ ہسپتال میں لے کر آئیں۔۔ شہر میں اتنے سرکاری ہسپتال بھی ہیں۔۔"
عروج کی آواز مدھم پر سخت تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"میں نہیں لے کر آیا۔۔ جن لوگوں نے ابو کو گرے ہوئے دیکھا وہ لے آئے۔۔ مجھے فون آیا تھا ابو کے ہی نمبر سے۔۔ جب تک میں آیا ایمرجنسی میں لے جا چکے تھے۔۔"

"حیدر لاکھوں کا خرچ آجائے گا۔۔ کچھ کر کے یہاں سے نکالیں ہم سرکاری ہسپتال میں لے چلتے ہیں۔۔"
عروج کو خرچے کی فکر لگ چکی تھی۔۔
بینچ پر بیٹھی شہر بانو سب سے بے پرواہ صرف اپنے ابو کی صحت کیلئے دعا گو تھی۔۔

"اس حالت میں کیسے لے جاؤں۔۔ ڈاکٹر کچھ بتائے تو ہی کوئی حل نکل سکتا۔۔"

www.Novelshub.pk

کئی دیر یونہی بیٹھے گزر چکی تھی۔۔ابھی تک کوئی بھی باہر نہیں آیا تھا۔۔آنسو بہہ کر اب سوکھ بھی چکے تھے ۔۔دعا کرتے کرتے اب حلق میں کانٹے سے چب رہے تھے۔۔مگر وہ یہاں سے اٹھنا نہیں چاہتی تھی جب تک اسکے ابو کی کوئی خبر نہیں آجاتی۔۔

چند لمحوں کے بعد دروازہ کھلا تھا۔۔

شہر بانو نے چونک کر دروازے کی جانب دیکھا۔۔

ڈاکٹر نے ایک نظر شہر بانو کی جانب دیکھتے حیدر کو اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کیا۔۔

"میرے ابو کیسے ہیں۔۔کیا میں انہیں دیکھ سکتی ہوں۔۔"

رندھی ہوئی آواز پر ڈاکٹر نے مڑ کر دیکھا۔۔

"آپ کچھ دیر میں ان سے مل لیجئے گا۔۔"

پیشہ ورانہ مسکراہٹ کے ساتھ کہتا وہ اپنے آفس کی جانب چلا گیا۔۔

www.Novelshub.pk

"کیا کوئی زیادہ خطرے کی بات ہے ڈاکٹر صاحب۔۔؟"
ڈاکٹر کے سامنے بیٹھتے حیدر نے پوچھا۔۔

"آپ کے والد کے دل کی پچاس فیصد شریانیں بند ہیں۔۔اس صورت حال میں نہ ہی کوئی دوا کام آتی ہے اور نہ ہی ہم اسٹنٹ ڈال سکتے ہیں۔۔اسکا صرف ایک ہی حل ہے۔۔"
ہاتھ ٹیبل پر رکھے زرا سا جھک کر وہ حیدر کو تفصیل بتا رہا تھا۔۔حیدر کے چہرے کا رنگ بدلا تھا۔۔
اتنے کم وقت میں اتنی بڑی بیماری نکل آئی۔۔

"کیسا حل..؟"
تھوک نگلتے اس نے پوچھا۔۔

"دل کا بائی پاس۔۔اس کے علاوہ کوئی حل نہیں ہے۔۔اور وہ بھی جلد از جلد۔۔"

www.Novelshub.pk

بائی پاس کا سن کر حیدر کا دل دھڑکا تھا۔۔اتنا بڑا آپریشن۔۔

"ڈاکٹر صاحب کتنا خرچ آجائے گا۔۔؟"

"یہ پرائیویٹ ہسپتال ہے۔۔اگر ہم آپ کو فیور بھی دیں تو کم از کم تیس لاکھ تک خرچ آجائے گا۔۔"
تیس لاکھ کا سن کر اسکی انکھیں واہوئی تھیں۔۔اتنی بڑی رقم۔۔

"سر یہ تو بہت زیادہ ہیں۔۔اتنی رقم ہم نہیں افورڈ کر سکتے۔۔"
زرا سا جھک کر وہ پریشان لہجے میں بولا۔۔

ناولز حب

"جانتا ہوں بڑی رقم ہے مگر پرائیویٹ اداروں میں اتنا خرچ عام طور پر آجاتا ہے۔۔ایک اور مشورہ دوں گا۔۔اگر آپ کی کسی بڑی شخصیت سے واقفیت ہے تو آپ انہیں سرکاری ہسپتال لے جائیں۔۔سفارش پر آپ کا کام جلد ہو جائے گا اور خرچا بھی نہیں آئے۔۔مگر یہ سب جلد از جلد ہونا ضروری ہے۔۔جتنا لیٹ ہو گا اتنا ہی معاملہ بگڑتا جائے گا۔۔"
ڈاکٹر کے مشورے پر حیدر نے پرسوچ نظروں سے انہیں دیکھا۔۔چند لمحے خاموشی کی گزرے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

"میں ابو کو سرکاری ہسپتال ہی لے جاؤں گا۔۔"

حیدر کے فیصلے پر ڈاکٹر نے سر ہلایا تھا۔۔

"ٹھیک ہے۔۔ آپ انہیں لے جاسکتے ہیں۔۔ ڈسچارج پیپرز آپ کاؤنٹر سے بنوالیں۔۔ پھر سے کہوں گا دیر مت کیجئے گا۔۔"

سر ہلاتا وہ کرسی سے اٹھتا چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا باہر کی جانب چل دیا۔۔

ناولز حب

حیدر کو باہر آتا دیکھتی شہر بانو اور عروج اسکی طرف بڑھی تھیں۔۔

"کیا کہہ رہے تھے ڈاکٹر۔۔ ابو ٹھیک ہیں ناں۔۔"

شیر بانو نے بے تابی سے پوچھا۔۔

"آ۔۔ہاں ٹھیک ہیں۔۔خطرے کی بات نہیں۔۔ڈاکٹر کہہ رہا ہے کہ ہم انہیں لے کر جاسکتے ہیں۔۔"
حیدر کی بات پر جہاں عروج نے سکھ کا سانس لیا وہاں ہی شہر بانو نے سوالیہ نظروں سے حیدر کی جانب دیکھا۔۔

"وہ ابھی تک ایمرجنسی میں ہیں۔۔ڈاکٹر انہیں دیکھنے نہیں دے رہے اور آپ کہہ رہے ہیں ہم انہیں گھر لے جائیں۔۔۔"
حیران اور پریشان نظروں پر حیدر نے آنکھیں چرائی تھیں۔۔

ناولز حب

"ڈاکٹر کو پتا ہے زیادہ یا تمہیں۔۔جو وہ کہہ رہے ہیں ٹھیک ہی ہو گا۔۔"
عروج نے آنکھیں گھمائی تھیں۔۔

"میں خود ڈاکٹر سے بات کرتی ہوں۔۔"
شہر بانو کی بات پر حیدر نے اسے بازو سے پکڑا تھا۔۔

"بانو ڈاکٹر کہہ رہے ہیں۔۔ہم انہیں لے کر جاسکتے ہیں۔۔اب اور کیا پوچھو گی تم۔۔"

www.Novelshub.pk

"وہ ٹھیک تو ہیں۔۔دل کا کوئی زیادہ مسئلہ تو نہیں ہے ناں۔۔؟"
پریشان نگاہیں پھر سے جواب طلب تھیں۔۔

"ہاں وہ ٹھیک ہیں۔۔تم لوگ رکو میں ڈسچارج پیپرز بنوا لاؤں۔۔"
حیدر کے تسلی دینے پر بھی اسے تسلی نہیں ہوئی تھی۔۔ایک نظر ڈاکٹر کے آفس کی جانب دیکھتی وہ عروج کی موجودگی کی بنا پر دوبارہ سے بینچ پر ٹک گئی۔۔

ناولز حب

.....

"کیا ہو گیا ابو۔۔آپ تو بلکل ٹھیک گئے تھے گھر سے۔۔"
لیٹے ہوئے ابو کے ساتھ بیٹھی وہ انکا ہاتھ تھامے ہوئے تھی۔۔
ہسپتال سے وہ گھر آ گئے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

ابو کی حالت دیکھتی وہ بار ہاں آنسو بہا چکی تھی۔۔وہ ایک دن میں صدا کے بیمار اور کمزور لگ رہے تھے۔۔

"ٹھیک ہوں بانو۔۔یہ بیماریاں تو زندگی کا حصہ ہیں۔۔"
وہ ہلکی آواز میں بول رہے تھے۔۔نقاہت انکی چہرے سے جھلک رہی تھی۔۔

"اب آپ کا کھانا میں خود بنایا کروں گی ابو۔۔ بلکل نمک مرچ کے بغیر۔۔ سخت پرہیز کرنی ہے اب ابو۔۔میں بہت ڈر گئی تھی۔۔ آپ اپنا خیال رکھا کریں۔۔خدا نہ کرے آپ کو کچھ ہو جائے تو میں کیا کروں گی۔۔"
ابو کا ہاتھ چومتے ہوئے وہ منہ بنائے بولی تھی۔۔
ابو سر نفی میں ہلاتے ہلکے سے مسکرا دیے۔۔

ناولز حب

ویلکم ٹو یونائیٹڈ اسٹیٹ آف اسلام آباد۔۔"

www.Novelshub.pk

اینٹرینس سے نکلتے عبداللہ کو دیکھتا وہ انکی طرف جاتا چہک کر بولا تھا۔۔

عبداللہ اور عنایہ نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔۔

جان نہ پہچان کے مصداق وہ کافی دوستانہ رویہ اپنا رہا تھا۔۔

"ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں آپ لوگ۔۔"

انکو اپنی جانب یوں دیکھتے سیف نے پوچھا۔۔

"آپ کون جناب۔۔؟"

عبداللہ کے پوچھنے پر سیف کا منہ کھلا تھا۔۔

ناولز حب

"مائی سیلف سیف۔۔نوریز بھائی کا چھوٹا بھائی۔۔"

اسکے تعارف پر عبداللہ کے تاثرات ڈھیلے پڑے تھے۔۔

"اوہ۔۔ کبھی دیکھا نہیں تھا آپ کو۔۔مل کر اچھا لگا۔۔"

"مجھے تو نہیں لگ رہا۔۔"

www.Novelshub.pk

ٹرالی پکرتے سیف بولا۔۔عبداللہ اسکی بات پر مسکرا دیا۔۔البتہ عنایہ ان سے لاتعلق بنی ائیر پورٹ پر آتے جاتے لوگوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

"نوریز مصروف تھا کیا۔۔؟"

"جی ہاں۔۔آپ کو رسیو کرنے بھائی ہی آنے والے تھے مگر انہیں ایک میٹنگ کے لئے رکنا پڑا۔۔اسلئے مجھے آنا پڑا۔۔"
گاڑی میں بیٹھتے اس نے تفصیل بتائی۔۔عبداللہ اسکے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھا تھا جبکہ عنایہ پچھلی سیٹ پر بیٹھ چکی تھی۔۔

"آہاں۔۔یعنی آپکو ہماری وجہ سے تکلیف اٹھانی پڑی۔۔"

"جی بلکل۔۔کیونکہ میں لنچ کر رہا تھا۔۔اور بھائی نے میرا کھانا چھڑوا کر مجھے یہاں بھیج دیا۔۔لیکن خیر ہے آپ ہمارے مہمان ہیں۔۔"
اتنے صاف ستھرے جواب پر عبداللہ نے بے یقینی سے سیف کی جانب دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"نوریز کے بھائی ہی ہو نا تم۔۔"

سیف نے بھنویں اچکائے عبداللہ کو دیکھا۔۔

"زیادہ ہینڈسم ہوں ناں۔۔"

"نہیں زیادہ تمیز دار ہو۔۔"

عبداللہ نے ونڈ سکرین سے باہر دیکھتے جواب دیا۔۔

"ماشاءاللہ بول دیں۔۔مجھے نظر لگ جاتی ہے۔۔"

عبداللہ کو اسکی باتوں پر حیرت کے ساتھ ساتھ ہنسی بھی آ رہی تھی۔۔

"ہوٹل یا گھر۔۔؟"

سیف نے پوچھا تھا۔۔

"ہوٹل پلیز۔۔گھر فریش ہونے کے بعد چکر لگائیں گے۔۔"

سر ہلاتے سیف نے گاڑی ہوٹل کی جانب موڑ دی۔۔

www.Novelshub.pk

"یہ بول سکتی ہیں۔۔"

چند لمحے کی خاموشی کے بعد سیف نے پوچھا۔۔عبداللہ نے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔۔

"کون۔۔؟"

"یہ جو پیچھے بیٹھی ہیں۔۔"

عبداللہ نے ایک نظر پیچھے مڑے عنایہ کو دیکھا جو شیشے سے باہر نظارے دیکھنے میں مگن تھی۔۔

ناولز حب

"بولتی ہے۔۔مگر تم سے کم۔۔"

سیف ہنسا تھا۔۔

عبداللہ نے اسکے گال پر پڑے چھوٹے سے گھڑے کو دیکھا۔۔وہ دونوں بھائی دلکشی سے مسکراتے تھے۔۔

"میں صرف نیند میں خاموش رہتا ہوں۔۔"

عبداللہ نے مسکراتے سر ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"پھوپھا کو گھر آئے دو دن ہو گئے ہیں۔۔کسی اور جگہ نہیں لے کر جانا کیا۔۔؟"
چولہے کے پاس کھڑی عروج نے سٹول پر بیٹھے حیدر کو دیکھتے پوچھا۔۔جو کھانا کھانے میں مصروف تھا۔۔

"میں ن ہت کوشش کر چکا ہوں۔۔سب دوستوں سے پوچھا ہے۔۔کسی کا کوئی واقف کار نہیں ہے سرکاری ہسپتال میں۔۔ایسے ہی لے کر جاؤں تو صرف دھکے ہی ملیں گے۔۔بائی پاس تو بہت دور دور کی بات ہے۔۔"

"ایسے میں انہیں کچھ ہو گیا تو۔۔ڈاکٹر نے کہا تھا جلد از جلد علاج ضروری ہے۔۔"
عروج نے پاس بیٹھتے پوچھا۔۔

"میں کیا کروں۔۔اس دن ہسپتال کا اتنا زیادہ بل بنا تھا۔۔وہ ایڈوانس لے کر جمع کروایا ہے۔۔دوائیاں بھی پوری نہیں لے سکا۔۔میں ہر طرف سے مارا ہوا ہوں۔۔"

www.Novelshub.pk

حیدر کی بات پر عروج نے ہاتھ اسکے کندھے پر رکھے تسلی دی تھی۔۔

کچن کے دروازے پر کھڑی شہر بانو نے سن ہوتے وجود کے ساتھ انکی باتیں سنی تھیں۔۔
اتنی بڑی بات چھپائی گئی تھی اس سے بھی اور ابو سے بھی۔۔
عروج کی نظر شہر بانو پر پڑتے ہی وہ اسے دیکھتی کھڑی ہوئی۔۔ مگر وہ صرف حیدر کو دیکھ رہی تھی۔۔

"کچھ چاہیے تھا تمہیں۔۔"
عروج کی آواز پر حیدر نے اسے دیکھتے پھر دروازے کی جانب دیکھا۔۔
بلکل خاموش سی بے تاثر چہرہ لئے وہ کھڑی اسی کو دیکھ رہی تھی۔۔
کچن کے دروازے سے ہی وہ مڑ کر جانے لگی جب تیزی سے اٹھتا حیدر اس کے پیچھے لپکا تھا۔۔

"بانو۔۔بات سنو میری۔۔دیکھو۔۔"

"کیوں۔۔۔کیوں کیا آپ نے یہ۔۔ آپ نہیں جانتے کہ وہ اندر بستر پر پڑا مرد آپکا باپ ہے۔۔"
وہ مدھم آواز میں چیخی تھی۔۔ آنکھوں میں نمی اتری تھی۔۔
عروج بھی حیدر کے پیچھے نکل آئی۔۔

www.Novelshub.pk

"میں کوشش کر رہا ہوں۔۔کسی بھی طرح میں ابو کو داخل کروادوں گا ہسپتال۔۔"
شہر بانو نے بے یقینی سے اپنے بھائی کی جانب دیکھا۔۔

"آپ کو نہیں پتا کیا۔۔وہاں کتنی دور کی تاریخیں ملتی ہیں۔۔اتنے میں خدانہ کرے ابو کو کچھ ہو جائے تو۔۔تو کیا کریں گے ہم۔۔میں کیا کروں گی۔۔کیوں میری زندگی اجاڑنی ہے آپ نے۔۔پرائیویٹ میں ہی رہنے دیتے ناں۔۔کم از کم انکا علاج تو وقت پہ ہو جاتا۔۔"
انکھوں میں آنسو لئے وہ کسی کی بھی پرواہ کئے بغیر چیخ رہی تھی۔۔

"اسکے خرچے بہت زیادہ تھے بانو۔۔ہم برداشت نہیں کر سکتے تھے۔۔"
اسکا لہجہ مدھم تھا۔۔
شہر بانو نے دکھ سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"آپ کے ایک سمیسٹر کی فیس ابو کی تنخواسے کئی زیادہ ہوا کرتی تھی بھائی۔۔ایڈوانس لے لے کر,دو دو نوکریاں کر کے انہوں نے آپ کی ڈگری مکمل کروائی تھی۔۔کبھی انہوں نے آپ سے کہا تھا کہ چھوڑ دو پڑھائی میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔

www.Novelshub.pk

بھائی وہ باپ ہیں ہمارے۔۔انکا سایہ ہمارے لئے زیادہ اہم ہے۔۔"
وہ بے بس ہوئی تھی۔۔باپ کیلئے التجا کر رہی تھی۔۔

"تم ہی بتاؤ میں کیا کروں۔۔ تیس لاکھ کہاں سے لاؤں۔۔ کمپنی سے لون بھی لوں تو دو چار لاکھ سے زیادہ نہیں مل پائے گا۔۔"

"یہ گھر بیچ دیں۔۔ابو کی زندگی سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے ہمیں۔۔"
اپنا حل پیش کرتی وہ عروج اور حیدر کی آنکھیں کھول چکی تھی۔۔

"بی بی۔۔ تم تو چلی جاؤ گی اگلے گھر۔۔ ہمیں کیوں سڑک پر لانا چاہتی ہو۔۔گھر بیچ کر بھی پھوپھا کی زندگی ہی اتنی ہوئی تو جائیں گے ایک گھر سے بھی۔۔"
عروج کی باتیں شہر بانو کے دل پر وار کرتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔حیدر نے اسے آنکھیں دکھائی تھیں جسکا اس نے سر جھٹکتے رتی بھی اثر نہیں لیا تھا۔۔

"آپ چپ رہیں بھابھی۔۔ آپ کا باپ نہیں ہے وہ اسی لئے اتنی سخت بات کہہ گئی ہیں۔۔میرے اور بھائی کے بیچ میں مت بولنا ورنہ میں بدتمیز بننے میں دیر نہیں لگاؤں گی۔۔"

www.Novelshub.pk

انگلی اٹھا کر وارن کرتی وہ سخت لہجے میں بولی۔۔

عروج کو اپنی بے عزتی کھٹکی تھی۔۔ آنکھیں نکالے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا۔۔

"تمیز سے بات کرو بانو۔۔بڑی ہے تم سے۔۔"

حیدر کی بات پر شہر بانو طنزیہ مسکرائی تھی۔۔

"وہ بری نہیں ہیں۔۔برے آپ ہیں جو انکی باتوں پر چلتے ہیں۔۔یہ سب کیا دھرا انہی کا ہے۔۔انہی کی بدولت آج ابو بے بس سے گھر کے بستر پر پڑے ہیں۔۔یہی ہیں جو ہر وقت پیسے کا رونا روتی ہیں۔۔زرا سا احساس پیدا کریں اپنے اندر بھائی۔۔کل کو آپ بھی باپ بنیں گے۔۔میں ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔میرے ابو کا جلد از جلد علاج کروادیں۔۔"

ہاتھ جوڑتی وہ آخر میں بے بسی سے رو پڑی تھی۔۔حیدر اسکی جانب بڑھا ہی تھا جب عروج اسکا ہاتھ تھامے سختی سے اسے کمرے کی طرف لے گئی۔۔

شہر بانو کئی دیر وہاں کھڑی بے آواز روتی رہی۔۔

اپنے کمرے کے دروازے کی اوٹ میں دروازہ تھام کر کھڑے ابو نے انکی باتیں بخوبی سنی تھیں۔۔

شہر بانو کی ہچکیوں کی آوازیں انکے سینے میں مزید تکلیف پہنچا رہی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

دو خاموش آنسو انکی آنکھوں سے بہتے گال پر پڑے۔۔ جنہیں ہاتھ اٹھا کر آستین سے صاف کرتے وہ چھوٹے قدم اٹھاتے بیڈ کی جانب بڑھ گئے۔۔

وہ ہلکے گلابی رنگ کے لانگ فراک میں ملبوس شیشے کے سامنے کھڑی بالوں کا ہلکا سا جوڑا بنانے میں مگن تھی۔۔ چہرہ کسی بھی زیبائش سے مبرا تھا۔۔ جیولری کا کہیں نام و نشان بھی نہ تھا۔۔

وہ یونہی سادگی میں رہا کرتی تھی۔۔ اور عبداللہ کو وہ سادہ بھی بھاتی تھی۔۔

فون کال سے فارغ ہوتا وہ کمرے کے ٹیرس سے اندرونی حصے میں آیا۔۔

سامنے کھڑی عنایہ کو دیکھتے اسکے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔

قدم اٹھاتا وہ اس تک پہنچا۔۔

پیچھے سے بازو اسکے پیٹ کے مقام پر رکھتے اسے مکمل اپنے حصار میں لیا۔۔ عنایہ کا ہاتھ تھما تھا۔۔

پلکیں اٹھائے شیشے میں اسکے عکس کو دیکھا جو پہلے سے ہی اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔

اسکے بالوں میں چہرہ دیے ایک لمبی سانس کھینچی۔۔

www.Novelshub.pk

"تمہاری خوشبو مجھے سکون دیتی ہے۔۔ تمہارا میرے پاس ہونے کا پتا دیتی ہے۔۔"
اسکی آنکھوں میں دیکھتے خمار آلود لہجے میں بتایا تھا۔۔

"ہم۔۔ ہمیں دیر۔۔۔"

"مت کیا کرو عنایہ۔۔ ایسے لمحات میں خود کو دور مت رکھا کرو۔۔"
لہجے میں ہلکی سی خفگی در آئی تھی۔۔ عنایہ نے کچھ کہے بغیر سر جھکا لیا۔۔

"ٹھیک ہے۔۔ تم خود کو بے سکون مت کرو۔۔ میں اب تمہارے پاس نہیں آؤں گا۔۔"
اسکے جھکے سر کو دیکھتا وہ حصار کھول کر پیچھے ہٹا تھا۔۔ جانتا تھا وہ کسی بھی وقت رو سکتی ہے اور اس وقت وہ اسے رونے نہیں دینا چاہتا تھا۔۔
اسکے حصار کھول کر دور ہونے پر عنایہ نے پریشان نظروں سے اسے دیکھا۔۔ آیا وہ ناراض تھا یا نہیں۔۔
مگر اسکا چہرہ بے تاثر تھا۔۔ کچھ بھی معلوم نہیں ہو سکا۔۔

"نوریز نے گاڑی بھجوا دی ہے۔۔ تم ریڈی ہو تو ہم نکلتے ہیں۔۔"

www.Novelshub.pk

اپنا موبائل اور والٹ پکڑتے اس نے عنایہ کو مخاطب کیا۔۔

عنایہ نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

ڈوپٹہ بیڈ سے اٹھا کر اسکی جانب بڑھایا جسے تھام کر عنایہ نے ایک طرف کندھے پر ڈال لیا۔۔

عنایہ کو مکمل تیار دیکھ کر وہ اسے اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کرتا باہر کی جانب چل دیا۔۔

ناولز حب

"آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی بیٹا۔۔نوریز نے آپکا بہت مرتبہ ذکر کیا ہے۔۔"

عبداللہ سے ملتے روزینہ پیار سے گویا ہوئی۔۔

وہ دل سے مسکرایا تھا۔۔

"مجھے بھی آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔۔"

"آئیں پلیز اندر چل کر بیٹھتے ہیں۔۔"

نوریز کے کہنے پر وہ سب لاؤنج میں پڑے صوفوں پر براجمان ہو گئے۔۔

"بچے یہاں میرے پاس آجاؤ۔۔"

ہاتھ بڑھائے روزینہ نے عنایہ کی جانب اشارہ کیا، جو خاموشی سے ان سب کو سن رہی تھی۔۔

عنایہ نے روزینہ کے بڑھے ہاتھ کو دیکھ کر روزینہ کی جانب دیکھا۔۔ انکے چہرے کی پیاری سے مسکراہٹ اسے بھلی لگی تھی۔۔ عرصے بعد کسی شفیق سے وجود کی مہک اس نے محسوس کی تھی۔۔

عبداللہ کے ساتھ والی جگہ چھوڑتی وہ اسکے سامنے بیٹھیں روزینہ کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔

روزینہ نے اسکا ہاتھ تھامے اسکی پیشانی کو چوما تھا۔۔

نوریز انہیں پہلے سے سب بتا چکا تھا۔۔ اسلئے عنایہ کو دیکھ کر انہیں اسکے ساتھ ہوئے حالات پر دکھ ہوا تھا۔۔

عنایہ نے انکے اس عمل پر حیرت سے انکی جانب دیکھا۔۔ وہاں ہنوز مسکراہٹ ہی تھی۔۔

"کیا ہوا۔۔ ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔۔ مائیں تو اپنے بچوں سے ایسے ہی ملتے ہیں ناں۔۔"

گال پر ہاتھ رکھے روزینہ کی کہی بات پر عنایہ کے گلے میں آنسوؤں کا گولہ اٹکا تھا۔۔ جسکو بامشکل حلق سے اتارتے اس نے مسکرا کر سر ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"کھانا تیار ہے باجی۔۔"

فرحت کے کہنے پر روزینہ نے انہیں کھانے کی طرف چلنے کا کہا۔۔

نوریز اور عبداللہ اپنے کام کی باتوں میں مگن تھے جبکہ روزینہ کھانے کے دوران بھی عنایہ سے چھوٹی چھوٹی باتیں پوچھ رہی تھیں۔۔جنکا جواب وہ ہلکی سی مسکان کے ساتھ دے رہی تھی۔۔

عبداللہ خوشگوار حیرت سے نوریز کے ساتھ باتیں کرنے کے دوران اسے دیکھ رہا تھا۔۔

واقعی فیملی بہت اہمیت رکھتی تھی۔۔

ناولز حب

گھر میں داخل ہوتے اسے گہما گہمی کا احساس ہوا۔۔

لاؤنج میں قدم رکھتے ہی ماں جی اور نوریز کے ساتھ دو اور لوگوں کا اضافہ ہوا دیکھا۔۔

قدم اٹھا کر آگے بڑھنے پر اسے وہی شخصیات نظر آئیں۔۔جنہیں وہ آج دن کو ہی ائیر پورٹ سے لے کر آیا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"السلام علیکم ایوری ون۔۔"

زور سے سلام کرتا وہ دھپ سے صوفے پر بیٹھا تھا۔۔

عبداللہ کے لبوں پر اسے دیکھتے ہی مسکراہٹ در آئی۔۔

"کہاں سے آرہے ہو۔۔؟"

نوریز کے سوال پر اس نے انگلی روزینہ کی جانب گھمائی۔۔

"ماں جی کو بتا کر گیا تھا۔۔اپنے دوستوں کے ساتھ۔۔"

"ڈنر تم نے ہمارے ساتھ ہی کرنا تھا سیف۔۔"

روزینہ کی بات پر سیف نے سر کھجایا۔۔

"دوستوں نے روک لیا تھا۔۔"

نوریز نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے امید ہے آپ مجھے بھولے نہیں ہوں گے۔۔"

عبداللہ کو مخاطب کیا تھا۔۔

"بلکل نہیں۔۔ عجیب و غریب شخصیات مجھے یاد رہتی ہیں۔۔"

مسکراہٹ دبائے عبداللہ کے جواب پر باقی سب کے چہروں پر مسکراہٹ دوڑی تھی۔۔

"بہت فاسٹ ہیں۔۔ جلدی پہچان لیا۔۔ ابھی اور بھی جان لیں گے۔۔"

عبداللہ کی جانب آنکھ دباتا وہ آخر میں ہنس دیا۔۔

عنایہ حیرت سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔ کتنا پر سکون، زندگی سے بھرپور انسان تھا وہ۔۔ غم جیسے کبھی چھو کر بھی نہ گزرے ہوں۔۔

"سیف۔۔"

نوریز کی تنبیہ آواز پر سیف نے آنکھیں چھوٹی کئے اسے دیکھا۔۔

"کول بھائی اب یہ میرے دوست بھی ہیں۔۔ اسلئے ڈرائیں مت۔۔"

www.Novelshub.pk

عبداللہ زبردستی کا دوست بننے پر کھل کر ہنسا تھا۔۔عنایہ نے اسکی ہنسی کو دل سے محسوس کیا تھا۔۔وہ کب ایسے کھل کر ہنستا تھا۔۔انہیں تو ہنسنے کا موقع ہی نہیں ملتا تھا۔۔

"نوریز۔۔آنٹی اب اجازت دیں۔۔عنایہ نے کافی عرصے کے بعد سفر کیا ہے۔۔تھکاوٹ ہو چکی ہے۔۔پھر چکر لگائیں گے۔۔"

"بیٹا آپ ہوٹل کی بجائے گھر ہی کیوں نہیں آجاتے۔۔عنایہ بھی ساتھ رہے گی۔۔اسکا بھی دل لگا رہے گا۔۔" روزینہ کی بات پر نوریز نے بھی انکی تائید کی تھی۔۔

"آ۔۔فلحال تو ہوٹل ہی ٹھیک ہے۔۔اسکے بعد اس بارے میں سوچیں گے۔۔"
مخصوص مسکراہٹ کے ساتھ بولتا وہ کھڑا ہوا۔۔
اسکے ساتھ سب ہی کھڑے ہوئے تھے۔۔

"پھر سے آنا عنایہ۔۔عبداللہ نہ بھی آنا چاہے تم مجھے فون کرنا میں تمہیں لینے آجاؤں گی۔۔ٹھیک ہے ناں۔۔" اسکے بال سہلاتے پیار سے بولا تھا۔۔عنایہ نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

الوداعی کلمات کہتے وہ ہوٹل کی جانب نکل گئے۔۔

.....

ابو کا فون پکڑے وہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔سامنے ابو بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔۔
شہر بانو انکو کھانا اور دوا کھلا چکی تھی۔۔انہیں چپ چاپ دیکھ کر وہ فون ٹیبل پر رکھتی انکی جانب آئی۔۔
انکا ہاتھ تھامے وہ جگہ بناتی انکے سامنے بیٹھ گئی۔۔

"میں نے ایشال کے ابو سے بات کی ہے۔۔وہ بتا رہے تھے سول ہسپتال میں انکا کوئی واقف کار ہے۔۔وہ اس سے بات کریں گے۔۔اللہ نے چاہا تو ہمارا کام جلدی ہو جائے گا۔۔"
انکا ہاتھ سہلاتے وہ بتا رہی تھی۔۔
ابو مدھم سا مسکرا دیے۔۔

www.Novelshub.pk

"تم خود کو مت تھکاؤ۔۔"
کمزور سی آواز تھی۔۔انکی صحت دن بدن گرتی جارہی تھی۔۔

"مجھے کچھ نہیں ہوتا۔۔ آپ ٹھیک ہیں۔۔تکلیف تو محسوس نہیں کرتے ناں۔۔"

"ٹھیک ہوں میری بانو۔۔ بلکل ٹھیک ہوں۔۔"
شہر بانو مسکرائی تھی۔۔

"جب تم پیدا ہوئی تھی ناں بانو۔۔میں بہت خوش ہوا تھا۔۔مجھے بیٹی کی بہت خواہش تھی۔۔جانتی ہو کیوں۔۔"
شہر بانو نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"بیٹیاں احساس والی ہوتی ہیں۔۔انکا دل ماں اور باپ کی محبت سے سرشار ہوتا ہے۔۔وفادار ہوتی ہیں۔۔بیٹوں کے مقابلے میں انکا دل موم کی مانند ہوتا ہے۔۔
تم بھی بلکل ایسی ہی ہو بانو۔۔تمہارے دل میں اللہ نے محبت اور احساس ڈالا ہے۔۔تم ایک بہت نرم دل لڑکی ہو۔۔تم اپنی زندگی میں بہت کامیاب ہو گی۔۔یہ تمہارے ابو کی دعا ہے۔۔"
ہاتھ بڑھا کر اسکے گال پر پھیرا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

شہر بانو نے وہی ہاتھ تھامے اپنے لبوں سے لگایا۔۔

"باپ کا بازو بیٹی کا پہلا سہارا ہوتا ہے ابو۔۔ میں نے تو امی کی گود کو ابھی محسوس بھی نہیں کیا تھا کہ وہ ہم سے دور چلی گئیں۔۔ میری ماں اور میرے باپ دونوں ہیں آپ ابو۔۔ آپ کے لئے میرے دل میں محبت قدرتی ہے جو اللہ کی طرف سے ہے۔۔"
آنکھوں میں نمی لئے وہ بول رہی تھی۔۔

"مجھے ایک بات کھا رہی ہے بانو۔۔"
ابو کی آنکھوں میں ہلکورے لیتی نمی دیکھتی شہر بانو نے بے ساختہ انکے ہاتھ پر دباؤ ڈالا تھا۔۔

"ایسا کیوں کہہ رہیں ابو۔۔ کیا بات ہے۔۔"

"مجھے تمہارے لئے کسی مضبوط سہارے کو چن لینا چاہیے تھا۔۔ تمہارے بھائی پر بھروسہ نہیں رہا مجھے۔۔ جانے میرے بعد وہ کیسا سلوک کرے گا۔۔ مجھے تمہاری فکر ہے بانو۔۔ مجھے ڈر ہے کہیں میری بانو نظر انداز نہ ہو جائے۔۔"

www.Novelshub.pk

آنکھوں کا پانی بہتے ہوئے ابو کے نقاہت زدہ چہرے پر بہہ نکلا تھا۔۔ شہر بانو انکے آنسو دیکھتی بے چین ہوئی تھی۔۔

"ایسی باتیں نہ کریں ابو۔۔ آپ کہاں جائیں گے۔۔ آپ یہیں میرے پاس ہی رہیں گے ہمیشہ۔۔ میں آپکا علاج کرواؤں گی۔۔ آپ بلکل تندرست ہو جائیں گے۔۔ آپ دل مت چھوڑیں بس۔۔ ہمت رکھیں۔۔ میں صبح ہی کچھ نہ کچھ کرلوں گی۔۔"

انکے آنسو صاف کرتی وہ خود بھی رو دی تھی۔۔

ابو نے گہرا سانس بھرتے مسکرا کر سر ہلا دیا۔۔

ناولز حب

"جاؤ میری جان۔۔ سو جاؤ۔۔ تم بہت تھک گئی ہو۔۔ میں بھی سو جاؤں گا اب۔۔"

"آپ سو جائیں ابو۔۔ پھر میں اپنے بستر پر چلی جاؤں گی۔۔"

ابو کا ہاتھ انکے سینے پر رکھ کر کمبل انکے گرد اچھے سے رکھتے وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

ایک نظر شہر بانو کے مسکراتے چہرے پر ڈالتے انہوں نے آنکھیں موند لیں۔۔۔

www.Novelshub.pk

ٹیرس کی کھڑکی سے آتی روشنی کی لکیروں سے اسکے ماتھے پر سلوٹیں پڑی تھیں۔۔سوئی ہوئی آنکھیں ہلکی سی وا ہوئیں۔۔

ٹیرس کی کھڑکی کھلی تھی اور پردہ بھی کسی حد تک پیچھے تھا۔۔

چہرہ موڑتے اس نے چھت کی جانب دیکھا۔۔نئی جگہ تھی, مشکل سے وہ سو سکی تھی۔۔

پھر سے گردن موڑے اپنے دائیں جانب دیکھا۔۔عبداللہ وہاں نہیں تھا۔۔

اسکی غیر موجودگی دیکھتی وہ ہاتھوں پر زور دے کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھ گئی۔۔

واش روم کا بند دروازہ عبداللہ کی وہاں موجودگی کی خبر دے رہا تھا۔۔

کل کے بعد اس نے عنایہ کو ٹھیک سے بلایا نہیں تھا سوائے کام کی بات کے وہ اسے کم ہی مخاطب کر رہا تھا۔۔اور یہی بات اسے چب رہی تھی۔۔

واش دروازہ کھلنے پر تولیے سے بال رگڑتا وہ کمرے میں داخل ہوا۔۔عنایہ کو نظر انداز کرتا وہ سیدھا ڈریسنگ روم کی جانب بڑھ گیا۔۔عنایہ اسکی حرکات پر نظر رکھے ہوئے تھی۔۔

ڈریسنگ روم سے نکل کر وہ شیشے کے سامنے کھڑا اپنے بال سنوارنے لگا۔۔

وہ سفید شرٹ اور نیوی بلیو ڈریس پینٹ میں ملبوس تھا۔۔لمبا قد کاٹھ، سفید رنگت اور گہری شہد رنگ آنکھیں عنایہ کی پسندیدہ تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

وہ اس سے دور نہیں رہنا چاہتی تھی مگر وہ ڈرتی تھی، وہ اسے کھونے سے ڈرتی تھی۔۔ اسے لگتا تھا وہ جسے چاہتی ہے وہ اسے کھو دیتی ہے۔۔ پہلے اپنا خاندان اور پھر اپنا بچہ۔۔ اب اس دنیا میں کوئی اسکا تھا تو وہ عبد اللہ تھا۔۔ اسے کھونے سے پہلے شائد وہ خود زندہ نہ رہ پاتی۔۔

بلینکٹ پیچھے کرتی وہ پاؤں زمین پر رکھتی کھڑی ہوئی۔۔ ڈھیلی چٹیا کو ایک ہاتھ سے کمر پر ڈالتی وہ عبد اللہ کی جانب بڑھی۔۔

وہ جو ٹائی لٹکائے خود پر پرفیوم کا چھڑکاؤ کر رہا تھا، عنایہ کے اسکا بازو پکڑ کر سیدھا کرنے پر حیران ہوا۔۔ سوئی سوئی آنکھیں اور ان میں ڈھیروں شکائتیں۔۔ جو وہ کبھی منہ سے تو بول نہ پاتی۔۔

ٹائی تھامے وہ اسے خاموشی سے باندھنے لگی۔۔ عبد اللہ بنا بات کئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

ٹائی باندھنے کے بعد عنایہ نے ڈریسنگ سے اسکی گھڑی اٹھائے سامنے کی۔۔ عبد اللہ نے کلائی اسکے سامنے کی جسے دیکھتے عنایہ نے گھڑی کلائی میں پہناتے اسے بند کیا۔۔

"تمہیں مزید سونا ہے یا میں تمہارے لئے ناشتہ منگوالوں۔۔"

اسے خاموش دیکھتے سوال کیا۔۔

www.Novelshub.pk

"ابھی بھوک نہیں ہے۔۔"

"ٹھیک ہے جب تمہارا دل کرے تم انٹر کام سے منگوا سکتی ہو۔۔"
اسے بتاتے ہوئے کوٹ صوفے سے پکڑا۔۔

"آپ نے ناشتہ کر لیا۔۔؟"

"نہیں۔۔مجھے دیر ہو رہی ہے میں آفس میں کچھ لے لوں گا۔۔"
کوٹ عنایہ کے سامنے کئے اسے دیکھا۔۔
اسکا اشارہ سمجھتے کوٹ اسکے ہاتھ سے لیتی وہ اسکی پشت پر کھڑی ہوئی۔۔عبداللہ کی کھلے بازوؤں پر کوٹ ڈالتی وہ سامنے آتی اسکا کالر ٹھیک کرنے لگی۔۔

"کیا آپ ناراض ہیں۔۔؟"
ہاتھ اسکے کالر پر ہی رکھے سوال کیا۔۔

"تم جانتی ہو میں تم سے ناراض نہیں ہوتا۔۔"

www.Novelshub.pk

"مگر آپ خاموش ہیں۔۔"
آنکھیں اب کی بار عبداللہ کی آنکھوں سے ملائی تھیں۔۔

"تاکہ تم بے سکون نہ ہو۔۔"
اسکے جواب پر عنایہ ہاتھ ہٹائے پیچھے ہٹی۔۔

"آپ مجھے اپنے ساتھ لا کر اس طرح مجھے نظر انداز نہیں کر سکتے۔۔"
شکوہ زبان پر آیا تھا۔۔
عبداللہ کے لبوں کے کنارے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔

"میں تمہیں نظر انداز نہیں کر رہا۔۔ تمہیں وقت دے رہا ہوں۔۔ تاکہ تم اپنے چھوٹے سے دماغ کو سمجھا سکو۔۔ کہ میں تمہارا شوہر ہوں۔۔"
چند قدم دور کھڑے ہو کر وہ اسے بہت کچھ باور کروا چکا تھا۔۔
عنایہ نے نظریں پھیری تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"کوئی کام ہو تو مجھے فون کر لینا۔۔"

والٹ اور موبائل پینٹ کی جیب میں اڑستا وہ گاڑی کی چابیاں پکڑے کمرے سے نکل گیا۔۔

پیچھے کھڑی عنایہ نے بمشکل آنسو اپنے اندر اتارے تھے۔۔

اسکے برینڈ کی شاہیں کئی ممالک میں تھیں جسکا ہیڈ آفس دوبئ میں ہی تھا۔۔پاکستان میں موجود اسکے بزنس کو اسکا مینیجر سنبھالتا تھا جسے عبداللہ نے دوبئ سے کئی سال پہلے یہاں بھیجا تھا۔۔

اب وہ اسکی مدد سے یہاں گھر خریدنے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔وہ عنایہ کو ہوٹل میں نہیں رکھ سکتا تھا۔۔

ناولز حب

****

وہ اپنے آفس میں بیٹھا اپنی مکمل توجہ سامنے پڑے لیپ ٹاپ پر رکھے ہوئے تھا۔۔ہاتھوں کی انگلیاں تیزی سے کی بورڈ پر چلتیں پھر چند لمحے رک کر نظریں سکرین پر گردش کرتیں۔۔

اسکے عین سامنے سیف بیٹھا اپنے لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا۔۔

دونوں کے چہرے اس وقت مکمل سنجیدہ تھے۔۔

کچھ ہی دیر گزری تھی جب سیف بازو اوپر کئے بھرپور انگڑائی لیتا سیدھا ہوا۔۔

نوریز کو مصروف دیکھتے وہ شرارتی آنکھوں سے مسکرایا تھا۔۔

"پتا بھائی ماں جی مجھے کیا کہہ رہی تھیں۔۔"

ناولز حب

"کیا۔۔؟"

بنا نظریں ہٹائے جواب دیا۔۔

"وہ کہہ رہی تھیں۔۔نوریز تو مان نہیں رہا سیف تمہاری شادی کروا دیتے ہیں۔۔"

ٹیبل پر بازو جما کر وہ آگے ہو کر بیٹھا۔۔

"ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔"

ہنوز نظریں سکرین پر جمی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے ایک لڑکی پسند ہے بھائی۔۔"

مسکراہٹ دبائے وہ بولتا بغور نوریز کے تاثرات دیکھ رہا تھا۔۔

اب کے نوریز نے نظرین سکرین سے ہٹا کر اس پر جمائیں۔۔ماتھے پر ہلکی سی سلوٹیں پڑی تھیں۔۔

"کون لڑکی۔۔"

"وہ نائلہ آنٹی۔۔ماں جی کی دوست۔۔انکی بیٹی۔۔"

چہرے کے تاثرات سنجیدہ کئے وہ نوریز کو بتا رہا تھا۔۔

نوریز نے بھنویں اچکائے اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"پہلی فرصت میں یا تو اپنی پسند بدلو۔۔یا اپنی پسند سے شادی کر کے مجھ سے دور ہو جاؤ۔۔"

نوریز کے جواب پر امڈنے والی ہنسی پر سیف نے بند باندھا تھا۔۔

"لیکن بھائی۔۔وہ پسند ہے میری۔۔"

"دوسرا آپشن تمہارے لئے بہتر رہے گا پھر۔۔"

www.Novelshub.pk

نظریں دوبارہ سکرین کر جمائے وہ بولا۔۔

"آپ اتنا چڑھ کیوں رہے ہیں اس سے۔۔"

"وہ لڑکی بذات خود ایک چڑھ ہے۔۔"

برا سا منہ بنائے بولنے پر سیف نے قہقہ لگایا۔۔

"میں مذاق کر رہا تھا بھائی۔۔"

ناولز حب

"میں جانتا ہوں۔۔جو مجھے نہیں پسند وہ تمہیں کیسے ہو سکتا ہے۔۔"

نوریز کے جواب پر وہ دل سے مسکرایا تھا۔۔

"ماں جی نے اسے آپ کیلئے پسند کیا تھا۔۔"

سیف کی بات پر نوریز نے آنکھیں وا کئے اسے دیکھا۔۔

"ماں جی کی طبیعت ٹھیک ہے۔۔بہو کے شوق میں کسی کو بھی اٹھا کر لیں آئیں گی۔۔"

www.Novelshub.pk

سیف ہنسا تھا۔۔

"بھائی سیریسلی یار شادی کر لیں۔۔انیتس سال کے ہو چکے ہیں آپ۔۔"

"کام پر دھیان دو سیف۔۔شادی کے بارے میں بعد میں سوچیں گے۔۔"
نظریں سکرین پر رکھے اس نے مصروف سے انداز میں کہا۔۔
سیف سر نفی میں ہلاتا دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔

ناولز حب

****

"تمہارے لئے ایک خبر ہے۔۔اچھی یا بری اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔۔"
اپنے سامنے صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے بیٹھے فیروز کو دیکھتے اس نے مخاطب کیا۔۔

"کیسی خبر۔۔"

www.Novelshub.pk

سگار انگلیوں میں لیتے اس نے اپنے پارٹنر کو سوالیہ انداز میں دیکھا۔۔

"عبداللہ پاکستان آچکا ہے۔۔اور اگلے کا سارا لائحہ عمل یہاں رہ کر ہی کرے گا۔۔"
اس کے بتانے پر فیروز نے آنکھیں حیرانگی میں وا کئے اسے دیکھا۔۔

"سرپرائزنگ۔۔عبداللہ اور نوریز ایک ساتھ پاکستان میں۔۔مطلب خوب محنت چل رہی ہے۔۔"
بات مکمل کئے اس نے سگار کا لمبا کش بھرا۔۔

ناولز حب

"بلکل۔۔تم عبداللہ سے ملو گے۔۔؟"

"ضرور ملیں گے۔۔اور کچھ سوچیں گے بھی۔۔"

"کس بارے میں۔۔؟"

"پتا چل جائے گا۔۔"
پر سوچ نظروں سے سگار کو تکتے اس نے ایش ٹرے پر رکھے اسے مسل دیا۔۔

****

ہاتھ ڈوپٹے سے پونچھتی وہ کچن کے دروازے سے نکلتی ابو کے کمرے کی جانب گئی۔۔
کمرے میں داخل ہوتے نظر بیڈ پر لیٹے ابو پر پڑی۔۔
ایک مسکراتی نظر ابو پر ڈالتی وہ الماری کی جانب بڑھ گئی۔۔

"اٹھ جائیں ابو۔۔ آپ نے فجر بھی نہیں پڑھی آج۔۔ ایشال کے ابو سے میری بات ہو گئی ہے۔۔ ناشتہ کرتے ہی ہم ہسپتال کیلئے نکلیں گے۔۔ انکا کوئی واقف کار لڑکا ہے جو بڑے ڈاکٹر کے آگے موجود ہوتا ہے۔۔ بارہ بجے تک آنے کو بولا ہے اس نے۔۔ میں آپ کے کپڑے استری کر دیتی ہوں تب تک آپ ناشتہ کر لیں گے۔۔ ایشال بھی ساتھ جائے گی ہمارے۔۔"
کپڑوں پر استری پھیرتے وہ ساتھ ساتھ مسکراتے اپنی بات بھی کئے جا رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

کوئی جواب نہ پا کر اس نے گردن موڑ کر ابو کی جانب دیکھا۔۔

وہ بلکل ویسے ہی تھے جیسے وہ انہیں چھوڑ کر کچن میں گئی تھی۔۔

استری کھڑی کرتے وہ انکے بیڈ کی جانب آئی۔۔

ابو کے سرہانے آ کر اس نے گال پر ہاتھ رکھتے انکا رخ اپنی جانب کیا۔۔

بنا کسی حرکت کے انکا منہ شہر بانو کی طرف مڑ گیا۔۔

شہر بانو جھٹکے سے منہ چھوڑتی پیچھے ہٹی تھی۔۔

ماتھے پر پسینے کے قطرے صاف کرتے وہ تھوک نگلتی آگے بڑھی۔۔

"ابو۔۔ جاگ کیوں نہیں رہے آپ۔۔"

اب کی بار کندھے کو پکڑے ہولے سے ہلایا تھا۔۔

ابو مسلسل بے حس و حرکت پڑے رہے۔۔

سہمی ہوئی آنکھوں سے انکی بند آنکھوں والے چہرے کو دیکھتی زرا سا جھکتے اس نے اپنا کان انکے سینے پر رکھا۔۔

وہ سانس نہیں لے رہے تھے۔۔

آنسو متواتر آنکھوں سے نکلنا شروع ہو گئے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

"نہیں ابو۔۔ پلیز سانس لیں ابو۔۔ آنکھیں کھولیں۔۔ آنکھیں کھول کر میری طرف دیکھیں ابو۔۔ میں آپکو آوازیں دے رہی ہوں۔۔ آپ سن کیوں نہیں رہے۔۔"

انکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لئے وہ ہولے ہولے گڑگڑا رہی تھی۔۔

"ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے ابو۔۔ ہمیں ہسپتال بھی جانا ہے۔۔ آپ کا علاج شروع ہو گا۔۔ آپ جاگ کیوں نہیں رہے۔۔"

اب کے اونچی آواز میں پکارہ تھا۔۔

مگر دوسری طرف گہری خاموشی چھائی تھی۔۔ گہرا سکوت۔۔ ہمیشہ کیلئے۔۔

"یہ ظلم مت کریں ابو۔۔ مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔ آپ مجھے ایسے دھوکہ نہیں دے سکتے۔۔ اللہ کیلئے ایک مرتبہ آنکھیں کھولیں۔۔ ایک مرتبہ اٹھ کر میرا نام لے لیں۔۔"

وہ رو رہی تھی۔۔ زار و زار۔۔ مگر اب اسکے آنسوؤں پر تڑپنے والے اسکے ابو اسے سن نہیں رہے تھے۔۔

اپنے کمرے سے نکلتا حیدر شہر بانو کے رونے کی آواز پر تیزی سے ابو کے کمرے کی طرف آیا۔۔

سامنے کا منظر دیکھتا وہ رکا تھا۔۔ آنکھیں وا ہوئی تھیں۔۔ دل بے اختیار دھڑکا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

ابو کا چہرہ ایک طرف کو ہوا تھا۔۔اور شہر بانو انکے پاس زمین پر بیٹھی مسلسل انکو پکارتے ہوئے روئے جا رہی تھی۔۔

من من بھاری قدم اٹھاتے وہ ان تک پہنچا۔۔

حیدر کو اپنے نزدیک دیکھتی وہ آنسو رگڑتی کھڑی ہوئی۔۔

"ابو آنکھیں نہیں کھول رہے بھائی۔۔آپ آواز دیں انکو۔۔"

حیدر کا بازو پکڑے وہ چھوٹی بچی کی طرح گڑگڑا رہی تھی۔۔

اسکے جھنجھوڑنے پر حیدر ہوش میں آتا ابو کی جانب جھکا۔۔

انکی نبض پکڑی۔۔کچھ نہ محسوس کر کے۔۔اس نے ہاتھ انکے ناک کے پاس لے جا کر انکی سانس کو محسوس کرنا چاہا۔۔مگر وہاں سب کچھ ختم ہو چکا تھا۔۔

سانس کی ڈوری ٹوٹ چکی تھی۔۔

اب کے بار اسکی نظر ابو کے چہرے کی جانب اٹھی تھی۔۔

بے اختیار وہ آگے بڑھتا انکے سینے پر سر رکھے پھوٹ پھوٹ کر رو دیا۔۔

شہر بانو اسے روتا دیکھ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔۔

"بھائی ایمبولینس منگوائیں۔۔ابو کو ہسپتال لے کر چلتے ہیں۔۔"

www.Novelshub.pk

اسکا کندھا تھامے وہ اسے ہلا رہی تھی۔۔

مگر حیدر مسلسل روئے جا رہا تھا اور ساتھ ساتھ ابو کو پکارے جا رہا تھا۔۔

"بھائی آپ کو سنائی نہیں دے رہا۔۔ میں کہہ رہی ہوں ہم ابو کو ہسپتال لے کر چلتے ہیں۔۔ رو کیوں رہے ہیں آپ۔۔"

اسکے قدرے اونچا بولنے پر حیدر نے سر اٹھائے اسکی جانب دیکھا۔۔

آنسوؤں سے تر سرخ آنکھیں امید اور آس بھری آنکھوں سے ٹکرائی تھیں۔۔۔

"ابو چلے گئے ہیں بانو۔۔ ابو ہمیں چھوڑ کر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے چلے گئے ہیں۔۔"

"نہیں بھائی۔۔ دیکھیں ہم ابو کو ہسپتال لے چلتے ہیں۔۔ ہو سکتا ہے ابو کا سانس گم ہوا ہو۔۔ وہ ایسے نہیں جا سکتے۔۔ رات کو ہی تو وہ میرے ساتھ بیٹھے مجھ سے باتیں کر رہے تھے۔۔ ایسے اچانک کیسے کچھ ہو سکتا ہے۔۔"

حیدر کے برابر بیٹھی وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

حیدر نے اسکی جانب دیکھا۔۔ وہ اپنے حواسوں میں نہیں لگ رہی تھی۔۔ اسکی زندگی۔۔ اسکا سب سے قیمتی رشتہ آج اسے چھوڑ کر چلا گیا تھا۔۔ وہ کیسے برداشت کرے گی۔۔

اسکی جانب مڑتے حیدر نے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔

www.Novelshub.pk

"ابو کو مرے ہوئے کئی گھنٹے ہو چکے ہیں۔۔تم دیکھ نہیں رہی انکا چہرہ نیلا پڑا ہے۔۔ابو مر چکے ہیں بانو۔۔وہ اب ہمارے ساتھ نہیں رہے۔۔"

شہر بانو نے اسکے ہاتھ زور سے جھٹکے تھے۔۔

"میرے ساتھ اس قسم کی باتیں مت کریں۔۔میں برداشت نہیں کروں گی۔۔جائیں آپ یہاں سے میں خود لے جاؤں گی انہیں۔۔"

اپنی بات کہے اس نے ابو کا بازو تھاما جو اسکے ہاتھ میں آنے سے پہلے بے جان چیز کی طرح دوبارہ بستر پر گر گیا۔۔

اب کی بار شہر بانو نے سفید ہوتی آنکھوں کے ساتھ ابو کے بے حس و حرکت جسم کو دیکھا۔۔

کیا واقعی وہ مر چکے ہیں۔۔کیا حیدر سچ کہہ رہا ہے۔۔

گردن موڑ کر روتے ہوئے حیدر کی جانب دیکھا۔۔عروج روتے ہوئے اسے چپ کروا رہی تھی۔۔

ویران نظروں سے ابو کے پیارے سے شفقت بھرے چہرے کی طرف دیکھتی وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ہوتی حیدر کے کندھے پر جھول گئی۔۔

www.Novelshub.pk

****

ٹیرس پر کھڑی ہوئی وہ خالی خالی نظروں سے سامنے کے مناظر دیکھ رہی تھی۔۔شام کی ہلکی ہلکی سیاحی چھا چکی تھی۔۔

موسم خوشگوار تھا۔۔مگر وہ کسی کے انتظار میں جانے کب سے کھڑی تھی۔۔

عبداللہ کو گئے اب کئی گھنٹے گزر چکے تھے۔۔نہ اس نے مڑ کر فون کیا تھا اور نہ ہی وہ واپس آیا تھا۔۔

واپس کمرے میں آتی وہ بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

ناولز حب

کیا وہ ناراض ہو گیا ہے۔۔؟

شائد وہ اسی لئے واپس نہیں آ رہا۔۔

کیا وہ اب ایسے ہی رہے گا۔۔سنجیدہ اور نظر انداز کرنے والا۔۔

ظاہر ہے وہ کب تک ایک ابنارمل زندگی گزارے گا۔۔

وہ زندگی سے بھرپور مکمل مرد ہے۔۔جسکا سوشل سرکل کئی حد تک وسیع ہے۔۔

میں اسکی زندگی میں ان فٹ ہوں کیا۔۔؟

کیا۔۔کیا وہ مجھے چھوڑ دے گا۔۔"

www.Novelshub.pk

مختلف سوچیں سوچتے اس نے ہاتھوں کی انگلیاں بالوں میں پھنسائی تھیں۔۔

آنسو آنکھوں سے جاری تھے۔۔

اسکا سانس بھاری ہو رہا تھا۔۔سینے کا مقام زور زور سے رگڑتی وہ اپنا سانس بحال کرنے کی کوشش میں تھی۔۔

ہاتھ مسلسل کانپ رہے تھے۔۔

آج کئی عرصے کے بعد اسے پینک اٹیک آرہا تھا۔۔ایک ڈر اسکے دل و دماغ کو جکڑ رہا تھا۔۔ایسا ڈر جو صرف اسی کو لاحق تھا۔۔جسکا کوئی وجود ہی نہیں تھا۔۔

بیڈ سے اتر کر زمین پر بیٹھتی وہ کمر بیڈ کے ساتھ ٹکا گئی۔۔وہ کبھی سینے کو دبا رہی تھی اور کبھی اسے رگڑ رہی تھی

۔۔۔

رونے میں تیزی آئی تھی۔۔اب وہ آواز کے ساتھ رو رہی تھی۔۔

بھاری ہوتی سانس کے ساتھ اس نے گھٹنے فولڈ کئے سینے کے ساتھ لگائے سر ان پر رکھ دیا۔۔

****

www.Novelshub.pk

"میں آج سارا دن بے حد مصروف رہا۔۔ یہاں پاکستان میں کیا چل رہا ہے سب دیکھنا پڑا۔۔ اور اس وقت حد سے زیادہ تھکاوٹ محسوس ہو رہی ہے۔۔"

کوریڈور سے اپنے کمرے کی طرف جاتے وہ فون کان سے لگائے ہوئے تھا۔۔

"ہاں گھر مل چکا ہے۔۔ ایک دو دن میں شفٹنگ کے ارادے ہیں۔۔ تم سے کل میٹنگ میں ملاقات ہو گی۔۔ اور آنٹی کو سلام کہہ دینا۔۔ عنایہ انہیں کافی یاد کرتی ہے۔۔"

دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھتے اسے مروڑا۔۔

"اب آپ لوگ ہماری طرف آیئے گا۔۔ شفٹنگ کے بعد۔۔ اور سیف کو لازمی دعوت دینا۔۔"

سیف کا نام لیتا وہ ہنسا تھا۔۔

الوداعی کلمات بولتے اس نے فون کان سے ہٹائے اندھیرے میں ڈوبے کمرے کو دیکھا۔۔

سوئچ بورڈ سے لائٹ آن کرتا وہ آگے بڑھا۔۔

بیڈ کے اس طرف گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی عنایہ کو دیکھتا وہ حیران ہوا تھا۔۔

ایک گھٹنا موڑ کر اسکے نزدیک بیٹھتے اس نے ہاتھ اسے بکھرے ہوئے بالوں پر رکھا۔۔

www.Novelshub.pk

خوف سے وہ پھدک کر پیچھے ہٹی تھی۔۔

عبداللہ اسکی حالت دیکھتا حیران ہونے کے ساتھ ساتھ بے حد پریشان بھی ہوا تھا۔۔

بکھرے بال، سوجی ہوئی لال آنکھیں، سرخ چہرہ لئے وہ یک ٹک عبداللہ کو دیکھتی گہری سانسیں بھر رہی تھی۔۔

"یہ سب کیا ہے۔۔ کیا حال بنایا ہے تم نے اپنا۔۔"

اسکے بالوں کو چھوتے وہ پوچھ رہا تھا۔۔

عنایہ بنا جواب دیے اسے دیکھے گئی۔۔

ناولز حب

"کیوں روئی ہو تم۔۔"

اسکو خاموش دیکھتے عبداللہ نے جبڑے بھینچے تھے۔۔

"میں کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔ کس لئے روئی ہو تم۔۔"

اسکی گرج دار آواز پر عنایہ سہمی تھی، آنسو پھر سے رواں ہوئے تھے۔۔

"جواب دو عنایہ۔۔"

"آپ۔۔ آپ واپس نہیں آ رہے تھے۔۔"
رونے کے دوران بول پائی تھی۔۔

"فار گاڈ سیک۔۔ میں واپس نہیں آیا تھا تو اسکا یہ مطلب نہیں تھا کہ میں مر چکا ہوں۔۔ یہ فون کس لئے ہے تمہارے پاس۔۔ اگر ڈر لگ رہا تھا تو فون کیوں نہیں کیا۔۔"
وہ غصے میں تھا۔۔ جس پر عنایہ کے رونے میں مزید تیزی آئی۔۔
واپس کھڑے ہوتے اس نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے خود کو پر سکون کرنا چاہا۔۔
عنایہ کی سسکیاں اسے مزید طیش دلا رہی تھیں۔۔
آخر وہ سمجھتی کیوں نہیں تھی۔۔ کب تک ایک سہمی ہوئی، ابنارمل حالت میں رہنا چاہتی تھی۔۔

"چپ ہو جاؤ عنایہ۔۔ میرا دماغ تمہاری سسکیوں کی آواز سے پھٹ رہا ہے۔۔ میں آلریڈی بہت تھکا ہوا ہوں۔۔ مجھے مزید مت تھکاؤ۔۔"
اس کے جھکے ہوئے سر کو دیکھتا وہ آہستہ سی بے بس آواز میں بولا تھا۔۔
آنسو روکے عنایہ نے سر اٹھائے اوپر دیکھا، مگر وہ وہاں نہیں تھا۔۔ وہ اپنی بات کہتا واش روم میں بند ہو چکا تھا۔۔
ہتھیلیوں سے آنسو پونچھتی وہ کھڑی ہوئی۔۔

www.Novelshub.pk

رونا بھول چکی تھی۔۔اب اسے عبداللہ کی فکر لگ چکی تھی۔۔

وہ تھکا ہوا تھا۔۔اور اس نے مزید اسے ڈسٹرب کر دیا تھا۔۔

ہاتھوں سے بکھرے ہوئے بال سمیٹتی وہ نظر واش روم کے دروازے پر رکھے بیڈ پر ٹک گئی۔۔

****

ناولز حب

واش روم سے نکلتا وہ اسے نظر انداز کئے بیڈ کی دوسری طرف دراز ہو گیا۔۔ایک ہاتھ سینے پر جبکہ دوسرا بازو ماتھے پر رکھا تھا جس سے آدھا چہرہ چھپ سا گیا۔۔

عنایہ اسے دیکھتی اپنی جگہ سے اٹھی۔۔

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر وہ اسکی طرف بڑھتی اسکی چھوڑی ہوئی جگہ پر بیٹھ گئی۔۔

عنایہ کے بیٹھنے پر بھی عبداللہ کے وجود میں کوئی حرکت نہ آئی تھی۔۔

چند لمحے اسکا آدھ ڈھکا ہوا چہرہ دیکھنے کے بعد اس نے آہستہ سے اپنا سر کے سینے پر رکھ دیا۔۔

www.Novelshub.pk

عبداللہ نے بازو آنکھوں سے ہٹا کر اپنے سینے پر اسکے سر کو دیکھا۔۔
کئی لمحے خاموش کے گزرے تھے۔۔

"عبداللہ۔۔"
اسکے سینے پر شہادت کی انگلی آہستہ سے گول گول گھما رہی تھی۔۔
عبداللہ نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔

ناولز حب

"میری آواز پہنچ رہی ہے آپ تک۔۔؟"
سوال کیا گیا۔۔
عبداللہ نے گہری سانس بھری تھی۔۔

"بولو۔۔"
آواز میں خفگی تھی۔۔

"یاد ہے بچپن میں ایک مرتبہ آپ کے نوٹس خراب کرنے پر آپ نے مجھے کتنی بری طرح ڈانٹا تھا۔۔"
ہنوز سر سینے پر تھا۔۔

عبداللہ نے اسکی بات پر بھنویں اچکائے اسکے سر کو دیکھا۔۔
اتنی پرانی بات وہ کیوں کر رہی تھی۔۔؟

"یاد ہے۔۔"

"اور آپ کو یاد ہے ڈیڈ نے آپ سے ایک وعدہ لیا تھا تب۔۔"
عبداللہ کے ہونٹوں کے کنارے پر ہلکی سی مسکراہٹ رینگی تھی۔۔

"کہ آئندہ تمہیں کبھی نہیں ڈانٹوں گا۔۔"
عبداللہ نے تسلیم کیا۔۔

"آپ نے مجھے ڈانٹا۔۔"
سر اٹھا کر شکوہ کناں آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔
عبداللہ نے نظریں جھکائے اسکے پھولے ہوئے چہرے کو دیکھا۔۔
آنکھیں موند کر کھولتے اس نے عنایہ کو اپنے حصار میں لیا۔۔

www.Novelshub.pk

"غصے میں تھا۔۔ آئندہ خیال رکھوں گا۔۔"

اسکے اتنے نرمی سے اعتراف پر عنایہ نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔

کتنا نرم دل رکھتا تھا وہ اس کے لئے۔۔

"میں بھی خیال رکھوں گی۔۔ آپ کو تنگ نہیں کروں گی۔۔ اپنا خیال رکھوں گی۔۔ جیسا آپ کہیں گے ویسا ہی کروں گی۔۔ خوش رہوں گی۔۔ بس آپ ناراض مت ہوں۔۔ آپ کی یہ نظر انداز کرتی آنکھیں مجھے اچھی نہیں لگتیں۔۔ میں چاہتی ہوں یہ بس مجھے دیکھتی رہیں۔۔ ان میں مجھے بس اپنے لئے محبت نظر آئے۔۔"

اسکی آنکھوں میں دیکھتی وہ اس سے وعدہ کر رہی تھی۔۔

عبداللہ اسکی باتوں پر مسکرا دیا۔۔

سر مزید جھکا کر اسکے ماتھے کو چوما۔۔

"مجھے پہلی والی عنایہ چاہیے۔۔ ہنستی کھیلتی۔۔ ہر وقت مجھے ستانے والی۔۔ تب میں تنگ آ جاتا تھا عنایہ۔۔ اب نہیں آؤں گا۔۔ بس تم خود کو بدل لو۔۔"

عنایہ نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔

"مانو گی ناں میری بات۔۔؟"

www.Novelshub.pk

اب کی بار اس نے مسکراتے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

عبداللہ نے مزید حصار تنگ کیا تھا۔۔

عنایہ نے سر سکون سے اسکے سر پر رکھے آنکھیں موند لیں۔۔

****

ناولز حب

بیڈ کی پائنتی سے ٹیک لگائے وہ سر ایک طرف کئے بیٹھی تھی۔۔

بخار سے تپتا سرخ چہرہ اور رونے کے باعث سرخ ہوئی آنکھیں تھیں۔۔

چند گھنٹے۔۔ صرف چند گھنٹے لگے تھے۔۔ اور اس کی زندگی گویا بدل گئی تھی۔۔

مغرب کے بعد ابو کا نمازِ جنازہ تھا۔۔ کئی گھنٹے بے ہوش رہنے کے بعد جب اسے ہوش آیا تو صرف چند لمحوں کیلئے اپنے ابو کو دیکھ پائی۔۔

www.Novelshub.pk

بہت چیخی، چلائی۔۔ منتیں کیں کہ اس کے ابو کو کہیں مت لے کر جاؤ۔۔ مگر وہ لے گئے۔۔ ایسی جگہ لے گئے۔۔ جہاں سے وہ کبھی اپنی بانو سے ملنے نہیں آ سکیں گے۔۔

گنتی کے رشتہ دار تھے جو جنازے کے بعد چلے گئے تھے۔۔ بھابھی کی امی اور بہن رکے تھے۔۔ جو بھابھی کے کمرے میں موجود تھیں۔۔

کھٹکے کی آواز پر بھی اس نے سر نہیں گھمایا۔۔

"بانو۔۔ کھانا کھالو۔۔ پھر دوائی بھی کھانی ہے۔۔"

اسکے سر پر ہاتھ رکھے حیدر نے اسے پکارہ۔۔

وہ بے سود پڑی رہی۔۔

"بانو۔۔"

ایک مرتبہ دوبارہ پکارہ تھا۔۔

"بھوک نہیں ہے۔۔"

مسلسل رونے کے باعث آواز بیٹھی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"ایسے مت کرو۔۔ کھانا نہیں کھاؤ گی تو مزید بیمار پڑ جاؤ گی۔۔"

"سونا ہے میں نے۔۔ آپ جائیں ابھی۔۔"
حیدر اسے چند لمحے دیکھتا مڑ کر چلا گیا۔۔
اپنی جگہ سے اٹھتی وہ دروازے تک آئی۔۔ دروازے کی چٹخنی چڑھا کر وہ الماری کی جانب بڑھی۔۔
الماری کھولنے پر آنکھوں کے سامنے ابو کے کپڑے نظر آئے۔۔
آنسو گلے سے اتارتے اس نے ہاتھ بڑھا کر ابو کی چادر تھامی۔۔ جو وہ اکثر اوقات کندھوں پر لیا کرتے تھے۔۔

"ابو یہ چادر اتنی پسند کیوں ہے۔۔؟"

"یہ تمہاری ماں کی نشانی ہے۔۔"
چادر کو مٹھی میں دبوچے اس نے ناک کے پاس لاتے اس میں ابو کی خوشبو کو محسوس کرنا چاہا۔۔

"میری بانو۔۔"
ابو کے دن میں کئی دفعہ بولنے والے الفاظ دماغ میں گونجے۔۔

www.Novelshub.pk

"آپ کی بانو تنہا ہو گئی ہے ابو۔۔لوٹ آئیں۔۔مجھے سانس نہیں آتی۔۔مجھے اپنی سانسیں بھاری لگتی ہیں ابو۔۔۔"

چادر کو مضبوطی سے دبوچ رکھا تھا۔۔

"ابھی نہیں جانا تھا ابو۔۔ابھی تو بہت کچھ دیکھنا تھا۔۔بہت سی زندگی ساتھ گزارنی تھی۔۔"

چادر سینے سے لگائے وہ زارو قطار رو رہی تھی۔۔

ناولز حب

"یہ کمرہ کاٹ کھا رہا آپ کے بغیر ابو۔۔میرا دل بھی کٹ رہا ہے۔۔مجھے یقین نہیں آرہا۔۔کہیں سے آجائیں واپس ابو۔۔میرا دل پھٹ جائے گا۔۔"

چادر سینے سے لگائے وہ زمین پر ہی بیٹھتی چلی گئی۔۔

www.Novelshub.pk

****

عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر جائے نماز تہہ کر کے اس نے ٹیبل پر رکھی۔۔ سر سے جالی دار ٹوپی اتار کر جائے نماز کے اوپر ہی رکھ دی۔۔

کاؤچ پر بیٹھ کر نماز کے لئے فولڈ کئے ٹراؤزر کے پائنچوں کو سیدھا کیا۔۔ اس سب میں اسکے بال ماتھے پر بکھر چکے تھے۔۔ دونوں ہاتھوں کی مدد سے اس نے بالوں کو پیچھے ہٹایا۔۔

مصروفیت کی وجہ سے اکثر وہ جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑھ پاتا تھا, مگر نماز باقاعدگی سے ادا کرتا تھا۔۔

باہر کے لوگ اسے دیکھ کر یہ نہیں کہہ سکتے تھے کہ وہ نماز اور قرآن کا پابند ہے۔۔

یہ عادت اسے بچپن سے اپنے بابا سے ملی تھیں۔۔ جو آج تک قائم تھیں۔۔ ہاں سیف اس معاملے میں زرا سستی کر جاتا تھا۔۔ جسکی وجہ سے ماں جی اور نوریز سے اسے خوب صلواتیں بھی پڑتی تھیں۔۔

کاؤچ کے ساتھ ٹیک لگا کر اس نے پاس پڑے لیپ ٹاپ کو گود میں رکھا, چھوڑا ہوا کام جاری کیا۔۔

کچھ ہی وقت گزرا تھا جب اس کا فون بجا۔۔

بنا دیکھے اس نے فون پکڑ کر یس کرتے کان سے لگایا۔۔

www.Novelshub.pk

"ہیلو نوریز۔۔اٹس نتاشا نواب۔۔"

چہکتی ہوئی آواز سنائی دی۔۔

نوریز نے فون کان سے اتارے سکرین پر نمبر دیکھا۔۔جو سیو نہیں تھا۔۔

"السلام علیکم۔۔"

بے حد ٹھہرا ہوا لہجہ۔۔

نتاشا کا جز بز انداز میں جواب آیا تھا۔۔

ناولز حب

"کہیئے مس نتاشا۔۔کسی کام سے فون کیا آپ نے۔۔؟"

"آپ مجھے نتاشا کہہ سکتے ہیں۔۔ساتھ میں فارمیلٹیز لگانے کی ضرورت نہیں۔۔"

نوریز کے ماتھے پر شکنیں پڑی تھیں۔۔جیسے اسے یہ بے تکلف لہجہ اچھا نہ لگا ہو۔۔

"اور کیا میں آپ کو کسی کام کے علاوہ فون نہیں کر سکتی۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"جی نہیں۔۔میں بغیر کام کے کسی سے بات نہیں کرتا۔۔"

سیدھا سا جواب تھا۔۔

نتاشا لاجواب ہوئی تھی۔۔

فون کان سے اتارتے وہ کال کاٹنے ہی والا تھا جب دوبارہ اسکی آواز سنائی دی۔۔

"آ۔۔دراصل میں پاکستان آئی تھی۔۔عبداللہ جانتا ہے۔۔تو میں نے سوچا کیوں نہ آپ سے ملاقات کی جائے۔۔"

نوریز نے آنکھیں موند کر کھولیں۔۔

اب اتنی بدلحاظی اچھی نہیں ہوتی۔۔وہ شہر میں مہمان بن کر آئی ہے۔۔

"ویل کم۔۔آپ عبداللہ کے ساتھ پلان کر لیں۔۔میں وقت پر پہنچ جاؤں گا۔۔اللہ حافظ۔۔"

فون کھٹاک سے بند کیا تھا۔۔

موبائل سائیڈ پر رکھتا وہ بنا کچھ سوچے اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔

******

www.Novelshub.pk

دوسری جانب کھڑکی کے پاس کھڑی نتاشا نے بند فون دیکھ کر دانت کچکچائے تھے۔۔
فون بیڈ پر اچھالتی وہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ہوئی۔۔

سلک کی نائیٹی میں اسکے جسم کے تمام نشیب و فراز ظاہر ہو رہے تھے۔۔
ہاتھ اٹھاتے اس نے اپنے چہرے کو چھوا۔۔
بلاشبہ وہ خوبصورت تھی۔۔
ایک ماڈل کیسی ہو سکتی ہے۔۔؟
جس میں کوئی کمی نہ ہو۔۔
ایسے ہی وہ بھی تھی۔۔
کئی دلوں کی چاہت۔۔

مرد اسکو حاصل کرنے کیلئے کچھ بھی کر گزرنے کو تیار ہوتے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

عبداللہ سے اسکی دوستی ایک پارٹی میں ہوئی تھی۔۔وہ باقی مردوں سے بہت مختلف تھا۔۔صرف اپنی بیوی کا بن کر رہنے والا۔۔پھر وہ عبداللہ کے برینڈ سے منسلک ہو گئی۔۔یہ تجربہ اسکے لئے محفوظ تھا۔۔یہاں اسے کوئی غلط نگاہ یا ارادے سے نہیں دیکھتا تھا۔۔

اور پھر اسے نوریز دکھائی دیا۔۔

وہ خوبصورت تھا۔۔شاندار قسم کا۔۔اپنے آپ میں رہنے والا۔۔

مگر وہ اس سے بے تکلف نہیں ہوتا تھا۔۔

کسی بھی کمی کے نہ ہونے کے باوجود وہ اسکی نظر میں شائد کچھ بھی نہیں تھی۔۔

سالوں بعد پاکستان آنے کی وجہ بھی شائد نوریز ہی تھا۔۔

ناولز حب

"میں اسکی توجہ حاصل کرلوں گی۔۔اور میں ہر حد تک جاؤں گی۔۔"

اپنے عکس کو دیکھتی وہ خود سے مخاطب تھی۔۔

اسکی آنکھوں میں جنون دیکھائی دے رہا تھا۔۔جیسے اپنی من پسند چیز نہ ملنے پر کوئی ضدی بچہ ضد پر اتر آیا ہو۔۔

شیشے کے سامنے سے ہٹتے اس نے ٹیبل پر پڑی سگریٹ کی ڈبی سے سگریٹ نکال کر منہ میں رکھے لائٹر سے جلایا۔۔

رنگے ہوئے لمبے ناخنوں والی انگلیوں میں دبایا سگریٹ منہ سے نکالے اس نے لمبا بھرا ہوا کش کا دھواں کمرے کی فضا میں اڑایا۔۔

www.Novelshub.pk

.....

"تم نے اپنا کیا حال بنا رکھا ہے بانو۔۔ اتنی کمزور لگ رہی ہو۔۔ آنکھوں کے نیچے گھڑے پڑ چکے ہیں۔۔ کیا تم سوتی نہیں رات بھر۔۔؟"

ایشال اپنے سامنے بیٹھی شہر بانو کو دیکھتے حیرانی سے پوچھ رہی تھی۔۔

اسکا ہاتھ ایشال کے ہاتھ میں تھا۔۔

"مجھے نیند نہیں آتی۔۔ آنکھیں بند کرتی ہوں تو ابو کا چہرہ آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔۔ کھانا کھانے لگتی ہوں تو ابو کے نوالے توڑ کر میرے منہ میں ڈالنا یاد آجاتا ہے۔۔ مجھے یہاں درد ہوتا ہے۔۔ مجھ سے سانس نہیں لیا جاتا۔۔"

سینے پر ہاتھ رکھے وہ آنکھوں میں پانی لئے بول رہی تھی۔۔

ایشال نے دکھ سے اسے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

ایک ہفتے میں کیا سے کیا ہو چکا تھا۔۔

"تمہارے ابو کی اتنی ہی زندگی تھی بانو۔۔وہ تم سے بہت پیار کرتے تھے۔۔ایسی حالت کئے رکھو گی تو انکی روح کو دکھ پہنچے گا۔۔وہ تمہارے سامنے نہیں ہیں بس۔۔لیکن تمہارے دل میں تو موجود ہیں ناں۔۔"

"وہ بہت جلدی چلے گئے ایشال۔۔مجھ سے کچھ بھی نہیں کہا انہوں نے۔۔وہ تکلیف میں تھے انہوں نے مجھے آواز تک نہیں دی۔۔"
چہرہ ہاتھوں میں دیے وہ زار زار رو دی۔۔
ایشال نے آگے بڑھتے اسے گلے لگایا۔۔

ناولز حب

"صبر کرو میری جان۔۔تم ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔"
اسکی کمر تھپتھاتے ہوئے وہ بولی۔۔

"صبر نہیں آتا ایشال۔۔بلکل بھی نہیں آتا۔۔"
وہ مسلسل رو رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

ایشال کو اسکی حالت دیکھ کر بے حد دکھ پہنچا تھا۔۔ مگر وہ اپنی دوست کو سوائے حوصلہ دینے کے اور کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔

اپنے آفس میں بیٹھیں وہ فائل سامنے کھولے مکمل توجہ فائل پر رکھے ہوئے تھیں۔۔

فائل پر نظر دوڑاتے وہ رکی تھیں۔۔

آنکھوں سے نظر والا چشمہ اتار کر ٹیبل پر رکھا۔۔

رسیور اٹھا کر کان سے لگایا۔۔

چند لمحے بعد انکا سیکرٹری کمرے میں داخل ہوا۔۔

"جی میڈم۔۔"

www.Novelshub.pk

"آپ کو یاد ہے کافی دن پہلے ایک صاحب آئے تھے مجھ سے ملنے۔۔ جس کی اطلاع آپ ہی نے مجھے دی تھی۔۔"

روزینہ نے سیکرٹری سے پوچھا۔۔

"میڈم آپ ایاز صاحب کی بات کر رہی ہیں۔۔؟"

"جی۔۔جی بلکل ایاز بھائی صاحب کی بات کر رہی ہوں۔۔"

سیکرٹری نے انکی بات سنتے افسوس میں سر دائیں بائیں ہلایا۔۔

ناولز حب

"میڈم انکا تو انتقال ہو چکا ہے۔۔"

روزینہ کی آنکھیں وا ہوئی تھیں۔۔

بے حد حیرانگی تھی۔۔

"کب۔۔کیسے۔۔ٹھیک ٹھاک ملاقات ہوئی تھی میری ان سے۔۔"

انکی آواز میں افسوس، حیرانگی، دکھ عیاں تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"جی میڈم اچانک ہی ہارٹ اٹیک سے انکا انتقال ہوا ہے۔۔"

روزینہ نے سر جھکایا۔۔

آنکھیں میں نمی بھر آئی تھی۔۔

بس اتنی سا وقت لگتا تھا۔۔ایک جیتے جاگتے انسان کو ختم ہونے میں۔۔

"انکا کوئی ایڈریس وغیرہ مل سکتا ہے۔۔"

"ہمارے چندور کرز انکی کالونی کے ہیں۔۔انہی سے مجھے انکے انتقال کی خبر ملی تھی۔۔میں ان سے لے کر آپ کو بھیج دیتا ہوں۔۔"

"جی شکریہ۔۔آپ کام جاری رکھیں اپنا۔۔"

سیکرٹری سر کو جنبش دیتا آفس سے نکل گیا۔۔

روزینہ نے آنکھوں کی نمی انگلیوں کی پوروں سے صاف کی۔۔

اب کام کرنے کا من نہیں رہا تھا۔۔

فائل بند کرتیں وہ کرسی کی پشت پر ٹیک لگا گئیں۔۔

www.Novelshub.pk

عنایہ اور عبداللہ اپنے نئے گھر میں شفٹ ہو چکے تھے۔۔

عبداللہ نے تمام انتظامات کے بعد عنایہ کو گھر میں لایا تھا۔۔تاکہ اسے کسی قسم کی تکلیف نہ ہو سکے۔۔

وہ اب بہتری کی طرف جا رہی تھی۔۔

آفس سے آنے کے بعد وہ عبداللہ سے ڈھیروں باتیں کرتی تھی۔۔

کسی بات پر وہ کھل کر ہنس دیتی تھی۔۔

گھنٹوں کام کرنے کے بعد تھکاوٹ کے باوجود وہ اسکے لئے جاگتا رہتا۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھتا رہتا۔۔

اسکی بہتر حالت دیکھ کر اسکی ساری تھکان ختم ہو جاتی تھی۔۔

گھر بہت بڑا تو نہیں تھا مگر انکے لئے مکمل تھا۔۔اچھی سوسائٹی میں بنا تھا۔۔اور سب سے خاص بات تھی کہ نوریز کے گھر کے قریب ہی تھا۔۔

وہ واک کر کے بھی جا سکتے تھے۔۔مگر شفٹنگ کے بعد وہ انہیں انوائیٹ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

گاڑی گیراج میں کھڑی کرتا وہ گھر میں داخل ہوا۔۔اکثر عنایہ کچن میں ہی دکھائی دیتی تھی۔۔بہت اصرار کے باوجود اس نے کک نہیں رکھنے دیا تھا۔۔وہ اب خود کچن سنبھالنا چاہتی تھی۔۔البتہ گھر کی صفائی ستھرائی کیلئے میڈ کا انتظام روزینہ کی مدد سے ہو گیا تھا۔۔

ٹی-وی لاؤنج میں کھڑے ہوئے اس نے چاروں طرف نظر گھمائی مگر وہ کہیں بھی دکھائی نہیں دے رہی تھی۔۔

موبائل نکال کر اس نے عنایہ کا نمبر ملانا چاہا ہی تھا جب وہ سیڑھیاں اترتی دکھائی دی۔۔

عبداللہ اسے دیکھ کر مسکرایا۔۔جواباً وہ حیرانی سے مسکراتی نیچے اترتی اسکی پاس پہنچی۔۔

ناولز حب

"آپ جلدی آ گئے۔۔"

بیگ اسکے ہاتھ سے لیتے صوفے پر رکھا۔۔

"اسلام علیکم۔۔"

مسکرا کر سلام لینے پر عنایہ نے شرمندہ ہوتے جواب دیا۔۔

"جلدی فری ہو گیا تھا۔۔اسلئے گھر آ گیا۔۔"

صوفے پر بیٹھتے جواب دیا۔۔

www.Novelshub.pk

وہ کھڑی رہی۔۔

"اوپر کیا کر رہی تھی۔۔میں تمہیں فون کرنے والا تھا اب۔۔"
اسے کھڑا دیکھے اس نے سوال کیا۔۔

"کچھ دکھانا ہے آپ کو۔۔"
عبداللہ نے سیکنڈز میں اسکا چہرہ کھلتے ہوئے دیکھا۔۔
آنکھیں چھوٹی کئے وہ سوالیہ انداز میں اسے دیکھ رہا تھا۔۔

ناولز حب

"کیا۔۔؟"

"اوپر چلیں میرے ساتھ۔۔"

سر ہلا تا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

سیڑھیاں چڑھتے وہ اوپر والے پورشن کی بالکونی کی جانب بڑھی۔۔
ریلنگ دروازے پر پہنچ کر وہ رکی تھی۔۔
مڑ کر عبداللہ کو دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

مسکرا کر اس نے ہاتھ بڑھا کر عبداللہ کا ہاتھ تھام کر بالکونی کے اندر لایا۔۔

اسے دیکھنے کے بعد عبداللہ نے بالکونی پر نظر دوڑائی۔۔

حیرانی سے دیکھتا وہ مسکرا دیا۔۔

بالکونی میں پڑے جھولے کو فیری لائٹس سے سجایا تھا۔۔ فرش پر ہرے رنگ کا گھاس نما کارپٹ بچھا تھا۔۔ ریلنگ پر بھی چھوٹی چھوٹی فیری لائٹس لگی تھیں۔۔ جھولے کے سامنے پڑے ٹیبل پر اس نے چھوٹی چھوٹی موم بتیاں جلا رکھی تھیں۔۔

ساری سجاوٹ دیکھ وہ عنایہ کی طرف مڑا جو اسی کے جواب کے انتظار میں تھی۔۔

ناولز حب

"یہ سب کس نے کیا۔۔؟"

اسکے سوال پر عنایہ کی مسکراہٹ سمٹی۔۔

"کس نے مطلب۔۔ میں نے کیا ہے۔۔"

"اہاں۔۔ بہت خوبصورت ہے یہ سب۔۔"

وہ پھر سے مسکرا دی۔۔

www.Novelshub.pk

"لیکن یہ سب چیزیں تو نہیں تھیں گھر میں۔۔"
عبداللہ سجاوٹی چیزیں دیکھ کر بولا۔۔

"میں لائی ہوں مارٹ سے۔۔وہ جو بلاک کے سٹارٹ میں ہے۔۔"
عبداللہ نے حیرانی سے اسکو دیکھا۔۔

"تم خود لائی ہو۔۔ تمہیں راستہ پتا تھا۔۔"

ناولز حب

"کچھ کچھ یاد تھا۔۔میڈ کو ساتھ رکھا تھا۔۔لیکن یہ سب میں نے اکیلے کیا ہے۔۔مجھے یہ سپاٹ پورے گھر میں بہت خوبصورت لگتا ہے۔۔اسلئے میں نے سوچا اسکو اور زیادہ خوبصورت بناتی ہوں۔۔"
اسکے مسکرا کر بتانے پر عبداللہ بھی مسکرایا تھا۔۔
آگے بھر کر اسکے سر کی پشت پر ہاتھ رکھتے اسکے سر کو اپنے سینے سے لگایا۔۔

"تم خوش ہو۔۔؟"
سینے سے لگائے اسے سوال کیا۔۔

www.Novelshub.pk

"بہت خوش ہوں۔۔مجھے یہ گھر اچھا لگتا ہے۔۔بڑے گھروں کی طرح یہاں وہشت نہیں ہوتی مجھے۔۔"
اسکے سچ بتانے پر وہ مسکرا دیا۔۔

"کھانا ملے گا۔۔"
شانوں سے تھام کر سامنے کرتے کہا۔۔

"مگر کھانا تو نہیں بنایا۔۔اسی میں سارا ٹائم لگ گیا۔۔"
لہجے میں تشویش لئے وہ بولی۔۔

ناولز حب

"تمہیں نہیں پتا تمہارا شوہر سارا دن کا بھوکا گھر آئے گا۔۔اور تم نے کھانا ہی نہیں بنایا۔۔"
چہرے کو سنجیدہ رکھے وہ عنایہ کے پریشان چہرے سے لطف لے رہا تھا۔۔

"میں ابھی بنانا شروع کرتی ہوں اتنی دیر آپ کچھ اور لے لیں۔۔"

"رہنے دو۔۔اب بھوک نہیں رہی۔۔"

www.Novelshub.pk

اسکے شانے چھوڑ تا وہ بالکونی سے نکل کر خالی لاؤنج میں آیا۔۔

عنایہ اسکے پیچھے آئی تھی۔۔

"عبداللہ تھوڑا سا ٹائم لگے گا بس۔۔"

"ہاں بس تھوڑا سا ٹائم لگے گا آرڈر آنے میں۔۔"

مڑ کر اس نے فون اسکے سامنے لہرایا۔۔

عنایہ نے منہ بنائے اسکو دیکھا۔۔

ناولز حب

"تنگ کر لیں آپ مجھے۔۔بہت برے ہیں۔۔"

سیڑھیوں کی طرف جاتے ہی عبداللہ نے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

"مذاق کر رہا تھا۔۔تم ایزی ہو کر کام کیا کرو۔۔خود کو تھکانا مت۔۔میں مینج کر لیا کروں گا۔۔"

اسکی آنکھوں میں دیکھتے تسلی کروائی گئی۔۔

چند لمحے بغیر پلک جھپکے وہ اسے دیکھے گئی۔۔پھر ہولے سے سر ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"آجاؤ نیچے چلیں۔۔رات میں یہاں بیٹھ کر کافی پئیں گے۔۔"

اسے شانوں سے تھام کر سیڑھیاں اترتے وہ نیچے کی جانب بڑھ گئے۔۔

ناولز حب

"ماں جی۔۔پریشان لگ رہی ہیں۔۔سب ٹھیک ہے۔۔کوئی پریشانی تو نہیں۔۔"

کھانے کے ٹیبل پر بیٹھے نوریز نے گم سم سی روزینہ کو دیکھ کر پوچھا۔۔

نوریز کے سوال پر انہوں نے گہری سانس بھری تھی۔۔

"جی بچے سب ٹھیک ہے۔۔"

"آپ کھانا نہیں کھا رہیں۔۔اور آپکا چہرہ بھی اترا ہوا لگ رہا ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

"نوریز آپ ایاز صاحب کو جانتے ہیں ناں۔۔وہ جو اکثر ہمارے گھر بھی آیا کرتے تھے۔۔آپ کے بابا سے ملنے۔۔"

نوریز نے سر اثبات میں ہلایا۔۔

"یاد ہے مجھے۔۔وہ جو فیکٹری کے ساتھ والی جگہ آپ کو بیچنا چاہ رہے تھے۔۔"

"جی وہی ایاز صاحب۔۔انکا چند دن پہلے انتقال ہو گیا ہے۔۔"

نوریز نے افسوس میں سر ہلایا تھا۔۔

ناولز حب

"اللہ انکے درجات بلند فرمائے آمین۔۔آپ پریشان نہ ہوں۔۔انکے پاس اتنی ہی زندگی تھی۔۔"

"میں انکے گھر جانا چاہتی تھی۔۔انکے بچوں سے افسوس ہو جاتا تو دل ہلکا ہو جائے گا۔۔تم چلو گے میرے ساتھ۔۔؟"

جواب طلب نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"آپ سیف کو ساتھ لے جایئے گا ماں جی۔۔میں تھوڑا مصروف ہوں آجکل۔۔"

"تمہیں فراغت کب ملتی ہے۔۔ہر وقت کام۔۔"
سر جھٹکا تھا۔۔نوریز مسکرا دیا۔۔

"پیاری ماں جی۔۔جن کاموں کو شروع کیا جائے پھر مکمل تو کرنا ہی پڑتا ہے۔۔سیف دکھائی نہیں دے رہا۔۔"
ماں جی کی مزید ڈانٹ سے بچنے کیلئے اس نے موضوع بدلا۔۔

"دوستوں کی طرف گیا ہے۔۔"

ناولز حب

"کھانا تو کم از کم گھر کھایا کرے۔۔اب آدھی رات میں آئے گا اور آفس میں بیٹھ کر اونگھے گا۔۔"
روزینہ ہنس دی۔۔

"بچہ ہے ابھی۔۔اچھی بات ہے اپنی زندگی کو انجوائے کر رہا ہے۔۔دوست بنا رکھے ہیں۔۔تمہاری طرح بے رنگ بلکل نہیں ہے۔۔"

"آپ ٹھیک سے کھانا کھائیں ماں جی۔۔میں نماز پڑھ آیا۔۔"

www.Novelshub.pk

انکا سر چومتا وہ باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔

روزینہ نے سر ہلاتے دھیان کھانے کی طرف دیا۔۔

ناولز حب

کچن میں کھڑی ہوئی وہ چائے کے ابلنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔ کئی دن سے مسلسل رونے اور بھوکا رہنے سے آج اسے سر درد کے ساتھ ساتھ بھوک بھی خوب محسوس ہو رہی تھی۔۔

مزید بھوکا رہنے کی سکت نہیں تھی۔۔

مرے ہوئے انسان کے بغیر گزارا ہو جاتا ہے۔۔ مگر روٹی کے بغیر گزارا نا ممکن ہے۔۔

اپنی سوچوں میں مگن اسے عروج کے کچن میں داخل ہونے کی بھی خبر نہ ہو سکی۔۔

"شکر ہے تم نے بھی باہر کی دنیا میں منہ کیا ہے۔۔ ورنہ ایک ہی حجرے کی نذر ہو چکی تھی۔۔"

اسکے طنز کے جواب میں وہ خاموش رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

عروج سے بحث کرنے کا نہ اسکا دل تھا اور نہ ہمت۔۔

"اب بنا رہی ہو تو میرے لئے بھی ناشتہ بنا دو۔۔"
جمائی لیتی وہ کچن میں پڑے سٹول پر بیٹھ گئی۔۔
شہر بانو نے حیرانگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"میں دو ہفتوں سے اس کمرے میں بند تھی۔۔ کبھی آ کر پوچھا کہ بہن کیسی ہو۔۔ کھانا کھاؤ گی یا نہیں۔۔"
شہر بانو کی بات پر وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

ناولز حب

"باپ مرا تھا۔۔ تم خود نہیں مر چکی تھی ساتھ۔۔ تمہاری پوچھ گچھ کیلئے ایک تمہارا بھائی کافی تھا۔۔"
ماتھے پر تیوری چڑھائے وہ بول رہی تھی۔۔

"ہاں بھائی تھا جسے آپ نے تیسرے دن روک لیا تھا۔۔"
عروج نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔ وہ کیسے جانتی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"دیکھو شہر بانو۔۔اس گھر میں رہنا ہے تو اٹھ کر ہاتھ پاؤں جھلایا کرو۔۔میں نوکر نہیں ہوں جو سارا دن چولہے میں منہ دے کر رکھا کروں۔۔"

شہر بانو نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔اسکی طرف بڑھتی وہ چند قدم پر کھڑی ہوئی۔۔

"اگر نہیں کروں گی تو کیا گھر سے نکال دیں گی۔۔؟"

سنجیدہ لہجہ اور چہرہ تھا۔۔

"تمہارا باپ نہیں رہا اب جو بیٹی کے طرف داریاں کرنے گا۔۔زرا سنبھل کر بات کرو مجھ سے۔۔"

شہر بانو کے کندھے کو جھٹکا دیتی وہ فریج کی طرف گئی۔۔

"میرا باپ نہیں رہا۔۔لیکن میں زندہ ہوں۔۔مجھے ان معصوم اور مظلوم لڑکیوں کی طرح مت سمجھئے گا جن کے ماں باپ کے مرنے کے بعد آپ جیسے بے حس لوگ ان پر ظلم ڈھاتے ہیں۔۔میں شہر بانو ہوں۔۔شہو بانو ایاز۔۔اس گھر پر میرا بھی اتنا ہی حق ہے جتنا آپ کے شوہر کا۔۔"

عروج کی آنکھیں وا ہوئی تھیں س۔۔

"تم زیادہ بول رہی ہو۔۔"

www.Novelshub.pk

"ابھی نہیں بولی۔۔ مگر جب بولوں گی تو سارا زمانہ سنے گا۔۔ میرے باپ کے ساتھ جو ظلم کیا تھا آپ اور آپ کے شوہر نے۔۔ وہ سارے زمانے کو پتا چلے گا۔۔"
اپنی بات کہتی وہ اپنی ٹرے تھامے کچن سے نکل گئی۔۔ عروج نے غصے میں پیر پٹخا تھا۔۔

ابو کے کمرے میں آتے اس نے دروازہ بند کیا۔۔
ٹرے ٹیبل پر رکھ کر وہ بیڈ کے کنارے پر بیٹھ گئی۔۔
ہاتھوں کو زور سے بند کئے مٹھی کی صورت میں بنائے وہ اپنے اندر امڈنے والے طوفان کو روک رہی تھی۔۔
آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔۔ جسے فوراً اس نے پونچھ لیا تھا۔۔
ان کے سامنے کمزور نہیں پڑنا تھا۔۔ ورنہ ابو کی طرح وہ اسے بھی کھا جاتے۔۔
ڈوپٹے سے چہرے کو صاف کیا۔۔ ٹرے پکڑ کر اپنے سامنے رکھی۔۔
روٹی کا نوالہ منہ میں لیتے ہی آنسوؤں کا گولہ حلق میں اٹکا تھا۔۔ نوالہ حلق سے اترنا مشکل لگ رہا تھا۔۔ پانی کا گھونٹ بھرتے اس نے نوالے کو نیچے اتارا۔۔ روٹی وہ چھوڑ چکی تھی۔۔ چائے کا کپ تھام کر وہ سر درد ختم کرنے کی خاطر چائے کی جانب متوجہ ہو گئی۔۔

www.Novelshub.pk

.....

ڈور بیل پر وہ کتاب چھوڑتی سیدھی ہوئی۔۔
کچھ حیرت کے ساتھ دروازے کی جانب دیکھا۔۔
عبداللہ کے جانے کے بعد ایک میڈ آتی تھی وہ بھی کام کر کے جا چکی تھی۔۔اب کون ہو سکتا ہے۔۔
پیروں میں چپل اڑستی وہ کھڑی ہوئی۔۔ڈوپٹہ ٹھیک سے کندھے پر ٹکا کر وہ لاؤنج کا دروازہ کھولتی مین گیٹ کی جانب گئی۔۔
چند سیکنڈ سوچنے کے بعد اس نے اندر سے ہی آواز لگائی۔۔

"کون ہے۔۔؟"

"ڈاکو ہوں۔۔کیا آپ کے گھر ڈاکہ ڈال سکتا ہوں۔۔؟"
آواز پر آنکھیں وا کئے اس نے دروازے کو دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"کیا مطلب۔۔کیا کام ہے آپکو۔۔"
پھر سے سوال پوچھا۔۔

"بتایا تو ہے ڈاکو ہوں۔۔زمانہ جدید ہو چکا ہے۔۔اجازت لے کر ڈاکہ ڈالتے ہیں اب۔۔"
مقابل کے جواب پر وہ چند لمحے خاموش رہنے کے بعد عبداللہ کو فون کرنے کی غرض سے واپس مڑی تھی۔۔

"مسز عبداللہ۔۔سیف ہوں میں۔۔نوریز بھائی کا چھوٹا بھائی۔۔"
سیف کا نام سنتے اس نے ماتھے پر سلوٹیں ڈالے دروازہ کھولا۔۔
سامنے سیف ڈھیٹوں کی طرح کھڑا ہنس رہا تھا۔۔

"ڈرا ہی دیا تھا۔۔"
عنایہ کی بات پر وہ ہنسا تھا۔۔

"یہ سوسائٹی ہے۔۔ہائی سکیورٹی ہے۔۔یہاں اگر کوئی ڈاکو آسکتا ہے تو وہ میں ہی ہوں گا۔۔"
عنایہ مسکرائی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"میں ناشتا کر کے آیا ہوں۔۔"

اسکی بات پر عنایہ نے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔۔

"میں سمجھی نہیں۔۔"

"آپ اندر نہیں بلا رہیں۔۔اسلئے کہا کہ میں ناشتا کر کے آیا ہوں کچھ نہیں کھاؤں گا اب۔۔"

عنایہ شرمندہ ہوتی دروازے سے ہٹ گئی۔۔

ناولز حب

"پلیز اندر آئیں۔۔"

"میں مذاق کر رہا تھا مسز عبداللہ۔۔یہ ماں جی نے میٹھا بجھوایا آپ کے لئے۔۔میں آفس جا رہا تھا سوچا آپ کو دیتا جاؤں۔۔"

ڈبہ آگے بڑھاتے وہ بتا رہا تھا۔۔

عنایہ نے مسکراتے ڈبہ تھام لیا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں انہیں فون پہ شکریہ بول دوں گی۔۔"

"ہاں ضرور۔۔میں عبداللہ بھائی کی موجودگی میں آؤں گا۔۔زیادہ مرچ مصالحے نہیں کھاتا میں ہاں میٹھا بہت پسند ہے۔۔"

اپنی پسند ناپسند بتاتا وہ مسکراتا گاڑی کی جانب بڑھ گیا۔۔

عنایہ اسکی بات پر کھل کر مسکرائی تھی۔۔

وہ سامنے والے کو مسکرانے کی صلاحیت رکھتا تھا۔۔

گیٹ بند کرتی وہ اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔

ناولز حب

.....

ریسٹورنٹ میں داخل ہو کر اس نے چاروں طرف نگاہ گمائی۔۔ایک طرف وہ اسے بیٹھی نظر آئی تھی۔۔

اس پر نظر پڑتے وہ اس جانب چل دیا۔۔

www.Novelshub.pk

ٹیبل پر پہنچ کر وہ سلام کرتا اسکے سامنے نشست سنبھال گیا۔۔

نتاشا کا چہرہ پلوں میں کھلا تھا۔۔

"میں کافی وقت سے انتظار میں تھی۔۔"

شکوہ کیا تھا۔۔

"معذرت میں کچھ مصروف تھا۔۔"

سنجیدہ سا لہجہ تھا۔۔

نتاشا نے آنکھ بھر اسے دیکھا۔۔

ڈریس پینٹ اور ڈریس شرٹ پہن رکھی تھی جسکے بازو فولڈ کئے اس نے کہنیوں تک چڑھا رکھے تھے۔۔ٹائی غائب تھی اور اگلے کے دو بٹن بھی کھلے تھے۔۔اس فارمل سے حلیے میں بھی وہ نتاشا کو سب سے خوبرو لگا تھا۔۔

نوریز اسکے غور سے دیکھنے پر کوفت کا شکار ہو رہا تھا۔۔پہلو بدلتے اس نے نتاشا کو دیکھا۔۔

"عبداللہ نہیں آیا ابھی تک۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"عبداللہ سے میری ملاقات ہو گئی تھی۔۔مجھے تو صرف آپ سے ملنا تھا۔۔"
اسکے مسکرا کر ایک ادا سے کہنے پر نوریز نے گہری سانس بھرتے اپنے غصے جو کنٹرول کیا۔۔

"بتائیں۔۔کیوں ملنا چاہتی تھیں۔۔؟"
چہرہ بے حد سنجیدہ رکھے وہ پوچھ رہا تھا۔۔

"کوئی بھی خاص کام نہیں ہے۔۔ہاں صرف آپکو دیکھنا تھا۔۔آپ سے چند باتیں کرنی تھیں۔۔"
نوریز نے ماتھے پر سلوٹیں ڈالے اسے دیکھا۔۔

"مس نتاشا۔۔میں اپنے کام چھوڑ یہاں آپ کو صرف اپنی شکل دکھانے نہیں آیا۔۔آپ سے میرا کوئی واسطہ نہیں ہے۔۔اسلئے مجھے آپکا بے تکلف ہونا پسند نہیں۔۔"
نتاشا اسکی باتیں سن کر بھی مسکرا رہی تھی جو نوریز کو مزید زچ کر رہی تھی۔۔

"نتاشا نواب سے لوگ بے وجہ ہی بے تکلف ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔۔اور آپ ہیں کہ ہمیں کسی خاطر میں ہی نہیں لاتے۔۔"

www.Novelshub.pk

"میں نوریز ہوں۔۔لوگوں میں شمار نہیں کرتا میں خود کو۔۔"

"آپ واقعی لوگوں میں شمار نہیں ہوتے کیونکہ آپ خاص ہیں۔۔"

ٹیبل پر جھکتے اس نے سرگوشی نما آواز میں کہا۔۔

آگے جھکنے پر اسکے ڈیپ گلے نے اسکے جسم کو مزید نمایاں کیا تھا۔۔

نوریز نے سخت بے زاری سے آنکھیں پھیری تھیں۔۔

جانے وہ کیا ارادے رکھتی تھی۔۔

ٹیبل پر پڑی کار کی چابیاں اور موبائل پکڑتا وہ اسکی آوازوں کو نظر انداز کرتا ہوٹل سے باہر نکل گیا۔۔

گاڑی میں بیٹھ کر اس نے گہرا سانس بھرا۔۔اس لڑکی سے اسے چڑھ سی ہو رہی تھی۔۔

گاڑی سٹارٹ کرتے اس نے آفس کا راستہ اختیار کیا۔۔

www.Novelshub.pk

نتاشا اسکے اچانک اٹھ کر جانے پر حیران ہوئی تھی۔۔

کیسا مرد تھا یہ۔۔ نتاشا نو اب خود اسکے قریب آ رہی ہے اور وہ اتنا ہی گریز برت رہا ہے۔۔

کرسی کی پشت پر ٹیک لگائے وہ ہنس دی۔۔

"کب تک دور بھاگو گے نوریز۔۔ ایک نہ ایک دن تو خود کو سرینڈر کر ہی دو گے نتاشا کے آگے۔۔"

بالوں کو جھٹکا دیتی وہ بیگ تھامتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

وہاں موجود ہر شخص نے اس آفت کو دیکھا تھا۔۔

جو کسی کی بھی پرواہ کئے بغیر ہیل کی ٹک ٹک کے ساتھ ہوٹل سے نکل گئی۔۔

ناولز حب

.....

"سیف ایک مرتبہ اڈریس دیکھ لو بیٹا۔۔ غلط گھر مت لے جانا۔۔"

www.Novelshub.pk

وہ دونوں ماں بیٹا اس وقت گاڑی میں موجود تھے۔۔

روزینہ ایاز صاحب کا افسوس کرنے انکے گھر جانا چاہ رہی تھی جس کے لئے انہوں نے سیف کو اپنے ساتھ رکھا۔۔

"دیکھ لیا ہے ماں جی۔۔میں واقف ہوں کالونی سے۔۔بچہ تھوڑی نہ ہوں۔۔"

"بچے ہی ہو۔۔"

وہ مسکرایا تھا۔۔

گال چھوٹا سا گھڑا نمایاں ہوا۔۔روزینہ اسکے گھڑے کو دیکھ رہی تھیں۔۔

ناولز حب

"یہ گھڑا تم نے ماہم سے لیا ہے۔۔"

انکی بات پر سیف نے روزینہ کی جانب دیکھا جو اسی کو دیکھ رہی تھیں۔۔پھر وہ مسکرا دیا۔۔

"جانتا ہوں۔۔"

کچھ وقت کے بعد گاڑی کالونی میں داخل کرتے اس نے گھر کی ڈائریکشن کو دیکھا۔۔

گھر کالونی کے شروع میں ہی تھا۔۔

www.Novelshub.pk

پاس سے گزرتے ایک شخص کو آواز دے کر اس نے کنفرم کیا۔۔

"ماں جی یہی گھر ہے۔۔ آپ جائیں میں گاڑی میں ہی انتظار کروں گا۔۔"
روزینہ نے سر ہلا دیا۔۔ گاڑی سے اتر کر گھر کے دروازے پر کھڑے ہوتے بیل بجائی۔۔
دوسری بیل پر دروازہ کھلا تھا۔۔

"جی۔۔ آپ کون۔۔؟"
عروج نے سامنے گھڑی شاندار سی خاتون کو سر تا پا دیکھا۔۔

ناولز حب

"میں روزینہ کمال ہوں۔۔ ایاز صاحب جہاں کام کرتے تھے۔۔"

"اوہ۔۔ آپ کمال صاحب کی زوجہ ہیں۔۔ اندر آئیں۔۔ میں بھی باہر رو کے ہی باتیں پوچھنے لگ گئی۔۔"
ذہن میں آتے ہی اس کا لہجہ بدلا تھا۔۔ کھلی مسکراہٹ کے ساتھ انکو اندر بلایا۔۔

"کوئی بات نہیں۔۔ مجھے ایاز بھائی جی کے انتقال کا پتا چلا کچھ وقت پہلے۔۔ بہت افسوس ہوا۔۔ یقین نہیں آیا سن کر۔۔ مگر اللہ کے فیصلے ہیں سب۔۔"

www.Novelshub.pk

صحن میں پڑی کرسیوں میں سے ایک پر بیٹھتیں وہ بولیں۔۔

"جی بلکل پھوپھا کی زندگی ہی اتنی لکھی گئی تھی۔۔"
بظاہر وہ بول رہی تھی مگر اسکی نظر روزینہ کے کپڑوں، جوتوں اور پرس پر ہی تھی۔۔

"آپ غالباً انکی بہو ہیں۔۔"

ناولز حب

"جی بلکل میں بہو ہوں انکی۔۔"
روزینہ نے مسکراتے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔

"کیا لیں گی آپ۔۔چائے یا ٹھنڈا۔۔"

"نہیں نہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔۔ آپ مجھے ایاز بھائی کے بچوں سے ملوا دیں بس۔۔"

"حیدر تو آفس گئے ہیں۔۔بانو اندر کمرے میں ہے۔۔ہر وقت پر کمرے میں ہی رہتی ہے۔۔"
روزینہ نے سر ہلایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"انکے لئے غم ہی بہت بڑا ہے۔۔ آپ مجھے انکا کمرہ بتادیں میں خود ان سے مل لیتی ہوں۔۔"
عروج نے بھنویں اچکائی تھیں۔۔

"نہیں میں آواز دیتی ہوں اسے۔۔ آپ مہمان ہیں آپ کیوں خود جائیں گی۔۔"
اپنی بات کہہ کر اس نے بیٹھے بیٹھے ہی قدرے اونچی آواز میں بانو کو پکارا تھا۔۔
روزینہ اسکے لہجے کو دیکھتیں حیران ہوئی تھیں۔۔

"مجھے انکا کمرہ بتادیں۔۔ میں خود ان سے ملنا چاہتی ہوں۔۔"
مزید اصرار کرنے پر عروج نے ابو کے کمرے کی جانب اشارہ کر دیا۔۔
روزینہ اپنا بیگ تھام کر ایک مسکراہٹ عروج کی جانب اچھالتیں کمرے کی جانب چل دیں۔۔

www.Novelshub.pk

"کیا کہہ رہی ہو بانو۔۔تم۔۔تم ٹیسٹ نہیں دو گی۔۔"
سپیکر سے ایشال کی حیرت بھری آواز سنائی دی۔۔

"ہاں۔۔میں ٹیسٹ نہیں دوں گی ایشال۔۔"

"لیکن کیوں بانو۔۔تمہارے ابو کا خواب تھا تمہیں ڈاکٹر بنانا۔۔کتنی امیدیں وابستہ تھیں انکو تم سے۔۔"
ابو کے ذکر پر اس نے آنکھیں بند کئے گہرا سانس بھرا تھا۔۔

"سارے خواب۔۔ساری امیدیں ابو کے ساتھ دفن ہو چکی ہیں۔۔"
اسکا لہجہ بے تاثر تھا۔۔

"بانو میری بات سنو یار۔۔پلیز ٹھنڈے دماغ سے سوچو تم نے بہت محنت کی ہے۔۔ایک مرتبہ بس ٹیسٹ دے دو۔۔آگے جو ہو گا دیکھا جائے گا۔۔"
ایشال اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھ سے پڑھا نہیں جاتا ایشال۔۔کتابوں کو دیکھ کر دل روتا ہے میرا۔۔میرے ابو کے خواب، انکے شوق سب انکے ساتھ ختم ہو گئے ہیں۔۔میں اب کچھ نہیں کر سکوں گی۔۔میں آگے پڑھ بھی نہیں پاؤں گی۔۔میرا سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔۔میرے ابو کے ساتھ ساتھ میں بھی ختم ہو گئی ہوں۔۔"

آنسوؤں کے درمیان بولتے اس نے ایشال کا جواب سنے بغیر فون بند کر دیا۔۔

آنسو ابھی بھی بہہ رہے تھے۔۔ابو کی جدائی میں۔۔اپنے شوق پورے نہ ہونے کے غم میں۔۔

جس بھائی نے ابو کا علاج نہیں کروایا وہ خاک ڈاکٹر بنائے گا مجھے۔۔

تلخی سے سوچتے اس نے سر جھٹکا تھا۔۔

دروازے پر آہٹ کی آواز سنتے اس نے فوراً دوپٹے سے اپنے آنسو صاف کئے۔۔

اندر داخل ہونے والی انجان ہستی کو دیکھتی وہ حیران ہوتی بیڈ سے کھڑی ہوئی۔۔

روزینہ نے اپنے سامنے پیاری سی لڑکی کو دیکھا تھا جسکی سرخ آنکھیں حیرت لئے ہوئے تھی۔۔

آگے بڑھتے انہوں نے شہر بانو کو گلے لگایا۔۔

شہر بانو نے آنکھیں بند کئے انکی آغوش کو محسوس کیا۔۔کئی ہفتوں کے بعد آج اسے سکون محسوس ہوا تھا۔۔

پیچھے ہٹتے روزینہ نے اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں سے تھامے اسکے ماتھے کو چوما۔۔

شہر بانو کی نظریں انکے خوبصورت سے چہرے پر ٹکی تھیں۔۔

کون ہیں یہ۔۔؟اور اس طرح کیوں مل رہی ہیں مجھ سے۔۔؟

خود سے سوال کیا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں روزینہ کمال ہوں۔۔ آپ کے ابو کئی سالوں تک ہماری فیکٹری سے منسلک رہے تھے۔۔ ابھی کچھ وقت پہلے ہی ہماری ملاقات ہوئی تھی۔۔ انکے انتقال کا سنا تھا تو رہا نہیں گیا۔۔"
شہر بانو کا ہاتھ تھامے وہ بتا رہی تھیں۔۔

"میں آپ کے بارے میں جانتی ہوں۔۔ ابو نے بہت مرتبہ ذکر کیا تھا۔۔ میں شہر بانو ہوں انکی بیٹی۔۔"
رونے کے باعث رندھی ہوئی آواز میں بتایا۔۔ روزینہ کو اس پر ترس آیا تھا۔۔
وہ چھوٹی اور پیاری سی لڑکی باپ کے مرنے کے غم میں مبتلا تھی۔۔
اسکی خوبصورت آنکھوں کے نیچے گھڑے اسکے رات بھر جاگنے اور رونے کو بیان کر رہے تھے۔۔

"آپ کھڑی کیوں ہیں۔۔ پلیز بیٹھیں ناں۔۔"
اسکے کہنے پر روزینہ مسکراتی بیڈ پر ٹک گئیں۔۔

"کیا وہ زیادہ بیمار تھے۔۔؟"
روزینہ نے پوچھا۔۔

www.Novelshub.pk

"ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔۔ڈاکٹر نے بائپاس بتایا تھا۔۔لیکن اس سے پہلے ہی ابو کا انتقال ہو گیا۔۔"

"ہمارے ساتھ انکے تعلقات گھر والوں کی طرح تھے۔۔میرے شوہر کمال کے وہ بہت قریب تھے۔۔سن کر بے حد افسوس اور دکھ ہوا۔۔اللہ انکے درجات بلند کرے اور بہت زیادہ صبر دے۔۔"

ہاتھ اسکے چہرے پر پھیرا تھا۔۔

شہر بانو آنکھوں میں نمی کے ساتھ ہلکے سے مسکرا دی۔۔۔

"کیا کرتی ہیں آپ بیٹا۔۔؟"

ناولز حب

"میں نے ایف اسی سی کے امتحان دیے ہیں۔۔"

روزینہ سر ہلاتیں مسکرا دیں۔۔

"میں چلتی ہوں اب۔۔پھر چکر لگاؤں گی۔۔آپ اپنا بہت سا خیال رکھئے گا۔۔"

اسکے گال کو تھپتھپایا۔۔

"آپ نے کچھ بھی نہیں لیا۔۔میں آپ چائے بنالاتی ہوں۔۔صرف پانچ منٹ لگیں گے۔۔"

www.Novelshub.pk

شہر بانو باہر کی جانب بڑھی تھی جب روزینہ نے اسے روک لیا۔۔

"نہیں میرا بیٹا کچھ بھی نہیں چاہیئے۔۔ پھر آؤں گی۔۔ آ۔۔ کیا آپ مجھے اپنے بھائی کا نمبر دے سکتی ہیں۔۔؟"
روزینہ کے کہنے پر شہر بانو نا سمجھی میں سر ہلاتی ابو کے فون سے حیدر کا نام نکال کر روزینہ کے موبائل پر ڈائل کر کے موبائل اسے واپس تھمایا۔۔

"بہت شکریہ۔۔ اپنا خیال رکھنا۔۔"
الوداع کرتیں وہ کمرے سے باہر نکل گئیں۔۔ شہر بانو باہر تک انکے ساتھ آئی تھی۔۔
دروازے پر پہنچ کر روزینہ نے شہر باں کی جانب دیکھتے مسکراہٹ کے ساتھ ہاتھ ہلاتے دروازہ اپنے پیچھے بند کر دیا۔۔

www.Novelshub.pk

وہ دونوں لمبی سڑک پر آہستہ آہستہ ہمقدم تھے۔۔ایک نے دوسرے کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں قید کر رکھا تھا۔۔
ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا میں وہ بلکل خاموش تھے۔۔
عبداللہ نے گردن موڑ کر اسکی جانب دیکھا جو نظر اپنے قدموں پر رکھے بس چلی جا رہی تھی۔۔

"تمہارا دل لگ گیا یہاں۔۔؟"
عبداللہ نے بات کا آغاز کیا۔۔

"کیسی حد تک۔۔لیکن جب آپ زیادہ دیر کیلئے باہر ہوتے ہیں تو پھر اکیلا پن محسوس ہوتا ہے۔۔"
اس نے سچ بولا تھا۔۔
عبداللہ مسکرا دیا۔۔

"میں کچھ مصروف ہوں آجکل۔۔لیکن کوشش کروں گا وقت پر تمہارے پاس آسکوں۔۔"
اسکی بات پر عنایہ نے مسکراتے سر ہلا دیا۔۔

"ایک اور طرح تمہارا اکیلا پن دور ہو سکتا ہے۔۔"
عبداللہ کی بات پر گردن موڑے عنایہ نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"وہ کیسے۔۔؟"

"کوئی چھوٹا سا وجود گھر میں آجائے تو۔۔تم خود کو بلکل اکیلا محسوس نہیں کرو گی۔۔"
اپنی بات کہہ کر وہ گھر کے سامنے رکا تھا۔۔
عنایہ نے اسے دیکھا۔۔

"میں نہیں سمجھی۔۔آپ کس کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔۔؟"
عبداللہ نے اسے شانوں سے تھاما۔۔

"آئی وانٹ بے بی۔۔"
اسکی بات سنتے عنایہ کی مسکراہٹ سمٹی تھی۔۔
ماضی کے سارے اوراق آنکھوں کے سامنے آئے تھے۔۔کیسے اسکا بچہ اس دنیا میں آنے سے پہلے ہی اس سے دور ہوا تھا۔۔
ڈاکٹرز کے مطابق اب وہ کچھ سالوں تک بچہ پیدا نہیں کر سکتی تھی تو اب وہ ایسی بات کیوں کر رہا تھا۔۔
عبداللہ نے اسکے بدلتے رنگ کو دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"آپ کیسے کہہ سکتے ہیں یہ۔۔؟"
مدھم سی آواز تھی۔۔

"مجھے لگتا ہے عنایہ کہ ڈاکٹر تمہاری کنڈیشن سمجھ نہیں سکے۔۔تم نارمل ہو۔۔ہم یہاں کسی ڈاکٹر سے ڈسکس کر سکتے ہیں۔۔صرف اگر تم ایگری کرو تو۔۔"
عبداللہ کا لہجہ مستحکم تھا۔۔
عنایہ نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔ویاں بہت کچھ تھا۔۔امید،خواہش۔۔
اس شخص کیلیئے وہ کچھ بھی کر سکتی تھی۔۔چاہے پھر اسکی جان کو خطرہ کیوں نہ لاحق ہو جائے۔۔

"میں جاؤں گی ڈاکٹر کے پاس۔۔"
اسکی رضامندی پر عبداللہ کا چہرہ کھلا تھا۔۔آگے بڑھتے وہ اسے سینے سے لگانے والا تھا جب عنایہ نے ہاتھ رکھے اسے پیچھے کیا۔۔

"ہم گھر کی روڈ پر ہیں عبداللہ۔۔"
اسکے گالوں کی سرخی دیکھ کر عبداللہ کھل کر ہنسا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

عنایہ کا ہاتھ تھامے وہ گھر کے اندر چلے گئے۔۔

"تم مصروف نہیں ہو تو کیا میں اندر آسکتی ہوں۔۔؟"
روزینہ کی آواز پر نوریز نے نظریں ٹی۔وی سے ہٹاتے دروازے کی جانب دیکھا۔۔

"آپ کو اجازت کی ضرورت نہیں ہے ماں جی۔۔پلیز اندر آئیں۔۔"
اسکی بات پر مسکراتیں وہ بیڈ کی جانب گئیں۔۔جہاں وہ ٹانگیں سیدھی کر کے بیٹھا میچ دیکھ رہا تھا۔۔
ریموٹ سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر وہ سیدھا ہو کر بیٹھا۔۔

"کیسی رہی تمہاری میٹنگ۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"بہترین۔۔"

روزینہ نے سر ہلایا۔۔

"کچھ بات کرنی تھی۔۔"
نوریز نے ناسمجھی سے انکو دیکھا۔۔

"آپ اتنا فارمل کیوں ہو رہی ہیں ماں جی۔۔جو بھی بات ہے، آپ کریں۔۔"
انکا ہاتھ تھامے وہ بولا۔۔

ناولز حب

"نوریز میں نے تمہارے لئے لڑکی پسند کر لی ہے۔۔"
انکی ان بات سنتے نوریز نے گہرا سانس بھرا تھا۔۔

"ہم پھر بات کریں گے اس بارے میں ماں جی۔۔"

"بس کر دو اب نوریز۔۔ہر مرتبہ ایک ہی بات۔۔ کبھی اپنی ماں کی بات سن لیا کرو۔۔"
اپنا چھڑوا تیں وہ سخت لہجے میں بولی تھیں۔۔نوریز نے حیرت سے انکو دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"کون سی بات سے انکار کیا ہے ماں جی۔۔بس یہی کہہ رہا ہوں کہ تھوڑا وقت چاہیے۔۔ابھی شادی کے معاملات میں نہیں پڑنا چاہتا میں۔۔"

پھر سے انکا ہاتھ تھاما تھا۔۔

"اس مرتبہ میں نے لڑکی پسند کر لی ہے۔۔اور تم اپنے آپ کو تیار کر لو نوریز۔۔مجھے لائٹ مت لو۔۔میں تمہاری ماں ہوں سختی بھی کر سکتی ہوں تم پر۔۔"

"سیف کی شادی کروالیں ماں جی۔۔آپ کو بہو ہی چاہیے ناں۔۔"

وہ زچ ہو رہا تھا۔۔

"صرف بہو نہیں۔۔تمہاری بیوی چاہیے۔۔تمہارا گھر بسا ہوا دیکھنا چاہتی ہو۔۔سیف تم سے چھوٹا ہے وہ ہر گز تم سے پہلے شادی نہیں کرے گا۔۔"

"ٹھیک ہے میں سوچ کر بتاؤں گا۔۔"

اس نے ہار مانی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے مثبت جواب ہی چاہیے بس۔۔"

تنبیہ انداز تھا۔۔

نوریز نے سر ہلا دیا۔۔

"پوچھو گے نہیں کون ہے لڑکی۔۔"

"آپ کی پسند مجھے قبول ہے۔۔"

اسکے جواب پر روزینہ کے چہرے پر کھلی ہوئی مسکان آئی تھی۔۔

آگے بڑھ کر اسکے بالوں کو چوما۔۔نوریز ہولے سے مسکرا دیا۔۔

"تم آرام کرو میں چلتی ہوں۔۔"

اپنی بات کہہ کر وہ باہر کی جانب بڑھ گئیں۔۔

پیچھے بیٹھے نوریز نے گہری سانس ہوا میں چھوڑی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

وہ اس وقت کیفے میں بیٹھے اپنے آرڈر کا انتظار کر رہے تھے۔۔

"تو تم کیا جواب دینے والے ہو۔۔"

عبداللہ کے سوال پر نوریز نے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔

"کس کا جواب۔۔"

"لڑکی کے بارے میں۔۔"

وہ ہنسا تھا۔۔

نوریز نے آنکھیں گھمائیں۔۔

"سیف نے خبر دے دی۔۔"

www.Novelshub.pk

"نہیں آنٹی نے عنایہ سے ذکر کیا تھا۔۔اسی نے مجھے بتایا۔۔اور یہ بھی کہ تم مان نہیں رہے۔۔سوچ کر جواب دو گے۔۔"

نوریز سر نفی میں ہلا تا ہنس دیا۔۔

"ابھی سوچا نہیں ہے۔۔"

کیالا پرواہی تھی۔۔

ناولز حب

"دیکھ لینا کہیں آنٹی کا دل نہ توڑ دو تم۔۔"

عبداللہ کی بات پر اسکی مسکراہٹ سمٹی۔۔

"یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔۔پتا نہیں لیکن میں کچھ مطمئن نہیں ہوں۔۔"

"ایک اچھا لائف پارٹنر مل جائے تو زندگی کافی سہل ہو جاتی ہے۔۔"

ویٹر انکی کافی رکھ کر جا چکا تھا۔۔

اپنی کافی کا سپ لیتے وہ بولا۔۔

www.Novelshub.pk

"بشرطیکہ اچھا ہو۔۔"

نوریز نے اچھے پر زور دیا۔۔

"آنٹی کی پسند عام نہیں ہو سکتی۔۔"

عبداللہ کی بات پر وہ مسکرا دیا۔۔

"سو تو ہے۔۔"

ناولز حب

.....

نوریز کی طرف سے بلآخر مثبت جواب مل چکا تھا۔۔ کیونکہ وہ اپنی ماں جی کا دل نہیں توڑ سکتا تھا۔۔

جواب ملتے ہی روزینہ نے حیدر کو کال ملائی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

اپنے تعارف کے بعد سید حامد عے پر آتے شہر بانو کا ہاتھ مانگ لیا۔۔

حیدر کیلئے یہ بے حد حیرانگی کی بات تھی۔۔وہ بہت اونچے لوگ تھے۔۔کیسے ایک معمولی گھر میں رشتہ مانگ سکتے ہیں۔۔مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ۔۔

گھر معمولی تھا مگر لڑکی معمولی ہر گز نہیں تھی۔۔

حیدر نے ان سے وقت مانگا تھا۔۔تا کہ وہ شہر بانو سے اسکی رضامندی لے سکے۔۔جس پر روزینہ نے اسے جلد از جلد جواب دینے کیلئے کہا تھا۔۔

وہ مغرب کی نماز کے بعد جائے نماز پر بیٹھی ذکر میں مصروف تھی جب عروج نے اسے حیدر کے بلانے کی اطلاع دی۔۔

جائے نماز تہہ کر کے وہ بھائی کے کمرے کی طرف بڑھی۔۔

دروازہ بجانے پر حیدر نے اسے اندر آنے کا کہا۔۔

"آپ نے بلایا تھا۔۔؟"
حیدر کو دیکھتے سوال کیا۔۔ عروج بھی پاس ہی ٹکی تھی۔۔

"ہاں بانو یہاں آکر بیٹھو۔۔"
بیڈ پر اپنے سامنے خالی کی طرف اشارہ کیا۔۔
چھوٹے چھوٹے قدم لیتی وہ بیڈ پر حیدر کے سامنے بیٹھ گئی۔۔

ناولز حب

"میں بلکہ تم دونوں سے بات کرنا چاہتا تھا۔۔"
حیدر نے عروج کی جانب بھی دیکھا۔۔اس نے بھنویں اچکائی تھیں۔۔

"شہر بانو کیلئے رشتہ آیا ہے۔۔"
شہر بانو کی آنکھیں وا ہوئی تھیں۔۔ حیران نظروں سے بھائی کی جانب دیکھا۔۔
عروج کی بھی حیرت دیدنی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"کس کا رشتہ آگیا بھئی۔۔"

عروج نے پوچھا۔۔

"مسز کمال نے اپنے بیٹے کیلئے بانو کا ہاتھ مانگا ہے۔۔"

شہر بانو بے تاثر تھی۔۔ حیرت پر قابو پالیا تھا۔۔

مگر عروج کی آنکھیں اب پھٹی تھیں۔۔

"وہ مسز کمال۔۔ جو اس دن گھر آئی تھیں۔۔ لیکن کیسے۔۔ میرا مطلب اتنے اونچے لوگ ہیں وہ۔۔"

"میں جانتا ہوں انکے بیٹے کو۔۔ بہت بڑا بزنس ہے اسکا۔۔ بہت اچھے لوگ ہیں۔۔"

حیدر کے بتانے پر عروج نے آنکھیں گھمائی تھیں۔۔

"میں نہیں مانتی کوئی نہ کوئی تو نقص ہو گا۔۔ ورنہ اس میں کیا نظر آگیا انکو۔۔"

شہر بانو کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔

شہر بانو نے آنکھیں اٹھا کر اسکو دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"تم چپ رہو۔۔"
بیوی کو گر کھا تھا۔۔

"بانو میری بہن۔۔رشتہ بہت اچھا ہے۔۔اچھا گھرانہ ہے۔۔مسز کمال سے تو تم مل بھی چکی ہو۔۔ابو نہیں ہیں اب میں چاہتا ہوں جلد از جلد تمہارا فرض پورا کر دوں۔۔"
حیدر کی بات پر وہ بھی وہ چپ رہی۔۔سر جھکائے وہ مسلسل کسی کشمکش میں مبتلا تھی۔۔

"بانو۔۔اگر تم راضی ہو تو کیا میں انہیں ہاں کہہ دوں۔۔"
ایک مرتبہ پھر حیدر نے اسے پکارا۔۔

"آپ کو جو ٹھیک لگے۔۔کر دیں۔۔"
اپنی بات کہہ کر وہ رکی نہیں تھی۔۔
اسکے جانے کے بعد حیدر نے سکون کا سانس لیا۔۔

"جانے کون سی پھونکیں ماری ہیں اس نے بیگم کمال پر جو جاتے ہی رشتہ بھی آ گیا۔۔"

www.Novelshub.pk

عروج کی ناک ہنوز چڑھی تھی۔۔

اتنا اچھا رشتہ اسے شہر بانو کیلئے بلکل ہضم نہیں ہو رہا تھا۔۔

"تم اپنا منہ بند رکھا کرو۔۔ شکر ہے کہ جلد ہی اچھا رشتہ مل گیا۔۔ صرف نکاح اور رخصتی ہو گی۔۔ کسی قسم کے جہیز وغیرہ کی بات ہی نہیں کی۔۔ میرے سر سے تو بوجھ ہی اتر گیا۔۔"

حیدر کی بات پر چھٹکتی وہ الماری کی جانب لڑھ گئی۔۔

اپنے کمرے کی طرف جاتے اسکے قدم من من بھاری تھے۔۔ اتنی جلدی قسمت بدل جاتی ہے۔۔ پہلے ابو نہیں رہے اور اب شادی۔۔

کیا وہ اتنی کم اہم تھی اپنے بھائی کیلئے کہ اس نے ابو کے مرنے کے ایک مہینے بعد ہی بہن کو دفعان کرنے کا سوچ لیا۔۔

کمرے میں داخل ہوتے نظر ٹیبل پر پڑی کتابوں پر پڑی تھی۔۔ دل میں درد سا ہوا تھا۔۔ سب ختم ہو گیا تھا۔۔ خواب، شوق، خواہشیں سب۔۔

"جب ابو ہی نہیں رہے تو ان کم ظرف لوگوں نے مجھے کیوں برداشت کرنا تھا اپنے گھر میں۔۔"

www.Novelshub.pk

تلخی سے سوچتے اس نے آنکھوں کی نمی کو صاف کیا تھا۔۔

"مجھے یقین نہیں آرہا ہم بھائی کے نکاح کی شاپنگ کر رہے ہیں۔۔"
سیف کے اتنے پر جوش انداز پر روزینہ اور عنایہ بیک وقت ہنسی تھیں۔۔

"شہر بانو کو بھی بلا لیتے آنٹی۔۔ اپنی پسند کی شاپنگ کر لیتی وہ۔۔"
عنایہ نے کہا۔۔

"فون کیا تھا۔۔ لیکن اس نے انکار کر دیا۔۔ اس وقت وہ اپنے والد کے انتقال کی وجہ سے پریشان ہے۔۔ اسلئے میں نے فورس کرنا بہتر نہیں سمجھا۔۔
اور پھر تم ہو ناں میری بڑی بیٹی۔۔ تم مل کر بھائی کے نکاح کی تیاری کرنی ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

روزینہ کے کہنے پر وہ مسکرائی تھی۔۔

"کیوں نہیں آنٹی۔۔مجھے ویسے بھی کوئی فنکشن اٹینڈ کئے عرصہ ہو چکا ہے۔۔دبئی میں آجا کر عبداللہ کا کوئی آفیشل ڈنر یا کوئی پارٹی آجاتی تھی۔۔جو مجھے سخت بری لگتی تھیں۔۔"
وہ ہر شاپ کا جائزہ بھی لئے جا رہے تھے۔۔

"عبداللہ بھائی آپ کے ساتھ کیسے گزارہ کر لیتے ہیں۔۔انتہائی مردہ شوق ہیں آپ کے۔۔"
سیف کے شرارتی انداز پر روزینہ نے اسے آنکھیں دکھائی تھیں۔۔

"اور مجھے آنٹی پر ترس آتا ہے۔۔وہ کیسے گزارا کر لیتی ہیں تمہارے ساتھ۔۔انتہائی باتونی انسان ہو۔۔"
وہ ہنسا تھا۔۔

"رونق ہوں ان سب کی۔۔"
بات تو سچ تھی۔۔عنایہ نے تائید کی تھی۔۔

"شہر بانو کا لباس کس رنگ کا ہونا چاہیے۔۔؟"

www.Novelshub.pk

ایک شاپ پر رکتے روزینہ نے پوچھا۔۔سامنے رنگارنگ خوبصورت لباس لٹکے تھے۔۔

"میرے خیال میں آف وائٹ کریم۔۔نکاح کیلئے اچھا لگے گا۔۔"

سیف بولا تھا۔۔

"نکاح اور رخصتی ایک ساتھ ہے تو میرے خیال میں ریڈ کلر بہترین رہے گا۔۔کیونکہ اسکی باقاعدہ شادی علیحدہ سے تو نہیں ہونی نا۔۔"

عنایہ کی بات پر سیف اور روزینہ دونوں نے اسکی تائید کی۔۔

کئی گھنٹوں کی خواری کے بعد بلآخر وہ ساری خریداری مکمل کر چکے تھے۔۔

نکاح آج سے ایک ہفتے کے بعد رکھا گیا تھا۔۔

نوریز کی شاپنگ بھی سیف کے ذمے تھی۔۔جو وہ بخوبی سرانجام دے رہا تھا۔۔

عنایہ زیادہ تر انہی کے گھر پائی جاتی تھی۔۔شام میں عبداللہ اسے لیتا ہوا گھر آتا۔۔اور پھر اسکے پورے دن کی روداد سنتا۔۔

وہ خوش تھا۔۔وہ بہت حد تک نارمل ہو چکی تھی۔۔شاپنگ کی شوقین عنایہ واپس آ رہی تھی۔۔اب عبداللہ کو فکر لاحق ہوئی تھی۔۔اپنی سوچ پر وہ ہنس دیتا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

جمعے کا دن تھا۔۔اور اتوار کو اسکا نکاح رکھا گیا تھا۔۔

دل بھاری سا ہوا تھا۔۔الماری سے چادر نکال کر اوڑھتی وہ کمرے سے باہر نکلی۔۔

کچن سے نکلتی عروج نے اسے بڑی سی چادر میں لپٹے دیکھا۔۔

ناولز حب

"کہاں کی تیاری ہے میڈم۔۔؟"

اسکے طنزیہ لہجے پر شہر بانو نے گہرا سانس کھینچا تھا۔۔

جب سے اسکا رشتہ آیا تھا۔۔اسکا رویہ شہر بانو کے ساتھ پہلے سے بھی خراب ہو گیا تھا۔۔

"قبرستان۔۔"

یک لفظی جواب دیا۔۔

"قبرستان یا کسی سے ملنے۔۔"

شہر بانو نے ماتھے پر سلوٹیں ڈالے اسے دیکھا۔۔

"مطلب کیا ہے آپکا۔۔؟"

"میرا مطلب تھا کہ اس امیر زادے سے ملنے۔۔"

اسکے لہجے میں حسد واضح تھا۔۔

"دو دن ابھی باقی ہیں۔۔ان سے بھی ملاقات ہو جائے گی۔۔"

اپنی بات کہہ کر وہ جانے لگی تھی جب پھر سے عروج بولی۔۔

"کون سے پھونکیں ماری تھیں ان پر جو لٹو ہو گئیں وہ جاتے ہی۔۔"

شہر بانو نے اسکی بات پر آنکھیں گھمائی تھیں۔۔

"آپ نے پوچھ کر کیا کرنا ہے۔۔ آپ کی تو لگ گئی قسمت جس کے ساتھ لگنی تھی۔۔ پھونکیں تو آپ بھی خوب مارتی ہیں باتوں کی۔۔جو اپنے شوہر کو اندھا کر رکھا ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

اپنی بات کہہ کر وہ رکی نہیں تھی۔۔چادر ٹھیک سے اوڑھے وہ گھر سے نکل گئی۔۔

عروج کا چہرہ خفت کے مارے سرخ پڑ گیا۔۔پیر پٹختی وہ اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔۔

قبرستان میں داخل ہو کر وہ اپنی مطلوبہ قبر کی جانب بڑھا۔۔

سفید شلوار قمیض میں ملبوس وہ جمعہ پڑھ کر سیدھا قبرستان آیا تھا۔۔یہ اسکی روٹین میں شامل تھا۔۔

یہ شہر کا مقامی قبرستان تھا۔۔جسے قریب کے کئی علاقے استعمال کرتے تھے۔۔

اپنے بابا کی قبر پر فاتحہ پڑھ کر وہ چند دیر وہیں کھڑا قبر کی مٹی کو دیکھتا رہا۔۔

آج اگر بابا زندہ ہوتے تو اپنے دونوں بیٹوں کو کامیاب دیکھ کس قدر خوش ہوتے۔۔

آنکھیں موند کر اس نے گہرا سانس کھینچا تھا۔۔

"چلتا ہوں بابا۔۔پھر آؤں گا۔۔"

انکے قدموں کی جانب ہاتھ رکھتا وہ واپسی کیلئے مڑ گیا۔۔

ابھی وہ کچھ دور ہی گیا تھا جب سسکیوں کی آواز اسکے کانوں میں پڑی۔۔

گردن موڑ کر اس نے دائیں بائیں نظریں دوڑائیں۔۔

www.Novelshub.pk

اس سے چند قدم کے فاصلے پر سفید چادر نظر آئی تھی۔۔قدم بڑھاتا وہ اس سے چند قدم پیچھے رک گیا۔۔
وہ جو کوئی بھی تھی۔۔قبر پر ہاتھ رکھے زاروزار رو رہی تھی۔۔اسکا رخ مکمل قبر کی جانب تھا۔۔نوریز کی جانب اسکی پشت تھی۔۔

وہ روتے ہوئے کچھ بول بھی رہی تھی۔۔وہ خود کو روک نہیں پا رہا تھا۔۔ایک قدم اور بڑھاتے اس نے سننے کی کوشش کی۔۔

"ابو۔۔ابھی نہیں جانا تھا۔۔ابھی بہت کچھ باقی تھا۔۔آپ کے ساتھ سب ختم ہو گیا ابو۔۔میرا ہر خواب مر گیا۔۔میں آنکھ کھولتی ہوں تو کوئی نئی بات ہو چکی ہوتی ہے۔۔آپ کے ہوتے مجھے زرا برابر بھی فکر نہیں ہوتی تھی ابو۔۔میرا دل پھٹ جائے گا کسی دن۔۔کہیں سے آجائیں ابو۔۔کہیں سے آکر سینے سے لگا لیں۔۔"

وہ رو رہی تھی۔۔ہچکیوں کے ساتھ۔۔

نوریز کو دکھ ہوا تھا۔۔وہ اپنے باپ کی جدائی میں ہلکان ہوئی لڑکی تھی۔۔

"موت روزِ اول سے ہی لکھ دی جاتی ہے۔۔وہ پہلے آئے یا بعد میں مگر وہ اپنے وقت پر آتی ہے۔۔۔جب کوئی قریبی رشتہ پاس ہوتا ہے تو اسکے ساتھ گزارہ وقت کم لگتا ہے لیکن جب وہ دور چلا جائے تو وقت صدیوں پر محیط معلوم ہوتا ہے۔۔

وہ دم سادھے اسے سن رہی تھی۔۔آنسو رک چکے تھے۔۔مڑ کر دیکھنے کی کوشش بھی نہیں کی تھی۔۔

"اللہ آپکو صبر دے۔۔"

www.Novelshub.pk

کہہ کر وہ مڑا اور قبرستان سے باہر کی جانب چل دیا۔۔

دور جاتی آہٹ پر شہر بانو نے مڑ کر دیکھا۔۔۔

سفید سوٹ میں اسکے چوڑے شانے نمایاں تھے۔۔یہی واحد چیز تھی جو وہ دیکھ پائی تھی۔۔

وہ اسے جاتے دیکھے گئی۔۔

لمبے لمبے قدم بھرتا وہ قبرستان کے گیٹ کو پار کر گیا۔۔

"شہر بانو ایاز ولد ایاز احمد آپکا نکاح نوریز کمال ولد کمال حسن سے پچاس لاکھ حق مہر کے بعوض طے کیا جاتا ہے کیا آپکو قبول ہے۔۔؟"

ناولز حب

"میں اپنی بانو کو ڈاکٹر بناؤں گا۔۔"

"تمہاری ماں کی بہت خواہش تھی۔۔"

"مجھے افسوس ہے کہ میں تمہیں کسی محفوظ ہاتھوں میں نہیں سونپ سکا۔۔"

ابو کی باتیں اسکے کانوں میں گونج رہی تھیں۔۔

حیدر نے پہلو بدل کر اسکی جانب دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

سب اسکی کی جانب متوجہ تھے جو لال چنری میں منہ چھپائے بت بنی بیٹھی تھی۔۔

ایشال اسکے بائیں کندھے کی جانب کھڑی اب فکر مندی سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

مولوی صاحب کے ایک مرتبہ دوبارہ بولنے پر ایشال نے ہاتھ ہولے سے اسکے کندھے پر رکھ کر دبایا۔۔

ساری سوچیں ایک دم ذہن سے محو ہوئی تھیں۔۔

"قبول ہے۔۔"

ایک دھیمی سے نمی میں گھلی آواز نوریز کے کانوں میں پڑی تھی۔۔ نظر اٹھائے اس نے سامنے دیکھا مگر چہرے پر پڑا کپڑا رکاوٹ ڈال رہا تھا۔۔

ناولز حب

ایجاب و قبول کے بعد مبارک باد کا دور شورع ہوا تھا۔۔

مخصوص سے مہمان تھے۔۔

نوریز کی مرضی کے مطابق نکاح بلکل سادگی اور صرف اپنے گھر کے افراد کے ساتھ عبداللہ اور عنایہ کی موجودگی میں کیا گیا تھا۔۔

عروج کی آنکھیں نوریز کو دیکھ کر کھلی تھیں۔۔ خوبرو اور سنجیدہ مزاج کا نوریز اسے ایک مکمل مرد لگا تھا۔۔ اب اسے شہر بانو کی قسمت پر رشک ہوا تھا۔۔

عنایہ اور ایشال شہر بانو کے ساتھ بیٹھیں اسکے ساتھ چھوٹی چھوٹی باتوں میں مصروف تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"آنٹی۔۔کہنے کی ضرورت تو نہیں مگر میری بہن کا خیال رکھئے گا۔۔یہ ابو کی بہت لاڈلی تھی۔۔کبھی سوچا نہیں تھا ابو کے ساتھ ساتھ یہ بھی اتنی جلدی جدا ہو جائے گی۔۔"
سب سے الگ ایک کونے میں کھڑے حیدر نے روزینہ کو کہا۔۔

"فکر مت کرو۔۔شہر بانو اب میری بیٹی ہے۔۔اسے کسی قسم کی پریشانی نہیں ہو گی وہاں۔۔"
مسکرا کر روزینہ نے یقین دہانی کروائی تھی۔۔

رخصتی سے پہلے وہ اپنے ابو کے کمرے میں گئی تھی۔۔کمرے کے بیچ و بیچ کھڑے اس نے گہرا سانس کھینچتے گویا انکی خوشبو اپنے اندر سمیٹی تھی۔۔
حیدر اسے سینے سے لگائے اپنے آنسوؤں پر قابو نہیں رکھ سکا تھا۔۔مگر وہ خاموش تھی۔۔ساکت۔۔خشک آنکھوں کے ساتھ وہ نوریز کے ہمراہ گاڑی میں بیٹھ چکی تھی۔۔

دوسری گاڑی میں سیف اور روزینہ کے ساتھ عبداللہ اور عنایہ تھے جبکہ نوریز کی گاڑی میں صرف اسکی دلہن کو بٹھایا تھا۔۔
ایک آخری نظر اپنے گھر کو ڈالی تھی۔۔اور پھر گاڑی سٹارٹ ہوتے ہی گھر سے دور ہوتی چلی گئی۔

www.Novelshub.pk

گاڑی میں بلکل خاموشی چھائی تھی۔۔

ہاتھ ہاتھوں میں سختی سے پیوست کئے جھولی میں رکھے تھے۔۔

زرا سی نظر گھماتے شہر بانو نے اپنے ساتھ بیٹھے نوریز کو دیکھنا چاہا۔۔

ہلکی داڑھی اور مونچھ میں اسکے چہرے کا ایک طرف کا حصہ نظر آرہا تھا۔۔جو اس وقت حد درجہ سنجیدہ تھا۔۔

دل تیزی سے دھڑکنے لگا تھا۔۔

عروج کی باتیں یاد آئی تھیں۔۔

وہ اتنا خوبصورت اور امیر کبیر شخص شہر بانو جیسی معمولی لڑکی کو کیوں اپنائے گا۔۔

آنکھوں کے گوشے بھیگے تھے۔۔

اگر اس نے بھی نہ اپنایا تو۔۔تو کیا کروں گی۔۔کدھر جاؤں گی۔۔بھائی کے در پر۔۔؟ کبھی نہیں۔۔انکی بیوی اب میری شکل بھی برداشت نہیں کرے گی۔۔

اپنی سوچوں میں مگن اسے گاڑی کے رکنے کا بھی احساس نہیں ہو سکا۔۔

ہوش تب آئی جب نوریز نے گاڑی سے اتر کر دروازہ زور سے بند کیا۔۔

اِدھر اُدھر دیکھنے پر اسے بڑا سا گھر اور اسکے سامنے بنا لان نظر آیا۔۔

نوریز گاڑی کے پاس کھڑا فون سننے میں مصروف تھا۔۔

بھاری بھر کم لہنگا سمیٹنے کے چکر میں اسے گاڑی سے اترنا اس وقت محال لگ رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

فون کان سے اتار کر اس نے زرا سا جھکتے اسکی جانب دیکھا جسکا نہ لہنگا سمٹنے کا نام لے رہا تھا نہ وہ اتر پا رہی تھی۔۔

گاڑی کے آگے سے ہوتا وہ شہر بانو کی سیٹ کی جانب آیا۔۔

دروازہ کھول کر اس نے شہر بانو کی جانب دیکھا۔۔جو جدوجہد میں مصروف تھی۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے سر اٹھائے نوریز کی جانب دیکھا۔۔

زرا کی زرا آنکھیں ملی تھیں۔۔ مگر شہر بانو نے فوراً نظریں جھکائی تھیں۔۔

"ہاتھ دو۔۔"

سنجیدہ سی آواز پر شہر بانو نے اسکا بڑھا ہوا ہاتھ دیکھا۔۔

چند لمحے کے بعد اس نے اپنا کپکپاہٹ والا ہاتھ اسکے مضبوط ہاتھ پر رکھ دیا۔۔

نوریز نے مٹھی بند کر دی۔۔زرا سا جھک کر اسکا لہنگا پکڑ کر باہر کی جانب گرایا۔۔

اپنا وزن نوریز کے ہاتھ پر ڈالتی وہ گاڑی سے باہر نکل آئی۔۔

اسکے مقابل میں کھڑی ہوئی وہ نظریں نوریز کے ہاتھ میں مقید اپنے ہاتھ پر رکھے ہوئے تھی۔۔

نوریز نے اسے دیکھا۔۔وہ بمشکل اسکے کندھے تک آ رہی تھی۔۔ نظریں مسلسل جھکی تھیں۔۔

ہاتھ چھوڑ کر اس نے گاڑی کا دروازہ بند کیا۔۔

دوبارہ اسکا ہاتھ تھام کر وہ اسے لئے گھر کے اندرونی حصے کی جانب چل دیا

www.Novelshub.pk

"تم پریشان ہو۔۔؟"

عنایہ نے پاس بیٹھی شہر بانو کی پریشان سی صورت کو دیکھتے پوچھا۔۔

وہ اس وقت نوریز کے کمرے میں پڑے کاؤچ پر بیٹھی تھیں۔۔

عنایہ کی آواز پر شہر بانو نے اسکی جانب دیکھا۔۔

"پتا نہیں پریشان ہوں یا ڈر رہی ہوں۔۔ مگر میں کچھ اچھا محسوس نہیں کر رہی۔۔"

اسکے جواب پر عنایہ مسکرا دی۔۔

"نئی جگہ ہے اور نئے لوگ ہیں۔۔ مگر تم ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔ یہاں سب بہت اچھے ہیں۔۔ اود فلحال تم ریلیکس ہو جاؤ نوریز بھائی کسی کام سے چلے گئے ہیں۔۔"

نوریز کے نام پر اپنے ہاتھ پر اسکا لمس محسوس ہوا تھا۔۔ ہاتھ زور سے مٹھی کی صورت بند کرتی وہ عنایہ کو دیکھتی مسکرا دی۔۔

"آپ۔۔؟"

"میں عنایہ ہوں۔۔ عبداللہ کی بیوی۔۔ ہمارے نوریز بھائی کی فیملی کے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں۔۔"

www.Novelshub.pk

اسکی بات سمجھتے عنایہ نے اپنا تعارف کروایا۔۔

شہر بانو مسکرادی۔۔

"عنایہ۔۔بیٹا عبداللہ آپ کو بلا رہا ہے۔۔شائد وہ گھر جانا چاہ رہا ہے۔۔"

روزینہ نے کمرے میں داخل ہوتے عنایہ کو مخاطب کیا۔۔

"اتنی جلدی۔۔ابھی میں نے مزید رکنا تھا۔۔شہر بانو سے باتیں کرنی تھیں۔۔"

عنایہ کا منہ بنا دیکھ روزینہ سمیت شہر بانو بھی مسکرادی۔۔

"میں نے بھی یہی کہا اسے۔۔مگر اسکا کہنا ہے کہ اسکی کوئی میٹنگ ہے کل صبح۔۔"

"اوہ۔۔ہاں مجھے یاد آیا۔۔ٹھیک ہے آنٹی میں چلتی ہوں۔۔پھر آؤں گی۔۔"

روزینہ سے ملتی وہ شہر بانو کی طرف متوجہ ہوئی۔۔

"شہر بانو تم اب نوریز بھائی کے ساتھ ہماری طرف آنا۔۔پھر ڈھیر ساری باتیں کریں گے۔۔"

بیٹھے بیٹھے ہی شہر بانو کو گلے لگا کر وہ روزینہ سے ملتی کمرے سے نکل گئی۔۔

www.Novelshub.pk

"میری بیٹی کو بھوک لگی ہے۔۔؟"
روزینہ کی آواز پر شہر بانو نے انکی جانب دیکھا۔۔جو آنکھوں میں بہت سارا پیار سموئے اس سے پوچھ رہی تھیں۔۔

"نہیں آنٹی بھوک نہیں ہے۔۔بس تھک گئی ہوں۔۔"

"تم ریسٹ کر لو۔۔نوریز کچھ کام سے چلا گیا ہے۔۔کہا بھی تھا مگر وہ نہیں سنتا کسی کی۔۔"
سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

"کوئی بات نہیں آنٹی۔۔"
دھیمی سی آواز تھی۔۔

"آنٹی مت بولو۔۔نوریز اور سیف مجھے ماں جی بولتے ہیں تم بھی مجھے ماں کہہ کر مخاطب کرو تو بہت خوشی ہو گی۔۔"
اسکی تھوڑی پکڑے وہ بولی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

شہر بانو سر اثبات میں ہلاتی نم آنکھوں سے مسکرا دی۔۔

"چلو تم ریسٹ کرو۔۔میں عنایہ اور عبداللہ کو خدا حافظ کہہ لوں۔۔"
اسکا سر تھپتھپاتیں وہ کمرے سے نکلتیں دروازہ اپنے پیچھے بند کر گئیں۔۔

"اچھی شادی ہے بھئی۔۔نہ کوئی دھوم دھڑکا۔۔نہ کوئی رسم۔۔اور اب دلہے میاں کچھ گھنٹوں کی دلہن کو چھوڑ کر گھر سے چلے گئے۔۔"
سیف کے اپنے غم تھے۔۔جو وہ عبداللہ اور عنایہ کو سنا رہا تھا۔۔

"شہر بانو کے والد کی وفات کی وجہ سے سادگی سے نکاح کیا گیا ہے۔۔ہماری کمپین کے بعد نوریز کا ولیمہ گرینڈ طریقے سے کریں گے۔۔بزنس سرکل میں بھی تو پتا چلے کہ ہمارا لڑکا فائنلی شادی شدہ ہو چکا ہے۔۔"
عبداللہ کے کہنے پر سب مسکرا دیے۔۔

"عبداللہ بچے کچھ بتا کر نہیں گیا کہ جا کدھر رہا۔۔"

www.Novelshub.pk

روزینہ نے پاس آتے پوچھا۔۔

"نہیں آنٹی بس کام کا کہہ کر چلا گیا۔۔ آپ جانتی تو ہیں وہ کافی ٹچی ہے بزنس کے معاملے میں۔۔ کوئی کام آ گیا ہو گا۔۔ آ جائے گا جلد ہی۔۔"

"میری شادی ہو تو میں مہینہ آف کر لوں آفس سے۔۔ فل ٹائم اپنی نئی نویلی دلہن کو دوں۔۔"
آنکھوں میں شرارت لئے سیف بولا تھا۔۔

"جیسی تمہاری حرکتیں ہیں وہ تمہیں ایک ہفتہ بھی گھر میں برداشت نہیں کرے گی۔۔"
عنایہ کے کہنے کر سب ہنس دیے۔۔

"مسز عبداللہ۔۔ آپ جانتی نہیں ہیں سیف کو۔۔ میں نہ ہوں تو یہاں الّو بولتے ہیں۔۔"
بات تو سچ تھی۔۔ سب نے تائید کی تھی۔۔

"اجازت دیں اب۔۔ آپ لوگ بھی ریسٹ کریں۔۔ نوریز بھی کچھ دیر تک آ جائے گا۔۔"
عبداللہ کے بولنے پر سب دروازے تک انہیں چھوڑنے تک آئے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

ایک دوسرے کو الوداع کہتے وہ گاڑی میں بیٹھ گئے۔۔

عنایہ نے ہاتھ باہر نکالیں انکی جانب ہلایا۔۔

جسکا روزینہ اور سیف نے مسکراتے جواب دیا تھا۔۔

گاڑی کے چلنے کے بعد وہ بھی اندر داخل ہوتے اپنے کمروں کی جانب چل پڑے۔۔

قریباً آدھا گھنٹہ مزید سر کا تھا اسے ایسے بیٹھے ہوئے۔۔اتنا بھاری بھر کم لہنگا اور اسکے اندر نازک سی وہ خود تھی۔۔

اب تو جمائیاں بھی آرہی تھیں۔۔

کوئی اتنا بدذوق کیسے ہو سکتا ہے۔۔

ابھی آئی دلہن کو چھوڑ کر کیسے کوئی جا سکتا ہے۔۔

کیا انکے ساتھ کوئی زبردستی تو نہیں کی گئی۔۔

"یا اللہ۔۔کس امتحان میں ڈال دیا ہے تو نے۔۔

میں ایک ان چاہی بیوی نہیں بننا چاہتی۔۔"

www.Novelshub.pk

اب بیٹھے بیٹھے تھکن کے ساتھ ہلکا ہلکا غصہ بھی آرہا تھا۔۔اور غصے میں حسبِ عادت شہر بانو نے آنکھوں کو میچ کر آنسو باہر آنے سے روکے تھے۔۔

ابو کی یاد آرہی تھی۔۔اپنا کمرہ یاد آرہا تھا۔۔

"آپ ہوتے تو ایسا کچھ بھی نہ ہوتا ابو۔۔میں آپ کے پاس ہوتی۔۔ہم مل کر رہتے۔۔کبھی جدا نہ ہوتے۔۔"
نمی میں گھلی آواز بلکل دھیمی سی تھی۔۔

یوں جیسے کوئی چھوٹا بچہ شکوہ کرتا ہے۔۔

نظریں چاروں طرف گھمائے اس نے کمرہ دیکھا۔۔جو بے حد نفیس تھا بلکل اپنے مالک کی طرح۔۔

سر کاؤچ کے بازو پر رکھ کر اس نے آنکھوں کو سکون دینے کی خاطر موند لیا۔۔

ڈریسنگ کے سامنے کھڑی وہ اپنے بالوں پر برش پھیر رہی تھی۔۔برش پھیر کر اس نے بالوں کو ایک جھٹکے سے آگے سے پیچھے لاتے کمر پر پھینکے تھے۔۔

بیڈ پر دراز بظاہر لیپ ٹاپ پر مصروف عبداللہ نے اسکی ادا کو بڑی فرصت کے ساتھ ملاحظہ کیا تھا۔۔

اب وہ اپنی جیولری سمیٹ کر باکس میں رکھ رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

وہ ابھی بھی نکاح پر پہنے کپڑوں میں ملبوس تھی۔۔

ڈوپٹہ اتار کر بیڈ پر رکھا تھا۔۔

باکس دراز میں رکھتی وہ سیدھی ہوئی۔۔بالوں کو سمیٹ کر وہ جوڑے کی شکل میں دینا چاہ رہی تھی مگر کھلے بال اسکے پچھلے گلے کی ڈوریوں کے ساتھ الجھ گئے۔۔

کھنچاؤ پر اس کے منہ سے سی کی آواز نے عبداللہ کو ہوش میں لایا تھا۔۔

لیپ ٹاپ پرے رکھتا وہ اسکی جانب آیا۔۔

نرمی کے ساتھ اسکی کلائیوں سے پکڑ کر اسکے بازوؤں کو نیچے کیا۔۔

بالوں کو ایک کندھے پر ڈال کر ڈوریوں میں پھنسے بالوں کو بنا عنایہ کو تکلیف دیے آزاد کروا دیے۔۔

عنایہ اپنے پیچھے کھڑے عبداللہ کا عکس شیشے میں دیکھ رہی تھی۔۔دونوں کی آنکھیں ملی تھیں اور پھر دونوں کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑی تھی۔۔

"شکریہ۔۔"

ہلکی سی آواز میں بولی۔۔

"شکریہ کی ضرورت نہیں۔۔البتہ۔۔"

وہ چپ ہوا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"البتہ۔۔؟"

"ایسی خوبصورت غلطیاں کرتی رہا کرو۔۔میں ہمیشہ انہیں سدھارنے کیلئے موجود ہوں گا۔۔"
اسکو اپنے حصار میں لئے بولتا وہ عنایہ کو کھکھلانے پر مجبور کر گیا۔۔

"میں سوچ رہی ہوں بال کٹوا دوں۔۔بہت لمبے ہو چکے ہیں۔۔کبھی کبھار سنبھالے نہیں جاتے۔۔"
اسکا عکس دیکھتے عنایہ بولی۔۔

ناولز حب

"بلکل بھی نہیں۔۔"

"لیکن۔۔"

"میں نے کہا نا۔۔ایسا سوچنا بھی مت۔۔اچھے لگتے ہیں مجھے تمہارے بال۔۔"
حصار مزید تنگ ہوا تھا۔۔اور اسکے ساتھ عنایہ کی دھڑکنیں بھی۔۔
زرا سا سر کو جھکاتے عبداللہ نے منہ اسکی گردن میں چھپایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"عبداللہ۔۔مم۔۔میں نے چینج کرنا ہے۔۔"

اسکی قربت میں وہ ہمیشہ کی طرح پگھل رہی تھی۔۔

عبداللہ کی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا تھا۔۔وہ ہنوز پہلی سی پوزیشن میں کھڑا اسکی دھڑکنیں بڑھا رہا تھا۔۔

"عبداللہ۔۔"

آواز سرگوشی نما ہوئی تھی۔۔

"شششش۔۔سکون کا سانس لینے دو یار۔۔"

اسکے مطالبے پر وہ خاموش ہو گئی۔۔

چند لمحے مزید وہ اسکے گرد حصار باندھے کھڑا رہا۔۔پھر اس نے سر کو اٹھائے عنایہ کو دیکھا جو دم سادھے اسی کو دیکھ رہی تھی۔۔

پیچھے سے ہی چہرہ آگے لاتے عبداللہ نے اسکا گال چوم لیا۔۔

"جاؤ لباس بدل لو۔۔"

حصار کھولے وہ پیچھے ہٹا۔۔

www.Novelshub.pk

آؤ دیکھا نہ تاؤ دیکھا کے مصداق وہ تیزی سے واش روم میں بند ہوئی تھی۔۔

بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ ہنس دیا۔۔بیڈ کی جانب بڑھتا وہ دوبارہ سے لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔

رات کے پچھلے پہر وہ گھر میں داخل ہوا تھا۔۔

فیکٹری میں نائٹ شفٹ میں کام کرنے والے ورکرز کے درمیان کچھ چپقلش کی بنا پر عین وقت پر اسے فیکٹری کیلئے نکلنا پڑا۔۔گھر میں کسی کو بھی بتا کر وہ پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

مدھم روشنیوں میں ڈوبا ہال بلکل خاموش تھا۔۔اسے بھوک لگی تھی۔۔مگر اس وقت کھانا کون گرم کرتا۔۔

کچن میں جانے کا ارادہ ملتوی کرتا وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا۔۔

سب سے پہلے نظروں کے سامنے کاؤچ پر، عروسی لباس میں ملبوس سویا وجود نظر آیا۔۔

وہ ٹھہرا تھا۔۔بھنویں اوپر کو اٹھی تھیں۔۔

وہ کیسے بھول گیا۔۔اب اس کمرے میں اسکی ایک عدد بیوی بھی موجود ہو گی۔۔

دروازہ لاک کرتا وہ اسکے نزدیک گیا۔۔

www.Novelshub.pk

کاؤچ کے بازو پر سر رکھے وہ ہر چیز سے بیگانہ پڑی سو رہی تھی۔۔ٹانگیں کاؤچ پر ہونے کے باعث لہنگا آدھا زمین پر لگ رہا تھا۔۔اتنے سے قد کے ساتھ وہ کاؤچ پر آرام سے ایڈجسٹ ہو گئی تھی۔۔

ڈوپٹہ سیٹ ہونے کے باعث ہنوز سر پر ٹکا تھا۔۔

نوریز کے نظریں اسکے چہرے پر پڑی تھیں۔۔

بڑی اور ہرنی نما لمبی آنکھیں اس وقت بند تھیں۔۔اسکا چہرہ گولائی میں تھا۔۔جو سوتے وقت مزید معصوم لگ رہا تھا۔۔

میک اپ بلکل برائے نام تھا جو اتنے گھنٹوں کے بعد مزید مٹ چکا تھا۔۔

ہاتھ کمر پر باندھے کھڑا نوریز فرصت سے شہر بانو کا جائزہ لینے میں مصروف تھا۔۔

ہلکی سی مسکراہٹ لبوں کے کناروں پر آئی تھی۔۔

ایک دم اپنی مسکراہٹ کو محسوس کرتا وہ ہوش میں آیا۔۔نظریں ہٹا کر وہ چینج کرنے کی غرض سے ڈریسنگ کی طرف بڑھ گیا۔۔

ٹی شرٹ اور ٹراوزر پہن کر وہ بنا شہر بانو کو دیکھے بیڈ کی طرف آیا۔۔کمرے کی لائٹ بند کر کے لیمپ کو روشن کرتا وہ بیڈ پر دراز ہو گیا۔۔

بیڈ پر چت لیٹے نظریں کمرے کی سیلنگ پر تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"تو بلآخر ماں جی کی خواہش پوری ہو ہی گئی۔۔اور اب۔۔اب کیا ہو گا۔۔وہ میرے ساتھ کیسے ایڈجسٹ کر پائے گی یا میں اسکے ساتھ کیسے نارمل رہ سکوں گا۔۔

کہاں میں نوریز کمال انتیس سال کا ایک میچور مرد اور کہاں وہ انیس سال کی چھوٹی سے لڑکی۔۔مطلب صرف انیس س۔۔

اگر نکاح سے پہلے اسے معلوم پڑتا تو یقیناً وہ انکار کر دیتا۔۔

اپنے سے کئی برس چھوٹی لڑکی کے ساتھ وہ کیسے اپنی زندگی گزار سکتا تھا۔۔بلاشبہ وہ بہت خوبصورت تھی مگر ان سب کے علاوہ وہ نوریز سے چھوٹی تھی۔۔"

سر اٹھائے اس نے سوئی ہوئی شہر بانو کو دیکھا۔۔

انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے ماتھے کو مسل کر وہ کروٹ لئے لیٹ گیا۔۔

آنکھیں بند تھیں۔۔پر دماغ جاگا تھا۔۔

"اتنے بھاری لباس میں ایک ہی کروٹ پر وہ کیسے ساری رات رہے گی۔۔"

ایک سوچ دماغ میں آئی تھی۔۔

"جیسے بھی رہے تمہیں کیوں فکر ہو رہی ہے نوریز۔۔"

بند آنکھوں کے ساتھ ہی اس نے سر جھٹکا تھا۔۔

چند لمحے مزید سرکے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

آنکھیں وا ہوئی تھیں۔۔

گہرا سانس بھر کر وہ اٹھ بیٹھا۔۔

"کیا مصیبت ہے یار۔۔"

بیڈ سے اٹھ کر وہ شہر بانو تک آیا۔۔

وہ ہنوز سکون سے نیند کی وادیوں میں گم تھی۔۔

"آ۔۔ایک منٹ اسکا نام کیا تھا۔۔"

نوریز کمال اپنی بیوی کا نام بھول چکے تھے۔۔

ناولز حب

"ہیلو۔۔اٹھ جاؤ۔۔"

مقابل میں کوئی جنبش پیدا نہیں ہوئی تھی۔۔

"اٹھ جاؤ لڑکی۔۔"

دانت پیسے تھے۔۔

اب کی بار بھی نہ جاگنے پر نوریز نے ہولے سے اسکے کندھے کو پکڑ کر ہلایا۔۔

وہ ایک دم اچھل کر جاگی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

اسکے اچھلنے پر نوریز دو قدم پیچھے ہوا۔۔
پکی نیند سے جاگے اس نے نیم غنودگی والی آنکھوں سے نوریز کو دیکھا۔۔
جب حواس بلکل بیدار ہوئے تو وہ فوراً سے اٹھ بیٹھی۔۔

"کیا اب لال گٹھری بنے رہنے کا ارادہ ہے۔۔اٹھو اور چینج کرو انہیں۔۔"
شہر بانو نے حیرانگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"پتا نہیں چلا کب آنکھ لگ گئی۔۔"

ناولز حب

"کوئی بات نہیں۔۔ڈریسنگ روم وہ سامنے ہے۔۔مجھے یقین ہے ماں جی نے تمہارے کپڑے رکھ دیے ہوں گے۔۔"
اپنی بات کہہ کر وہ دوبارہ بیڈ کی جانب بڑھ گیا۔۔
لہنگا سنبھال کر اٹھتی وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ڈریسنگ میں بند ہو گئی۔۔

آدھے گھنٹے میں بھاری کپڑوں سے چھٹکارے کے بعد اس نے ہلکی پھلکی سی قمیض شلوار پہن لی۔۔
کمرے میں داخل ہوتے نظریں مدھم روشنی میں سوئے نوریز کی جانب گئیں۔۔

www.Novelshub.pk

وہ کروٹ کے بل سویا تھا۔۔

اسکے چوڑے شانے شہر بانو کے سامنے تھے۔۔

بیڈ کی سائیڈ خالی تھی۔۔ مگر جھجھک سی تھی۔۔

بیڈ کو رد کرتی وہ دوبارہ سے کاؤچ پر لیٹ گئی۔۔

اپنا دوپٹہ سر سے پاؤں تک رکھے اس نے خود کو بلکل ڈھانپ سا دیا۔۔

سر اٹھا کر نوریز کو دیکھا۔۔

وہ سو رہا تھا۔۔

سر بازو پر رکھتی وہ بھی سونے کی خاطر آنکھیں موند گئی۔۔

ناولز حب

"مجھے یقین نہیں آ رہا نوریز کہ تم اپنی شادی کے دوسرے دن ہی آفس جا رہے ہو۔۔"

ماتھے پر بل ڈالے روزینہ اسے ڈانٹ رہی تھیں۔۔

وہ دونوں اس وقت ناشتے کے ٹیبل پر موجود تھے۔۔

"کام بہت ہیں ماں جی۔۔ ایک دن بھی ویسٹ نہیں کر سکتا۔۔"

www.Novelshub.pk

دھیان ناشتے کی جانب تھا۔۔

"تمہاری بیوی کیا سوچے گی۔۔رات بھی تم چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔"

"اسکی سوچنے والی عمر ہے ماں جی۔۔؟ صرف انیس سال کی ہے وہ۔۔فار گاڈ سیک۔۔مجھے لگا تھا آپ کی پسند ہے تو یقیناً بہترین ہو گی۔۔"

چمچ پلیٹ پر رکھتا وہ روزینہ کی جانب سیدھا ہوا تھا۔۔

"تو کیا بہترین نہیں ہے۔۔اچھی خاصی شکل و صورت والی ہے۔۔"

نوریز نے حیرانگی سے انکی جانب دیکھا۔۔

"شکل و صورت نہیں۔۔عمر دیکھیں اسکی۔۔مجھے اچھا نہیں لگ رہا ہے ماں جی۔۔میں اس سے بہت بڑا ہوں۔۔کیسے چل پائے گی وہ میرے ساتھ۔۔کیسے ہو گی ہمارے درمیان انڈر سٹینڈنگ۔۔
مجھے لگا تھا آپ نے کوئی مجھ جیسی میچور لڑکی پسند کی ہو گی۔۔مگر مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ میں نے لڑکی کے بارے میں پوچھا کیوں نہیں۔۔"

وہ اپنی ماں کے سامنے سخت لہجہ بھی پست کئے بیٹھا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

روزینہ نے سر نفی میں ہلایا۔۔

"نوریز وہ چاہے کم عمر ہے مگر اب اسکی شادی ہو گئی ہے۔۔اور شادی کے بعد ہر لڑکی سمجھدار ہو جاتی ہے۔۔ایک ہی دن میں تم کیسے اسکے بارے میں یہ رائے قائم کر سکتے ہو۔۔وہ بہت سمجھدار ہے۔۔تم یہ منفی خیالات اپنے دل سے نکال کر پورے خلوص کے ساتھ اسکے ساتھ اپنا رشتہ نبھاؤ۔۔
وہ بناماں باپ کی بچی ہے۔۔ سختی سے گریز کرنا۔۔اگر کوئی بات بری لگ بھی جائے تو نظر انداز کر دینا یہی سوچ کر کہ۔۔

ناولز حب

"کہ میں بڑا ہوں۔۔یا اللہ۔۔"
روزینہ کی بات کاٹتا وہ بولا۔۔
روزینہ کھل کر مسکرا دیں۔۔

"اچھا چھوڑو یہ سب مت جاؤ آج۔۔سیف ہے ناں وہ سنبھال لے گا کام۔۔"

"گھر رہ کر کیا کروں گا۔۔بیوی کے پلو سے چپکا رہوں۔۔"
اسکے خراب موڈ پر روزینہ کو ہنسی آ رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

آہٹ پر روزینہ نے گردن موڑے دیکھا۔۔

شہر بانو سیڑھیاں اتر کر ان سے کچھ دور کھڑی ہوئی۔۔روزینہ کے دیکھنے پر وہ مسکرا دی۔۔

"آجاؤ میرا بیٹا۔۔ناشتہ کرلو۔۔"

ہاتھ اسکی جانب پھیلائے اپنی جانب بلایا۔۔

روزینہ کی آواز پر نوریز نے بھی انکی نظروں کی سمت دیکھا۔۔

سکن کلر کی پاؤں کو چھوتی فراک پر ملٹی رنگ کی چُنری اوڑھ رکھی تھی۔۔پاؤں میں ملٹی کھسہ تھا اور چہرہ کسی بھی زیبائش سے عاری تھا۔۔

واپس گردن موڑتے نوریز نے گہرا سانس بھرا۔۔

ٹیبل تک پہنچ کر سلام کرتی وہ روزینہ کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی۔۔

اسکے بیٹھتے ہی نوریز کرسی سے اٹھا تھا۔۔

"میرا ناشتہ ہو گیا۔۔میں نکلتا ہوں اب۔۔پلیز سیف کو جلدی جگا کر بھیج دیجئے گا۔۔"

روزینہ کی جانب دیکھتا وہ بول رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

کوٹ پہننے کے دوران بات کرتے اس نے شہر بانو کی توجہ کو کھینچا۔۔

گرے ڈریس سوٹ میں ملبوس وہ شاندار دکھائی دے رہا تھا۔۔بازو کو جھٹکا دیتے اس نے گھڑی میں وقت دیکھا۔۔

وہ یک ٹک اسے دیکھ رہی تھی۔۔

بھابھی سہی کہتی تھیں۔۔

"اتنے شاندار مرد کو بھلا مجھ جیسی لڑکی میں کیا نظر آئے گا۔۔"

والٹ اور موبائل جیب میں اڑستے اس نے ٹیبل سے گاڑی کی چابیاں پکڑیں۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی نظر سامنے اٹھی۔۔

نظریں ملی تھیں۔۔

نوریز کو حیرت ہوئی تھی۔۔

اسکی نظروں میں جانے کیسے تاثرات تھے۔۔

ایک سیکنڈ۔۔

دو سیکنڈ۔۔

تین سیکنڈ۔۔

اور پھر شہر بانو نے نظریں جھکا لیں۔۔

www.Novelshub.pk

اسکا جھکا سر دیکھتا وہ روزینہ کے سر پر بوسہ دیتا دروازے کی جانب چل دیا۔۔

شہر بانو نے پھر سے نظریں اٹھائے اسے دیکھا تھا۔۔

وہ دروازہ پار کر چکا تھا۔۔

روزینہ اسکی نظروں کا زاویہ دیکھتی مسکرا دیں۔۔

"ناشتے میں کیا لیتی ہو۔۔؟"

آواز پر اس نے ہڑبڑا کر انکی جانب دیکھا۔۔

ناولز حب

"کچھ بھی۔۔میں خود لے لوں گی۔۔آپ پلیز مت اٹھیے گا۔۔"

"ارے نہیں بچے۔۔کل ہی تو آپ آئے ہو۔۔"

"کوئی بات نہیں۔۔مجھے اچھا لگے گا۔۔بلکہ معذرت میں جلدی نیچے نہیں آ سکی۔۔"

روزینہ کھل کر مسکرائی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"یہ تمہارا گھر ہے۔۔جب مرضی جاگو۔۔نوریز اور میں جلدی اٹھ جاتے ہیں اور ناشتہ بھی جلدی کر لیتے ہیں۔۔سیف کی روٹین کا کچھ پتا نہیں۔۔ کبھی ہمارے ساتھ کر لیتا ہے اور کبھی ہمارے بعد۔۔"
ٹیبل سے اٹھتیں وہ بول رہی تھیں۔۔شہر بانو بھی انکے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"میں بھی گھر میں جلدی جاگ جاتی تھی۔۔ابو ناشتہ جلدی کرتے تھے اور انہی کے ساتھ مجھے بھی عادت ہو گئی ۔۔"
انکے ساتھ چلتی وہ بول رہی تھی۔۔
روزینہ مسکرا دیں۔۔

ناولز حب

"فرحت آجکل زرا گاؤں گئی ہے۔۔اس لئے کچن کا کام میں نے سنبھال رکھا ہے۔۔ویسے بھی آفس نہ جاؤں تو کھانا خود ہی بناتی ہوں۔۔تم بتاؤ کیا کھاؤ گی۔۔"
وہ دونوں وسیع کچن کے وسط میں کھڑی تھیں۔۔

"آپ مجھے سب چیزوں کا بتا دیں ماں جی۔۔میں خود بنا لوں گی۔۔"
اسکے منہ سے ماں جی سنتے روزینہ مسکرا دیں۔۔

www.Novelshub.pk

"بہت اچھا لگا کہ تم نے مجھے ماں کہا۔۔"

"آپ میری ماں ہیں۔۔تو آپ کو ماں ہی کہوں گی ناں۔۔"
روزینہ نے اسکی تھوڑی کو پیار سے چھوا۔۔

"آجاؤ۔۔تمہیں سب چیزوں کا بتادوں۔۔"
شہر بانو مسکراتی انکے ساتھ کیبنٹ کی جانب بڑھ گئی۔۔

ناولز حب

کچن میں داخل ہوتا وہ رکا تھا۔۔
شہر بانو کی اسکی جانب کمر تھی۔۔

قدم اسکی جانب اٹھاتا وہ اس پہنچا۔۔
اپنے پاس کسی کی موجودگی محسوس کرتی وہ ایک دم پیچھے ہٹی۔۔

سیف کی آنکھیں اسے دیکھ کر شرارت سے چمکی تھیں۔۔

"اوہ۔۔مجھے لگا فرحت بی بی آج تیار ہو کر آئی ہیں۔۔"

شرارتی مسکراہٹ سجائے وہ بولا۔۔

شہر بانو سر ہلاتی باؤل میں انڈہ پھینٹنے لگی۔۔

سیف اسے یک ٹک دیکھ رہا تھا۔۔ بھنویں سوچنے والے انداز میں سکیڑی تھیں۔۔

"مجھے کیوں لگ رہا ہے جیسے میں نے آپ کو کہیں دیکھا ہے۔"

اسکی بات پر شہر بانو نے اسکے تفشیشی تاثرات والے چہرے کو دیکھا۔۔

"آلہ دین کے چراغ والے جن۔۔"

ہونٹوں کے کونوں پر مسکراہٹ تھی۔۔

سیف کا منہ واہ ہوا تھا۔۔

"ڈونٹ ٹیل می کہ۔۔تم وہ سڑک والی لڑکی ہو۔۔"

www.Novelshub.pk

"شہر بانو نام ہے میرا۔۔"
مسکرا کر بتایا۔۔

"نام سے ہی بھولی بانو ہو بس۔۔باتوں سے تو تم گولی بانو ہو۔۔"
فریزر کھولتا وہ بولا۔۔
شہر بانو بغیر برا منائے ہنس دی۔۔

کچن میں داخل ہوتیں روزینہ نے دونوں کو مسکرا کر دیکھا۔

"سیف ناشتہ کرو اور آفس کیلئے نکلو۔۔نوریز غصہ کرے گا۔۔"
کرسی پر بیٹھے وہ بولیں۔۔

"یا مولا۔۔ہر پاسے نوریز دا رولا۔۔"
انکھیں گھماتا وہ بھی روزینہ کے ساتھ دھپ کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔
شہر بانو اسکی بات پر ہنس دی۔۔

www.Novelshub.pk

"بھولی بانو یہ زرا اپنے مجازی خدا کو ٹھیک کر دو یار۔۔بہت ظالم ہے۔۔"
ٹیبل پر ناشتہ رکھتی بانو کا دل مجازی خدا پر دھڑکا تھا۔۔

"سیف۔۔بھابھی کہو۔۔بڑے بھائی کی بیوی ہے بڑا رشتہ ہے۔۔"
تنبیخ انداز پر سیف ہنسا۔۔

"ماں جی چھوٹی ہے مجھ سے۔۔بھابھی ہے مگر میں اسے بانو ہی کہوں گا۔۔کیوں بھولی بانو کوئی مسئلہ تو نہیں۔۔اگر ہو بھی تو میرا مسئلہ نہیں۔۔"
ناشتے سے انصاف کرتا وہ ساتھ ساتھ بول رہا تھا۔۔
شہر بانو سر نفی میں یہ ہلائے مسکرا دی۔۔

آفس سے واپسی پر وہ گرنے کے انداز میں ہال میں پڑے صوفے پر بیٹھا۔۔سر کی پشت صوفے پر ٹکائے آنکھیں بند کئے ہوئے تھیں۔۔
چند لمحے سر کے تھے جب دھیمی سی آواز نے اسکی توجہ کھینچی۔۔

"پانی۔۔؟"

آواز پر آنکھیں کھولے اس نے سامنے کھڑی شہر بانو کو دیکھا۔۔

نظریں گلاس پر رکھے وہ اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔

وہ صبح والے کپڑوں میں ہی ملبوس تھی۔۔

ایک نظر اس پر ڈالتے اس نے گلاس اسکے ہاتھ سے تھام لیا۔۔

"شکریہ۔۔"

سنجیدہ لہجہ تھا۔۔

شہر بانو نے نظریں اٹھائے اسے دیکھا۔۔

صبح کے سلیقے کے ساتھ بنے ہوئے بال اب قدرے بکھر کر اسکے ماتھے پر پڑے تھے۔۔

وہ تھکا ہوا ہونے کے باوجود شہر بانو کو پیارا لگا تھا۔۔

پیارا۔۔مجھے۔۔؟

کیا واقعی ایک انسان آپ کی توجہ اتنی جلدی کھینچ لیتا ہے۔۔زندگی میں ایک ابو کے علاوہ اسے کوئی شخص پیارا نہیں لگا تھا۔۔اپنا بھائی بھی نہیں۔۔

تو پھر یہ کیوں۔۔؟

www.Novelshub.pk

محرم ہے اسلئے۔۔؟

میں اسکے نکاح میں ہوں۔۔اسکی بیوی ہوں اسلئے۔۔؟

اپنی سوچوں کی محور میں کھوئے یک ٹک اسے دیکھتے شہر بانو نے تھوک نگلا تھا۔۔

اسکے سامنے بیٹھا نوریز قدرے حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

وہ اسے دیکھ رہی تھی۔۔مگر وہ اسے نہیں دیکھ رہی تھی۔۔

ہاں کیوں کہ وہ نوریز کی نظروں کے باوجود نظریں نہیں ہٹا رہی تھی۔۔

صبح بھی وہ اسے دیکھ رہی تھی۔۔

یا خدا یہ چھوٹی لڑکی۔۔مجھے کنفیوز کر رہی ہے۔۔

ناولز حب

"میرے خیال میں پانی کی ضرورت مجھ سے زیادہ تمہیں ہے۔۔"

اسکے سامنے کھڑا ہوتا وہ قدرے بلند آواز میں بولا۔۔جو شہر بانو کو ہوش کی دنیا میں واپس لایا تھا۔۔

سر جھٹکتی وہ دو قدم پیچھے ہوئی۔۔

نظریں اب ہال میں موجود ہر چیز پر تھی سوائے سامنے کھڑے نوریز کے۔۔

"اسے پکڑو۔۔اور پیو۔۔"

www.Novelshub.pk

آدھا پانی کا گلاس اسے تھمایا۔۔

شہر بانو نے حیرانگی سے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔۔

"کھوئے رہنا اچھی عادت نہیں ہے۔۔کسی کی نظروں میں تو بلکل نہیں۔۔کافی خطرناک نتائج ہو سکتے ہیں۔۔"

گلاس اسکے ہاتھ میں دیتا وہ سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا۔۔

پیچھے کھڑی شہر بانو نے دانت پیستے پانی کا گلاس خالی کیا تھا۔۔

"ہاں ہاں۔۔اور دیکھو اسکی آنکھوں میں۔۔چلے گئے ناں شرمندہ کر کے۔۔یا اللہ کیا سوچتے ہوں گے۔۔اتنی بے باک ہوں۔۔"

گلاس شیلف پر رکھ کر اس نے گالوں پر ہاتھ رکھ کر سرخی مٹانے کی خاطر زور سے دبایا۔۔

"کمرے میں کیسے جاؤں گی۔۔"

سوچتے ہوئے وہ روہانسی ہوئی تھی۔۔

"ایک منٹ میرا بھی کمرہ ہے وہ۔۔انتی جھجھک کیوں رہی ہوں میں۔۔"

سر جھٹکتی وہ ڈوپٹہ ٹھیک کرتی کچن سے باہر نکل گئی۔۔

www.Novelshub.pk

کمرے میں داخل ہوتے ہی نظر جائے نماز پر کھڑے نوریز کی جانب اٹھی۔۔
وہ ٹھٹھکی تھی۔۔
اسکے چہرے کی ایک سائیڈ اسکی جانب تھی۔۔
کسی ٹرانس کی کیفیت میں وہ اسے دیکھتی کاؤچ پر بیٹھ گئی۔۔
وہ تشہد میں بیٹھا تھا۔۔
شہر بانو اسکے چہرے کے ایک ایک نقوش کو غور سے دیکھ رہی تھی۔۔
اس وقت نماز کی حالت میں وہ اسے دنیا کا خوبصورت مرد لگا تھا۔۔
محض ایک دن کی بات تھی اور شہر بانو کو محسوس ہو رہا تھا، وہ اس شخص کی اسیر ہو رہی تھی۔۔
خیالوں میں کھوئے ہی کب نوریز نماز مکمل کر کے جائے نماز اٹھاتا کھڑا ہوا اور کب وہ سر سے ٹوپی اتار کر اسے کے سامنے رکا۔۔اسے کچھ محسوس نہیں ہو سکا۔۔
نوریز کے گلا کھنکارنے کی آواز پر وہ آنکھوں کو بند کر کے کھولتی کھڑی ہوئی۔۔

"تمہاری طبیعت ٹھیک ہے۔۔؟
اسکے چہرے کو دیکھتے سنجیدگی سے پوچھا۔۔

www.Novelshub.pk

شہر بانو نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

"سوئی کیوں نہیں ابھی تک۔۔؟"

"آپ کا انتظار کر رہی تھی۔۔"
اسکے جواب پر نوریز نے بھنویں اچکائی تھیں۔۔

"میرا انتظار کیوں۔۔؟"

"ماں جی بتا رہی تھیں کہ آپ کھانا گھر آ کر کھاتے ہیں۔۔ آپ کو کھانا دینے کی خاطر جاگ رہی تھی۔۔"
نوریز کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی۔۔
مڑ کر وہ دروازے کی جانب بڑھا۔۔
شہر بانو بھی اسکے قدم پر قدم رکھتی اسکے پیچھے ہولی۔۔

"تمہیں تکلف کی ضرورت نہیں تھی۔۔ سیف مجھے کھانا دے دیتا۔۔"

www.Novelshub.pk

"سیف آپکی بیوی نہیں ہے۔۔"

جانے کیسے اسکے منہ سے پھسل گیا۔۔

آنکھیں وا اور منہ سختی سے بند کئے وہ رکی۔۔

نوریز نے گردن موڑ کر اسکی جانب دیکھا۔۔جواب اپنی بات پر پچھتا رہی تھی۔۔

سر نفی میں ہلاتا وہ دوبارہ مڑ گیا۔۔

پیچھے کھڑی شہر بانو نے سر پر ہاتھ مارا تھا۔۔

زبان نہ رکنے والی عادت۔۔

اسکے کمرے سے جاتے ہی وہ بھی گہرا سانس بھرتی کمرے سے نکل گئی۔۔

ناولز حب

سگریٹ کا دھواں پورے کمرے میں چھایا ہوا تھا۔۔ٹیبل پر پڑا ایش ٹرے سگریٹ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے بھر چکا تھا۔۔

ادھ جلا سگریٹ ہاتھ میں پکڑے وہ بے خیالی میں سامنے لگی سکرین کو دیکھ رہی تھی۔۔

آنکھیں نیم وا اور سرخ تھیں۔۔

شکن آلود کپڑے اور بکھرے بال اسکے رت جگے کا پتا دے رہے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

"پچھلے دو گھنٹوں سے یہاں بیٹھا تمہیں سگریٹ پھونکتے دیکھ رہا ہوں۔۔کچھ منہ سے بولو ہوا کیا ہے۔۔"
اسکی حالت دیکھتا پاس بیٹھا شخص بولا۔۔

"اس نے شادی کر لی فیروز۔۔"
بے تاثر سا لہجہ تھا۔۔
فیروز نے حیرانگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"نتاشا نو اب ایک لڑکے کے پیچھے رات سے روگ لگائے بیٹھی ہے۔۔"
وہ اسکی حالت دیکھ کر حیران ہو رہا تھا۔۔

"میں نے زندگی میں پہلی مرتبہ کسی کو پسند کیا تھا فیروز۔۔اور میں اسے کسی بھی قیمت پر حاصل کرنا چاہتی تھی
۔۔"
سگریٹ پھینکتی وہ چیخی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"وہ کوئی عام شخص نہیں ہے جو نتاشا نواب کی خوبصورتی کا اسیر ہو جاتا۔۔تم نے شاید اسے اپنے عاشقوں کی طرح سمجھ لیا تھا۔۔"

طنزیہ لہجہ تھا۔۔نتاشا نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔

"چلے جاؤ تم یہاں سے۔۔تم جیسا دوست نہیں چاہیے مجھے۔۔"

وہ اٹھ کر جانے لگی جب فیروز نے اسکی کلائی سے تھامتے واپس صوفے پر بٹھایا۔۔

"کیا تم واقعی سنجیدہ ہو۔۔یا یہ صرف وقتی کشش ہے۔۔؟"

اب کی بار وہ سنجیدگی سے سوال کر رہا تھا۔۔

"میں نوریز کے معاملے میں بلکل سنجیدہ ہوں۔۔میں اسے پانے کی خاطر کچھ بھی کر سکتی ہوں فیروز۔۔مجھے صرف نوریز چاہیے۔۔"

فیروز کو اسکی آنکھوں میں ایک جنون نظر آیا تھا۔۔

"اسکی شادی ہو چکی ہے۔۔بہتر ہے کہ تم موو آن کر جاؤ۔۔"

www.Novelshub.pk

"شادی کا نام مت لو۔۔میرے دل میں درد سا اٹھتا ہے۔۔میں کیسے اسے کسی اور کے ساتھ برداشت کروں گی۔۔وہ جانتا بھی تھا کہ میں اس میں دلچسپی لیتی ہوں۔۔اسکے نظر انداز کرنے کے باوجود بھی دل اسکی جانب ہمکتا تھا۔۔مگر اسے زرا برابر بھی میرے جذبات کا احساس نہیں ہوا فیروز۔۔"

آواز میں نمی گھلی تھی۔۔

قریب ہوتے فیروز نے اسکے کندھوں پر اپنا حصار بنایا۔۔

نتاشا آنسو بہاتی اسکے کندھے پر سر ٹکا گئی۔۔

"میں صرف یہ جانتا ہوں کہ اسکی شادی اسکی ماں کی مرضی سے ہوئی ہے۔۔عین ممکن ہے کہ اس میں اسکی رضامندی شامل نہ ہو۔۔"

اسکی بات پر نتاشا نے سر اسکے کندھے سے اٹھائے اسے دیکھا۔۔

"اسکی مرضی شامل ہو یا نہ ہو۔۔میں اس لڑکی کا حشر کر دوں گی فیروز۔۔نوریز مجھے ملے یا نہیں مگر نتاشا نواب کو ہمیشہ یاد رکھے گا۔۔"

دانت پیس کر بولتی وہ فیروز کو نیم پاگل لگ رہی تھی۔۔

"کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے سوچ لینا۔۔وہ بہت اوپر کی چیز ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

"آئی گو آڈیم۔۔دیکھ لوں گی میں سب کو۔۔"
آنسو گالوں سے رگڑتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"اور تم میرا ساتھ دو گے۔۔"
انگلی کا اشارہ فیروز کی جانب تھا۔۔

"میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔"
اسکا جواب سن کر سر اثبات میں ہلاتی وہ واشروم کی جانب بڑھ گئی۔۔
پیچھے بیٹھے فیروز نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

کچن میں کھانے کے ٹیبل پر وہ آمنے سامنے بیٹھے تھے۔۔
نوریز کھانے کے دوران گاہے بگاہے اس پر نظر ڈال رہا تھا جو خاموشی سے ٹیبل کی سطح پر انگلی سے نقشے کھینچ رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

اسے کھانا دے کر وہ بنا نوریز کے کہے ہی اسکے سامنے بیٹھ گئی۔۔

وہ حیران ہوا تھا۔۔وہ کیسے جانتی تھی اسے اکیلے بیٹھ کر کھانے کی عادت نہیں۔۔

مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ آج سارے دن میں روزینہ نے اسے نوریز کی بہت سی عادات کے بارے میں بتایا تھا۔۔جن میں ایک یہ بھی تھی۔۔

"کیا تم پڑھتی ہو۔۔؟"

نوریز نے خاموشی کو توڑا۔۔

شہر بانو نے ہاتھ روک کر اسے دیکھا جو پہلے سے اسی کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

ناولز حب

"ایف-ایس-سی کے امتحانات دیے ہیں۔۔"

اسکے جواب میں وہ حیران ہوا تھا۔۔اسکے خیال میں تو وہ پڑھتی نہیں تھی جبھی اسکی اتنی جلدی شادی کر دی گئی تھی۔۔

"اس شادی کو لے کر تمہارے ساتھ کوئی زبردستی تو نہیں کی گئی۔۔؟"

کھانے سے ہاتھ روکے وہ پوچھ رہا تھا۔۔

شہر بانو نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"نہیں۔۔"

"اتنی جلدی، اس عمر میں شادی کی کیا وجہ ہے۔۔؟"

"ابو کے انتقال کے بعد بھائی کو میرے حوالے سے بہت پریشانی تھی اسلئے اس رشتے کو انکار نہیں کر سکے۔۔"
جانے کیوں مگر نوریز کو اسکا لہجہ طنزیہ لگا تھا۔۔ مگر اسکا چہرہ بلکل بے تاثر تھا۔۔

"آگے پڑھائی کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔"
شہر بانو کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔ سارے خواب آنکھوں کے سامنے آئے تھے۔۔
گہری سانس بھرتے اس نے سر نفی میں ہلا دیا۔۔

"میرے یا میری فیملی کی طرف سے تمہاری پڑھائی کو لے کر کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔ تمہارا آگے پڑھنے کا ذہن بنے تو مجھے بتا دینا۔۔"

"آپکا شکریہ۔۔"

www.Novelshub.pk

ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا۔۔

ایک مرتبہ پھر سے ان کے درمیان خاموشی چھائی تھی۔۔

"کیا تم نے کھانا کھالیا۔۔؟"

نوالہ منہ میں ڈالے سوال کیا۔۔

"مجھے بھوک نہیں۔۔"

اسکی بات پوری ہونے سے پہلے ہی نوریز نے اپنی پلیٹ اسکے سامنے رکھی۔۔

"بھوک ہو یا نہیں۔۔ کھانا کسی قیمت نہیں چھوڑتے۔۔"

اسکی پلیٹ پر نظر رکھے شہر بانو نے سر ہلایا۔۔

"میں روم میں جارہا ہوں۔۔ تم ایزی ہو جاؤ۔۔"

کرسی گھسیٹ کر کھڑا ہوتا وہ دروازے تک پہنچا۔۔

"کھانا کھایا کرو۔۔ پہلے ہی نظر نہیں آتی۔۔ مزید زمین کے اندر پہنچ جاؤ گی۔۔"

www.Novelshub.pk

اسکی جانب دیکھتے اس نے بظاہر سنجیدہ لہجے میں کہا مگر اسکی آنکھوں میں شرارت صاف دکھائی دے رہی تھی۔۔
شہر بانو حیرانگی سے ایک نظر اسے دیکھتی سر جھکائے مسکرا دی۔۔

"تم نے اپنی کمپین کیلئے کن ماڈلز کو ہائر کیا ہے۔۔؟"
نوریز کے آفس میں وہ آمنے سامنے بیٹھے تھے۔۔
عبداللہ کی بات پر فائل بند کرتا وہ اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

"اس بارے میں سیف اور شہروز کو علم ہے بس۔۔ آپ بتائیں۔۔ اگر آپ دوبئ سے کسی کو ہائر کرنا چاہتے ہیں تو اٹس آل رائٹ ہم ڈسکس کر لیں گے اس بارے میں۔۔"

"جب بزنس پاکستان میں ہے تو ماڈلز دوبئ سے کیوں بلاؤں گا یار۔۔ ہاں بس لوکیشن کوئی بہت لاجواب ہونی چاہیے۔۔"
نوریز نے سر ہلایا۔۔

www.Novelshub.pk

"سب ٹھیک ہو گا انشاءاللہ۔۔"

"نتاشا بہت عرصے تک میرے برینڈ سے منسلک رہی ہے۔۔اور کافی اچھا تجربہ رہا ہمارا۔۔تمہارا کیا خیال ہے اس بارے میں۔۔"
عبداللہ کی بات پر نوریز کے چہرے پر بے زاری آئی تھی۔۔

"اسے میں کسی قیمت اپنے بزنس کے ساتھ منسلک نہیں کر سکتا عبداللہ۔۔وہ۔۔وہ بہت عجیب لڑکی ہے۔۔"
عبداللہ اسکی بے زاریت پر کھل کر ہنس دیا۔۔

"کہا بھی تھا۔۔وہ تمہیں پسند کرتی ہے۔۔"

"کم آن عبداللہ۔۔پہلے بھی کبھی اس میں دلچسپی نہیں تھی اور اب تو شادی شدہ ہوں۔۔"
آخر میں آواز سرگوشی نما ہوئی تھی۔۔عبداللہ پھر سے ہنس دیا۔۔

"تو۔۔کیسا جا رہا شادی شدہ زندگی کا سفر۔۔"

www.Novelshub.pk

نوریز نے اسے دیکھا۔۔

"کچھ بھی نہیں بدلہ سوائے ایک عدد وجود کی میرے کمرے کی موجودگی کے۔۔"
سر جھٹکتا وہ فائل کھول گیا۔۔

"تم خوش نہیں ہو۔۔مجھے تو شہر بانو بہت اچھی لگی تھی۔۔"

"خوش ہوں یا نہیں۔۔یہ نہیں جانتا۔۔اتنا جانتا ہوں کہ مطمئن ہوں۔۔
مجھے لگا تھا وہ کافی بچگانہ قسم کی ہو گی۔۔مگر وہ اچھی خاصی سمجھدار ہے۔۔"
وہ مسکرایا تھا۔۔
عبداللہ اسکے چہرے کے زاویے دیکھتا مسکرا دیا۔۔

"دل کھل رہے ہیں۔۔"
فائل سے سر اٹھائے نوریز نے بھنویں اچکائیں۔۔

"اتنی جلدی۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"وقت ہی کتنا لگتا ہے۔۔بس سامنے والا دل میں اترنا چاہیے۔۔"
عبداللہ کی بات پر اسکی آنکھوں میں کھوئی شہر بانو یاد آئی تھی۔۔
سر جھٹک کر وہ خیالوں سے باہر آیا۔۔

"ابھی ایسا کچھ نہیں ہے۔۔میں اسے وقت دے رہا ہوں۔۔وہ کافی چھوٹی ہے۔۔"

"اچھی بات ہے۔۔اچھے شوہر ثابت ہوگے۔۔"
عبداللہ کی بات پر وہ سر نفی میں ہلاتا مسکرا دیا۔۔

ناولز حب

وہ لیپ ٹاپ پر نظر رکھے ہوئے اپنے کام میں مصروف دکھائی دے رہا تھا جب دروازے پر دستک ہوئی۔۔

"سر نتاشا نواب آئی ہیں۔۔"
رسیپشنسٹ کے بتانے پر اس نے سوالیہ انداز میں بھنویں اچکائیں۔۔

www.Novelshub.pk

"کون سی نواب۔۔"

"سر نتاشا نواب۔۔"
وہ اشتیاق سے بتا رہی تھی۔۔

"وہی پوچھ رہا ہوں کون ہیں یہ اور کس سے ملنا چاہتی ہیں۔۔"
سیف کی بات پر وہ حیران ہوئی تھی۔۔

ناولز حب

"سر اتنی مشہور ماڈل ہیں۔۔ آپ کو نتاشا نواب کا نہیں پتا۔۔؟"
انداز ایسا تھا گویا اسے سیف کی لاعلمی پر افسوس ہوا ہو۔۔

"نہیں بھئی نہیں جانتا میں۔۔ کس سے ملنا ہے انہیں۔۔؟"

"نوریز سر سے۔۔"

www.Novelshub.pk

"وہ عبداللہ بھائی کے ساتھ جا چکے ہیں۔۔تم انہیں بتا دو۔۔"

سر ہلاتی وہ جانے کیلئے مڑی جب دوبارہ اسکی پکار پر رکی۔۔

"میں خود مل لیتا ہوں۔۔"

کرسی سے اٹھتا وہ والٹ اور موبائل پینٹ کی جیب میں ڈالتا آفس سے نکل گیا۔۔

ویٹنگ ایریا میں داخل ہوتے اسے ماڈ سکاٹ سی لڑکی ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھی دکھائی دی۔۔

وہ یہ چہرہ کئی مرتبہ سکرین پر دیکھ چکا تھا۔۔مگر نام سے انجان تھا۔۔

"جی کہیے میڈم۔۔"

آواز پر نتاشا نے موبائل سے سر اٹھائے سامنے کھڑے خوبرو سے لڑکے کو دیکھا۔۔

اسے دیکھتی وہ کھڑی ہوئی۔۔

"میں نتاشا نواب ہوں۔۔نوریز کمال سے ملنا چاہتی ہوں۔۔"

"وہ آفس سے جا چکے ہیں۔۔"

سیف کے بتانے پر اس نے افسوس سے سر ہلایا۔۔

www.Novelshub.pk

"کہاں۔۔گھر۔۔؟کیا مجھے انکے گھر کا ایڈریس مل سکتا ہے۔۔وہ میرا فون بھی نہیں اٹھا رہے۔۔"
اسکی بے تاب سے انداز پر سیف نے بھنویں اچکائیں۔۔

"میں انکی اجازت کے بغیر آپ کو انکا ایڈریس نہیں دے سکتا۔۔البتہ آپکا پیغام دے دوں گا۔۔"
سنجیدہ لہجے پر نتاشا نے سر ہلایا۔۔

"تھینک یو۔۔کیا آپ انکے سیکرٹری ہیں۔۔"
سیکرٹری کے نام پر سیف نے برا سا منہ بنایا تھا۔۔
ایک بھائی تھا جو کچھ نہیں سمجھتا تھا۔۔اور اب لوگ بھی شامل ہو گئے۔۔

"نہیں میں چپڑاسی ہوں یہاں کا۔۔"
تنک کر بولتا وہ ویٹنگ ایریا سے باہر نکل گیا۔۔
نتاشا نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔
حلیے سے تو اچھا خاصہ لگ رہا تھا۔۔
سر جھٹکتی وہ وہاں سے نکل گئی۔۔

www.Novelshub.pk

ریسیپشن کے سامنے پہنچ کر وہ رکی۔۔

کچھ سوچ کر وہ آگے بڑھی۔۔

"یہ جو مجھ سے مل کر گئے ہیں۔۔ کیا پوسٹ ہیں انکی۔۔"

"سیکنڈ باس کہہ لیں۔۔ نوریز سر کے چھوٹے بھائی۔۔"

لڑکی کے بتانے پر نتاشا نے حیرانگی سے اسکے آفس کے دروازے کو دیکھا۔۔

سر نفی میں ہلاتی وہ شکریہ ادا کرتی، آنکھوں پر گاگلز لگائے بلڈنگ سے نکل گئی۔۔

ناولز حب

"بھولی بانو۔۔ تم جاگ رہی ہو ابھی تک۔۔؟"

لاؤنج میں داخل ہوتے سیف نے شہر بانو کو بیٹھے دیکھ کر پکارہ۔۔

"ماں جی کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔ وہ ابھی اپنے کمرے میں گئی ہیں۔۔"

شہر بانو کے جواب پر اس نے سر ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"تمہارا دل لگ گیا یہاں۔۔؟"

"لگ جائے گا۔۔"

اسودہ سی مسکراہٹ تھی۔۔

سیف اسکا افسردہ سا چہرہ دیکھتا آگے بڑھا۔۔

ہاتھ ہولے سے اسکے سر پر رکھ کر تھپتھپایا۔۔

"کسی بھی چیز کی ضرورت ہو۔۔یا کوئی بھی بات تم شئیر کرنا چاہو تو اپنے بھائی کو بتا سکتی ہو تم۔۔تمہاری نند تو نہیں ہے۔۔مجھے ہی سمجھ لو۔۔"

پیار سے اپنی بات کہتا وہ آخر پر ہنسا تھا۔۔

شہر بانو بھی دل سے مسکرا دی۔۔

اس بڑے گھر کے لوگوں کے دل بھی بہت بڑے تھے۔۔

"کھانا لگاؤں آپ کے لئے۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"نہیں۔۔میں ڈنر اپنے دوستوں کے ساتھ ہی کر چکا ہوں۔۔"
مسکرا کر بتاتا وہ جانے لگا جب پھر سے اسکی پکار پر رکا۔۔

"وہ۔۔نوریز نہیں آئے ابھی تک۔۔"
ہچکچاہٹ کے ساتھ بتایا۔۔

"بھائی ابھی تک آئے نہیں۔۔؟ آفس سے تو بہت پہلے کے نکل چکے تھے۔۔"
جیب سے فون نکالتا وہ بول رہا تھا۔۔
فون کان سے لگاتا وہ کچھ دیر رکا۔۔شہر بانو اسی کے جواب کے انتظار میں اسے دیکھ رہی تھی۔۔

"بھائی کا فون آف جا رہا ہے۔۔عبداللہ بھائی کے ساتھ ہوں گے۔۔تم فکر نہیں کرو آ جائیں گے۔۔"

"عبداللہ بھائی کو فون کر کے پوچھ لیں۔۔"
اسکی ابھی بھی تسلی نہیں ہوئی تھی۔۔
سیف کھل کر مسکرا دیا۔۔
ماں جی کے بعد آج اس نے شہر بانو کو نوریز کی اتنی فکر کرتے دیکھا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"ٹھیک ہے میں کر لوں گا۔۔ تم بے فکر ہو جاؤ۔۔ اور آ جائیں تمہارے نوریز تو خبر لینا۔۔ کن ہواؤں میں ہیں آجکل۔۔"

شرارت سے کہتا وہ نتاشا والی بات گول کر گیا تھا۔۔

سر ہلاتی شہر بانو سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی۔۔ جبکہ سیف عبداللہ کا نمبر ملاتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

ناولز حب

نیم روشن لاؤنج سے گزر کر وہ سیڑھیوں کی طرف بڑھنے لگا تھا جب پکار پر رکا۔۔

"کہاں سے آرہے ہیں۔۔ مسٹر نوریز کمال۔۔؟"

سیف کی آواز پر نوریز نے اسے دیکھا جو کچن سے نکلتا اسی کی جانب آیا تھا۔۔

"عبداللہ کے ساتھ تھا۔۔ ڈنر کا پلان بن گیا تو بس وہیں ٹائم لگ گیا۔۔"

www.Novelshub.pk

کوٹ بازو میں ڈال رکھا تھا جبکہ ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی تھی۔۔بکھرے بال ماتھے پر گرے تھے۔۔

"بتا دیا کریں۔۔آپ کی محترمہ آپکے انتظار میں رات گئے تک یہاں بیٹھی تھیں۔۔
آپ کو فون بھی کروایا مگر بند جا رہا تھا۔۔"
سیف کی بات پر اس نے بھنویں اچکائے اسے دیکھا۔۔

"شہر بانو کی بات کر رہے ہو۔۔"

ناولز حب

"ظاہر ہے اور کون سی محترمہ ہیں آپ کی۔۔"
نوریز نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

"اور ہاں۔۔"
پھر سے اسکی آواز پر وہ سیڑھیاں چڑھتا رکا۔۔

"آپ سے ملنے کوئی نتاشا نواب آئی تھیں آفس۔۔آپ کا ایڈریس مانگ رہی تھیں۔۔اور انکا کہنا تھا کہ آپ انکا فون بھی نہیں اٹھا رہے۔۔"

www.Novelshub.pk

بظاہر سنجیدہ لہجہ تھا۔۔ مگر نوریز کو اسکا لہجہ تفتیشی لگ رہا تھا۔۔

"تم نے ایڈریس دیا تو نہیں۔۔"

"نہیں۔۔"

نوریز نے گہری سانس بھری۔۔

"پرسنلی نہیں جانتا۔۔ لیکن وہ میرے پیچھے پڑ چکی ہے۔۔"

ماتھے کو رگڑتے اس نے لاپرواہ سے انداز میں بتایا۔۔

سیف کی ہنسی بے ساختہ تھی۔۔

نوریز اس سے اسی قسم کے رویے کی امید کر رہا تھا۔۔

"خوبصورت ہے۔۔"

اسکی بات پر ایک آبرو اچکائے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔۔

"شادی شدہ ہوں میں۔۔"

www.Novelshub.pk

اب کی بار وہ پھر سے ہنسا تھا۔۔

"بیوی کا ڈر ہے۔۔؟"

"چھوٹی سی بیوی ہے۔۔اسکا کیا ڈر ہو سکتا ہے۔۔پھر بھی میں کہوں گا کہ اسکے سامنے نتاشا کا نام لینے سے گریز کرنا۔۔پتا نہیں کیا کیا سوچ کر بیٹھ جائے گی۔۔"
اسکی بات پر ہنستے ہوئے سیف نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

ناولز حب

"فکر نہ کریں۔۔شب بخیر۔۔"

"شب بخیر۔۔"
سر ہلاتا وہ سیڑھیاں چڑھتا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔

کوٹ کاؤچ پر رکھتا وہ بیڈ کی جانب بڑھا۔۔

ہاتھ گال کے نیچے رکھے وہ سکون سے سو رہی تھی۔۔

لمبی پیروں تک فراک میں وہ پوری طرح ڈھکی ہوئی تھی۔۔البتہ ڈوپٹہ اس نے سرہانے رکھا ہوا تھا۔۔

بالوں کی ڈھیلی چٹیاں آگے کو آئی تھی۔۔جبکہ اس میں سے نکلی لٹیں اسکے گالوں پر براجمان تھیں۔۔

بازو فولڈ کر کے سینے پر رکھے وہ فرصت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

وہ جتنا اس سے گریز برت رہا تھا۔۔یہ لڑکی اتنا ہی اس کی پرواہ کر رہی تھی۔۔

زرا سا جھکتے نوریز نے احتیاط کے ساتھ ہاتھ گالوں کو چھوئے بغیر بال اسکے گال سے ہٹا کر پیچھے کئے۔۔

اب اسکا چہرہ واضح اسکے سامنے تھا۔۔

اسکا صاف شفاف چہرہ۔۔

نوریز کا دل چاہا تھا وہ اس چہرے کو اپنی انگلیوں کی پوروں سے چھوئے۔۔مگر اسکی نیند کا سوچ کر وہ پیچھے ہٹ گیا۔۔

کمفرٹر کھول کر اس پر ڈالے چند لمحے اسے دیکھنے کے بعد وہ وضو کی خاطر واشروم کی طرف چلا گیا۔۔

www.Novelshub.pk

اتوار کا دن تھا۔۔ آج آفس سے بھی آف تھا۔۔

فریش ہو کر وہ اخبار پکڑے بیٹھا عنایہ کا اسپیشل ناشتہ لگانے کا انتظار کر رہا تھا۔۔

چند لمحے ہی سر کے تھے جب تر و تازہ سی عنایہ اسے ناشتے کیلئے بلانے آئی۔۔

لمبے بال اوپر سے پکڑ کر کیچر میں مقید کئے نیچے سے کھلے چھوڑ رکھے تھے۔۔

اخبار سائیڈ پر رکھتا عبداللہ کھڑا ہوتا عین اسکے سامنے رکا۔۔

"صبح سے دیکھ رہا ہوں پورے گھر میں یہاں سے وہاں سے یہاں بہت چہک رہی ہو۔۔"

ماتھے پر سلوٹیں ڈالے وہ آنکھوں میں شرارت لئے بولا۔۔

"آج آپ گھر پر ہیں۔۔ پورے ایک ہفتے کے بعد۔۔ اسلئے میں نے سوچا اچھا سا ناشتہ ہونا چاہیے۔۔ میرے فیورٹ سپاٹ پر۔۔"

اشارہ ٹیرس کی طرف تھا۔۔

"مجھے بھی افسوس ہے۔۔ میں تمہیں وقت نہیں دے پا رہا۔۔"

اسکا ہاتھ تھام کر سہلایا۔۔

www.Novelshub.pk

"ہاں آپ کو کیا ضرورت ہے وقت دینے کی۔۔ آپ کا بزنس بیوی سے زیادہ عزیز ہے ناں۔۔"
منہ بنائے بولتی وہ اسے تنگ کر رہی تھی۔۔

"بیوی سے عزیز تو نہیں۔۔ مگر کماؤں گا تو بیوی کے نخرے پورے کر سکوں گا ناں۔۔"
اسکا ناک دباتے وہ بولا تھا۔۔ عنایہ نے منہ بنائے اپنا ناک سہلایا۔۔

"بس بس۔۔ وضاحتیں مت دیں۔۔ جانتی ہوں میں سب۔۔"

"عنایہ۔۔ تم تو ناراض نہیں ہوتی تھی یار۔۔"
وہ ہنسا تھا۔۔

"ہاں کیونکہ تب آپ میرا بہت خیال رکھتے تھے۔۔ اب جبکہ میں ٹھیک ہو رہی ہوں۔۔ آپ بھی لاپرواہ ہو چکے ہیں۔۔"
ہاتھ چھڑواتی وہ جانے لگی۔۔

www.Novelshub.pk

"آج تو میں گھر ہی ہوں۔۔میں اور میرا وقت سب کچھ تمہارا۔۔"

اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتے واپس کھینچا تھا۔۔

عنایہ آنکھیں واکئے اسے دیکھا۔۔

"ناشتہ ٹھنڈا ہو جائے گا عبداللہ۔۔"

عبداللہ نے اسے شانوں سے تھام کر سینے سے لگائے گہری سانس بھری۔۔

"خیر ہے۔۔تم پاس رہو۔۔ناشتے کے بغیر بھی گزارہ ہو جائے گا۔۔"

"لیکن میرا نہیں ہو گا۔۔بھوک لگی ہے مجھے۔۔"

ہاتھوں سے اسکے سینے پر زور ڈالے اس نے عبداللہ کو پیچھے ہٹایا۔۔

اسکا ہاتھ تھام کر وہ اسے لئے کمرے سے نکل گئی۔۔

اسکے ساتھ چلتا عبداللہ مسکرا دیا۔۔

وہ سب لاؤنج میں بیٹھے ٹی-وی کے ساتھ ساتھ ہلکی پھلکی باتیں کرنے میں مصروف تھے۔۔

جن میں زیادہ تر سیف کے چٹکلے ہی تھے۔۔جو نوریز اور روزینہ کو سر نفی میں ہلانے پر مجبور کر رہے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

"ماں جی۔۔ایک راز کی بات بتاؤں۔۔"
آواز سرگوشی نما کئے اس نے روزینہ کو کہا۔۔البتہ آواز نوریز تک بخوبی پہنچ رہی تھی۔۔

"کیسا راز۔۔؟"
روزینہ نے پوچھا۔۔

"کل بھائی سے ایک ماڈل ملنے آئی تھی۔۔"
نوریز نے آنکھیں نکالے اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"کون ماڈل۔۔ہمارے ساتھ کام کرتی ہے۔۔؟"

"نہیں ماں جی۔۔دوبئی کی ماڈل ہے جو کل آئی تھی۔۔"
روزینہ نے نوریز کو دیکھا۔۔

"ماں جی فضول میں بکواس کر رہا ہے۔۔کوئی کام ہو گا اسے تبھی وہ آفس آگئی۔۔"

"تم اپنے بارے میں کچھ بتاتے تو میں مانتی بھی۔۔ یہاں بات نوریز کی ہو رہی ہے۔۔"
نوریز نے مسکرا کر روزینہ کی جانب دیکھا۔۔
سیف منہ بنائے ٹی-وی کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔

چند لمحوں بعد آہٹ پر نوریز نے گردن موڑے پیچھے دیکھا۔۔
وہ کچن سے نکلتی سیڑھیوں کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔

ناولز حب

"میں آتا ہوں۔۔"
صوفے سے اٹھتا وہ بھی مڑ کر سیڑھیوں کی طرف گیا۔۔
سیف اور روزینہ ایک دوسرے کو دیکھتے مسکرا دیے۔۔

کمرے میں پہنچ کر ہلکا سا ناک کر کے دروازہ کھولا۔۔
وہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنے بال بنانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔
چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا وہ اس کے عین پیچھے کھڑا ہوا۔۔
شہر بانو اسکے سینے تک پہنچتی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

بالوں کو بھول کر ایک نظر بیڈ پر پڑے ڈوپٹے کو دیکھتی وہ اب نوریز کو دیکھ رہی تھی۔۔

اسکے پیچھے کھڑے ہی نوریز نے ہاتھ بڑھا کر نرمی سے اسکے بالوں کو چھوا۔۔

شہر بانو نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔اسکا چہرہ بلکل بے تاثر تھا اس وقت۔۔

"تمہارے بال پیارے ہیں۔۔"

تعریف کی تھی۔۔

شہر بانو کا چہرہ کچھ ہی سیکنڈز میں ہلکا گلابی ہوا تھا۔۔

نوریز نے اتنی سے بات اسے شرماتے دیکھا۔۔مطلب ایک چھوٹی سے تعریف پر وہ گلابی ہو گئی تھی۔۔وہ بے اختیار مسکرایا تھا۔۔

اس نے کبھی لڑکیوں کو اتنا مشرقی نہیں دیکھا تھا۔۔اسکے سرکل میں لڑکیاں پر اعتماد اور بولڈ قسم کی پائی جاتی تھیں۔۔

مگر یہ سب وہ پہلی مرتبہ دیکھ رہا تھا۔۔لیکن دل کو اچھا لگ رہا تھا۔۔

"دل مان رہا تھا۔۔یہ لڑکی اسکے دل میں بہت آرام سے ڈیرہ ڈال رہی ہے۔۔"

مڑ کر اس نے بیڈ سائیڈ کا دراز کھولے اس میں سے ایک ڈبہ نکالا۔۔

اس سب میں شہر بانو نے پھرتی سے ڈوپٹہ بیڈ سے اٹھا کر کندھے پر ڈالا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"یہ تمہارے لئے۔۔"

ڈبہ شہر بانو کی جانب بڑھایا۔۔

"یہ کیا ہے۔۔؟"

بنا پکڑے ہی پوچھا۔۔

"موبائل ہے۔۔"

ناولز حب

"لیکن مجھے موبائل کی کیا ضرورت ہے۔۔"

اسکی بات پر نوریز نے اسے دیکھا۔۔

"کیوں نہیں ہے ضرورت۔۔ تم اپنے گھر والوں سے بات کر سکتی ہو۔۔ اپنی دوستوں سے یا جس سے تمہارا دل چاہے۔۔ یہ تو ہر انسان کی ضرورت ہے۔۔"

شہر بانو مسکرائی تھی۔۔

نوریز کو اسکی مسکراہٹ اداس سی لگی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"بات تو تب ہوتی ہے جب مقابل بھی بات کرنا چاہیں۔۔"
نوریز کو دیکھتے وہ بولی۔۔
نوریز نے اسکی آنکھوں میں واضح اداسی دیکھی تھی۔۔
اتنی چھوٹی لڑکی سے بھلا کسی کو کیا مسئلہ ہو سکتا ہے۔۔

"مجھ سے بات کر لیا کرنا۔۔ میں انکار نہیں کروں گا۔۔"
اسکے چہرے کو دیکھتا وہ مسکرا کر بولا۔۔

ناولز حب

"آپ تو یہیں موجود ہوتے ہیں۔۔"

"نہیں۔۔ میں کبھی لیٹ بھی ہو جاتا ہوں۔۔ جیسے رات کو تمہیں سیف سے کہنا پڑا۔۔"
شہر بانو ایک دم شرمندگی ہوئی تھی۔۔ یہ سیف کوئی بھی بات دل میں نہیں رکھ سکتا۔۔

"تم مجھ سے فون کر کے پوچھ سکتی ہو۔۔ میں کہاں ہوں۔۔ کب تک آؤں گا۔۔ یا میں تمہیں انفارم کر سکتا ہوں کہ میں آج لیٹ ہو جاؤں گا۔۔"

www.Novelshub.pk

اسکے بڑھے ہوئے ہاتھ ڈبہ شہر بانو نے تھام لیا تھا۔۔

"تم بنا کی وجہ کے بھی مجھ سے بات کر سکتی ہو۔۔میں تمہیں ضرور سنوں گا۔۔"

شہر بانو نے نظریں اٹھائے اسے دیکھا۔۔

وہ مسکرا رہا تھا۔۔

خوبصورت سی مسکراہٹ۔۔

یہی لمحہ تھا جب شہر بانو کو لگا تھا۔۔سامنے والا شخص اسکے دل میں سب سے خاص مقام حاصل کر رہا ہے۔۔

مسکراہٹ کے ساتھ اس نے سر ہلا دیا۔۔

ناولز حب

"شکریہ۔۔"

"کوئی بات نہیں۔۔"

وہ جانے لگا تھا۔۔جب اچانک وہ اسے پکار بیٹھی۔۔

نوریز نے مڑ کر اسے دیکھا۔۔

شہر بانو نے نچلا ہونٹ دانتوں تلے دبایا تھا۔۔

وہ اسے کیوں پکار بیٹھی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

اب وہ کسی بات کو یاد کرنے کی خاطر یہاں وہاں دیکھ رہی تھی۔۔

نوریز اسکی حالت سمجھ چکا تھا۔۔واپس اسکے نزدیک کھڑا ہوا۔۔

"کیا بات ہے۔۔؟"

"وہ۔۔گہری سانس بھری تھی۔۔کچھ بھی نہیں۔۔"

سچ بولا تھا۔۔

نوریز مسکرا دیا۔۔

ناولز حب

"ٹھیک ہے۔۔"

بنا کچھ پوچھے وہ ایک نظر اسکے گلابی ہوئے چہرے پر ڈالتا کمرے سے نکل گیا۔۔

پیچھے کھڑی شہر بانو نے آنکھیں زور سے میچ کر کھولی تھیں۔۔

یا اللہ۔۔کیا ہو جاتا ہے۔۔وہ سامنے ہوں تو دیکھا نہیں جاتا۔۔وہ چلے جائیں تو دل اداس سا لگتا ہے۔۔آہ۔۔بہت خطرناک صورتحال ہے۔۔

سر نفی میں ہلائے اس نے ڈبے کی جانب دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھ سے بات کر لیا کرنا۔۔میں انکار نہیں کروں گا۔۔"
اسکی کہی بات یاد آئی تھی۔۔ڈبے کو سینے سے لگائے وہ دل سے مسکرا دی۔۔

فرحت کے پیغام پر وہ ڈریسنگ میں ایک نظر خود کو دیکھتی نیچے آئی۔۔
سامنے بیٹھی عنایہ اسے دیکھتے ہی صوفے سے اٹھتی اسکی جانب آئی۔۔

"کیسی ہیں ہماری دلہن۔۔؟"
گلے لگاتے عنایہ نے پوچھا۔۔
شہر بانو دلہن پر شرمگیں مسکرا دی۔۔

"میں ٹھیک ہوں۔۔آپ کیسی ہیں۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"تمہارے سامنے ہوں۔۔"

ہاتھ تھامے وہ دونوں صوفے پر ایک ساتھ بیٹھ گئیں۔۔

"آپ تو بھول ہی گئی تھیں۔۔دوبارہ آئی ہی نہیں۔۔"

شہر بانو کی بات پر عنایہ مسکرا دی۔۔

"میں تو روز سوچتی تھی آنے کا لیکن تمہارے بھائی آفس سے نہیں جنگ سے آتے تھے۔۔اور بات پھر سے کل پر چلی جاتی تھی۔۔ آج میں نے سوچا میں خود ہی چلی جاتی ہوں۔۔"

"بہت اچھا کیا۔۔میں بھی ابھی اکیلی ہی تھی۔۔ماں جی کو بھی آج کچھ کام تھا وہ بھی آفس چلی گئیں۔۔"

عنایہ اسکی بات سننے کے ساتھ ساتھ غور سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

"تم شادی کے بعد مزید خوبصورت ہو گئی ہو شہر بانو۔۔شادی کا روپ چڑھ گیا ہے تم پر۔۔"

شرارتی انداز میں کہی بات پر شہر بانو شرماہٹ سے سمٹ سی گئی۔۔

عنایہ اسکے شرمانے پر کھل کر ہنسی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"یار تم میری تعریف پر اتنا شرما رہی ہو۔۔نوریز بھائی کے سامنے کیا حال ہو گا تمہارا۔۔"

"آپ مجھے تنگ کر لیں۔۔"
منہ بنائے کہنے پر عنایہ نے پیار سے اسکی تھوڑی کو تھاما۔۔

"اچھا اب نہیں کروں گی۔۔بس یہ بتاؤ تم خوش ہو۔۔نوریز بھائی کا رویہ کیسا ہے۔۔؟"
عنایہ کے پوچھنے پر شہر بانو کو ایک دن پہلی کی باتیں یاد آئی تھیں۔۔

"میں۔۔خوش ہوں۔۔نوریز کا رویہ بھی بہت اچھا ہے۔۔وہ زیادہ بات ہی نہیں کرتے۔۔کم گو سے ہیں۔۔ضرورت سے زیادہ نہیں بولتے۔۔"
شہر بانو کے بتانے پر عنایہ مسکرا دی۔۔

"ہاں ایسا ہی ہے۔۔وہ نہیں بولتے تو تم ہی بلا لیا کرو۔۔"
شہر بانو نے آنکھوں میں شرارت لئے عنایہ کو دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں کیا کہوں گی انہیں بلا کر۔۔مجھے تو جو بات کرنی ہوتی ہے وہ بھی انکو دیکھ کر بھول جاتی ہوں۔۔"
اب کی بار عنایہ کی ہنسی بے ساختہ تھی۔۔

"سہی کہتا ہے تمہیں سیف۔۔بھولی بانو۔۔"
شہر بانو مسکرا دی۔۔

"باتوں میں لگ گئی میں۔۔آپ بیٹھیں میں آتی ہوں۔۔"

"رکو لڑکی۔۔تکلف کی ضرورت نہیں۔۔میں اچھا بھلا ناشتہ کر کے آئی ہوں۔۔"
ہاتھ تھامے شہر بانو کو اٹھنے سے روک دیا۔۔

"میں ایسے ہی نہیں بیٹھنے دے سکتی۔۔"

"اچھا چلو۔۔میں ساتھ چلتی تمہارے۔۔"
شہر بانو نے مسکراتے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"کیا تم کھانا بنا لیتی ہو۔۔؟"

کچن میں بیٹھے عنایہ نے چولہے کے پاس کھڑی شہر بانو سے پوچھا۔۔

"بہت زیادہ اچھا تو نہیں۔۔ لیکن بنا لیتی ہوں۔۔ ابو کیلئے بنایا کرتی تھی۔۔"

دودھ میں پتی ڈالتے شہر بانو نے جواب دیا۔۔

"کھانا بنایا کیا یہاں۔۔؟"

ناولز حب

"کھانا نہیں۔۔ صرف ناشتہ۔۔ فرحت نہیں تھیں اسلئے اور اب میں ہی بناتی ہوں۔۔ سارا دن فارغ نہیں بیٹھا جاتا۔۔"

چولہے کی آنچ دھیمی کرتی وہ عنایہ کی جانب آئی۔۔

"گھر میں رونق سی محسوس ہوتی ہے اب۔۔ واقعی بیٹیوں سے ہی گھر آباد رہتے ہیں۔۔"

عنایہ کی بات پر وہ مسکرا دی۔۔

"اپنے بارے میں بتائیں کچھ۔۔ آپ اور عبداللہ بھائی کیسے ملے۔۔ آپکی باقی فیملی کہاں ہے۔۔؟"

www.Novelshub.pk

شہر بانو کے پوچھنے پر عنایہ کی مسکراہٹ سمٹی۔۔

چند لمحے بعد گہری سانس بھرتی وہ پھر سے مسکرا دی۔۔

"عبداللہ میرے تایازاد ہیں۔۔اور ہماری فیملی نہیں ہے۔۔ایک حادثے میں انکی ڈیتھ ہو گئی تھی۔۔ہماری شادی ہماری فیملی کے جانے کے بعد ہوئی تھی۔۔"

اسکی بات سن کر شہر بانو نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھوں پر رکھ کر دبایا تھا۔۔

ناولز حب

"مجھے افسوس ہوا سن کر۔۔"

آنکھوں کے گوشے نم ہوئے تھے۔۔

عنایہ اسے دیکھتی سیدھی ہوئی۔۔

"ارے میں ٹھیک ہوں۔۔بلکہ سب ٹھیک ہے۔۔پریشان کر دیا تمہیں میں نے۔۔"

اسکے گال ہولے سے کھینچے تھے۔۔

شہر بانو نم آنکھوں سے مسکرا دی۔۔

"میں چائے دیکھتی ہوں۔۔"

www.Novelshub.pk

"میں ہیلپ کرتی ہوں تمہاری۔۔"
اسکے ساتھ اٹھتی وہ ہلکی پھلکی باتوں کے ساتھ چولہے کی جانب بڑھ گئی۔۔

سہ پہر کا وقت تھا۔۔ سورج کی غروب ہونے سے پہلے کی سنہری کرنیں پورے لان میں پھیلی تھیں۔۔
وہ آج پہلی مرتبہ گھر کے لان میں آئی تھی۔۔
رنگ برنگے پھول اور سرسبز گھاس آنکھوں کو تسکین سا محسوس کروا رہا تھا۔۔
پورے لان کا چکر لگا کر وہ روزینہ کے سامنے آ بیٹھی۔۔
روزینہ اسکے لان کو اشتیاق سے دیکھنے پر مسکرا دیں۔۔

"بہت خوبصورت ہے۔۔ بلخصوص وہ سفید پھول۔۔"
کچھ دور سفید گلابوں کے جانب اشارہ کیا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"پھولوں کا شوق کمال کو ہوا کرتا تھا۔۔طرح طرح کے پھول نرسری سے لا کر خود لگاتے تھے۔۔"
چائے کا کپ ٹیبل پر رکھے وہ بولیں۔۔

"مجھے بھی پھول بہت پسند ہیں۔۔ہمارے کالج لگے ہوتے تھے۔۔میں اکثر اتار لیا کرتی تھی۔۔مگر پھر چھوڑ دیے۔۔"
نظریں ابھی بھی پھولوں پر تھیں۔۔

ناولز حب

"کیوں چھوڑے۔۔؟"

"مرجھا جاتے تھے۔۔پھر پھینکنے پڑتے تھے۔۔"
اپنی بات کہے اس نے روزینہ کو دیکھا۔۔

"پسندیدہ چیزوں کی مدت کیا صرف اتنی سی ہوتی ہے۔۔"

"چیزوں کی ہوتی ہے۔۔انسانوں کی نہیں۔۔پسندیدہ انسان تو دل کا سکون ہوتے ہیں۔۔جنہیں محض دیکھنا ہی جینے کیلئے کافی ہوتا ہے۔۔"

روزینہ کی بات پر وہ مسکرا بھی نہ سکی تھی۔۔

"میرے پسندیدہ انسان میرے ابو تھے۔۔وہ چلے گئے تو یوں لگتا تھا اب جینے کیلئے کچھ نہیں بچا۔۔"
نظریں گھاس پر ٹکائی ہوئی تھیں۔۔
"بھولتے نہیں ہیں۔۔مگر وہ کیفیت نہیں رہی اب۔۔جو انکے جانے کے بعد ہوئی تھی۔۔"
غور سے اسکی بات سنتیں روزینہ آخر میں مسکرا دیں۔۔

"اب دل میں پسندیدگی کا خالی گوشہ کسی نے بھر دیا ہو گا۔۔"
شہر بانو نے نظریں اٹھائے انہیں دیکھا۔۔وہ معنی خیز مسکرا رہی تھیں۔۔
بات سمجھ آنے پر لمحے میں ہی عارض گلابی ہوئے تھے۔۔بدلتے رنگ کو چھپانے کی خاطر اس نے چہرہ جھکا لیا۔۔

"چائے پی لو۔۔ٹھنڈی ہو جائے گی۔۔"
چائے کا کپ شہر بانو کی جانب بڑھایا تھا۔۔
کپ تھامتے شہر بانو کی نظر روزینہ کی کلائی پر پڑی۔۔
کلائی میں دو نفیس سے سونے کے کنگن تھے۔۔

www.Novelshub.pk

"آپ کے کنگن بہت خوبصورت ہیں۔۔اور آپکی کلائی میں مزید خوبصورت لگ رہے ہیں۔۔"

ستائشی انداز تھا۔۔

روزینہ دل سے مسکرادیں۔۔

"یہ نوریز کی پیدائش پر کمال نے تحفے میں دیے تھے۔۔"

کنگن پر ہاتھ پھیرتے انہوں نے بتایا۔۔

روزینہ اب نوریز کی بچپن اور کمال کی باتیں بتارہی تھیں مگر اسکی سوچیں کہیں اور جارکی تھیں۔۔

چند لمحے گزرے تھے جب وہ ٹیبل پر کپ رکھتی کھڑی ہوئی۔۔

روزینہ نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"ماں جی۔۔میں کچھ دیر کیلئے اپنے گھر چلی جاؤں۔۔؟ابو کی یاد آرہی ہے۔۔انکے کمرے میں کچھ وقت گزارنا چاہتی ہوں۔۔"

اسکے اچانک ارادے پر روزینہ نے حیران ہوتے سر اثبات میں ہلادیا۔۔

"ہاں بچے چلی جاؤ۔۔ڈرائیور سے کہتی ہوں میں۔۔تم تب تک چینج کرلو۔۔"

انکی بات ہر سر ہلاتی وہ گھر کے اندرونی حصے کی جانب بڑھ گئی۔۔

www.Novelshub.pk

گاڑی دروازے کے سامنے رکی تھی۔۔اس نے سر اٹھا کر گھر کے بند دروازے کو دیکھا۔۔
خالی خالی نظریں تھیں۔۔کسی بھی تاثر کے بغیر۔۔

"میڈم میں باہر ہی کھڑا ہوں۔۔"
ڈرائیور کی آواز پر وہ چونکی۔۔

ناولز حب

"نہیں آپ واپس چلے جائیں۔۔میں آجاؤں گی۔۔"

"لیکن میڈم۔۔مجھے بڑی میڈم نے آپکو واپس لانے کا بھی کہا تھا۔۔"

"میں ان سے بات کرلوں گی۔۔آپ چلے جائیں۔۔"
اپنی بات کہتی وہ ڈوپٹہ سنبھالے گاڑی سے اتری۔۔
دروازہ بند تھا مگر لاک نہیں تھا۔۔
دروازہ کھول کر وہ گھر میں داخل ہوئی۔۔

www.Novelshub.pk

پورا گھر خاموشی میں ڈوبا تھا۔۔

البتہ بھابھی کے کمرے سے ٹی-وی چلنے کی صاف آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔۔

وہ سیدھا ابو کے کمرے کی جانب بڑھی۔۔

دروازہ کھولنے پر اندھیرے نے اسکا استقبال کیا تھا۔۔

سوئچ بورڈ پر ہاتھ مارتے ہی کمرہ روشن ہو گیا۔۔

خاموش اور ویران کمرے کو دیکھ کر اسکا دل میں کھنچاؤ سا آیا تھا۔۔

ابو کے ساتھ اس کمرے میں گزارے سارے لمحات اسکی آنکھوں کے سامنے فلم کی طرح چل رہے تھے۔۔

قدم خود بخود الماری کی جانب بڑھے۔۔

الماری کا ایک پٹ کھول کر شہر بانو نے سامنے پڑی ابو کی چادر کو تھاما۔۔

چادر اپنے چہرے کے نزدیک لاتے اس نے گہری سانس بھرے گویا انکی خوشبو کو اپنے اندر تک اتارا تھا۔۔

چند لمحے یونہی چہرے کو چادر سے ڈھانپنے کے بعد شہر بانو نے چادر کو سینے سے لگائے زور سے بھینچ دیا۔۔

وہ رہ نہیں رہی تھی۔۔اسکی آنکھیں بلکل خشک تھیں۔۔مگر چہرے کے تاثرات پتھریلے ہوئے تھے۔۔جیسے اسکے ذہن میں اس وقت طوفان چل رہا ہو۔۔

چادر تھامے ہی اس نے الماری کا پٹ بند کر دیا۔۔

"آپ کی خوشبو میں اپنے ساتھ لے کر جاؤں گی۔۔"

www.Novelshub.pk

چادر کو سینے سے ہی لگائے وہ بیڈ پر بیٹھتے بولی۔۔

نظر سامنے پڑی چارپائی پر پڑی۔۔
جہاں لیٹ کر وہ رات گئے تک ابو سے ڈھیروں باتیں کرتی تھی۔۔
سب کچھ تھا۔۔
چارپائی بھی تھی۔۔بیڈ بھی تھا۔۔شہر بانو بھی تھی۔۔مگر صرف ابو نہیں تھے۔۔
ایک ابو نہیں تھے تو گویا ساری دنیا ہی ویران لگتی تھی۔۔
کئی لمحے یونہی بیٹے تھے۔۔
نہ باہر کسی کو اسکے آنے کی خبر تھی، نہ اس نے کسی کو بتانے کا تردد کیا تھا۔۔

ناولز حب

فون ہاتھ میں پکڑے وہ داخلی دروازے سے نکلتیں راہداری کی جانب بڑھیں۔۔
کوارٹر میں بیٹھے ڈرائیور کو دیکھتیں وہ حیران ہوئی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"ظہور۔۔ تم کب آئے واپس۔۔ اور شہر بانو میڈم کہاں ہیں۔۔"
روزینہ کی آواز پر ڈرائیور فوراً کوارٹر نکلتا باہر آیا۔۔

"میڈم میں تو اسی وقت واپس آ گیا تھا۔۔ میڈم نے کہا کہ وہ خود آ جائیں گی۔۔"
اسکی بات پر روزینہ کی ماتھے پر لکیریں ابھری تھیں۔۔

"مجھے بتا تو دیتے تم۔۔ رات ہو گئی ہے مگر وہ ابھی تک نہیں آئی۔۔"

ناولز حب

"میڈم میں جا کر لے آؤں۔۔؟"
ڈرائیور نے مودبانہ انداز میں پوچھا۔۔

"نہیں تم رہنے دو۔۔ میں نوریز کو فون کرتی ہوں۔۔"
سر ہلاتا ڈرائیور روزینہ کے کہنے پر واپس اپنے کوارٹر میں چلا گیا۔۔
فون پر ہاتھ چلاتیں، مطلوبہ نمبر نکال کر کان سے لگائے وہ واپس مڑ گئیں۔۔

میٹنگ روم سے نکل کر وہ ابھی اپنے آفس میں داخل ہوا تھا جب اسکا فون بجا۔۔
روزینہ کا نمبر دیکھ کر اس نے فون لیس کئے کان سے لگایا۔۔

"سلام ماں جی۔۔"
ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا وہ کرسی پر ٹیک لگائے بیٹھا۔۔

"وعلیکم السلام نوریز۔۔ شہر بانو سے کوئی بات ہوئی تمہاری۔۔"
روزینہ کی آواز پر اس نے بھنویں اچکائی تھیں۔۔

"صبح خدا حافظ کہا تھا اس نے۔۔"

"ابھی کی بات کر رہی ہوں نوریز۔۔"
انکی پریشان آواز پر وہ سیدھا ہوا۔۔

"میں ابھی میٹنگ سے آیا ہوں۔۔ میری اس سے کوئی بات نہیں ہوئی۔۔ کیوں خیریت ہے ناں۔۔"

www.Novelshub.pk

"وہ شام سے پہلے اپنے بھائی کے گھر گئی تھی۔۔ڈرائیور بھی اس نے واپس بھیج دیا۔۔اب رات ہونے کو آئی ہے۔۔کچھ پتا نہیں۔۔وہ فون بھی نہیں اٹھا رہی۔۔"
روزینہ کی بات پر اس نے دوبارہ کرسی سے ٹیک لگا دی۔۔

"ماں جی وہ اپنے بھائی کے گھر گئی ہے۔۔اس میں اتنی پریشانی کی کیا بات ہے۔۔ہو سکتا ہے اس نے رکنا ہو۔۔"

"وہ صرف کچھ دیر کا بول کر گئی تھی۔۔رکنے کا نہیں۔۔تم جاؤ اسے لے کر آؤ۔۔"
روزینہ نے اسے ڈپٹا تھا۔۔

"آجائے گی ماں جی۔۔آپ کیوں فکر کر رہی ہیں۔۔تھوڑی دیر انتظار کریں۔۔وہ۔خود آجائے گی۔۔"
ماتھے کو مسلتے اس نے جواب دیا۔۔

"تم نے نہیں جانا۔۔؟ٹھیک ہے میں خود چلی جاتی ہوں۔۔"

"نہیں نہیں ماں جی۔۔میں جا رہا ہوں۔۔آپ ناراض مت ہون پلیز۔۔"

www.Novelshub.pk

کرسی سے اٹھتا وہ فوراً بولا۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی روزینہ کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔

"مجھے فون کر کے بتا دینا۔۔"

"جی اچھا۔۔"

گاڑی کی چابیاں پکڑتا وہ آفس سے نکل گیا۔۔

ناولز حب

"سیف۔۔میں شہر بانو کو اسکے بھائی کے گھر سے پک کرنے جا رہا ہوں۔۔سیدھا گھر جانا ہے۔۔دوستوں کے ساتھ مت نکل جانا۔۔"

سیف کے آفس کا دروازہ پکڑے نوریز نے تسبیح کی۔۔

لیپ ٹاپ سے سر اٹھائے سیف نے آنکھیں چھوٹی کئے اسے دیکھا۔۔

"میری بھی شادی کروائیں۔۔میں بھی صرف بیوی کے پاس جاؤں گا۔۔دوستو کو چھوڑ دوں گا۔۔"

www.Novelshub.pk

شرارتی آنکھیں لئے بظاہر اس نے منہ بنا کر کہا۔۔

نوریز نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

مزید کوئی بات کئے بغیر دروازہ بند کرتا وہ باہر کی جانب چل دیا۔۔

بیٹھے بیٹھے کب آنکھ لگی اسے پتا ہی نہیں چلا۔۔

اسکے سونے کے دوران کمرے کی لائٹ جلتی دیکھ کر حیدر کمرے میں اسے سوتا دیکھ گیا تھا۔۔

آنکھ کھلنے پر اس نے ارد گرد نظر دوڑائی۔۔دماغ نے جب کام کرنا شروع کیا تو سب سے پہلے نظر گھڑی کی طرف گئی جو رات کے آٹھ بجا رہی تھی۔۔

ابو کی چادر سائیڈ پر رکھتی وہ کپڑوں کو سیدھا کرتی کمرے سے نکل کر باہر آئی۔۔

سامنے صحن میں کرسیوں پر حیدر اور عروج براجمان تھے۔۔

عروج کی اس پر نظر پڑتے ہی کچھ دیر کیلئے پلٹنا بھول گئی تھی۔۔

وہ پرانی شہر بانو کہیں سے نہیں لگ رہی تھی۔۔شادی کے کچھ دن میں ہی اسکا رنگ و روپ بلکل نکھر سا گیا تھا۔۔

ہلکے رنگ کی لمبی فراک پر ہم رنگ ڈوپٹہ کندھے پر رکھا تھا۔۔بالوں کی ڈھیلی سی چٹیا ایک طرف کو پڑی تھی
۔۔

"آؤ۔۔بانو۔۔میں کمرے میں گیا تھا۔۔پر تم سو رہی تھی۔۔تم آئی کب۔۔بتایا بھی نہیں۔۔"
حیدر اسے دیکھتا ہی کھڑا ہوا تھا۔۔

"شام میں آئی تھی۔۔آپ کے کمرے کا دروازہ بند تھا اسلئے ڈسٹرب کرنا مناسب نہیں سمجھا۔۔"
سنجیدہ سا لہجہ لئے وہ بولتی ان دونوں کے نزدیک گئی۔۔

"بیٹھو۔۔شہر بانو۔۔کیسی ہو۔۔تمہارے سسرال میں سب کیسے ہیں۔۔؟"
عروج اسے دیکھتی بولی۔۔

"سب ٹھیک ہیں بھابھی۔۔اور بیٹھوں گی نہیں۔۔پہلے ہی کافی دیر ہو چکی ہے۔۔میں بس ایک کام سے آئی
تھی۔۔"
اسکی بات پر حیدر اور عروج دونوں نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"کیسا کام۔۔"

حیدر نے پوچھا تھا۔۔

"میری امی کے زیور۔۔جو ابو نے امانت کے طور پر میرے لئے آپ کے پاس رکھوائے تھے۔۔وہ مجھے لوٹا دیں اب۔۔"

چہرے پر حد درجہ سنجیدگی سجائے وہ عروج کا رنگ اڑا چکی تھی۔۔

حیدر نے ناسمجھی سے ان دونوں کو دیکھا۔۔

ناولز حب

"کک۔۔کون سے زیور شہر بانو۔۔؟"

وہ گڑگڑائی تھی۔۔

"میری امی کے زیور بھابھی۔۔"

آواز قدرے اونچی ہوئی تھی۔۔

"کون سے زیور عروج۔۔؟"

حیدر نے بیوی سے پوچھا۔۔

www.Novelshub.pk

"میرے پاس وقت نہیں ہے۔۔مجھے زیور لوٹا دیں۔۔آپ نے اتنا عرصہ انہیں سنبھالے رکھا۔۔اسکا شکریہ ۔۔"

اسکا لہجہ ہر قسم کے جذبات سے عاری تھا۔۔یوں جیسے سامنے والوں کے ساتھ اسکا کوئی رشتہ نہ تھا۔۔

"تم پاگل ہو شائد۔۔میرے پاس کوئی زیور نہیں ہیں۔۔پتا نہیں پھوپھا تمہیں کون سے خواب دیکھاتے رہے ہیں۔۔"

ہر چیز کو بالائے طاق رکھے عروج بھی قدرے اونچی آواز میں بولی تھی۔۔

"میرے ابو کا نام مت لیجئے گا۔۔ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔

میں آپ سے کوئی بحث نہیں کرنا چاہتی۔۔مجھے زیور دے دیں پلیز۔۔"

چہرہ غصے کے باعث سرخی مائل ہو رہا تھا۔۔

"تمہارے پاس کون سے زیور ہیں عروج۔۔ابو نے کب تمہیں دیے تھے۔۔"

حیدر ابھی بھی اپنے سوال پر اٹکا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"حیدر صرف دو چار چیزیں تھیں۔۔اور وہ سب تو پھوپھا نے واپس بھی لے لی تھیں۔۔"

تھوک نگلتی وہ صفائی سے جھوٹ بول رہی تھی۔۔

شہر بانو نے حیرت سے اسے جھوٹ بولتے دیکھا تھا۔۔

"جھوٹ مت بولیں۔۔وہ سب آپ کے پاس ہے۔۔ابو نے کچھ بھی واپس نہیں لیا۔۔

پوچھیں اپنی بیوی سے کہاں رکھے ہیں۔۔مجھے ابھی اور اسی وقت وہ سب واپس چاہیے۔۔میں آپ جیسے لالچی لوگوں کو بلکل بھی ہڑپ نہیں کرنے دوں گی۔۔"

وہ چیخ رہی تھی۔۔

حیدر نے ضبط سے اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"حد میں رہ کر بات کرو۔۔یہ تمہارا گھر نہیں ہے۔۔جہاں کھڑی ہو کر چیخ رہی ہو۔۔"

عروج کی بات پر وہ چند لمحے گنگ ہوئی تھی۔۔اسکا بھائی اسکے لئے بول ہی نہیں رہا تھا۔۔

"یہ گھر میرے باپ کا ہے۔۔جتنا آپ کے شوہر کا ہے اتنا ہی حق میرا بھی ہے۔۔کسی کا نہیں ہے تو وہ آپ ہیں۔۔مجھ پر چیخ چلا کر میری آواز دبا نہیں سکتیں آپ۔۔

www.Novelshub.pk

مجھے حیرت ہوتی ہے آپ کی بے حسی پر۔۔میرا باپ تڑپتا رہا، علاج کی آس میں بستر پر پڑا رہا۔۔جینے کی خواہش میں اپنے بیٹے کو امید سے دیکھتا رہا۔۔

آپ کو یاد تھا ناں کہ زیور آپکے پاس ہیں۔۔تو کیوں نہیں نکالے تھے۔۔کیوں ہمیں نہیں بتایا تھا کہ انہیں بیچ کر ہم انکا علاج کرواسکتے ہیں۔۔

وہ رونے کے دوران چیخ رہی تھی۔۔آنسو متواتر اسکے چہرے کو بھگو رہے تھے۔۔

"آپ دونوں میرے ابو کی موت کی ذمے دار ہیں۔۔آپ دونوں نے انکے ساتھ ظلم کیا ہے۔۔میرے یتیم ہونے میں صرف اور صرف آپ دونوں کا قصور ہے۔۔وہ بیماری سے نہیں اپنے بیٹے کی بے حسی کو دیکھ کر مرے ہیں۔۔"

وہ حیدر کے سامنے کھڑی ہوئی تھی۔۔

"دعا کریں اللہ سے کہ وہ آپ کو باپ نہ بنائے ورنہ آپ دیکھ نہیں پائیں گے جب مکافات عمل آپکے سروں پر پڑے گا۔۔"

سرخ آنکھیں حیدر کی آنکھوں میں گھاڑے وہ ضبط کے انتہا پر تھی۔۔

اسکی بات سنتے عروج نے بازو سے پکڑ کر اسے جھٹکا دیا تھا۔۔

اچانک جھٹکا دینے پر وہ توازن کھونے سے پیچھے کی جانب گری۔۔

ہاتھوں کو بروقت زمین پر ٹکانے کے باعث وہ منہ کے بل گرنے سے بچ گئی تھی۔۔

حیدر عروج کو آنکھیں دکھاتا آگے بڑھا ہی تھا جب سامنے کھڑے نوریز کو دیکھ کر رک گیا۔۔

کھلے دروازے سے وہ کب اندر آیا کسی کو کچھ پتا ہی نہ چل سکا۔۔

تھوک نگلتے عروج نے حیدر کی جانب دیکھا۔۔

شہر بانو ہنوز ہاتھ زمین ہر ٹکائے ہوئے تھی۔۔

حیدر اور عروج کو ایک نظر دیکھتا وہ شہر بانو کی جانب بڑھا۔۔

نرمی سے اسے شانوں سے تھام کر اسے کھڑا کیا۔۔نم آنکھیں اٹھائے شہر بانو نے اپنے بہت نزدیک کھڑے نوریز کو دیکھا۔۔

وہ اب اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر سیدھے کئے انہیں دیکھ رہا تھا۔۔

اسکے ہاتھ زخم سے بچ گئے تھے۔۔ایک نظر اسکی سرخ آنکھوں اور سرخ چہرے کو دیکھتا وہ ہاتھ چھوڑے حیدر کی جانب بڑھا۔۔

چند قدم کا فاصلہ رکھتا وہ رکا تھا۔۔

حیدر اور عروج اسی کو دیکھ رہے تھے جو خاموش نظروں سے گویا ان پر وار کر رہا تھا۔۔

"آئندہ میری بیوی پر سخت نگاہ بھی ڈالنے سے پہلے میرا نام یاد رکھئے گا۔۔

میں حشر کرنے میں وقت نہیں لگاؤں گا۔۔"

www.Novelshub.pk

اپنی بات پوری کر کے وہ رکا نہیں تھا۔۔

شہر بانو کا ہاتھ تھامے وہ اسے ساتھ لئے گھر سے نکل گیا۔۔

انکے جاتے ہی حیدر نے سخت نگاہ سے عروج کی جانب دیکھا۔۔

عروج کے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ اسے چھوڑے کمرے میں چلا گیا۔۔

پیچھے کھڑی عروج نے دانت پیسے تھے۔۔

ناولز حب

گاڑی میں بیٹھے دونوں نفوس بلکل خاموش تھے۔۔

ایک کے اندر طوفان تھا تو دوسرا اسکے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔

گردن موڑے نوریز نے اسے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

شہر بانو کا چہرہ سرخ ہوا تھا۔۔

چہرے سے ہوتے ہوئے نوریز کی نظر اسکے ہاتھوں پر پڑی۔۔

وہ فراک کو دونوں مٹھیوں میں لے کر دبائے ہوئے تھی۔۔ جیسے وہ ضبط کی کشمکش میں تھی۔۔

گہرا سانس بھرتے نوریز نے گاڑی کی رفتار کم کرتے، گاڑی کو سڑک کے کنارے لگایا۔۔

"شہر بانو۔۔"

گہری سانس بھرتے نوریز نے اسے پکارہ۔۔

شہر بانو نے ہولے سے رخ پھیرے اسے دیکھا۔۔

آنکھوں میں آنسو اٹکے تھے۔۔

کپکپاتے ہونٹ اور تیز سانسیں اسکے ضبط کا پتا دے رہی تھیں۔۔

نوریز نے ایک بازو اسکی جانب بڑھایا۔۔

"تمہیں رو لینا چاہیے۔۔"

نوریز کی بات پر شہر بانو نے چند سیکنڈ اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

اب وہ مزید خود پر قابو نہیں رکھ سکتی تھی۔۔

اپنی سیٹ سے تھوڑا سا اٹھتی وہ نوریز کے سینے میں اپنا چہرہ چھپائے رو دی۔۔

www.Novelshub.pk

نوریز نے ایک بازو سے اسکے شانوں پر حصار بنایا جبکہ دوسرا ہاتھ اسکے بالوں پر رکھے تھپتھپانے لگا۔۔
وہ مسلسل رو رہی تھی۔۔اور وہ اسے رونے دے رہا تھا۔۔
کئی لمحے سرکے تھے جب شہر بانو کے رونے میں کمی آئی۔۔مگر سر اسکا ہنوز نوریز کے سینے پر تھا۔۔
اب وہ چپ تھی۔۔نوریز نے سر جھکائے اسے دیکھا۔۔

"تمہیں کسی چیز کی ضرورت تھی تو تم مجھ سے مانگ لیتی۔۔اپنے بھائی کے پاس کیوں آئی۔۔"
نوریز کی بات پر شہر بانو نے سر اسکے سینے سے اٹھایا۔۔
آنکھوں میں بے یقینی تھی۔۔

"وہ میری امانت تھی۔۔جو جھوٹ اور دھوکے سے وہ مجھے دینے سے انکاری تھیں۔۔"
اپنے لفظوں پر زور دیے وہ بولی تھی۔۔
نوریز نے چند سیکنڈ اسکے ستے ہوئے چہرے کو دیکھا۔۔

"اپنا صدقہ سمجھ کر جانے دو۔۔"
اتنے تحمل سے کہی بات پر شہر بانو نے آنسو روکے اسے دیکھا۔۔
وہ بلکل سنجیدہ تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"جانے دو جو کچھ بھی ہو گیا۔۔ مگر ایک بات یاد رکھو۔۔ تم آئندہ اپنے بھائی کے گھر نہیں جاؤ گی۔۔ میں نہیں چاہتا میں تمہارے بھائی سے بد تمیزی سے پیش آؤں۔۔"

"وہ غصے میں تھے۔۔"
اسکی بات پوری ہونے سے پہلے نوریز نے کاٹی تھی۔۔

"غصے میں تھے یا سکون میں تھے۔۔ تم وہاں جانے سے گریز کرو گی۔۔ میں نہیں چاہتا نوریز کمال کی بیوی کی طرف کوئی آنکھ اٹھا کر بھی دیکھے۔۔"
رونا ختم ہو چکا تھا۔۔ اب وہ نوریز کی آنکھوں میں دیکھتی صرف حیران ہو رہی تھی۔۔
اسے تو لگا تھا ابو کے بعد اسکے لئے لڑنے والا اب کوئی نہیں رہا۔۔ مگر وہ غلط تھی۔۔
سامنے بیٹھا شخص۔۔ اسکا شوہر اسکا محافظ تھا۔۔
نوریز اسکے جواب کے انتظار میں اسے دیکھ رہا تھا جس پر شہر بانو نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔
نوریز ہلکا سا مسکرا دیا۔۔

"اپنی سیٹ پر بیٹھ جاؤ اب۔۔"

www.Novelshub.pk

نوریز کے کہنے پر اسے احساس ہوا تھا کہ وہ آدھی سے زیادہ نوریز کے پاس تھی۔۔
فوراً سے پہلے اپنی سیٹ پر بیٹھتے اس نے ڈوپٹہ ٹھیک سے کر کے کندھے پر رکھا۔۔

"کھانا کھایا تم نے۔۔؟"
گاڑی سٹارٹ کرتے نوریز نے پوچھا۔۔

"نہیں۔۔"

ناولز حب

"ٹھیک ہے۔۔ہم ڈنر باہر کریں گے۔۔میں ماں جی کو فون کر کے بتا دیتا ہوں۔۔"

"مجھے بھوک نہیں ہے۔۔"
نوریز کی بات سنتی وہ بولی تھی۔۔

"مجھے تو ہے ناں۔۔دن بھر کا بھوکا ہوں۔۔"
شہر بانو نے اسکی جانب دیکھا جسکا دھیان سڑک کی جانب تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"آپ نے دوپہر میں کھانا نہیں کھایا۔۔؟"

"میٹنگ کی تیاری میں وقت گزر گیا۔۔ کھانے کا خیال ہی نہیں رہا۔۔"
نوریز نے ہلکے پھلکے سے لہجے میں بتایا تھا۔۔

"کھانے میں وقت ہی کتنا لگتا ہے۔۔"
شہر بانو کی بات پر نوریز اسے دیکھتا مسکرا دیا۔۔

"تم یاد کروا دیتی تو شائد کھا بھی لیتا۔۔"

ناولز حب

"آئندہ کروا دیا کروں گی۔۔"
نوریز ہنسا تھا۔۔

"سچ کہہ رہی ہو۔۔؟"
اب وہ اسکا دھیان بٹا رہا تھا۔۔

"جی۔۔"

www.Novelshub.pk

شہر بانو نے مسکراتے جواب دیا۔۔

نوریز سر ہلاتا گاڑی کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔

وہ دونوں اس وقت ایک ریسٹورنٹ میں ایک دوسرے کے بلکل آمنے سامنے بیٹھے تھے۔۔

نوریز نے ریسٹورنٹ کے اندر بیٹھنے کی بجائے باہر بیٹھنے کو ترجیح دی تھی۔۔

درختوں کا جھنڈ خوبصورت انداز میں انہیں گھیرے ہوئے تھا۔۔اور ان پر پڑی رنگ برنگی فیری لائٹس نے شہر بانو کی توجہ کو کھینچا تھا۔۔

سامنے بیٹھے شخص کے علاوہ وہ وہاں موجود ہر چیز کو دیکھ رہی تھی۔۔

جانتی تھی۔۔اسکی آنکھوں میں نہیں دیکھ پائے گی۔۔دیکھ لیا تو نظریں نہیں ہٹا پائے گی۔۔

"کیا کھاؤ گی تم۔۔"

نوریز کی آواز پر اس نے سامنے دیکھا۔۔

وہ مینیو کارڈ پکڑے اسکے جواب کا انتظار کر رہا تھا۔۔ویٹر ٹیبل سے چند قدم دور کھڑا آرڈر لکھ رہا تھا۔۔

"کچھ بھی۔۔جو آپ منگوالیں۔۔"

اسکے جواب پر نوریز نے کندھے اچکاتے اپنی مرضی سے ویٹر کو آرڈر لکھوایا۔۔

www.Novelshub.pk

ویٹر کے جانے کے بعد وہ سیدھا ہوا۔۔

اسکے بلکل سامنے اسکی بیوی بیٹھی تھی۔۔

جو کچھ دیر پہلے ایک بری سچویشن دیکھ کر آئی تھی۔۔

جسے وہ چھوٹی سی لڑکی کہتا تھا۔۔وہ اپنے اندر جانے کتنے غم سمیٹے ہوئے تھی۔۔

ابھی تو وہ صرف دیکھ پایا۔۔

یہ تو وہی جانتی ہے جو یہ سب سہہ کر آئی تھی۔۔

ناولز حب

"شہر بانو۔۔"

نوریز نے اسے پکارہ۔۔

شہر بانو نے اسے دیکھا۔۔

اسکی نظروں میں کچھ تھا۔۔جو پہلے تو اس نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔

"جی۔۔"

"اتنی خاموش کیوں ہو۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"آپ وہاں کیوں آئے تھے۔۔؟"
آنکھوں دیکھتے سوال کیا۔۔

"معلوم نہیں۔۔شاید تم تکلیف میں تھی اسلئے۔۔"
شہر بانو ہولے سے مسکرادی۔۔

"شکریہ۔۔"

"شوہر ہوں تمہارا۔۔ تمہیں پروٹیکٹ کرنا میری ذمے داری ہے۔۔
ہاں شکریہ بولنے کے اور بھی بہت طریقے ہوتے ہیں۔۔"
نوریز کی بات پر شہر بانو نے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔۔

"جیسے کہ۔۔"

"جیسے کہ تم میری تعریف کر دیا کرو۔۔"
وہ مسکرایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

شہر بانو سر نیچے کئے ہنس دی۔۔

"زندگی میں دکھ تکلیف آتے ہی رہتے ہیں۔۔ بہادری کے ساتھ انکا سامنا کرو۔۔ اور جب سکھ آئیں تو پچھلی ہر تکلیف کو بھول جاؤ۔۔ ورنہ تم ان سکھوں کو بھی ٹھیک سے محسوس نہیں کر پاؤ گی۔۔۔"

وہ بہت کچھ کہہ گیا تھا۔۔

شہر بانو نے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

ناولز حب

"مجھے یہ سکھ بہت عزیز ہیں۔۔"

وہ دل سے کہہ رہی تھی۔۔

جانتی تھی کہ یہ سکھ نوریز کی صورت میں ہیں۔۔

نوریز اسکی بات سمجھتا مسکرا دیا۔۔

کھانے سے فارغ ہو کر وہ بل کے انتظار میں بیٹھے تھے۔۔

نوریز اسکے ساتھ چھوٹی چھوٹی باتیں کر رہا تھا۔۔

جن کا مسکراتے ہوئے وہ جواب دے رہی تھی۔۔

چند ہی لمحے گزرے تھے جب انجان سے آواز پر شہر بانو نے دائیں جانب کھڑی لڑکی کو دیکھا۔۔

وہ نوریز کی جانب متوجہ تھی۔۔

جینز شرٹ میں ملبوس,بالوں کو کھلا چھوڑے وہ جو بھی تھی کافی ماڈرن سی تھی۔۔

"نوریز۔۔کدھر غائب ہو تم۔۔میں نے اتنی کالز کی تمہیں۔۔تمہارے آفس بھی گئی تھی مگر تم ملے ہی نہیں۔۔"

اسکا لہجہ بے تاب سا تھا۔۔

شہر بانو نے بھنویں اچکائے اسے دیکھا۔۔

وہ اسے اچھی نہیں لگ رہی تھی۔۔وجہ اسکا نوریز کی جانب متوجہ ہو کر اس سے اس لہجے میں بات کرنا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

نوریز نے ایک نظر شہر بانو کو دیکھا جو نتاشا کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔

"سوری نتاشا۔۔اس وقت میں تھوڑا مصروف ہوں۔۔میں تم سے کل بات کروں گا۔۔"

نوریز کی بات پر نتاشا نے گردن موڑے نوریز کی مصروفیت کو دیکھا۔۔

سادہ سی مگر وہ خوبصورت لڑکی تھی۔۔

اسے اندازہ ہو چکا تھا وہ نوریز کی بیوی ہی تھی۔۔

دل میں حسد کا طوفان سا اٹھا تھا۔۔

جسے قابو کرتی وہ نوریز کی جانب مڑی۔۔

ناولز حب

"یہ بیوی ہے تمہاری۔۔؟"

ہاتھ کا اشارہ شہر بانو کی جانب تھا۔۔

"آ۔۔ہاں یہ میری وائف شہر بانو۔۔اور شہر بانو یہ عبداللہ کی دوست ہیں نتاشا۔۔"

عبداللہ کی دوست کے طور پر تعارف پر نتاشا نے مٹھیاں بھینچی تھیں۔۔

وہ اسے اپنی ذات سے متعلق کچھ نہیں سمجھتا تھا۔۔

شہر بانو نے سوالیہ انداز میں نوریز کو دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

بات تو وہ یوں کر رہی تھی جیسے اسکی دوست ہو۔۔

ویٹر کے آتے ہی نوریز بل ادا کرتا کرسی سے اٹھا۔۔

"شہر بانو۔۔ چلیں۔۔؟"

نوریز کی بات پر وہ نتاشا پر نظر رکھے اپنی کرسی سے اٹھی۔۔

"تم کب ملو گے مجھ سے۔۔؟"

نتاشا نے پاس سے گزرتے نوریز سے پوچھا۔۔

ناولز حب

"شاید کبھی نہیں۔۔"

آواز اتنی تھی کہ صرف نتاشا کو سنائی دے سکی تھی۔۔

شہر بانو کے پاس پہنچ کر اسکے کندھوں پر اپنے بازو کا حصار بناتے نوریز اسے ریسٹورنٹ سے باہر کی جانب لے گیا۔۔

شہر بانو نے اسکے حصار سے ہی پیچھے مڑ کر نتاشا کو دیکھا۔۔

اسکا چہرہ سرخ تھا جیسے وہ ضبط کر رہی تھی۔۔

بہت سی سوچوں کے ساتھ اس نے گردن موڑ لی۔۔

www.Novelshub.pk

"وہ کون تھیں۔۔؟"

بالوں پر برش پھیرتی شہر بانو نے شیشے میں سے نوریز کا عکس دیکھتے پوچھا۔۔

وہ جو لیپ ٹاپ میں گم تھا اسکی آواز پر چونکا۔۔

"کون۔۔کسی کی بات کر رہی۔۔؟"

نوریز نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

www.Novelshub.pk

"وہ جو ہمیں کچھ دیر پہلے ملی تھیں۔۔ریسٹورینٹ میں۔۔"

"بتایا تو تھا وہ عبداللہ کی دوست ہے۔۔"

نظریں پھر سے لیپ ٹاپ پر جمائی تھیں۔۔

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد وہ دوبارہ بولی۔۔

"وہ جیسے بات کر رہی تھیں۔۔مجھے لگا کہ وہ آپ کی دوست ہیں۔۔"

اسکی بات پر نوریز نے اسے دیکھا۔۔

بظاہر وہ نارمل تھی۔۔مگر وہ جانتا تھا، اسکے اندر کئی سوال اٹھ رہے تھے۔۔

لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھتا وہ اٹھا۔۔

اسکے نزدیک آتا وہ اسکے بلکل پیچھے کھڑا ہوا۔۔

شہر بانو نے نظریں اٹھائے اسکا عکس دیکھا۔۔

وہ دھیما سا مسکرایا تھا۔۔

"وہ میری دوست ہو سکتی ہے۔۔لیکن میں اسکا دوست نہیں ہوں۔۔"

www.Novelshub.pk

شہر بانو نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔

"مطلب۔۔؟"

"مطلب۔۔ تم اتنا مت سوچو۔۔ چھوٹا سا دماغ ہے۔۔ یونہی درد لگ جائے گا۔۔"
بظاہر سنجیدگی سے کہتا وہ شہر بانو کو مسکرانے پر مجبور کر گیا۔۔
برش اسکے ہاتھوں سے لے کر نوریز نے ڈریسنگ پر رکھا۔۔
شانوں سے تھامے اسے اپنی جانب موڑا۔۔
شہر بانو حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

"تم میری بیوی ہو شہر بانو۔۔ تم سے پہلے کوئی لڑکی میری زندگی میں شامل نہیں تھی۔۔"

"اور میرے بعد۔۔"
اسکی بات کاٹی تھی۔۔
نوریز نے آنکھیں چھوٹی کئے اسے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔۔ابھی تین آپشن باقی ہیں میرے پاس۔۔"

وہ بلکل سنجیدہ تھا۔۔

شہر بانو کا دل دھڑکا تھا۔۔

نوریز نے اسکا اترا ہوا چہرہ دیکھا۔۔

"کافی ٹائم ہو گیا ہے۔۔سونا چاہیے اب۔۔"

اسکے شانے ہلکے سے دباتا وہ بیڈ کی جانب مڑ گیا۔۔

شہر بانو نے اسکی پشت کو دیکھا۔۔

وہ سنجیدہ تھا۔۔مطلب وہ سچ کہہ رہا تھا۔۔

گلے میں کچھ پھنسا تھا جسے زبردستی نگلتے اس نے بالوں کو سمیٹا۔۔

اپنی جگہ پر آتے اس نے نوریز کو دیکھا جو رخ موڑے لیٹ چکا تھا۔۔

کمفرٹر سینے تک کھینچ کر وہ چت لیٹ گئی۔۔

نظریں لیمپ کی مدھم سی روشنی میں کمرے کی سیلنگ پر ٹکا دیں۔۔

مگر سوچیں منتشر تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

فجر کی نماز کے بعد وہ چہل قدمی کیلئے لان میں نکل آئی۔۔

نوریز اور سیف جاگنگ کیلئے گئے تھے۔۔ جبکہ روزینہ نماز کے بعد اپنے کمرے میں ہی تھیں۔۔

آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی وہ سفید گلابوں کے پاس پہنچی۔۔

یہ پھول اسے سب سے خوبصورت لگے تھے۔۔

شفاف سے۔۔

دل کیا انہیں ہاتھ میں لے کر انکی نرماہٹ محسوس کرے مگر پھر مرجھانے کا سوچ کر اس نے پھول توڑنے کا ارادہ ترک کر دیا۔۔

اپنی جگہ پر ہی کھڑے شہر بانو نے ایک نظر پورے لان میں دوڑائی۔۔

رنگ برنگے پھول اور سبزہ زار آنکھوں کو الگ تازگی دے رہے تھے۔۔

آوزوں پر اس نے گردن موڑے مین گیٹ کی جانب دیکھا جہاں سے وہ دونوں بھائی آپس میں باتیں کرتے آ رہے تھے۔۔

"میں لان میں جاگنگ کر لیا کروں گا یار بھائی۔۔"

سیف کی نیند خراب ہوئی تھی۔۔اتنا احتجاج تو بنتا تھا۔۔

"جیسے میں تمہیں جانتا نہیں ناں۔۔"

شہر بانو پر نظر پڑتے قدم خود بخود اسکی جانب اٹھے تھے۔۔

"بھولی بانو یہ تمہارے شوہر نامدار مجھ سے یوں دوڑ لگواتے ہیں جیسے میں نے اس سال اولمپکس میں حصہ لیا ہو ۔۔"

بالوں کو جھٹکا دیتا وہ جس انداز میں بولا تھا۔۔شہر بانو سمیت نوریز بھی مسکرا دیا۔۔

"خبردار اب تم نے بیڈ کی طرف دیکھا بھی۔۔چینج کرو اور ناشتے کیلئے نیچے آؤ۔۔تم میرے ساتھ آفس جاؤ گے۔۔"

www.Novelshub.pk

نوریز کی بات پر سیف کی آنکھیں وا ہوئی تھیں۔۔

"فار گاڈ سیک بھائی۔۔اتنا ظلم اچھا نہیں ہوتا۔۔میں آپ کے پیچھے پیچھے ہی آفس آجاؤں گا۔۔"
اپنی بات کہتا کہتا ہی وہ لان سے نکلتا چلا گیا۔۔مزید نوریز کی ہدایات نہیں سن سکتا تھا۔۔
سیف کے جانے کے بعد وہ شہر بانو کی جانب متوجہ ہوا۔۔

"تم جلدی اٹھ گئی۔۔؟"

ناولز حب

"نماز کے بعد سوتی نہیں ہوں میں۔۔"
نظر پھولوں پر تھی۔۔

"مگر میں نے تو تمہیں اکثر صبح سوتے ہوئے ہی پایا ہے۔۔"
نوریز کی بات پر وہ زرا سا شرمندہ ہوئی تھی۔۔

"نئی جگہ کی وجہ سے رات میں اتنی اچھی نیند نہیں آتی تھی اسلئے صبح آنکھ وقت سے نہیں کھل پاتی تھی۔۔"
جس طرح وہ بتا رہی تھی۔۔نوریز اسکے انداز پر مسکرا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"ٹھیک ہے۔۔تم جب چاہے جا گو۔۔کوئی مسئلہ نہیں۔۔"
شہر بانو نے سر ہلا دیا۔۔

"میں فریش ہونے جا رہا ہوں۔۔"

"میں بھی آتی ہوں۔۔"
اسکے اچانک کہنے پر وہ رکا تھا۔۔رخ موڑے اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"کہاں۔۔؟"
شہر بانو نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔

"آپ کے ساتھ۔۔"

"لیکن میں شاور لینے جا رہا ہوں۔۔"
آنکھوں میں شرارت سجائے وہ بظاہر بلکل سنجیدہ تھا۔۔

www.Novelshub.pk

شہر بانو کی آنکھیں وا ہوئی تھیں۔۔

مزید کوئی بات کئے وہ رخ موڑے چلنے لگا۔۔

"استغفرُللہ۔۔"

شہر بانو کی دھیمی سی آواز اسکے کانوں میں پڑی تھی۔۔

لب دبائے وہ مسکراتا لان سے نکل گیا۔۔

ناولز حب

"مے آئے کم اِن مسٹر نوریز۔۔؟"

www.Novelshub.pk

آواز پر نوریز نے سر اٹھائے دروازے کی جانب دیکھا۔۔

جہاں عبداللہ دروازے کا ہینڈل پکڑے مسکراہٹ سجائے کھڑا تھا۔۔

اسے دیکھتا نوریز بھی مسکرا دیا۔۔

"یس پلیز۔۔"

مسکراتا وہ ٹیبل کے سامنے پڑی کرسی پر براجمان ہو گیا۔۔

"آپ اچانک یہاں۔۔ خیریت۔۔؟"

نوریز نے لیپ ٹاپ سائیڈ پر کرتے پوچھا۔۔

ناولز حب

"ہاں کچھ فراغت تھی۔۔ سوچا تم سے ملتا جاؤں۔۔"

"اچھا کیا۔۔ چائے یا کافی۔۔؟"

"کافی پلیز۔۔"

رسیور پر کافی کا آرڈر دینے کے بعد وہ سیدھا ہوا۔۔

"پری کمپین ڈنر کی تیاری کیسی ہے۔۔؟"
عبداللہ نے ٹیبل پر ہاتھ جمائے پوچھا۔۔

"تقریباً ہو چکی ہے۔۔وینیو اور اس سے متعلق سب کچھ سیف ہی دیکھ رہا ہے۔۔"

"تم بس سوٹڈ بوٹڈ بن کر چیف گیسٹ کے طور پر آجاؤ گے۔۔رائٹ۔۔؟"
عبداللہ کی بات پر وہ ہنسا تھا۔۔

ناولز حب

"میں میزبان ہوں گا۔۔چیف گیسٹ تو آپ ہیں۔۔"
عبداللہ نے ہنستے سر ہلا دیا۔۔

"انویٹیشنز۔۔؟"

"وہ بھی کافی حد تک دے دیے گئے ہیں۔۔ جتنا محسوس کام رکھا جائے زیادہ بہتر ہے۔۔ گرینڈ ڈنر ہم اپنی کمپین کے بعد ہی کریں گے۔۔"

کافی آگئی تھی۔۔

"نتاشا کو بھی انوائیٹ کر رہا ہوں میں۔۔"

عبداللہ کے بتانے پر نوریز نے آنکھیں گھمائی تھیں۔۔

"فار گاڈ سیک عبداللہ۔۔ میں اس لڑکی سے دور رہنا چاہتا ہوں۔۔"

اسکے تنک کر کہنے پر عبداللہ ہنسا تھا۔۔

ناولز حب

"تم دور ہی رہنا میرے بھائی۔۔ اس کے میرے ساتھ اچھے تعلقات رہ چکے ہیں۔۔ ایسے میں اسے انوائیٹ نہ کرنا اخلاقیات میں نہیں آتا۔۔"

عبداللہ نے سنجیدگی سے اسے سمجھانے کے کوشش کی۔۔

"زرا سی اخلاقیات اسے بھی سکھا دیں پھر۔۔ خوامخواہ میری بیوی کے دماغ میں شک ڈلوا گئی ہے۔۔"

نوریز کی بات پر عبداللہ کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"بہتر یہی ہے کہ تم اس سے مل کر اسے بہت آرام سے سمجھا دو۔۔"

"میرا اس سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے عبداللہ۔۔وہ کن بنا پر میرے پیچھے آتی ہے۔۔مجھے ان سے بھی کوئی سرو کار نہیں ہے۔۔لیکن شہر بانو کے سامنے اسکی موجودگی مجھے بھی آکورڈ محسوس ہو رہی تھی۔۔کچھ نہ ہو کر بھی عجیب سا محسوس ہوا۔۔"

عبداللہ نے گہری سانس بھری تھی۔۔

ناولز حب

"میں بات کروں گا نتاشا سے۔۔"

"پلیز۔۔"

"کیا شہر بانو آ رہی ہے ڈنر پہ۔۔"

عبداللہ نے اسے دیکھتے سوال کیا۔۔

"مجھے لگتا ہے وہ گیدرنگ میں نہیں جاتی۔۔بہتر ہے کہ انکمفرٹیبل فیل کرنے کی بجائے گھر ہی رہے۔۔"

www.Novelshub.pk

اسکی بات پر عبداللہ نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

"وہ تمہاری بیوی ہے۔۔اور تمہارے لئے ایسی گیدر رنگ عام بات ہے۔۔بہتر ہے کہ تم اسے اپنے ساتھ رکھو۔۔سوسائٹی میں اسے اپنی بیوی کے طور پر متعارف کرواؤ۔۔تاکہ اسے بھی لوگ نوریز کمال کی بیوی کے طور پر جاننے لگیں۔۔"

"ویل۔۔پوچھوں گا۔۔اگر وہ ایگری ہوئی تو ضرور وہ میرے ساتھ آئے گی۔۔"
اسکی بات پر عبداللہ سر ہلاتے کافی کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔

ناولز حب

گھر داخل ہونے پر کچن سے آتی آوازوں پر اسے عنایہ کی وہاں موجودگی کا علم ہوا۔۔

بیگ صوفے پر رکھتا وہ ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کئے وہ کچن کی طرف بڑھا۔۔

عنایہ شیلف کے سامنے کھڑی سبزی کاٹ رہی تھی۔۔

اسکا آدھا رخ عبداللہ کی جانب تھا۔۔

عبداللہ نے اسکے ہاتھوں کی حرکات کو دیکھا۔۔

وہ بہت آہستگی سے کام کر رہی تھی۔۔

اسکے آدھے رخ سے اسکا چہرہ بھی اترا ہوا دکھائی سے رہا تھا۔۔

قدم بڑھاتے عبداللہ نے اسکے ہاتھ سے چھری پکڑے اسے اپنے سامنے کیا۔۔

اچانک افتاد پر وہ گھبرائی تھی مگر سامنے عبداللہ کو دیکھتی وہ گہری سانس بھر کر رہ گئی۔۔

"مجھے پتا ہی نہیں چلا آپ کے آنے کا۔۔"

مسکرا کر بتایا۔۔

عبداللہ کو اسکی مسکراہٹ بھی اداس سی لگی تھی۔۔

"بس ابھی ہی آیا ہوں۔۔"

www.Novelshub.pk

"میں آج تھورا لیٹ ہو گئی۔۔بس کچھ دیر میں بن جائے گا کھانا۔۔"

وہ مڑنے والی تھی جب دوبارہ عبداللہ نے اسے شانوں سے تھام کر اپنے سامنے کیا۔۔

"میری طرف دیکھو۔۔"

عبداللہ کے کہنے پر عنایہ نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

اسکی نظریں اسے جانچ رہی تھیں۔۔

"کیوں پریشان ہو۔۔"

وہ سمجھ گیا تھا۔۔

عنایہ کیسے بھول سکتی ہے کہ سامنے کھڑا شخص عبداللہ ہے۔۔جو اسے دیکھ کر اسکے اندر کی حالت معلوم کر لیتا ہے۔۔

ایک گہری سانس اس نے خارج کی تھی۔۔

"میں ڈاکٹر کے پاس گئی تھی۔۔"

"پھر۔۔"

www.Novelshub.pk

"کوئی مسئلہ نہیں ہے عبداللہ۔۔ پرانی رپورٹس اس نے ریجیکٹ کر دی تھیں۔۔
لیکن پھر بھی۔۔"
وہ رکی تھی۔۔
عبداللہ اسکی پوری بات سمجھ چکا تھا۔۔

"کس چیز کی جلدی ہے عنایہ۔۔ یہ اللہ پاک کی دین ہے۔۔ ہمارے نصیب میں جب اولاد ہو گی تب ہو جائے گی۔۔ یوں پریشان رہ کر تم محض اپنی صحت خراب کرو گی۔۔"
عنایہ نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔
وہ کتنا صابر تھا۔۔ ہر دکھ اور تکلیف کو فوراً سے اپنے اندر چھپانے والا۔۔
وہ خوشیاں ڈیزرو کرتا تھا۔۔ صرف خوشیاں۔۔
ہاتھ بڑھا کر عنایہ نے اسکی ہلکی داڑھی والی تھوڑی پر پھیرا۔۔

"میں صرف آپ کو خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔۔ ہماری ایک ہیپی فیملی دیکھنا چاہتی ہوں۔۔ جس میں آپ ہوں، میں ہوں۔۔ ہماری اولاد ہو۔۔"
اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے وہ آنکھوں میں نمی لئے بول رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

عبداللہ مسکرایا تھا۔۔

"مجھے صرف تم عزیز ہو۔۔ تم خوش ہو، صحت مند ہو تو میں پر سکون ہوں۔۔"

اپنے چہرے پر رکھا عنایہ کا ہاتھ تھام کر اس نے لبوں سے لگایا۔۔

ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ عنایہ نے سر اسکے سینے پر رکھ دیا۔۔

عبداللہ نے حصار بناتے اسے تسلی کے طور پر تھپکی دی تھی۔۔

سانس کھینچنے پر عنایہ کو انجانی سی خوشبو محسوس ہوئی۔۔

حسیات واپس آنے پر عبداللہ کو پرے کرتی وہ چولہے کی جانب دوڑی۔۔

"پیاز جل گیا۔۔ آپ کے رومینس کے چکر میں۔۔"

عبداللہ کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔

"میں تو صرف تمہاری ٹینشن دور کر رہا تھا یار۔۔"

"جائیں آپ چینج کر لیں۔۔ میں اسکا کرتی ہوں کچھ۔۔"

www.Novelshub.pk

آستین کہنیوں تک چڑھائی تھیں۔۔

"رہنے دو آرڈر کر لیں گے۔۔"

"نہیں میں ابھی تیار کر لوں گی کھانا۔۔ آپ فریش ہو جائیں۔۔"
سر ہلاتا عبداللہ مسکراتا کچن سے نکل گیا۔۔

ناولز حب

www.Novelshub.pk

"بھولی بانو۔۔ دودھ کتنا ڈالنا ہے اس میں۔۔؟"

سیف کی آواز پر کتاب سے کیک کی ریسیپی دیکھتی شہر بانو نے اسے دودھ کی مقدار بتائی۔۔

روزینہ کچن کے ٹیبل پر بیٹھیں کتاب پڑھنے کے ساتھ ساتھ ان دونوں کی حرکات کو بھی دیکھ رہی تھیں۔۔

ہر دو منٹ بعد سیف کچھ نہ کچھ گرا رہا تھا اور شہر بانو اسکے پھیلاوے کو سمیٹ رہی تھی۔۔

"سیف یا تم یہاں آ کر بیٹھ جاؤ یا گند مچانا بند کرو۔۔ شہر بانو صفائی ہی کر رہی ہے جب سے تم نے کیک بنانا شروع کیا ہے۔۔"

بلآخر وہ بول پڑی تھیں۔۔

ناولز حب

"کوئی بات نہیں ماں جی۔۔"

شہر بانو کی بات پر سیف کھل کر مسکرایا تھا۔۔

"میری بھابھی کو کوئی پرابلم نہیں ہے ماں جی۔۔ اتنا بڑا آدمی سنبھال رہی ہے وہ۔۔ یہ تو پھر تھوڑا سا گند ہے ۔۔ کیوں بانو۔۔؟"

روزینہ کی جانب آنکھ دباتا وہ شرارت سے شہر بانو سے مخاطب ہوا۔۔

شہر بانو بنا کوئی جواب دیے ہلکا گلابی چہرہ لئے کتاب پر جھکا گئی۔۔

www.Novelshub.pk

"اور یہ آدمی تمہیں بھی بہت اچھے سے سنبھالے گا اگر تم باز نہ آئے تو۔۔"
کچن کے دروازے پر کھڑے نوریز کو دیکھتے روزینہ اور شہر بانو کی ہنسی نکلی تھی۔۔
جبکہ سیف نے منہ بنائے اسے دیکھا۔۔

"تمہیں میں نے کہا تھا وینیو کے بعد آفس آنا ہے۔۔اور تم یہاں گھر میں بلکہ کچن میں کھڑے فرحت کی جگہ سنبھالے ہوئے ہو۔۔"
خود کو فرحت کی جگہ سن کر سیف نے آنکھیں وا کئے نوریز کو دیکھا تھا۔۔
روزینہ اور شہر بانو مسلسل مسکرا رہی تھیں۔۔

"یار بھائی میں تھک گیا تھا۔۔بھوک بھی لگی تھی مجھے۔۔اسلئے میں گھر آ گیا۔۔ماں جی آپ ہنس رہی ہیں۔۔بتائیں ناں بھائی کو۔۔"
روزینہ کو دیکھتے اس نے مصنوعی منہ بنایا تھا۔۔

"کوئی بات نہیں نوریز۔۔کبھی کبھی چلتا ہے۔۔"
ماں جی کی بات پر وہ سر ہلا کر رہ گیا۔۔

www.Novelshub.pk

"تم کب سدھرو گے سیف۔۔؟"

نوریز کی بات پر وہ پورا اسکی جانب مڑا۔۔

"جب آپ میری شادی کروادیں گے۔۔"

سیف کی بات سنتے شہر بانو کی ہنسی بے ساختہ تھی۔۔

نوریز نے بھنویں اچکائے اسے دیکھا جو منہ پر ہاتھ رکھے اب اپنی ہنسی کو روکے ہوئے تھی۔۔

"میں کسی معصوم کے ساتھ ظلم نہیں کر سکتا۔۔"

وہ بھی نوریز تھا۔۔

ایک نظر اپنی بیوی پر ڈالتا وہ کچن کے دروازے سے مڑ گیا۔۔

شہر بانو نے اسے جاتے دیکھا تھا۔۔

سیف ہنستا مسکراتا دوبارہ سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔

"جاؤ بیٹا۔۔اپنے کمرے میں جاؤ۔۔نوریز کو کسی چیز کی ضرورت نہ ہو۔۔"

سر ہلاتی وہ کچن سے نکل گئی۔۔

www.Novelshub.pk

"نوریز کو میرے علاوہ کمرے میں ہر چیز کی ضرورت ہو گی ماں جی۔۔"

راہداری میں چلتے وہ سوچ رہی تھی۔۔

یہ صرف اسکی سوچ تھی۔۔

نوریز اسکے بارے میں کیا سوچتا تھا یہ شائد نوریز کو بھی معلوم نہیں تھا۔۔

"کیسا دن رہا تمہارا۔۔؟"

موبائل دیکھنے کے ساتھ ساتھ وہ اس سے پوچھ رہا تھا۔۔

کئی دیر سے وہ اسے گم سم بیڈ پر بیٹھے اپنے ڈوپٹے سے کھیلتے دیکھ رہا تھا۔۔

"ٹھیک تھا۔۔"

مختصر سا جواب تھا۔۔

"کیا مصروفیات تھیں۔۔؟"

وہ اس سے باتیں کر رہا تھا۔۔

"ماں جی کے ساتھ اور کچھ کچن میں وقت گزر گیا۔۔"

"تمہیں کچن کے کام کرنا پسند ہیں۔۔؟"

نظریں ایک لمحے موبائل اور دوسرے لمحے شہر بانو پر پڑتی تھیں۔۔

"اچھا لگتا ہے۔۔وقت بھی گزر جاتا ہے۔۔"

نوریز نے سر ہلایا تھا۔۔

شہر بانو نے ڈوپٹہ انگلیوں میں پھنسائے اسے دیکھا۔۔

وہ موبائل میں کچھ دیکھ رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

ماتھے پر بکھرے بال اور سنجیدہ سے تاثرات والا چہرہ۔۔

کیا تھا اس میں جو ایسے خوبرو اور شاندار مرد کے نکاح میں وہ آئی تھی۔۔ جسکا خواب ہر ایک لڑکی کر سکتی ہے۔۔

اسکے دیکھنے کے دوران ہی نوریز نے نظریں شہر بانو پر ڈالیں۔۔

ہر چیز سے بے نیاز وہ اسے دیکھ رہی تھی۔۔

نظریں ملی تھیں۔۔ مگر شہر بانو نے سر نہیں جھکایا تھا۔۔

اپنی جگہ سے اٹھتا وہ اس کے نزدیک آیا۔۔

اسکے بلکل سامنے بیٹھتا وہ اندر ہی اندر مسکرایا تھا۔۔

"لو اب نزدیک آ گیا ہوں۔۔ اب غور سے دیکھ لو۔۔"

نوریز کی بات پر وہ ہوش میں آئی۔۔

اپنے بلکل سامنے نوریز کو بیٹھے دیکھ اسکا سانس گلے میں ہی اٹکا تھا۔۔

شرمندگی سے لال چہرہ لئے وہ دائیں بائیں دیکھنے لگی۔۔

نوریز اسکی ادا پر مسکرا دیا۔۔

ہاتھ بڑھا کر شہر بانو کے گال پر آئی ایک لٹ کو ہلکی سی گرفت میں پکڑے نوریز نے کان کے پیچھے کی۔۔

اب چہرہ سامنے تھا۔۔

نوریز نے اسکا ایک رنگ آتے اور ایک جاتے دیکھا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

سر ہنوز جھکا تھا۔۔

نوریز کمال جو کسی کی نہیں سنتا تھا اپنی چھوٹی سی بیوی کے سامنے خود بخود نرم پڑ جاتا تھا۔۔

مزید شہر بانو کے شرمانے کا ارادہ ترک کرتا وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

"آرام کرو اب کافی ٹائم ہو گیا ہے۔۔"

نوریز کے کہتے ہی وہ کمفرٹر منہ تک لئے آنکھیں موند گئی۔۔

نوریز اسکی پھرتی کو دیکھتا مسکرا دیا۔۔

ناولز حب

www.Novelshub.pk

ناشتے کے ٹیبل پر وہ اخبار پکڑے نظر گردانی کر رہا تھا جبکہ سامنے بیٹھی عنایہ ناشتے کی جانب متوجہ تھی۔۔
چند لمحے گزرے تھے جب اسے اخبار میں مگن وہ بول اٹھی۔۔

"ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے عبداللہ۔۔"

عنایہ کی آواز پر وہ سر ہلاتا سیدھا ہوا۔۔
اخبار کو طے لگائے سائیڈ پر رکھا۔۔

"مجھے تمہیں بتانا یاد نہیں رہا۔۔ایک ڈنر ارینج کیا ہے ہم نے۔۔اسی ہفتے کو۔۔"

چائے کا کپ پکڑے وہ بتا رہا تھا۔۔

"آفیشل ہے۔۔؟"

"ہاں کچھ ایسا ہی سمجھ لو۔۔"

عنایہ نے سر ہلایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"تم ساتھ چلو گی۔۔ تیاری رکھنا اپنی۔۔"
عبداللہ کی بات پر عنایہ نے آنکھیں چھوٹی کئے اسے دیکھا۔۔

"میرے پاس کپڑے نہیں ہیں عبداللہ۔۔"
ایک ایک لفظ پر زور دیا تھا۔۔

"یہ اس سال کا سب سے بڑا جھوٹ ہے۔۔"
سکون سے جواب دیا گیا۔۔

ناولز حب

"میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔ میں بہت کم کپڑے ساتھ لائی تھی۔۔"

"ٹھیک ہے میری جان۔۔ تمہارے لئے ہی تو کماتا ہوں۔۔"
اسکے انداز پر عنایہ مسکرائی تھی۔۔

"پھر کب چلیں گے۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"میرا جانا ضروری ہے کیا۔۔؟میرا مطلب میں کچھ مصروف ہوں۔۔"

عنایہ نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

"ٹھیک ہے میں روزینہ آنٹی یا شہر بانو کے ساتھ چلی جاؤں گی۔۔"

"ہاں یہ بیسٹ رہے گا۔۔"

ناشتہ ختم کرتا وہ کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

عنایہ نے کوٹ پہننے میں اسکی مدد کی۔۔

کوٹ پہن کر وہ اسکی جانب مڑا جو اب اسکا کالر ٹھیک کر رہی تھی۔۔

ناولز حب

"تم بہت خوبصورت ہو۔۔"

اسکی آنکھوں میں دیکھتا وہ اسے بتا رہا تھا۔۔

عنایہ مسکرا دی۔۔

"آپ کو لگتی ہوں۔۔"

ہاتھ اسے سینے پر دھرے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے تو تم میری زندگی لگتی ہو۔۔"

"تو میں آپ کی زندگی ہی ہوں۔۔"

پر یقین لہجہ تھا۔۔

عبداللہ مسکرا دیا۔۔

اسکی آنکھوں میں دیکھتا وہ اس پر جھکا تھا۔۔اسکی ناک کو لبوں سے چھوتا وہ پیچھے ہٹا۔۔

گلابی چہرہ لئے عنایہ مسکرا دی۔۔

ناولز حب

"چلتا ہوں اب۔۔اپنا خیال رکھنا۔۔"

ٹیبل سے اپنا والٹ اور موبائل تھامتا وہ مسکراتی نظر اپنی بیوی پر ڈالتا باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔

سگریٹ انگلیوں میں دبائے وہ لمبے لمبے کش بھر رہی تھی۔۔
رف سے حلیے میں بکھرے ہوئے بالوں کا جوڑا بنائے ہوئے وہ سکون سے صوفے پر دراز سامنے لگی ایل-ای-ڈی کی جانب متوجہ تھی۔۔
موبائل کی بیل پر آدھ جلا سگریٹ ایش ٹرے میں رکھتی وہ موبائل پکڑنے آگے جھکی۔۔
فیروز کا نام سکرین پر دیکھ کر وہ کال ریس کرتی سپیکر پر ڈالے صوفے سے ٹیک لگا گئی۔۔

"کہاں ہو تم۔۔؟"
فیروز کی آواز آئی تھی۔۔

"اپارٹمنٹ میں ہوں۔۔ کیوں پوچھ رہے ہو۔۔؟"

"ملنا تھا تم سے۔۔"

www.Novelshub.pk

"موڈ نہیں ہے میرا ابھی فیروز۔۔اکیلی رہنا چاہتی ہوں کچھ دیر۔۔"
ہاتھ گردن میں ڈال کر دباؤ ڈالا تھا۔۔

"ٹھیک ہے جو مرضی کرو۔۔
انویٹیشن آیا تمہیں کیا۔۔؟"

"ہاں عبداللہ کا میسج آیا تھا صبح۔۔"

ناولز حب

"کیا تم چل رہی ہو پھر۔۔؟"
فیروز کی بات کر پر سوچ نظریں اس نے سامنے جلتی سکرین پر ڈالی تھیں۔۔

"ہاں۔۔صرف نوریز کیلئے۔۔اسکی موجودگی کی خاطر جاؤں گی۔۔"
آنکھیں ہلکی سرخ اور چہرہ کسی بھی تاثرات سے صاف تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"ہنسی آتی ہے تم پر مجھے۔۔وہ نوریز اپنی بیوی کو ساتھ لائے گا۔۔اور یہاں اسکی دیوانی اسکے لئے مری جا رہی ہے۔۔"

اسکے طنزیہ انداز میں کہی بات پر نتاشا نے جبڑا بھینچا تھا۔۔

"تم فیروز۔۔تم جہنم میں چلے جاؤ۔۔اپنی شکل میرے سامنے مت لانا اب تم۔۔"

ایک ایک لفظ پر زور دیا تھا۔۔

جسکے جواب میں سپیکر سے فیروز کا قہقہہ سنائی دیا۔۔

"میں بس حقیقت بتا رہا ہوں۔۔جو تم ماننے سے انکاری ہو۔۔چھوڑو نوریز کا پیچھا۔۔واپس چلی جاؤ۔۔فضول میں اپنا کیریئر تباہ مت کرو۔۔"

"جسٹ شٹ یور ماؤتھ فیروز۔۔ورنہ میں تمہارا حشر کر دوں گی۔۔"

فون تھامے وہ یوں مخاطب تھی جیسے فون کی بجائے فیروز ہو۔۔

اسکے بولنے سے پہلے ہی وہ کال کاٹ کر موبائل پرے پھینک چکی تھی۔۔

گہری گہری سانس بھرتے خود کو پر سکون کرنا چاہا۔۔

www.Novelshub.pk

"نوریز کی بیوی۔۔نوریز کی بیوی۔۔میرا بس چلے تو میں اس بیوی کو ہی جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دوں۔۔"

خود سے مخاطب ہوئے اس نے ہاتھ ش

زور سے صوفے کی سطح پر مارے تھے۔۔

وہ اس وقت سیف کے کمرے میں موجود تھے۔۔

وجہ سیف کا ڈنر میں پہننے کیلئے ڈریس منتخب کرنا تھا۔۔

وہ ایسے ہی ہر موقع پر روزینہ سے اپنے کپڑے سیلیکٹ کرواتا تھا۔۔

"یہ گرے کوٹ کے ساتھ بلیک ٹائی اچھی لگے گی.."

کوٹ اور ٹائی ہاتھ میں تھامے وہ اسے دکھا رہی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"آپ کو اچھا لگ رہا ہے تو بس ڈن کر دیں۔۔"
مسکراتے ہوئے روزینہ نے کوٹ دوبارہ ہینگ کر دیا

ناولز حب

"بیوی کے آنے تک ہی یہ چونچلے ہیں۔۔ پھر تم نے ماں کو دیکھنا بھی نہیں ہے۔۔"
الماری بند کرتیں وہ واپس مڑیں۔۔

"کیسی باتیں کرتی ہیں ماں جی۔۔ بیوی آنے تو دیں۔۔ پھر آپ کو سیف ہی نہیں نظر آنا۔۔"
اپنی بات کہتا وہ ہنس دیا۔۔
روزینہ نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔۔

www.Novelshub.pk

"میں اور شہروز ہی سنگل ہوں گے وہاں اور سب سے کھانے کا پوچھیں گے۔۔"
سیف کی بات پر روزینہ کی ہنسی بے ساختہ تھی۔۔

"تم چاہو تو میں آج ہی تمہارے لئے لڑکی دیکھنا شروع کر دیتی ہوں۔۔"

"نہیں ماں جی۔۔ اتنی جلدی بھی کیا ہے۔۔ ابھی تو میں سو جاؤں تو منتوں اور ترلوں کے ساتھ اٹھتا ہوں۔۔"
جھک کر روزینہ کے کندھے پر سر رکھا تھا۔۔
قد میں وہ کئی لمبا تھا مگر ماں کے سامنے وہ بلکل بچہ تھا۔۔
یا یہ ماں اور بھائی کا پیار تھا جو اسے بڑا نہیں ہونے دے رہا تھا۔۔
مسکراتے ہوئے روزینہ نے اسکے گال کو پیار سے تھپتھپایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

فائل پر نظر دوڑاتا وہ تیسری مرتبہ اسے کروٹیں بدلتا دیکھ رہا تھا۔۔
بلآخر فائل بند کر کے سائیڈ پر رکھتا وہ اسکی جانب مڑا۔۔

"شہر بانو۔۔؟"

آواز پر شہر بانو نے فوراً کروٹ بدلے اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"جی۔۔"

"نیند نہیں آ رہی۔۔؟"

نوریز کے پوچھنے پر وہ بازوؤں پر زور ڈالتی اٹھ بیٹھی۔۔
سادہ سا سوٹ اور اس پر بالوں کی ڈھیلی سی چٹیا بنا رکھی تھی۔۔
نوریز نے ایک گہری نظر اس پر ڈالی۔۔

www.Novelshub.pk

"نہیں۔۔کب سے سونے کی کوشش کر رہی ہوں۔۔مگر نہیں آ رہی۔۔"

ہاتھ گود میں رکھے وہ بتا رہی تھی۔۔

"ٹھیک ہے۔۔چلو۔۔ایک دوسرے کو جانتے ہیں آج۔۔کچھ بتاؤ اپنے بارے میں۔۔اپنی پسند ناپسند وغیرہ۔۔"

بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے وہ بولا۔۔

شہر بانو اپنی جگہ پر ہی بیٹھے پوری اسکی جانب مڑی۔۔

"زیادہ کچھ نہیں جاننے کو۔۔کالج، پڑھائی، ابو اور میں بس یہی زندگی تھی۔۔"

وہ نوریز کو دیکھ کر بتا رہی تھی۔۔

آج کوئی جھجھک نہیں آ رہی تھی۔۔یوں جیسے وہ اس سے باتیں کرنا چاہتی تھی۔۔اسے سننا چاہتی تھی۔۔

"تمہاری باتوں سے لگتا ہے تم اپنے فادر کے کافی کلوز تھی۔۔"

بازو سینے پر باندھے وہ فرصت سے اسکا جائزہ لیتا اس سے پوچھ رہا تھا۔۔

"امی بہت پہلے فوت ہو گئیں تھیں۔۔مجھے ابو نے ہی پالا تھا۔۔اس طرح میں بچپن سے ہی ان کے ساتھ رہی ہوں۔۔بھائی بھی تھے مگر ابو کے ساتھ وابستگی زیادہ تھی۔۔"

www.Novelshub.pk

"تمہارے بھائی کا رویہ تمہارے ساتھ اچھا کیوں نہیں ہے۔۔تم تو بہت چھوٹی ہو۔۔کیا کہہ سکتی ہو انہیں۔۔؟"
نوریز کی بات پر چند لمحے شہر بانو نے اسے دیکھا تھا۔۔

"بھابھی کو پسند نہیں ہے بھائی کا مجھ سے پیار کرنا۔۔وہ ہمیں دور رکھنے کی کوشش کرتی ہیں۔۔لیکن میں انہیں برا نہیں کہوں گی۔۔حیدر بھائی خود اچھے نہیں ہیں۔۔ورنہ اچھا خاصا مرد ایک عورت کی باتوں میں کیسے آسکتا ہے۔۔"
نوریز اسکا شوہر تھا۔۔اس سے بھلا کوئی بات کیوں چھپائی جائے۔۔وہ اپنے متعلق اسے ہر بات بتانا چاہتی تھی۔۔بشرطیکہ وہ سننا چاہے۔۔

"وقت ایک جیسا نہیں رہتا۔۔تم نے برا وقت دیکھا ہے۔۔اچھا وقت بھی دیکھو گی۔۔"
ہاتھ بڑھا کر نوریز نے اسکی گود میں دھرا اسکا ہاتھ تھاما تھا۔۔
شہر بانو کا چہرہ سیکنڈ میں گلابی ہوا۔۔نظریں اپنے ہاتھ پر تھی جو نوریز کے ہاتھ میں قید تھا۔۔

"آ۔۔آپ بھی کچھ بتائیں اپنے بارے میں۔۔"
ایک دم آنے والی خاموشی کو شہر بانو نے توڑا۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے تم روز دیکھتی ہو۔۔ آفس اور کام دیٹس اٹ۔۔ مجھے اپنا کام کرنا پسند ہے۔۔ اور میں تمہیں ہر وقت یہی کرتا نظر آؤں گا۔۔"

وہ مسکرایا تھا۔۔

ہاتھ ابھی بھی اسکے ہاتھ میں تھا۔۔

"اپنی پسند کے بارے میں۔۔ آپ کو کھانے میں کیا اچھا لگتا ہے۔۔ رنگ کون سا پسند ہے۔۔؟"

اب وہ اشتیاق سے اس سے پوچھ رہی تھی۔۔

نوریز اسکی باتوں پر مسکرا دیا۔۔

نامحسوس انداز میں وہ ہلکا سا اسکے نزدیک ہوا تھا۔۔

"سب کھا لیتا ہوں۔۔ بس میٹھا زیادہ نہیں پسند۔۔ اور رنگوں میں۔۔

مجھے سفید رنگ پسند ہے۔۔"

"سفید کیوں۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"کیونکہ یہ خالص ہوتا ہے۔۔سادگی کو ظاہر کرتا ہے۔۔"
شہر بانو کے ہاتھ کی پشت کو سہلاتے وہ بتا رہا تھا۔۔

"لان میں جو سفید گلاب لگے ہیں۔۔کیا وہ آپ نے لگائے ہیں۔۔؟"
سفید رنگ سے اسے سفید گلاب یاد آئے تھے۔۔

"میں نے نہیں لگائے۔۔لیکن میرے کہنے پر لگائے گئے ہیں۔۔"

ناولز حب

"بہت پیارے لگتے ہیں مجھے وہ گلاب۔۔"
اسے دیکھتی وہ مسکرا کر بتا رہی تھی۔۔

"تم بھی انہی جیسی ہو۔۔نازک سی۔۔شفاف سی۔۔"
نوریز کی بات پر وہ چند لمحے اسکی آنکھوں میں دیکھتی رہی۔۔پھر نظریں جھکائے مسکرا دی۔۔

"شکریہ۔۔"
دھیمی سی آواز نوریز کے کانوں میں پڑی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"کافی ٹائم ہو گیا ہے۔۔ سونا چاہیے اب۔۔"

ہاتھ چھوڑ کر لائٹ بجھاتے اس نے لیمپ کی ہلکی سی روشنی جلائی۔۔

اپنی جگہ پر دراز ہوئے اس نے شہر بانو کو دیکھا جو ہنوز پہلے والی پوزیشن میں بیٹھی تھی۔۔

"سونا نہیں کیا تم نے۔۔؟"

سوال کیا تھا۔۔

"آپ سو جائیں۔۔ مجھے جب نیند آئی میں سو جاؤں گی۔۔"

اسکے جواب پر نوریز نے گہرا سانس بھرا۔۔

"یہاں آ جاؤ۔۔"

اشارہ اپنے سینے کی جانب تھا۔۔

شہر بانو نے آنکھیں وا کئے اسکے سینے کو دیکھا۔۔

"میں سو۔۔۔"

www.Novelshub.pk

"کَم۔۔"

اسکا ہاتھ تھامے اپنی جانب سرکایا تھا۔۔

بنا کسی مزاحمت کے وہ بیڈ پر دراز ہوتی سر اسکے کشادہ سینے پر رکھ گئی۔۔

سکون کی ایک لہر اسکے دل میں اتری تھی۔۔

بازو سے اسکے گرد حصار کھینچ کر نوریز نے اسکا سر تھپتھپایا۔۔

ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ وہ آنکھیں موند گئی۔۔

ناولز حب

الارم کی آواز پر نوریز کی آنکھ کھلی تھی۔۔

ہاتھ بڑھا کر اس نے بیڈ سائیڈ پر پڑے موبائل کو پکڑ کر الارم بند کیا۔۔

www.Novelshub.pk

ایک بازو اسکا شہر بانو کے سر کے نیچے تھا۔۔

رات نیند میں ہی وہ اسکے سینے سے بازو پر شفٹ ہوئی تھی۔۔

وہ اسکے بے حد قریب تھی کہ وہ اسکے چہرے کو چھونا چاہتا تو چھو سکتا تھا۔۔

ہاتھ بڑھا کر نوریز نے اسکے بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑسا۔۔

"شہر بانو۔۔؟"

ہاتھ اسکے گال پر رکھے وہ اسے ہولے سے تھپتھپا رہا تھا۔۔

شہر بانو نے آہستگی سے آنکھیں کھولے نوریز کو اپنے قریب دیکھا۔۔

چند سیکنڈ لگے تھے اسے اپنی حسیات برقرار کرنے میں۔۔

خود کو نوریز کے قریب دیکھ کر وہ سیکنڈ میں اٹھ کر بیٹھی تھی۔۔پاس پڑا ڈوپٹہ اٹھائے شانوں پر ڈالا۔۔

نوریز اسکی پھرتی دیکھتا مسکرا دیا۔۔

"اتنی پکی نیند۔۔؟"

"پتا ہی نہیں چلا اتنی گہری نیند میں کیسے چلی گئی میں۔۔"

www.Novelshub.pk

"آج جگہ تبدیل تھی اس وجہ سے۔۔"
مسکراہٹ دبائے نوریز بولا۔۔

"ہاں شاید یہی وجہ۔۔"
اپنی بات کہتی وہ رکی تھی۔۔
مطلب سمجھنے پر آنکھیں زور سے بند کر کے کھولتی وہ مڑ کر بیڈ سے اتر گئی۔۔

"نماز کا وقت ہو گیا ہے۔۔"
اپنی بات کہہ کر وہ تیزی سے واشروم کی جانب بڑھ گئی۔۔
نوریز اسکی باتوں اور شرماہٹ پر کھل کر مسکرایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"یہ والا دیکھو شہر بانو۔۔یہ مجھے اچھا لگ رہا ہے۔۔"
ڈسپلے پر لگے کپڑوں کو دیکھتی عنایہ نے ایک کی جانب اشارہ کیا۔۔
شہر بانو نے چند سیکنڈ دیکھنے کے بعد سر ہلا دیا۔۔

"مجھے کچھ نہیں پتا۔۔ایسے موقعوں پر کس طرح کے کپڑے پہنے جاتے ہیں۔۔میرے تو کپڑے بھی ابو ہی خرید کر لاتے تھے۔۔"
اسکی بات پر عنایہ ماتھے پر ہاتھ مارتی ہنس دی۔۔
یہ بات وہ کئی مرتبہ کر چکی تھی۔۔

"ٹھیک ہے اب میں خود پسند کروں گی۔۔تم نے بس اوکے کرنا ہے۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔"
ساری شاپ دیکھنے کے بعد عنایہ دو تین ڈریس تھامے اسکے سامنے آئی۔۔

www.Novelshub.pk

"اتنا سا کام کرو۔۔ان میں سے ایک چن لو بس۔۔کیونکہ مجھے یہ سب اچھے لگ رہے ہیں۔۔"

شہر بانو نے ایک نظر سب پر ڈالی۔۔

بلاشبہ وہ خوبصورت تھے۔۔لمبی انارکلی فراک اور ساتھ میں ڈوپٹے جس طرح کے عنایہ شہر بانو کو اکثر پہنتے دیکھتی تھی۔۔

"سب ہی اچھے ہیں۔۔لیکن۔۔"

ناولز حب

"لیکن۔۔"

"مجھے سفید رنگ چاہیے۔۔"

سارے لباسوں کو ریجیکٹ کرتی وہ اپنا مؤقف سامنے رکھ چکی تھی۔۔

عنایہ نے منہ کھولے اسے دیکھا۔۔

"سفید رنگ۔۔کیوں۔۔؟مطلب اتنا ہلکا رنگ کیوں۔۔؟

تمہاری نئی نئی شادی ہوئی ہے۔۔سب پہلی مرتبہ ہی تمہیں دیکھیں گے۔۔کچھ شادی شدہ ٹائپ کا کرو یار۔۔"

www.Novelshub.pk

"میں سفید رنگ ہی کرنا چاہتی ہوں۔۔ یہاں سے ملتا ہے تو ٹھیک ہے۔۔ نہیں تو آگے کسی سٹور پر چلے جاتے ہیں۔۔"
سفید رنگ پر اسکی ضد دیکھتی عنایہ بیک وقت حیران ہوئی اور ہنسی تھی۔۔

"نہیں مل تو یہاں سے بھی جائے گا۔۔ لیکن کیا تم واقعی وائٹ ہی کرو گی۔۔؟"

ناولز حب

"جی سفید ہی ہونا چاہیے۔۔"

"امم۔۔ اوکے آجاؤ پھر اب تمہارا سفید رنگ ڈھونڈتے ہیں۔۔"
کئی دیر کی جدوجہد کے بعد بلآخر شہر بانو کو سفید رنگ کا لباس پسند آ ہی گیا تھا۔۔
دراز قد شیشے کے سامنے کھڑے ہوتے اس نے سوٹ کو اپنے آگے رکھے چیک کیا۔۔
ہلکی سے مسکراہٹ کے ساتھ اس نے شیشے سے ہی عنایہ کے عکس کو دیکھتے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔
ساری خریداری کے بعد سب وہ واپس جانے کیلئے گاڑی کی طرف بڑھی تھیں۔۔

"تمہیں وائٹ کلر پسند ہے کیا۔۔؟"

www.Novelshub.pk

گاڑی میں بیٹھنے کے بعد عنایہ نے پوچھا۔۔

"نوریز کو پسند ہے۔۔"
ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بتانے پر عنایہ نے اوہ کی شکل بنائی تھی۔۔

" تبھی میں کہوں صرف وائٹ ڈریس ہی کیوں چاہیے محترمہ کو۔۔"

" آپ نے گھر نہیں بتانا کہ میں نے وائٹ ڈریس کیوں لیا ہے۔۔"
منہ بنائے التجا کی تھی۔۔
عنایہ کھل کر ہنس دی۔۔

"اچھا میری گڑیا نہیں بتاتی۔۔"
پیار سے اسکا گال کھینچا تھا۔۔
شہر بانو اسکی حرکت پر مسکرا دی۔۔

www.Novelshub.pk

.....

"ماں جی آپ کو بھی چلنا چاہیے تھا۔۔ آپ ہمارے بزنس کا بڑا حصہ ہیں۔۔"

ڈنر کیلئے تیار کھڑا وہ روزینہ کو ساتھ چلنے کیلئے منا رہا تھا۔۔

"تمہیں پتا ہے نوریز میں زیادہ دیر تک نہیں جاگ سکتی۔۔ اور پھر تم سب لوگ موجود ہو گے ناں وہاں۔۔ میری طرف سے بھی حاضری ہو جائے گی۔۔"

مسکرا کر انہوں نے خود کو بری کیا تھا۔۔

نوریز محض سر ہلا کر رہ گیا۔۔

www.Novelshub.pk

"سیف جا چکا ہے۔۔؟"

"ہاں اسے گئے تو قریباً آدھا گھنٹہ ہو چکا ہے۔۔"
روزینہ نے بتایا تھا۔۔

"ہمیں بھی نکلنا ہے۔۔ آپ کی بہو نہیں آ رہی۔۔"
بازو کو جھٹکا دیتے اس نے گھڑی میں وقت دیکھا۔۔
چند لمحے بعد ہی وہ سیڑھیاں اترتی ان ماں بیٹے کے قریب آئی۔۔

سفید پاؤں کو چھوتی فراک کے ساتھ ہم رنگ ڈوپٹہ کندھے پر سیٹ تھا۔۔ بالوں جو اکٹھا کئے ایک ڈھیلے جوڑے کی شکل میں گردن پر رکھا تھا۔۔
کانوں میں چھوٹی چھوٹی جھمکیاں اور ہلکے سے بناؤ سنگھار میں معمول کے مطابق کی شہر بانو سے بہت الگ لگ رہی تھی۔۔
نوریز نے ایک نظر میں اسکا سر تا پاؤں تک جائزہ لیا تھا۔۔ سب سے خاص چیز جس نے اسے شہر بانو کی جانب متوجہ کیا تھا وہ سفید رنگ تھا۔۔

www.Novelshub.pk

گہری سانس بھر تا وہ پورا اسکی جانب مڑا جو روزینہ کت پاس کھڑی انکی تعریفیں وصول کر رہی تھی۔۔

"ہم لیٹ ہو رہے ہیں۔۔ چلنا چاہیے اب۔۔"

نوریز کی آواز پر شہر بانو نے اسکی جانب دیکھا۔۔

بلیک ڈنر میں ملبوس وہ ہمیشہ کی طرح شاندار ہی دکھ رہا تھا۔۔

"خیال سے جانا۔۔ شہر بانو کا خیال رکھنا نوریز۔۔"

روزینہ نے ہدایت کی تھی۔۔ جس پر اس نے سر ہلا دیا۔۔

شہر بانو انکی جانب مسکراہٹ اچھالتی نوریز کے پیچھے چل دی۔۔

www.Novelshub.pk

گاڑی اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھی۔۔

شہر بانو نے گردن موڑے گاڑی کے مالک کو دیکھا جو سیدھا چہرہ رکھے دھیان مکمل طور پر ڈرائیونگ کی جانب لگائے ہوئے تھا۔۔

"آپ نے بتایا ہی نہیں کہ میں کیسی لگ رہی ہوں۔۔"

نرم سی آواز میں پوچھا تھا۔۔

نوریز نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔

"اچھی لگ رہی ہو۔۔"

اتنے سنجیدہ انداز پر شہر بانو حیران ہوئی تھی۔۔

اسکی پسند کا رنگ پہنا تھا مگر وہ تھا کہ دیکھ ہی نہیں رہا تھا۔۔

"شکریہ۔۔"

www.Novelshub.pk

اسکے شکریہ میں نوریز کو واضح ناراضگی محسوس ہوئی۔۔

لبوں کے کناروں پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔

"میں تمہیں آنکھ بھر کر دیکھنا نہیں چاہتا۔۔ورنہ ہم مزید لیٹ ہو جائیں گے۔۔"

رخ سیدھا رکھے وہ بولا۔۔

شہر بانو نے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"مطلب۔۔؟"

"مطلب گھر آکر سمجھاؤں گا۔۔"

اسکی زو معنی باتوں پر وہ محض سر ہلا کر رہ گئی۔۔

وینیو میں داخل ہوتے ہی سب سے پہلے انکا سامنا سیف سے ہوا تھا۔۔
انہیں دیکھتا ہی وہ تیزی سے انکی جانب بڑھا۔۔

"آپ آئے اس باغیا میں، پھول کھلے گلشن میں۔۔"
چہک کر بولتا وہ شہر بانو کو مسکرانے پر جبکہ نوریز کو سر نفی میں ہلانے پر مجبور کر گیا۔۔

ناولز حب

"مہمان آ گئے۔۔؟"

"تقریباً سبھی آ گئے ہیں۔۔بس میزبان لیٹ ہیں۔۔"

"اور ڈنر کی تیاری۔۔؟"
نوریز اس سے پوچھ رہا تھا۔۔

"وہ شہروز دیکھ رہا ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

نوریز نے سر ہلایا تھا۔۔

"بھولی بانو۔۔ تم بڑی موتیے کا پھول بن کر آئی ہو۔۔"
شرارتی لہجے میں کہی بات پر شہر بانو بانو ہلکا سا ہنس دی۔۔
نوریز نے اسی لمحے اسے دیکھا تھا۔۔
سیف اندر کی جانب جا چکا تھا۔۔

"اندر چلتے ہیں۔۔ تمہیں مہمانوں سے ملوانا ہے۔۔"
نوریز کی بات پر سر ہلاتی وہ اسکے ہمقدم ہولی۔۔
چند قدم چلنے کے بعد ہی اس نے ہاتھ نوریز کے ہاتھ میں دیا۔۔ جسے نوریز نے مضبوطی سے تھام لیا تھا۔۔

ایک ایک کر کے سبھی مہمانوں سے وہ اسے ملوا رہا تھا۔۔
اسکا دل ایک انجانی سی خوشی سے بھرتا تھا جب وہ سامنے والے کو اسے اپنی بیوی کہہ کر متعارف کرواتا تھا۔۔
ہاتھ ہنوز اسکے ہاتھ میں تھا۔۔

عنایہ اور عبداللہ بھی آ چکے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

اب وہ چاروں کھڑے باتوں میں مصروف تھے جب عنایہ نے شہر بانو کی جانب آنکھ دباتے آنکھوں ہی آنکھوں میں ان دونوں کی تعریف کی تھی۔۔

شہر بانو گلابی عارض لئے مسکرا دی۔۔

ناولز حب

"ایکسکیوز می جینٹل مین۔۔"

آواز پر ان چاروں نے آواز کی سمت دیکھا تھا۔۔

سفید سلیولیس ساڑھی میں ملبوز نتاشا چہرے پر مسکراہٹ سجائے کھڑی تھی۔۔

شہر بانو نے سر سے پاؤں تک اسے دیکھا۔۔

شارٹ بلاؤز اور بغیر آستینوں سے اسکا دودھیا جسم جھلک رہا تھا۔۔

بلاشبہ وہ حسین لگ رہی تھی جو وہاں موجود زیادہ تر لوگوں کی آنکھوں کا مرکز تھی۔۔

شہر بانو کی نظر اسے دیکھنے کے بعد اب نوریز کی جانب اٹھی تھی۔۔

جو عبداللہ کے ساتھ کھڑا سنجیدہ تاثرات کے ساتھ اس سے مل رہا تھا۔۔

کچھ نہ ہونے کے باوجود اسکا دل بیٹھ سا گیا تھا۔۔

اسکے لباس کا رنگ بھی نوریز کی پسند کا تھا اور اس پر مصداق اسکا بناؤ سنگھار سب کو نتاشا کی جانب متوجہ کر رہا تھا۔۔

ناولز حب

"نتاشا یہ شہر بانو ہیں۔۔نوریز کی مسز۔۔اور عنایہ کو تو تم جانتی ہی ہو۔۔"

تعارف پہ نتاشا نے مصنوعی مسکراہٹ سے شہر بانو کی جانب دیکھا تھا۔۔

"نائیس ٹو سی یو عنایہ۔۔تم پہلے سے بھی خوبصورت ہو گئی ہو۔۔"

تعریف کی تھی۔۔

عنایہ مسکرا دی۔۔

"شوہر کی صحبت کا اثر ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

عبداللہ کی بات پر شہر بانو کے علاوہ سب مسکرا دیے۔۔

وہ ناچاہتے ہوئے بھی نتاشا کو دیکھ رہی تھی جسکی ساری توجہ نوریز کی جانب تھی۔۔

عجیب بے چینی سی چھائی تھی۔۔

ان سب سے اجازت لیتی وہ کچھ دور پڑے ٹیبل کی جانب ل بڑھ گئی۔۔

کرسی سنبھالے اس نے چاروں طرف نگاہ دوڑائی۔۔

سب اپنے آپ میں مگن تھے۔۔

یکایک ہی دل اداس ہوا تھا۔۔

سامنے نظر اٹھی۔۔

ہجوم میں گھرا وہ شہر بانو کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔

نظریں ملنے پر شہر بانو نے ہونٹوں کے کناروں کو زبردستی کھینچا۔۔۔

شہر بانو نے نوریز کے لب ہلتے دیکھے تھے اور پھر اس کے قدم اسکی جانب اٹھنے لگے۔۔

شہر بانو کے قریب پہنچ کر وہ کرسی بلکل اسکے سامنے رکھے بیٹھ گیا۔۔

"طبیعت ٹھیک ہے۔۔؟"

اسکی آنکھوں میں دیکھتا وہ پوچھ رہا تھا۔۔

چند لمحے اسکی آنکھوں میں دیکھنے کے بعد شہر بانو نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"کمفرٹیبل نہیں ہو۔۔؟"

"میں ٹھیک ہوں نوریز۔۔"
ہلکی سی آواز تھی۔۔
ٹیبل پر پڑی پانی کی بوتل سے پانی گلاس میں انڈھیل کر اس نے شہر بانو کے سامنے رکھا۔۔

"پانی پیو۔۔"
دو گھونٹ بھر کر شہر بانو نے گلاس واپس ٹیبل پر رکھ دیا۔۔
وہ بغور اسکا چہرہ دیکھ رہا تھا جس کے تاثرات کچھ دیر پہلے والے نہیں تھے۔۔
وہ مرجھائی ہوئی کیوں لگ رہی تھی۔۔
شہر بانو کی نظریں ایک ہی جگہ ٹکے ہونے پر نوریز نے گردن موڑے اسکی نظروں کے سمت میں دیکھا۔۔
وہاں نتاشا کھڑی کسی بات پر ہنس رہی تھی۔۔
ایک گہری سانس چھوڑتے اس نے رخ موڑا۔۔

"کوئی بات ہے۔۔؟جو تمہیں تنگ کر رہی ہے۔۔؟"

www.Novelshub.pk

آواز پر شہر بانو نے اسے دیکھا۔۔

"کوئی بھی بات نہیں ہے۔۔پہلی مرتبہ اتنے لوگوں کے درمیان آئی ہوں اسی لئے بس۔۔"
کندھے اچکاتی بات ادھوری چھوڑ دی۔۔

"نوریز۔۔دو منٹ کیلئے یہاں آنا۔۔"
عبداللہ کی آواز پر وہ سر سے آنے کا اشارہ کرتا شہر بانو کی طرف مڑا۔۔

"فکر مت کرو۔۔سفید رنگ ہر کسی پر اچھا نہیں لگتا مجھے۔۔"
کرسی سے اٹھتے نوریز نے اسکی ایک آوارہ لٹ کو کان کے پیچھے اڑسا تھا۔۔
شہر بانو حیران ہوئی تھی۔۔اسے کیسے پتا چلا کہ وہ کیا سوچ رہی ہے۔۔
نوریز کی بات سوچتی وہ مسکرا دی۔۔

چند قدم دور کھڑی نتاشا نے یہ منظر خود ملاحظہ کیا تھا۔۔
جانے نوریز نے کیا کہا تھا جو شہر بانو شرمگیں مسکراہٹ سے مسکرا گئی۔۔
آنکھوں میں جلن سی ابھری تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"میں کسی نہ کسی طریقے سے نوریز کو اپنی جانب مائل کر ہی لیتی۔۔اگر تم بیچ میں نہ آتی۔۔"
چبتی نظروں سے شہر بانو کو دیکھتی وہ دل ہی دل میں مخاطب تھی۔۔

ڈنر ہو چکا تھا۔۔

ڈائننگ پر ہی بیٹھے وہ سب ایک دوسرے سے گہ شپ میں لگے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

نتاشا نے ساتھ بیٹھے فیروز کی طرف سر کتے اسے متوجہ کیا۔۔

"یہ نوریز کی بیوی ہے۔۔"
اشارہ نوریز کے ساتھ بیٹھی شہر بانو کی جانب تھا جو سامنے بیٹھے سیف اور شہروز کے چٹکلوں پر ہنس رہے تھے۔۔

"جانتا ہوں۔۔خوبصورت ہے۔۔اور کم عمر بھی۔۔نوریز تو واری صدقے جاتا ہو گا۔۔"
فیروز کی بات پر نتاشا نے آنکھیں نکالے اسے دیکھا۔۔

"تم سے اسکی شان میں قصیدے نہیں پوچھے۔۔"

"کم از کم یہ جگہ چھوڑ دو اپنا دماغ لڑانے کیلئے۔۔"
فیروز کے ماتھے پر بھی سلوٹیں پڑی تھیں۔۔

"یہی تو جگہ ہے۔۔اسکی بیوی موجود ہے یہاں۔۔کچھ نہ کچھ تو کرنا چاہیے۔۔"
ہونٹوں پر پراسرار سی مسکراہٹ تھی۔۔
فیروز نے سر نفی میں ہلایا۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھ سے کوئی امید پر رکھنا۔۔میں تمہارے الٹے سیدھے پلینز میں تمہارا ساتھ نہیں دے سکتا۔۔"

"زیادہ کچھ نہیں بس اسکی بیوی کو ریسٹ روم کی طرف بھیج دینا کچھ دیر میں۔۔"
اپنا فون ٹیبل سے اٹھاتی وہ جانے کیلئے اٹھنے لگی۔۔

"کیا کرنے جا رہی ہو نتاشا۔۔جانے دو۔۔یہ وقت ٹھیک نہیں ہے۔۔"
کلائی سے پکڑے اسے واپس بٹھایا تھا۔۔

ناولز حب

"جتنا کہا ہے اتنا کرو بس۔۔"
سنجیدگی سے کہتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"میرے خیال میں یار چلنا چاہیے اب۔۔کافی لیٹ ہو چکا ہے۔۔"
عبداللہ کے بولنے پر سیف نے بھنویں اچکائے اسے دیکھا۔۔

"آپکی بیوی بھی یہاں ہی موجود ہیں عبداللہ بھائی۔۔کس چیز کی جلدی ہے۔۔"

"تمہاری ابھی شادی نہیں ہوئی۔۔تم نہیں سمجھ سکتے۔۔"
عبداللہ کی زو معنی بات پر شہر بانو اور عنایہ کی آنکھیں وا ہوئی تھیں جبکہ نوریز ہنس دیا۔۔

"کیوں تیر چلاتے ہیں مجھ چھڑے پر۔۔
ویسے سمجھ مجھے ساری آتی ہے۔۔فکر نہیں کریں کل سنڈے ہے۔۔سارا وقت آپکا۔۔"
آنکھ دبائی تھی۔۔

عنایہ نے دانت پیستے عبداللہ کے بازو پر تھپڑ رسید کیا۔۔

www.Novelshub.pk

باتوں کے دوران ہی ویٹر چائے سرو کر رہا تھا۔۔

نوریز نے ایک بازو ٹیبل کی سطح پر رکھا تھا۔۔

نوریز کی چائے رکھتے ویٹر کا ہاتھ ڈگمگایا تھا۔۔ جس سے تھوڑی سی چائے چھلک کر نوریز کی شرٹ کے کف پر پڑی

۔۔

فوراً ہاتھ پیچھے کرنے کے باعث اسکا ہاتھ گرم چائے سے بچ گیا تھا۔۔

چائے چھلکنے پر سب اسکی جانب متوجہ ہو گئے۔۔

ناولز حب

"سوری سر۔۔"

ویٹر سر جھکائے بولا۔۔

"اٹس اوکے۔۔ آپ جائیں۔۔"

"ہاتھ بچ گیا۔۔؟"

عبداللہ کے پوچھنے پر اس نے سر اثبات میں ہلایا تھا۔۔

ساتھ بیٹھی شہر بانو کو دیکھا جو پریشان نظروں سے اسکا ہاتھ دیکھ رہی تھی۔۔

"میں ٹھیک ہوں شہر بانو۔۔ہاتھ پر چائے نہیں گری۔۔"

اسکا پریشان چہرہ دیکھتا وہ اسے بتا رہا تھا۔۔

"میں زرا یہ صاف کر آؤں۔۔"

معذرت کرتا وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اندر کی جانب بڑھا۔۔

"میں بھی آؤں۔۔؟"

شہر بانو کی آواز پر وہ مڑا۔۔

وہ سامنے کھڑی تھی۔۔

ناولز حب

"نہیں تم بیٹھو۔۔میں ابھی آتا ہوں۔۔"

مسکرا کر کہتا وہ اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔

www.Novelshub.pk

ہاتھ دھو کر آستین اس نے کہنیوں تک چڑھا لئے۔۔
شیشے میں عکس دیکھتا وہ واش روم سے باہر نکلا۔
ریسٹ روم کے صوفے پر وہ ایک ادا سے براجمان تھی۔۔نوریز نے قدرے حیرانگی سے اسے دیکھا۔۔
ایک ناگوار نظر اس پر ڈالتا وہ جانے لگا جب ایک جست میں اٹھ کر نتاشا اسکے سامنے ایک بازو پھیلائے کھڑی ہوئی۔۔

"کیا مسئلہ ہے۔۔؟"
کڑے تیوروں سے پوچھا تھا۔۔

"مسئلہ تو تمہارے ساتھ ہے جو تم بات ہی نہیں سنتے۔۔"

www.Novelshub.pk

ہاتھ ہنوز اسکے آگے پھیلا رکھا تھا۔۔

"تمہاری بے معنی باتوں سننے کا کوئی شوق نہیں۔۔ بہتر ہو گا کہ میرا راستا چھوڑ دو۔۔"

"دیکھو نوریز۔۔ صرف دو منٹ دے دو۔۔ میں تم سے بات کرنا چاہتی ہوں۔۔ پھر چاہے چلے جانا۔۔"

بازو ہٹا دیا تھا۔۔

نوریز نے چند سیکنڈ سنجیدگی سے اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"بولو۔۔"

"میں نے تمہیں پہلی مرتبہ دوبئ میں عبداللہ کی میٹنگ میں دیکھا تھا۔۔ مجھے نہیں پتا نوریز لیکن میں پہلی مرتبہ کسی مرد کی جانب متوجہ ہوئی تھی۔۔"

"یہ سب باتیں۔۔"

"روکو مت نوریز۔۔ میری بات پوری ہونے دو۔۔"

www.Novelshub.pk

نتاشا نے اسکی بات کاٹی تھی۔۔

"میں صرف تمہارے لئے پاکستان آئی تھی۔۔ صرف اسی امید پر کہ میں تمہیں حاصل کر ہی لوں گی۔۔ چاہے جیسے بھی۔۔
لیکن۔۔"

نتاشا نے کن آنکھیوں سے دروازے کی جانب دیکھا۔۔ جہاں سے شہر بانو کا سفید ڈوپٹہ دکھائی دے رہا تھا۔۔

"لیکن تمہاری بیوی نے سارا کام خراب کر دیا۔۔"

ناولز حب

"بیوی کو بیچ میں مت لاؤ تم۔۔ اپنی بات کرو۔۔"
نوریز کی بات پر وہ ہلکا سا مسکرا دی۔۔

"یہی تو میں چاہتی ہوں کہ بیوی کو بیچ میں ہونا ہی نہیں چاہیے۔۔ نوریز میں تمہیں بہت چاہتی ہوں۔۔ تمہاری بیوی سے کئی زیادہ۔۔ دیوانہ وار۔۔"
اپنی بات کہتے اس نے ہاتھ نوریز کے سینے پر رکھنے چاہے۔۔ جنہیں نوریز نے پہلے ہی جھٹکے سے پرے ہٹایا تھا۔۔
دروازہ اب خالی ہو چکا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

نتاشا شاطرانہ مسکرائی تھی۔۔

"اپنی حدوں میں رہو نتاشا۔۔ میں نہ پہلے تمہیں کچھ سمجھتا تھا اور نہ ہی اب۔۔ شہر بانو میری بیوی ہے اور میں اپنی بیوی کے ساتھ مخلص ہوں۔۔ آئندہ میرے راستے میں آنے سے گریز کرنا۔۔"

انگلی آٹھائے وارننگ دی۔۔

وہ جانے کیلئے مڑ ہی تھا جب نتاشا کی بات پر وہ رکا تھا۔۔

"اب ایک مزے کی بات سنو۔۔ تمہاری بیوی پچھلے پانچ منٹ سے اس دروازے پر کھڑی تھی۔۔"

نتاشا کی بات پر نوریز نے دروازے کی جانب دیکھا۔۔

آدھ کھلا دروازہ خالی تھا۔۔

"جہنم میں جاؤ تم۔۔"

نتاشا پر دو حرف بھیجتا وہ دروازے سے نکل گیا۔۔

اسکے جاتے ہی نتاشا ہنسی تھی۔۔

کامیاب ہنسی۔۔

www.Novelshub.pk

.....

ناولز حب

کوریڈور سے گزر کر وہ تیزی سے ہال میں آیا۔۔
ابھی بھی چند مہمان موجود تھے مگر شہر بانو کہیں بھی دکھائی نہیں دے رہی تھی۔۔
چاروں طرف نگاہ گھما کر وہ سیف کی جانب بڑھا۔۔

"شہر بانو کہاں ہے۔۔؟"

"وہ تو چلی گئی۔۔"

سیف نے بتایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"کہاں چلی گئی۔۔کس کے ساتھ۔۔"
قدرے حیرانگی سے وہ پوچھ رہا تھا۔۔

"عبداللہ بھائی اور مسز عبداللہ واپس جا رہے تھے۔۔بانو بھی انکے ساتھ گھر جانا چاہتی تھی۔۔کہہ رہی تھی جانے آپ کو کتنا وقت لگ جائے۔۔
آپ سے پوچھنے تو گئی تھی وہ اندر۔۔کیا ملی نہیں۔۔؟"
سیف کے تفصیل سے بتانے پر نوریز نے ہاتھ بالوں میں پھیرا تھا۔۔

"میں جا رہا ہوں۔۔تم اور شہروز دیکھا لینا۔۔"
سیف نے سر ہلایا تھا۔۔

تیزی سے ہال سے نکل کر وہ پارکنگ کی طرف آیا۔۔
گاڑی میں سٹارٹ کرتے وہ ساتھ ساتھ عبداللہ کا نمبر بھی ڈائل کر رہا تھا۔۔
دو تین بیل کے بعد فون اٹھا لیا گیا۔۔

www.Novelshub.pk

"ہاں نوریز؟"

"شہر بانو بانو ساتھ ہی ہے۔۔؟"

"ہاں ساتھ ہی ہے۔۔"
عبداللہ کے بتانے پر اس نے گہرا سانس بھرا۔۔

"اپنے گھر ہی لے جائیں اسے۔۔میں وہاں سے پک کر لوں گا۔۔"
عبداللہ کے اوکے پر اس نے فون ڈیش بورڈ پر رکھتے دھیان ڈرائیونگ کی جانب رکھے سپیڈ بڑھا دی۔۔

www.Novelshub.pk

لاؤنج کا دروازہ ناک کر کے وہ رکا تھا۔۔

چند سیکنڈز بعد ہی دروازہ کھلا۔۔

عبداللہ سامنے کھڑا تھا۔۔

"اندر آؤ۔۔ہم بھی بس ابھی پہنچے ہیں۔۔"

سر ہلاتا وہ اندر داخل ہوا۔۔

لاؤنج میں ہی وہ عنایہ کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔

نوریز پر نظر پڑتے ہی اس نے نظریں جھکا لیں۔۔

نوریز نے گہرا سانس بھرا تھا۔۔

جانے وہ کیا کیا سوچ کر بیٹھی ہو گی۔۔

"بیٹھو نوریز۔۔"

عبداللہ کی آواز پر وہ اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

www.Novelshub.pk

"آ۔۔ نہیں بیٹھنے کا وقت نہیں ہے۔۔اب چلتے ہیں۔۔پھر کسی دن آئیں گے۔۔ چلیں شہر بانو۔۔؟"

عبداللہ کو جواب دیتا وہ اب شہر بانو کو دیکھ رہا تھا۔۔

سر اثبات میں ہلاتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

انہیں الوداع کرتے وہ گاڑی میں بیٹھ گئے۔۔

عبداللہ اور عنایہ انہیں مین گیٹ تک چھوڑنے آئے تھے۔۔

انکی گاڑی کے جانے کے بعد وہ گھر کی جانب بڑھ گئے۔۔

جیولری اتار کر باکس میں رکھتی وہ بیڈ پر دراز عبداللہ کی جانب بڑھی۔۔

"مجھے یاد آیا۔۔ہماری آج ایک بھی فوٹو نہیں ہے ساتھ میں۔۔"

منہ بنائے شکوہ کیا تھا۔۔

"ابھی بنا لیتے ہیں۔۔"

عبداللہ نے مسکرا کر حل پیش کیا۔۔

www.Novelshub.pk

"اب کیا فائدہ۔۔ آپ نے بھی چینج کر لیا ہے۔۔"
وہ جانے کیلئے مڑی تھی جب کہنی سے تھامتے عبداللہ نے اسے اپنے سامنے بٹھایا۔۔

"خیر ہے۔۔ تصویریں تو بنتی ہی رہیں گی۔۔"
اسکی کلائیوں سے ایک ایک کر کے کنگن اتارا۔۔
دونوں کلائیوں کو ہاتھوں میں لیتے باری باری چوما تھا۔۔
پل میں عنایہ کا چہرہ گلابی رنگت میں تبدیل ہوا۔۔

"شادی کے اتنے عرصے بعد بھی یوں محسوس ہوتا ہے جیسے تم میری نئی نویلی دلہن ہو۔۔"
اپنی بات کہتا وہ ہنسا۔۔
عنایہ بھی اسکے ساتھ ہنس دی۔۔

"ایک لمبا عرصہ میں نے اپنے آپ کو آپ سے دور رکھ دیا تھا۔۔ مجھے افسوس ہوتا ہے۔۔ مجھے پہلے ہی بہتری کی کوشش کرنی چاہیے تھی۔۔"

www.Novelshub.pk

"کوئی بات نہیں۔۔تم ٹھیک ہو۔۔میرے لئے یہی کافی ہے۔۔"

عبداللہ کی بات پر چند لمحے اسکی آنکھوں میں دیکھنے کے بعد عنایہ نے اپنے ہاتھ اسکے کندھوں پر رکھ کر زرا سے اٹھتے اسکے گال پر بوسہ دیا۔۔

عبداللہ کھل کر مسکرایا تھا۔۔

"میں سوچتی ہوں۔۔اگر آپ مجھ سے شادی نہ کرتے تو۔۔؟"

بات ادھوری چھوڑ دی۔۔

"شادی تم سے ہی کرنی تھی۔۔حالات اچھے ہوتے تب بھی۔۔عبداللہ علی کی پہنچ صرف عنایہ تک ہی تھی۔۔"

وہ اعتراف کر رہا تھا۔۔

"یعنی پہلے سے ہی مجھ پر نظر رکھی تھی۔۔"

عنایہ نے مصنوعی بھنویں اچکائی تھیں۔۔

"ہاں شائد تمہارے بچپن سے۔۔"

www.Novelshub.pk

"کتنے میسنے ہیں آپ۔۔"

اسکی بات پر عبداللہ ہنسا تھا۔۔

"تم پہلے سے بھی زیادہ بولنے لگی ہو اب۔۔"

"کیوں۔۔اچھا نہیں لگتا میرا بولنا۔۔"

"صرف تمہارا ہی تو اچھا لگتا ہے۔۔"

ایک گال پر ہاتھ رکھے وہ اس پر جھکا تھا۔۔

ناولز حب

"چینج کرنا ہے میں نے عبداللہ۔۔"

اسکا ہاتھ ہٹاتی وہ فوراً بیڈ سے اٹھی تھی۔۔

مگر اسے پہلے وہ دوبارہ اسے بیڈ پر گرا چکا تھا۔۔

"رہنے دو۔۔اچھی لگ رہی ہو۔۔"

www.Novelshub.pk

فریش ہونے کے بعد وہ واش روم سے نکلتی ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ہوئی۔۔

ہلکے پھلکے سوٹ میں ملبوس تھی۔۔

منہ دھونے کے باعث ہلکا نم تھا۔۔

مگر آنکھوں کی نمی چہرے پر پڑے پانی کی نمی سے بہت الگ تھی۔۔

جوڑا کھول کر اس نے بالوں میں برش پھیرنا شروع کیا۔۔

سوچیں ماضی میں دوڑی تھیں۔۔

جب وہ لڑکی اسکے شوہر سے اپنی محبت کا اظہار کر رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

سینے میں چبھن سی ہوئی تھی۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز پر آنکھیں زور سے میچے شہر بانو نے آنسوؤں کو پیچھے دھکیلا۔۔

برش ٹیبل پر رکھ کر بالوں کو چٹیا میں باندھا۔۔

مڑنے پر وہ چونکی تھی۔۔

نوریز اسکے بلکل سامنے کھڑا تھا۔۔ کہ زرا سی حرکت پر اسکا سر نوریز کے سینے سے مس ہو سکتا تھا۔۔

"کیا ہم بات کر سکتے ہیں۔۔؟"

اسے دیکھتے سوال کیا تھا۔۔

ناولز حب

"نیند آئی ہے۔۔"

شہر بانو کے مختصر سے جواب پر گہرا سانس بھرتا وہ پیچھے ہٹ گیا۔۔

ایک بھی نظر اس پر ڈالے بغیر شہر بانو بیڈ پر لیٹتی کمفرٹر سر تک تان گئی۔۔

www.Novelshub.pk

ناولز حب

وقت گزر رہا تھا۔۔

سیف کی وقت بے وقت شوخیوں میں۔۔

عنایہ اور عبداللہ کی پیار بھری تکرار میں۔۔

روزینہ کی شفقت بھرے رویے میں۔۔

کچھ ٹھہر گیا تھا تو وہ تھا شہر بانو اور نوریز کا رشتہ۔۔

اس دن کے بعد نہ شہر بانو نے اسے بلایا تھا اور نہ ہی نوریز نے اسے بلانے کی کوشش کی تھی۔۔

دونوں انتظار میں تھے مگر دونوں انا میں بھی تھے۔۔

دن تو گزر رہے تھے مگر دل کی حالت اچھی نہیں تھی۔۔

ایک گھر میں بے چین رہتا تھا تو ایک آفس میں بیٹھا اسے سوچتا تھا۔۔

مگر آمنے سامنے ہوتے ہی وہ دونوں ایک دوسرے سے بیگانہ ہو جاتے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

پہل کون کرتا۔۔؟

کچن میں کھڑی وہ ناشتہ تیار کر رہی تھی۔۔
روزینہ اور سیف ایک دن پہلے روزینہ کے آبائی گاؤں کسی عزیز کی عیادت کو گئے تھے۔۔ ممکن تھا آج شام یا کل تک واپس آجاتے۔۔
انکی غیر موجودگی میں وہ بلکل تنہا محسوس کر رہی تھی۔۔
اتوار تھا۔۔نوریز بھی گھر پر ہی تھا مگر اپنے اسٹڈی میں۔۔

اپنے دھیان میں ناشتہ بناتی وہ نوریز کی آواز پر چونکی تھی۔۔
گردن موڑے اس دیکھا جو دروازے پر سنجیدہ تاثرات لئے کھڑا تھا۔۔

"سٹڈی کی صفائی تم نے کی تھی۔۔؟"
سوال کیا تھا۔۔

"جی۔۔"
یک لفظی جواب۔۔

www.Novelshub.pk

"میرے پیپرز نہیں مل رہے۔۔ٹیبل پر رکھے تھے.."

"سب کچھ وہیں ہے۔۔"

اپنی بات کہتے اس نے رخ موڑ لیا۔۔

نوریز کو حیرت ہوئی تھی۔۔

کیا وہ اسے نظر انداز کر رہی تھی۔۔؟

"ساتھ چلو اور ڈھونڈ کر دو۔۔جہاں رکھے ہیں۔۔"

ناشتہ ڈھانپ کر وہ مڑی۔۔

نوریز جا چکا تھا۔۔

اسٹڈی کا دروازہ کھولتی وہ اندر داخل ہوئی۔۔

نوریز ٹیبل کے دراز چیک کر رہا تھا۔۔

شہر بانو کو دیکھتا وہ دراز بند کئے سیدھا ہوا۔۔

www.Novelshub.pk

"یہاں پڑے تھے پیپرز۔۔"

اشارہ ٹیبل کی جانب تھا۔۔

شہر بانو اسکے پاس سے گزرتی ریک کی جانب بڑھی۔۔

ایک ترتیب سے لگی فائلز میں سے اس نے ایک فائل نکال کر دیکھی۔۔

واپس مڑتے فائل ٹیبل پر رکھ دی۔۔

"کھلے پڑے تھے۔۔اسی لئے فائل میں لگا دیے۔۔"

نوریز نے اسے دیکھا۔۔

وہ بے حد سنجیدہ تھی۔۔

شہر بانو واپس جانے کیلئے آگے بڑھی تھی جب بازو سے تھامے نوریز نے اسے اپنے سامنے لایا۔۔

شہر بانو نے سوالیہ نظروں سے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

"تم نظر انداز کر رہی ہو مجھے۔۔؟"

آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ سوال سے زیادہ اسے جتلا رہا تھا۔۔

شہر بانو نے پلکیں نہیں جھپکائی تھیں نہ ہی نظریں جھکائیں۔۔

www.Novelshub.pk

"میں نظر انداز کر رہی ہوں آپ کو۔۔"

اسکے سوال کا پر سکون سا جواب آیا تھا۔۔

"وجہ۔۔؟"

"میں آپ کو وجہ بتانے کی پابند نہیں ہوں۔۔"

اتنے پر اعتماد انداز پر نوریز نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

"تم میری پابند نہیں ہو۔۔؟ بھول رہی ہو کہ تم بیوی ہو میری۔۔ ہر چیز کا پابند ہوں میں۔۔"

شانوں سے تھام کر ہلکا سا دباؤ ڈالا تھا۔۔

"آپ بھول رہے ہیں کہ آپ شوہر ہیں میرے۔۔ بیوی کے پابند ہیں آپ۔۔"

وہ بہت کچھ جتا رہی تھی۔۔ جسے نوریز سمجھ بھی چکا تھا۔۔

"میں بات کرنا چاہتا تھا۔۔ تم نے خود بات ختم نہیں ہونے دی۔۔ اور میں صرف ایک مرتبہ صفائی دیتا ہوں۔۔"

www.Novelshub.pk

"اور میں کسی کی انا کو برداشت نہیں کرتی۔۔اگر آپ کو لگ رہا ہے کہ آپ اپنی جگہ ٹھیک ہیں۔۔تو ایسے ہی ٹھیک ہے۔۔"

بازو اوپر کر کے نوریز کے ہاتھوں کو شانے سے ہٹاتی وہ سٹڈی سے نکل گئی۔۔

نوریز نے حیرت سے اسے دیکھا تھا۔۔

یہ شہر بانو کوئی اور ہی تھی۔۔

وہ صرف سر جھٹک کر رہ گیا۔۔

ناولز حب

آہ۔۔ گریٹ نوریز کمال۔۔ صرف ایک مرتبہ صفائی دیتے ہیں۔۔"
ڈریسنگ کی چیزیں اِدھر سے اُدھر کرتی وہ خود سے ہم کلام تھی۔۔

"رشتہ نہیں کوئی بزنس ڈیل ہو گئی۔۔ اتنی انا۔۔ اتنی اکڑ۔۔"
نوریز کی پرفیوم زور سے پٹخی تھی۔۔

"سمجھ کیا رکھا ہے۔۔ میں چپ ہوں تو مطلب گونگی ہوں۔۔ بولوں گی نہیں کیا۔۔؟"

"غلطی بھی خود کی۔۔ اور پھر محترم چڑھائی بھی مجھ پر کر رہے ہیں۔۔ کیا مطلب میں شکل سے پاگل یا جھلی نظر آتی ہوں۔۔"
سارا غصہ ڈریسنگ پر پڑی چیزوں پر نکال کر شہر بانو نے اپنا عکس شیشے میں دیکھا۔۔

"بس شہر بانو۔۔ اب چپ نہیں رہنا۔۔ ڈٹ کر جواب دینے ہیں۔۔ خرید کر نہیں لائے تمہیں۔۔ خود آئے تھے رخصت کرنے۔۔

www.Novelshub.pk

اگر وہ نوریز کمال ہے تو میں بھی شہر بانو نوریز ہوں۔۔اسکے نام کا عکس ہے مجھ پر۔۔عادتوں میں ملاپ تو آئے گا ناں۔۔"

ایک آخری مرتبہ پرفیوم پٹخ کر وہ مڑی۔۔

اسی ثانیے میں نوریز بھی کمرے میں داخل ہوا۔۔

سر جھٹکتی دوبارہ مڑتے اس نے پھر سے چیزوں کی اٹخ پٹخ شروع کر دی۔۔

نوریز نے ماتھے پر سلوٹیں ڈالے اسے دیکھا۔۔

چند لمحے یہی کھیل جاری رہا۔۔

بلآخر وہ بول پڑا۔۔

ناولز حب

"تم ڈسٹرب کر رہی ہو مجھے۔۔"

بے زار سی آواز پر شہر بانو نے شیشے سے ہی اسکا عکس دیکھا۔۔

"تو آپ باہر چلے جائیں۔۔"

سکون سے جواب آیا تھا۔۔

نوریز نے آنکھیں کھولے اس چھٹانک بھر لڑکی کو دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"بھول رہی ہو کہ یہ میرا کمرہ ہے۔۔"

"آپ بھول رہے ہیں کہ یہ میرا ابھی کمرہ ہے۔۔میں جو چاہے کروں۔۔"

اب کی بار نور یزاٹھا تھا۔۔

اسکے نزدیک پہنچ کر کلائی سے پکڑے اسے دروازے تک لے گیا۔۔

بہت آرام سے کلائی سے پکڑے شہر بانو کو کمرے سے باہر کر دیا۔۔

"اب جو مرضی کرو۔۔"

اپنی بات کہتا وہ دروازہ بند کر گیا۔۔

شہر بانو کا منہ کھلا تھا اور پھر آنکھیں چھوٹی ہوئی تھیں۔۔

"ایسے تو ایسے ہی سہی۔۔"

سر جھٹک کر وہ سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی۔۔

www.Novelshub.pk

ناولز حب

کمرے سے باہر کرنے کے بعد سے اب رات ہونے تک اس نے شہر بانو کو دیکھا نہیں تھا۔۔

کھانے کے وقت بھی وہ ٹیبل پر نہیں تھی۔۔

فرحت سے پوچھنے پر اس نے لاعلمی کا اظہار کر دیا۔۔

روزینہ اور سیف سے فون پر بات کرنے کے بعد وہ اٹھا۔۔

کچن اور لاؤنج خالی تھے۔۔

اسٹڈی بند تھا۔۔

لاؤنج کے دروازے کی جانب نظر پڑی۔۔

www.Novelshub.pk

"کہیں لان میں تو نہیں۔۔؟"

سوچا تھا۔۔

دروازے کھولنے پر پورا لان اندھیرے میں ڈوبا نظر آیا۔۔

سر نفی میں ہلائے دروازہ بند کر دیا۔۔

اپنے کمرے کے ساتھ کے کمروں میں وہ پہلے ہی دیکھ چکا تھا۔۔

"شہر بانو۔۔"

لاؤنج میں ہی کھڑے زور سے پکارا تھا۔۔ مگر خاموشی ہنوز برقرار رہی۔۔

ناولز حب

"کہاں ہے یہ لڑکی۔۔"

وہ محض سوچ کر رہ گیا۔۔

سیڑھیوں کی طرف بڑھتے نظریں روزینہ کے کمرے کی جانب پڑیں۔۔

دماغ میں کچھ کلک ہوا تھا۔۔

واپس مڑ تا وہ کمرے کی جانب بڑھا۔۔

دروازہ لاکڈ نہیں تھا۔۔

دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا۔۔

www.Novelshub.pk

شہر بانو بیڈ پر دبکی پڑی سو رہی تھی۔۔ناچاہتے ہوئے بھی نوریز کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔

قریب پہنچنے پر نوریز نے احتیاط سے کمفرٹر پیچھے کیا۔۔

چند سیکنڈ اسے دیکھ کر کچھ سوچا اور پھر شہر بانو کو اپنے بازوؤں میں اٹھائے باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔

وہ زرا سا کسمسانے کے بعد پھر سے سکون سے سو گئی۔۔

اپنے کمرے میں داخل ہو کر نوریز نے اسے بیڈ پر رکھتے کمفرٹر اسکے اوپر ڈال دیا۔۔

ناولز حب

تکرار یونہی برقرار تھی۔۔اب خاموشی نہیں تھی۔۔اب لفظوں کے وار چلتے تھے۔۔

نوریز شہر بانو کا الگ ہی روپ دیکھ رہا تھا۔۔

کہاں گم سم سی شہر بانو اور کہاں یہ لفظوں کے تیر چلانے والی شہر بانو۔۔

یعنی موقع مناسبت سے خود کو بدلنے کا ہنر رکھتی تھی وہ۔۔

روزینہ اور سیف اگلے ہی دن واپس آ چکے تھے۔۔انکے واپس آنے پر اسکی جان میں جان آئی تھی۔۔

آج نوریز اور سیف دونوں آفس سے کافی جلدی لوٹ گئے تھے۔۔ مگر گھر میں نوریز کہاں تھا۔۔وہ نہیں جانتی تھی۔۔

کچن میں روزینہ کو دیکھتی وہ انکی طرف چل پڑی۔۔

ناولز حب

"کیا بنا رہی ہیں آپ۔۔"

روزینہ کو شیلف کے پاس کھڑا دیکھ کر وہ بولی۔۔

"نوریز کیلئے فریش جوس۔۔"

"اوہ۔۔میں بنا دیتی ہوں ماں جی۔۔"

آگے بڑھے وہ انکے پاس پہنچی۔۔

www.Novelshub.pk

"بن گیا اب تو۔۔بس تم اسے دے آنا۔۔"

دے آنے پر اس نے ناک چڑھایا تھا۔۔

مڑ کر کچن کے ٹیبل پر بیٹھ گئی۔۔

جوس تیار ہونے پر روزینہ نے جوس کا بڑا سا مگ اس کے سامنے رکھا۔۔

"ہو گیا تیار۔۔یہ دے آؤ اسے۔۔"

ناولز حب

"وہ ہیں کدھر۔۔؟"

"جم میں ہے۔۔"

روزینہ نے بتایا تھا۔۔

"جم۔۔؟جم کہاں ہے۔۔؟"

اس گھر میں جم بھی تھا۔۔؟

روزینہ اسکے سوال پر حیران ہوتی ہنس دی۔۔

www.Novelshub.pk

"ہاں سیکنڈ فلور پر ہی ہے۔۔گلاس ڈور ہو گا۔۔"

سر ہلاتی وہ جوس پکڑے کچن سے نکل گئی۔۔

تمہیں ایک مرتبہ گھر دیکھنے کی ضرورت ہے شہر بانو۔۔

سیڑھیاں چڑھتی وہ ہم کلام تھی۔۔

ویسے گھر میں جم۔۔؟

امیروں کے چونچلے۔۔نہیں بلکہ نوریز کے چونچلے۔۔

کندھے اچکائے تھے۔۔

ناولز حب

سیکنڈ فلور پر گلاس ڈور والے کمرے کو دیکھتی وہ اس جانب بڑھی۔۔

ریلنگ والا دروازہ دھکیلتی وہ اندر داخل ہوئی۔۔

کمرہ تو نہیں ایک پورا ہال کہا جا سکتا تھا۔۔جہاں جمنگ سے متعلقہ ہر طرح کی مشینری پڑی تھی۔۔

نظر گھماتے نوریز پر ٹھہری۔۔

سیاہ آستینوں کے بغیر والی شرٹ میں وہ ویٹ لفٹنگ کر رہا تھا۔۔

آہٹ پر اس نے اوپر کی جانب دیکھا۔۔جوس پکڑے اسکی ناراض زوجہ کھڑی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

آگے بڑھتے شہر بانو نے جوس ٹیبل پر رکھا۔۔وہ جانے کیلئے مڑنے لگی تھی جب اسکی آواز پر رکی۔۔

"رکو۔۔"

ویٹ سائیڈ پر رکھتا وہ تولیے سے چہرہ صاف کرتا اسکی جانب آیا۔۔

شہر بانو کی نظر اسکے کسرتی بازوؤں پر پڑی تھی۔۔

نوریز اسکے پاس پہنچا۔۔

اسکے بلکل نزدیک کھڑے ہونے پر وہ زرا سا پیچھے ہوتے ٹیبل سے جا لگی۔۔

نوریز کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔

مزید فاصلہ ختم کرتا وہ اسکے بلکل قریب کھڑا ہوا۔۔

شہر بانو نے کچھ بولنے کیلئے منہ کھولا ہی تھا جب نوریز نے اسے دونوں اطراف سے کمر سے تھامتے۔۔زمین سے زرا اونچا کئے ٹیبل پر بٹھا دیا۔۔

وہ حیرت کے مارے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

بازو دونوں سائیڈ پر رکھے راستہ بھی بند کر دیا۔۔

"اب بات سنو میری۔۔"

لہجہ سنجیدہ تھا۔۔

www.Novelshub.pk

آج شہر بانو کو اپنی بولتی بند محسوس ہو رہی تھی۔۔

"مجھے کام۔۔"

"خاموش۔۔"

اسکی بات کاٹی گئی۔۔

"تم نے جو کچھ بھی دیکھا تھا۔۔انکار نہیں کروں گا۔۔وہ مجھے پسند کرتی ہے مگر میں نہیں۔۔اگر میں اس میں دلچسپی رکھتا تو تم سے کبھی شادی نہ کرتا۔۔
تم میری بیوی ہو۔۔میں تمہارے ساتھ مخلص ہوں۔۔جب تک زندگی ہے۔۔تب تک تمہارے علاوہ کوئی دوسری عورت زندگی میں نہیں آئے گی۔۔"

وہ صفائی دے چکا تھا۔۔

شہر بانو اسکے سنجیدہ لہجے میں اسکی سچائی محسوس کر سکتی تھی۔۔

وہ بے حد قریب تھا۔۔

ہاتھ اٹھائے شہر بانو نے اسکے گال پر پھیرا۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے آپ پر یقین ہے۔۔ لیکن صرف آپ کے منہ سے سننا چاہتی تھی۔۔"
نوریز مسکرایا تھا۔۔

"ضدی عورت۔۔"

"عورت نہیں ہوں میں۔۔"
منہ بنایا تھا۔۔

"تم چاہو تو عورت لے آتا ہوں۔۔ تمہاری طرح بچی نہیں ہو گی۔۔"
آنکھوں کی شرارت واضح تھی۔۔

"ابھی آپ نے کیا دعوہ کیا تھا۔۔"
ہاتھ ہنوز نوریز کے چہرے پر تھا۔۔

"میں نے اپنی زندگی کا بولا تھا۔۔ تمہاری زندگی کا بھی کیا بھروسہ۔۔"
مسکراہٹ دبائے وہ بول رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

شہر بانو نے ہاتھ چہرے سے ہٹائے اسکے کندھے پر رسید کیا۔۔

"ہٹ جائیں پیچھے۔۔ آپ ٹھیک سے راضی بھی نہیں ہونے دیتے۔۔"
بازو ہٹانے کی کوشش کی۔۔ مگر صرف کوشش ہی تھی۔۔

"کہتی ہو تو کر دیتا ہوں راضی۔۔"
اسکے جملے پر شہر بانو کے کان کو لوئیں سرخ ہوئی تھیں۔۔

ناولز حب

"ماں جی میرا انتظار کر رہی ہوں گی۔۔"

"ٹھیک ہے جاؤ۔۔"
سنجیدہ چہرہ لئے وہ پیچھے ہٹ گیا۔۔
مگر وہ اتری نہیں تھی۔۔

"آپ ناراض ہو گئے۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"شاید۔۔"

مختصر سا جواب۔۔

"بہت اچھی بات ہے۔۔"

ٹیبل سے اتر کر وہ باہر کی جانب بڑھنے لگی۔۔

"دیکھ لو۔۔ آپشن موجود ہے میرے پاس۔۔"

اسکی بات سمجھتی وہ مڑی تھی۔۔

ناولز حب

"میں جان نہ لے لوں آپ کی اس آپشن کے ساتھ۔۔"

اسکے کڑے تیور دیکھ کر نوریز بے ساختہ ہنس دیا۔۔

"میں تمہاری جان نہ لے لوں۔۔؟"

پوچھا گیا تھا۔۔

شہر بانو بنا کوئی جواب دیے مڑ گئی۔۔ گلاس ڈور سے نوریز نے اسے مسکراتے دیکھا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں تمہیں دیکھ سکتا ہوں۔۔"

پیچھے سے آواز لگائی۔۔

"میں بھی یہی چاہتی ہوں۔۔ آپ صرف مجھے ہی دیکھیں۔۔"

اپنی بات کہتی وہ رکی نہیں تھی۔۔

پیچھے کھڑا نوریز سر جھکائے مسکرا دیا۔۔

سست قدموں سے وہ گھر میں داخل ہوتا لاؤنج میں پڑے صوفے پر ہی گرنے کے انداز میں بیٹھ گیا۔۔

سر صوفے کی پشت پر گرا دیا۔۔

اپنے کمرے سے نکلتیں روزینہ نوریز کو ایسے بیٹھے دیکھ کر اسکی جانب بڑھیں۔۔

"طبیعت ٹھیک ہے نوریز۔۔؟"

سر پر ہاتھ رکھے انہوں نے پوچھا۔۔

ماتھا ہلکا سا گرم محسوس ہوا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

نوریز نے آنکھیں کھولے انہیں دیکھا۔۔

"سر میں درد ہے ماں جی۔۔ تھکاوٹ سی محسوس ہو رہی ہے۔۔"

آدھ کھلی آنکھوں سے دیکھتا وہ بولا۔۔

"اپنے کمرے میں جاؤ۔۔ میں کچھ کھانے کو لاتی ہوں پھر میڈیسن لے لینا۔۔"

بالوں میں ہاتھ پھیرتے وہ بول رہی تھیں۔۔

ناولز حب

"میڈیسن کی ضرورت نہیں۔۔ ریسٹ کرنے سے ٹھیک ہو جاؤں گا۔۔"

"بلکل نہیں میڈیسن ضروری ہے۔۔ زیادہ طبیعت خراب نہیں ہو گی۔۔ ہر وقت کام کرتے ہو۔۔ تھوڑا سا آرام دیا کرو خود کو۔۔"

فکر مندی سے ڈپٹا تھا۔۔

نوریز ہلکا سا مسکراتا صوفے سے اٹھ کر سر ہلائے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔

نوریز کے جاتے ہی وہ کچن کی طرف بڑھی تھیں۔۔ جہاں شہر بانو فرحت کے ساتھ رات کے کھانے کی تیاری میں مصروف تھی۔۔

"شہر بانو۔۔ نوریز کی طبیعت کچھ خراب ہے۔۔ اسکے لئے کچھ ہلکا پھلکا کھانے کو لے جاؤ۔۔ میں تب تک اپنے کمرے سے میڈیسن لاتی ہوں۔۔"

روزینہ کی بات پر چہرے پر یک دم فکر مندی کے آثار نمودار ہوئے۔۔

"کیا ہوا انہیں۔۔ صبح تو بلکل ٹھیک تھے۔۔"

تھوک نگلتی وہ فریج کی جانب بڑھی۔۔

www.Novelshub.pk

"ہلکا سا ٹمپریچر محسوس ہو رہا ہے۔۔ فکر مت کرو۔۔ ریسٹ کرے گا تو ٹھیک ہو جائے گا۔۔"

اپنی بات کہتیں وہ کچن سے نکل گئیں۔۔

جبکہ پریشان چہرے کے ساتھ وہ ٹرے میں بریڈ کے سلائس کے ساتھ نیم گرم دودھ رکھے۔۔۔ ٹرے کو تھامے اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔

نوریز بیڈ پر دراز بازو آنکھوں پر رکھے ہوئے تھا۔ ٹرے ٹیبل پر رکھتی وہ اسکے نزدیک گئی۔۔

آہستہ سے اسکا بازو پکڑے آنکھوں سے ہٹایا۔۔

نوریز نے آنکھیں کھولے اسے دیکھا۔۔

"کیا زیادہ طبیعت خراب ہے۔۔؟"

پریشان لہجہ تھا۔۔

نوریز اسکا اڑا رنگ دیکھ سکتا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

اسے دیکھتے نوریز نے سر نفی میں ہلا دیا۔۔

"کچھ کھالیں۔۔ پھر میڈیسن کھانی ہے۔۔"

واپس مڑ کر ٹرے اٹھاتی وہ اسکی طرف گئی۔۔

بنا کچھ بولے بازوؤں پر زور ڈالتا وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھ گیا۔۔

اسکے سامنے بیٹھتے شہر بانو نے بریڈ کا سلائس فولڈ کئے اسکے منہ کے نزدیک لایا۔۔

بریڈ تھامے اسکے ہاتھ پر نوریز نے ہاتھ رکھے بریڈ کا نوالہ لیا تھا۔۔

شہر بانو نے حیرانی سے اسکے ہاتھ کو دیکھا۔۔

"آپ کا ہاتھ اتنا گرم ہے نوریز۔۔ آپ کو بخار ہے۔۔"

"ٹھیک ہو جائے گا۔۔"

www.Novelshub.pk

آواز میں نقاہت واضح تھی۔۔

کچھ نوالے کھانے کے بعد دودھ کے کچھ گھونٹ بھر تا وہ مزید کھانے سے انکار کر گیا۔۔

روزینہ نے کمرے میں داخل ہوتے میڈیسن اسے کھلائی تھی۔۔

"ریسٹ کرو اب۔۔ شہر بانو تم نوریز کے پاس ہی رہو۔۔"

شہر بانو نے سر ہلایا تھا۔۔

واپس کمفرٹر میں دبکے کو دیکھا۔۔

اسکے قریب بیٹھتے ماتھے پر بکھرے بالوں کو ہٹایا۔۔

"سر دباؤں نوریز۔۔؟"

ہلکی سی آواز میں پوچھا تھا۔۔

نوریز نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

دونوں ہاتھوں سے نرمی سے اسکا سر تھامے ہلکا ہلکا دباؤ ڈال رہی تھی۔۔

اسکے ہاتھوں کی حرکات سے نوریز کو سکون مل رہا تھا۔۔

دوائی کا اثر تھا یا شہر بانو کے نرم ہاتھوں کا۔۔وہ کچھ دیر میں ہی گہری نیند میں جا چکا تھا۔۔

اسکی نیند کو دیکھتی وہ کمفرٹر اس پر ٹھیک کرتی پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئی۔۔

نظریں اسکے سرخ پڑے چہرے پر تھیں۔۔

شاید بخار کی شدت کے باعث اسکا چہرہ سرخ پڑا تھا۔۔

ناولز حب

چند چند لمحوں بعد وہ ہاتھ اسکے ماتھے پر کبھی گال پر رکھے اسکا بخار چیک کر رہی تھی۔۔ مگر اسکا بخار ہنوز تیز ہی تھا۔۔

گہری سانسیں بھرتا نوریز بخار کے باعث گہری نیند میں دھت تھا۔۔

سیف کئی مرتبہ اسے دیکھنے آچکا تھا مگر وہ ہنوز نیند میں تھا۔۔

اسکی فکرمندی پر شہر بانو کو حیرت کے ساتھ پیار بھی آرہا تھا۔۔بھائی کا ہاتھ تھام کر اسے چومتا وہ فکرمند دکھائی دے رہا تھا۔۔

شہر بانو نے صبح دیکھنے کا کہہ کر بمشکل اسے اپنے کمرے میں بھیجا۔۔

رات کے کسی پہر کروٹ بدلتے نوریز کی آنکھ کھلی تھی۔۔

آدھ کھلی سرخ۔۔نیم خمار آنکھوں سے اس نے شہر بانو کو اپنے پاس بیٹھے دیکھا۔۔

وہ سر پر ڈوپٹہ لپیٹ کر آنکھیں بند کئے مسلسل کچھ پڑھ کر اس پر پھونک رہی تھی۔۔

آنکھیں بمشکل کھولتا وہ اسے دیکھ رہا تھا۔۔

چند لمحے سرکے تھے۔۔وہ ہنوز پہلی سی پوزیشن میں بیٹھی تھی۔۔نوریز اسے دیکھتا مسکرا دیا۔۔

شہر بانو نے آخر میں ہاتھ اسکے ماتھے پر رکھے چہرہ اسکے نزدیک کئے پھونک ماری۔۔نوریز کی کھلی آنکھیں دیکھتی وہ حیران ہوئی۔۔

www.Novelshub.pk

"آپ کب جاگے۔۔؟"

"ابھی۔۔"

بخار اور نیند کے باعث خمار آلود آواز تھی۔۔

ناولز حب

"بخار اب کم ہے پہلے سے۔۔"

"تم سوئی کیوں نہیں۔۔؟"

اسکی آنکھوں میں دیکھتے پوچھا۔۔

"نیند نہیں آرہی تھی۔۔"

www.Novelshub.pk

"تم روئی ہو..؟"

اسکی ہلکی لال اور سوجی آنکھوں کو بغور دیکھتے اس نے پوچھا۔۔

شہر بانو چپ ہوئی تھی۔۔

"میں ٹھیک ہوں پاگل۔۔"

اپنا گرم ہاتھ اسکے ہاتھ پر رکھ کر دبایا۔۔

ناولز حب

"مجھے آپ کی فکر ہو رہی تھی۔۔ آپ کا بخار ٹھیک ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔"

رندھی ہوئی آواز میں بتایا گیا۔۔

نوریز کو اس پر پیار آیا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"دیکھو۔۔اب اتر گیا ہے بخار بھی اور میں بھی ٹھیک ہوں۔۔چلو اب سو جاؤ۔۔"

"میں ایسے ہی ٹھیک ہوں۔۔آپ آرام کریں۔۔میں آپ کے پاس بیٹھی ہوں۔۔"

اپنے ہاتھ پر دھرے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تھا۔۔

"تم بے چین رہی تو اب مجھے نیند نہیں آئے گی۔۔"

"آؤ۔۔"

بازو پھیلائے اسے اپنے قریب بلایا تھا۔۔

ایک نظر اسے دیکھتی شہر بانو اسکی جانب سرکتی سر اسکے سینے پر رکھ گئی۔۔

"آپ بے آرام تو نہیں۔۔"

سینے پر سر رکھے اس نے پوچھا۔۔

www.Novelshub.pk

"اب ہی تو آرام آئے گا۔۔"

ہاتھ اسکے سر پر رکھا تھا۔۔

اسکی بات پر مسکراتے شہر بانو نے آنکھیں موند لیں۔۔

نوریز کی طبیعت کافی حد تک ٹھیک ہو چکی تھی۔۔بخار کے مکمل اترنے کے آج دو دن بعد وہ آفس جا رہا تھا۔۔

ناشتے کے ٹیبل پر بیٹھا وہ اخبار پڑھ رہا تھا۔۔

روزینہ اور سیف بھی وہاں موجود ناشتے کی جانب متوجہ تھے۔۔

شہر بانو ناشتہ تیار کر کے ابھی بھوک نہیں ہے کا کہہ کر اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔

اخبار کے صفحے پلٹتا وہ ایک صفحے پر رکا تھا۔۔

آنکھیں چھوٹی کئے اس نے اخبار پر چھپی تصویر کو دیکھا۔۔پھر اسکے نیچے لکھے نام کو۔۔

ایک مرتبہ۔۔

www.Novelshub.pk

دو مرتبہ۔۔

نام سے چاہے وہ کسی اور کا دھوکا کھا سکتا تھا۔۔ مگر تصویر۔۔ تصویر تو سچ بول رہی تھی۔۔

گہری سانس کھینچ کر اس نے اخبار رول کر کے تھام لی۔۔

ٹیبل سے اٹھا۔۔

ناولز حب

"نوریز۔۔ ناشتا۔۔؟"

روزینہ کی آواز پر اس نے انکی جانب دیکھا۔۔

"میں آتا ہوں ابھی۔۔"

اپنی بات کہتا وہ اخبار ہاتھ میں لئے سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا۔۔

www.Novelshub.pk

کمرے میں داخل ہونے پر شہر بانو اسے بیڈ کے کنارے پر بیٹھی نظر آئی تھی۔۔

سر جھکا تھا۔۔

قدم اٹھاتا وہ اس تک پہنچا۔۔

نوریز کے جوتوں پر نظر پڑتے شہر بانو نے سر اٹھائے اسے دیکھا۔۔

آنکھیں خالی تھیں۔۔

بنا کچھ کہے نوریز نے اخبار کا وہی صفحہ کھول کر اسکے سامنے کیا۔۔

شہر بانو کی نظریں اب اخبار پر تھیں۔۔

جس پر بڑے بڑے الفاظ میں اسکے نام اور اسکی تصویر کے ساتھ پورے ضلع میں اسکی دوسری پوزیشن کی خبر چھپی تھی۔۔

کمرے میں بلکل خاموشی تھی۔۔

کچھ لمحے گزرے تھے جب وہ منہ ہاتھوں میں دیے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔

اسکا ردِ عمل نوریز کیلئے بلکل غیر متوقع تھا۔۔

اخبار سائیڈ پر رکھتے شانوں سے تھامے نوریز نے شہر بانو کو اپنے سامنے کھڑا کیا۔۔

ہاتھ ہنوز منہ پر تھے۔۔

نرمی سے اسکے ہاتھ ہٹائے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

رونے کے باعث سرخ آنکھیں لئے اس نے نوریز کو دیکھا۔۔

"رو کیوں رہی ہو۔۔؟"

حیرانی اور پریشانی کے ملے جلے تاثرات لئے وہ پوچھ رہا تھا۔۔

اسکے پوچھنے کی دیر تھی وہ پھر سے رو دی۔۔

وہ پھر سے حیران ہوا تھا۔۔

سر کی پشت پر ہاتھ رکھے نوریز نے اسکا سر اپنے سینے سے لگایا۔۔

شہر بانو اسکی شرٹ تھامے پہلے سے بھی زیادہ شدت سے رونے لگی۔۔

نوریز اسکے سر کو تھپکی دیتا رہا۔۔

کچھ دیر گزری تھی جب اسکے رونے میں کمی آئی۔۔

شانوں سے تھام کر شہر بانو کو اپنے سامنے کیا۔۔

www.Novelshub.pk

"تمہارا رونا مجھے سمجھ نہیں آ رہی شہر بانو۔۔"

شہر بانو نے اسے دیکھا۔۔

"ابو کی یاد آ رہی ہے۔۔"

آنکھوں کا پانی پھر سے نکلنے کو بیتاب تھا۔۔

نوریز نے چہرہ تھام کر گیلے گالوں کو پوروں کی مدد سے صاف کیا۔۔

ناولز حب

"اسکے علاوہ کوئی وجہ۔۔"

آنکھیں ملی تھیں۔۔

"میرا خواب۔۔"

رندھی آواز میں بتایا گیا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"کیسا خواب۔۔"

"ڈاکٹر بننے کا۔۔"

شہر بانو کے بات پر نوریز نے حیرانگی سے اسے دیکھا تھا۔۔

چند لمحے سر کے تھا۔۔

گہری سانس بھرتے پھر سے اسے سینے سے لگایا۔۔

"کامیابی پر مبارک ہو شہر بانو۔۔مجھے تم پر فخر ہو رہا ہے۔۔"

نوریز کے دلی اعتراف پر شہر بانو کی آنکھیں پھر سے بھیگی تھیں۔۔

منہ سیدھا کئے اس نے ناک اسکے سینے پر رگڑا۔۔

نوریز نے آنکھیں کھولے اسے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں نے ابھی شرٹ پہنی تھی شہر بانو۔۔"

آواز میں حیرانگی تھی۔۔

"میرے آنسو قیمتی ہیں یا آپکی شرٹ۔۔؟"

رونا بھلائے وہ پیچھے ہٹی۔۔

ناولز حب

"تمہارے آنسوؤں کا تو کوئی ہی مول نہیں۔۔"

ہاتھ اسکے گال پر رکھا تھا۔۔

شہر بانو کے چہرے پر رونق آئی تھی۔۔

"مگر میری شرٹ کا بہت مول ہے لڑکی۔۔"

www.Novelshub.pk

اگلی بات پر رونق کی جگہ ہونق نے لی تھی۔۔ہاتھ کا مکا بنائے اسکے سینے پر جھڑا تھا۔۔

نوریز کھل کر مسکرا دیا۔۔

"جاؤ۔۔منہ دھولو۔۔پھر نیچے چل کر سب کو بتاتے ہیں۔۔"

نوریز کی بات پر وہ چند سیکنڈ اسے دیکھتی سر ہلائے واشروم کی جانب چل دی۔۔

ناولز حب

"سیریسلی بھولی بانو۔۔تم اتنی انٹیلیجنٹ ہو۔۔؟اتنے تو نوریز بھائی بھی نہیں تھے۔۔"

شہر بانو کے رزلٹ کی خبر دیکھتا وہ حیران ہوتا بول رہا تھا۔۔

شہر بانو جو روزینہ کا پیار سمیٹ رہی تھی۔۔ہنس دی۔۔

ناولز حب

"اپنا بتاؤ۔۔رینگ رینگ کر پاس ہوتے تھے۔۔"

نوریز نے شرم دلانی چاہی۔۔

"آپ ہی پڑھاتے تھے۔۔"

سیف نے سارا مدعا اپنے استاد پر ڈالا تھا۔۔روزینہ سمیت شہر بانو بھی ہنس دی۔۔

www.Novelshub.pk

نوریز نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

"بھولی بانو۔۔بتاؤ تمہیں اپنے بھائی سے کیا گفٹ چاہئے۔۔؟"

اسکی بات شہر بانو مسکرائی تھی۔۔

"جو آپ چاہیں۔۔"

ناولز حب

"میں دعائیں بہت اچھی دے سکتا ہوں۔۔"

آفر کروائی تھی۔۔

"وہ آپ میری طرف سے اپنے پاس ہی رکھ لیں۔۔"

شہر بانو کے جواب پر سب ہنس دیے۔۔

www.Novelshub.pk

"شام میں ملاقات ہو گی۔۔ آفس سے لیٹ ہو رہا ہوں۔۔"

کھڑے ہوتے نوریز نے گھڑی کی جانب دیکھتے کہا۔۔

شہر بانو بھی اسکے ساتھ ہی اٹھی تھی۔۔

"تم میرے ساتھ ہی چلو۔۔"

اشارہ سیف کی جانب تھا۔۔

ناولز حب

"میں آپ کے پیچھے پیچھے آیا بس۔۔"

انگڑائی لیتے وہ بولا تھا۔۔

نوریز سر نفی میں ہلاتا گاڑی کی چابیاں پکڑتا باہر کی جانب چل دیا۔۔

شہر بانو اس کے پیچھے بڑھی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

آہٹ پر اس نے مڑ کر دیکھا۔۔

"تم نے بھی آفس جانا ہے۔۔؟"

اپنے پیچھے اسے کھڑا دیکھ وہ بولا۔۔

"نہیں میں بس آپ کو خدا حافظ کہنے آئی تھی۔۔"

ناولز حب

"اچھا۔۔؟ کہو پھر۔۔"

پورا اسکی جانب مڑ تا وہ ہاتھ جیبوں میں ڈالے کھڑا ہوا۔۔

ایک منٹ کیلئے وہ کنفیوز ہوئی تھی۔۔

"آ۔۔ خدا حافظ۔۔"

www.Novelshub.pk

اسکے بولنے پر نوریز سر جھکائے مسکرا دیا۔۔

"ایسے نہیں بولتے۔۔"

"پھر۔۔؟"

سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔۔

درمیانی فاصلہ طے کرتا وہ اس تک پہنچا۔۔

زرا سا جھک کر اسکے دائیں گال پر بوسا دیتا وہ پیچھے ہٹ گیا۔۔

شہر بانو کی آنکھیں وا ہوئی تھیں۔۔

چہرا پل میں گلابی پڑا تھا۔۔

نوریز اسکی حالت دیکھتا کھل کر مسکرا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"ایسے بولتے ہیں۔۔"

"بہت بے شرم ہیں آپ۔۔"

گالوں پر ہاتھ رکھے اس نے چہرے کی رنگت کو زائل کرنے کی کوشش کی۔۔

"تمہارے لئے بس۔۔"

اپنی بات کہتا وہ مڑ کر گاڑی کی جانب بڑھ گیا۔۔

شہر بانو اسے جاتا دیکھے گئی۔۔

کچھ لمحے پہلے ہوئی حرکت کو یاد کرتی وہ ہولے سے ہنس دی۔۔

نوریز کی گاڑی گیٹ سے باہر نکلتے ہی وہ اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔

www.Novelshub.pk

اخبار پکڑے وہ کچن میں کھڑی عنایہ کی طرف بڑھا۔۔

"عنایہ۔۔شہر بانو کی سیکنڈ پوزیشن آئی ہے۔۔"

اخبار سامنے کئے وہ اسے دکھا رہا تھا۔۔

سب کام چھوڑ کر وہ اخبار میں چھپی تحریر پڑھ رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

چہرے پر خود بخود بڑی سی مسکراہٹ آئی تھی۔۔

"ماشاءاللہ۔۔یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔۔"

"ہاں بلکل۔۔ابھی آفس کا ٹائم ہے۔۔تم فلحال فون پر مبارک دے دو۔۔شام میں نوریز کی طرف چلیں گے۔۔"

اخبا فولڈ کر کے سائڈ پر رکھتا وہ کرسی پر بیٹھ گیا۔۔

ناولز حب

"ٹھیک ہے۔۔میں اس کے لئے گفٹ بھی لے آؤں گی دن میں۔۔"

مسکراہٹ کے ساتھ کہتی وہ رخ موڑے ناشتے کی تیاری میں لگ گئی۔۔

"بہت پیاری بچی ہے۔۔نوریز ایسی ہی لڑکی ڈیزرو کرتا تھا۔۔"

عبداللہ کے کہنے پر عنایہ نے مسکراتے ہوئے تائید کی۔۔

"وہ زمانے کی چلاکیوں سے بہت دور کی لڑکی ہے۔۔اسکی تو زندگی صرف گھر اور کالج تک رہی ہے۔۔"

"ایسا ہی ہے۔۔"

ناشتہ ٹیبل پر لگ چکا تھا۔۔

ناولز حب

"تم بھی بہت خوش قسمت ہو۔۔ تمہیں میرے جیسا شوہر ملا۔۔"

اتراتے انداز میں بتایا گیا۔۔

عنایہ نے بھنویں اچکائے اسے دیکھا۔۔

"ہاں جی بلکل۔۔میں نے تو منتوں اور ترلوں سے آپکو اپنا شوہر بنایا تھا۔۔"

"نہیں لیکن تم دل سے راضی تھی۔۔"

www.Novelshub.pk

چائے کا گھونٹ بھرتے وہ بولا۔۔

"اور کوئی آپشن نہیں تھا۔۔"

عبداللہ نے آنکھیں چھوٹی کئے اسے دیکھا۔۔

"آپشن ہوتا بھی تو تم نے میری ہی بیوی بننا تھا۔۔"

کیا روعب تھا۔۔

ناولز حب

"ہاں مرمٹ جو گئے تھے مجھ پر۔۔"

کندھے اچکائے گئے تھے۔۔

"ہاں بات تو سچ ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

"تو پھر کون خوش قسمت ہوا میاں جی۔۔؟"

عنایہ کی بات پر وہ کھل کر ہنسا تھا۔۔

اتنی دیر کی بحث صرف بات الٹانے کو ہو رہی تھی۔۔

"میں تو ہزار مرتبہ کہتا ہوں کہ میں خوش قسمت ہوں جو تم میری بیوی بنی ہو۔۔"

مسکراہٹ کے ساتھ بتایا تھا۔۔

عنایہ بھی اسے دیکھتی ہنس دی۔۔

www.Novelshub.pk

ناولز حب اسپیشل ناول: مسیحائے قلب از قلم سجل سعید

اپنے آفس میں بیٹھا وہ گہری سوچ میں مبتلا دکھائی دے رہا تھا۔۔

شہر بانو کے رزلٹ کو گزرے تین دن ہو چکے تھے مگر وہ بے چین تھا۔۔

اسکا اتنی شدت سے رونا وہ بھول نہیں رہا تھا۔۔

اتنی محنت اس نے اپنا خواب پورا کرنے کیلئے کی تھی۔۔جانے حالات نے اسکا ساتھ نہیں دیا۔۔

اسکے ابو چلے گئے۔۔بھائی نے شادی کروا کر رخصت کر دیا۔۔

وہ اسے کچھ نہیں بتا رہی تھی مگر وہ جانتا تھا وہ پریشان ہے۔۔

جیسا اسکا رزلٹ آیا تھا وہ اس طرح سے خوش نہیں ہوئی تھی۔۔

سر جھٹکتا وہ سیدھا ہوا۔۔

گھڑی میں وقت دیکھنے پر اسے احساس ہوا کہ آفس ٹائم کب کا ختم ہو چکا ہے۔۔

موبائل پکڑ کر اس نے کال لاگ سے نمبر نکال کر کال ملاتے کان سے لگایا۔۔

چند سیکنڈ کے بعد سپیکر سے آواز آئی۔۔

www.Novelshub.pk

"شہروز۔۔تم سے ایک کام ہے۔۔"

اپنی بات مکمل کر کے وہ فون کان سے ہی لگائے کھڑا ہوا۔۔

"کل تک ہو جانا چاہیے۔۔آفس آنے سے پہلے ساری انفارمیشن لیتے آنا اور مجھے انفارم کر دینا۔۔"

شہروز کا جواب سنتا وہ فون کان سے ہٹائے اپنی چیزیں سمیٹتا آفس سے نکل گیا۔۔

ناولز حب

گھر میں داخل ہوتا وہ سیدھا اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔۔کمرہ خالی تھا۔۔

شہر بانو کہیں نہیں تھی۔۔

فریش ہو کر وہ کمرے سے باہر نکل کر سیڑھیاں اترتا نیچے آیا۔۔

کچن کی طرف دیکھتا وہ اسی جانب بڑھ گیا۔۔

وہ سنک کے سامنے نوریز سے رخ موڑے کھڑی تھی۔۔سنک کا نل چل رہا تھا۔۔جبکہ وہ گم سم سی کھڑی سست ہاتھوں سے پلیٹ صاف کر رہی تھی۔۔

اسکے بلکل نزدیک آتے نوریز نے ہاتھ بڑھا کر نل کو بند کیا۔۔

پانی کی آواز ختم ہونے پر اس نے اِدھر اُدھر دیکھا۔۔

"مانا کہ اچھا کماتا ہوں لیکن اسکا مطلب یہ نہیں کہ تم پانی بہا کر اسے ضائع کرو۔۔"

www.Novelshub.pk

اپنے پیچھے سے نوریز کی آواز سنتے اسکے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ رینگی تھی۔۔

نل چلا کر ہاتھ دھوتی وہ اسکی جانب مڑی۔۔

"خیال ہی نہیں رہا۔۔"

"خیال کہاں تھا۔۔؟"

بغور اسکا چہرہ دیکھتا وہ پوچھ رہا تھا۔۔

ناولز حب

"کہیں بھی نہیں۔۔بس ایسے ہی۔۔"

وہ مسکرائی تھی۔۔

"تم یہ کام کیوں کر رہی ہو۔۔؟"

www.Novelshub.pk

اشارہ برتنوں کی جانب تھا۔۔

"فارغ تھی بس اسلئے سوچا خود دھو دیتی ہوں۔۔ فرحت کو میں نے بھیج دیا تھا۔۔"

نوریز نے سر ہلایا تھا۔۔

"تم ٹھیک ہو۔۔؟"

اسکے اچانک پوچھنے پر شہر بانو نے اسکی جانب دیکھا۔۔

وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ جیسے کچھ تلاش رہا ہو۔۔

بنا کچھ کہے بازو نوریز کے گرد باندھ کر اس نے سر اسکے سینے پر رکھ دیا۔۔

نوریز نے اسکے گرد اپنا حصار بنایا تھا۔۔

زرا سا جھک کر اسکے بالوں پر بوسہ دیا۔۔

کئی لمحے یونہی سرکے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

اسکے سینے پر کان رکھے وہ اسکی دھڑکنوں کو سن رہی تھی۔۔ جبکہ اسے سینے سے لگائے وہ اسے محسوس کر رہا تھا۔۔

"اب ٹھیک ہوں۔۔۔"

نوریز کو آہستہ سی آواز سنائی دی تھی۔۔

لبوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔

ناولز حب

"اگر تم ایسے ٹھیک رہتی ہو تو میں تمہیں ہر وقت سینے سے لگائے رکھنے کو تیار ہوں۔۔"

لہجے میں شرارت نمایاں تھی۔۔

اسکے بازو پر ہلکا سا تھپڑ جھڑتی وہ پیچھے ہٹی۔۔

"مجھے کام مکمل کرنے دیں اپنا۔۔"

www.Novelshub.pk

"میں مدد کروں۔۔؟"

اسکے پوچھنے پر اس نے مسکراتے سر نفی میں ہلا دیا۔۔

"آپ وہاں بیٹھ جائیں۔۔میں بس یہ ختم کر لوں۔۔پھر کھانا کھاتے ہیں۔۔"

ٹیبل کی جانب اشارہ کیا تھا۔۔

نوریز سر ہلاتا مڑ کر ٹیبل کی طرف جاتا، کرسی سنبھال گیا۔۔

www.Novelshub.pk

"تم واپس کب جا رہی ہو۔۔؟"

سگریٹ کا کش لیتا وہ اس سے پوچھ رہا تھا۔۔

جو فون پر نظریں جمائے ہوئے تھی۔۔

"کہاں۔۔؟"

نا سمجھی میں پوچھا۔۔

ناولز حب

"واپس۔۔دوبئ۔۔"

"ابھی کوئی ارادہ نہیں۔۔"

لاپرواہ سا جواب تھا۔۔

فیروز سر نفی میں ہلاتا سیدھا ہوا۔۔

www.Novelshub.pk

"تم اپنا وقت ضائع کر رہی ہو۔۔"

"تمہیں کوئی مسئلہ ہے۔۔؟"

توجہ ہنوز فون پر تھی۔۔

فیروز نے بگڑے تیور سے اسے دیکھا۔

ناولز حب

"تمہارے بھلے کیلئے کہہ رہا ہوں۔۔ کیریئر ختم کر رہی ہو تم ایک شادی شدہ مرد کے پیچھے۔۔ جس نے پہلے بھی کبھی منہ نہیں لگایا۔۔"

آخری بات منہ میں ہی بڑبڑائی تھی۔۔

نتاشا نے فون سائیڈ پر پھینکنے کے انداز میں رکھتے اسے دیکھا۔

www.Novelshub.pk

"تم دوست ہو میرے یا دشمن ہو۔۔جب دیکھو زخموں پر نمک مرچیں چھینکتے رہتے ہو۔۔کچھ کر نہیں کر سکتے تو کم از کم منہ بند کر لو اپنا۔۔"

کڑے تیوروں سے کہہ کر وہ اٹھتی اپارٹمنٹ کے اوپن کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔

"بھاڑ میں جاؤ تم۔۔"

سگریٹ کا آخری کش بھرتا وہ ایش ٹرے میں مسلتا کھڑا ہوا۔۔

ناولز حب

"کیوں تم جا رہے ہو وہاں۔۔؟"

اسے اٹھتا دیکھ وہ کچن سے ہی بولی۔۔

فیروز نے سر جھٹکا تھا۔۔

"میں بہت جلد کینیڈا شفٹ ہو رہا ہوں۔۔مام مجھے یاد کرتی ہیں۔۔بزنس وہاں ہی سیٹل کروں گا۔۔"

وہ سنجیدہ تھا۔۔

بھنویں اچکائے نتاشا نے اسے دیکھا۔۔

"کیا واقعی۔۔؟ اتنی جلدی کیسے خیال آ گیا۔۔؟

"جلدی تو نہیں۔۔ کافی عرصے سے سوچ رہا تھا۔۔ ڈیڈ اب اکیلے نہیں سنبھال سکتے سب کچھ اسلئے میں جا رہا ہوں۔۔

تمہیں بھی مشورہ ہے۔۔ واپس چلی جاؤ اور دوسروں کو سکون دو۔۔"

فیروز کی بات پر وہ قہقہہ لگائے ہنسی تھی۔۔

"چلی جاؤں گی۔۔ مگر بتا کر جاؤں گی۔۔ کہ میں نتاشا نواب ہوں۔۔"

www.Novelshub.pk

بالوں کو جھٹکتی وہ کافی میکر کی جانب مڑ گئی۔۔

فیروز اسکی لاپرواہی پر کندھے اچکاتا دروازے کی جانب بڑھ گیا۔۔

ناولز حب

فون کی رنگ پر وہ ٹی-وی ریموٹ چھوڑے موبائل کی جانب متوجہ ہوا۔۔

شہروز کی کال تھی۔۔

"ہاں شہروز۔۔میں گھر پر ہوں۔۔"

ٹانگیں سنٹرل ٹیبل سے اتار کر وہ چپل پہنتا کھڑا ہوا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں آرہا ہوں۔۔"

کال کاٹتا وہ لاؤنج کا دروازہ کھول کر بیرونی جانب بڑھا جہاں شہروز گیٹ سے آتا دکھائی دے رہا تھا۔۔

"کافی جلدی نہیں آ گئے۔۔؟"

نوریز کے طنز پر شہروز نے دانت نکالے تھے۔۔

"ٹوچ رش سر۔۔ جیسے ہی فری ہوا۔۔ سیدھا یہاں آ گیا۔۔"

انویلپ نوریز کی جانب بڑھاتا وہ بول رہا تھا۔۔

نوریز نے سر ہلائے انویلپ اسکے ہاتھوں سے لئے اس میں جھانک کر دیکھا۔۔

"تم نے اسی کو ریفر کیوں کیا۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"سر کافی اچھے ریسپونس بھی ملے ہیں اور سب سے بڑی بات بہت زیادہ فاصلے پر نہیں ہے۔۔"

نوریز نے اسکی بات پر سر ہلایا۔۔

"اندر آؤ۔۔"

"نہیں میں چلتا ہوں۔۔کافی لیٹ ہو چکا ہوں۔۔"

موبائل دیکھتا وہ بولا۔۔

ناولز حب

"ٹھیک ہے۔۔"

خدا حافظ کہتا وہ گیٹ کی جانب بڑھ گیا جبکہ انویلپ تھامے نوریز گھر کے اندرونی حصے کی طرف بڑھ گیا۔۔

www.Novelshub.pk

"یہ کیسا ہے نوریز۔۔؟"

بیڈ پر روزینہ کی جانب سے ملے تحفے پھیلائے وہ ایک ایک چیز کو کوئی دسویں مرتبہ دیکھ رہی تھی۔۔

"یہ سب تم خود خرید کر لائی ہو شہر بانو۔۔اور گھر آ کر بھی پچھلے آدھے گھنٹے سے یہی دیکھی جا رہی ہو۔۔"

نوریز اسکی ایکسائٹمنٹ سے محفوظ ہو رہا تھا۔۔

"میں نے اپنے لئے کبھی کچھ نہیں خریدا۔۔اب خرید رہی ہوں تو اچھا لگ رہا ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

چیزیں سمیٹتی وہ مسکرا کر بتا رہی تھی۔۔

"ایک منٹ۔۔"

چیزیں وہیں چھوڑتی وہ سیدھی ہوئی۔۔

نوریز نے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"آپ نے مجھے کچھ بھی نہیں دیا۔۔"

لہجے میں حیرانگی تھی۔۔

"دی تو تھی۔۔اتنے پیارے انداز میں مبارک۔۔جب میری شرٹ تم نے خراب کی تھی۔۔"

شرارتی آنکھیں لئے وہ بول رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں تحفے کی بات کر رہی ہوں۔۔"

"میں کافی نہیں تمہارے لئے۔۔؟"

وہ اسے تنگ کر رہا تھا۔۔

سر جھٹک کر شہر بانو اپنے کام کی جانب متوجہ ہو گئی۔۔

نوریز مسکراتا اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا الماری کی جانب بڑھا۔۔

انویلپ نکال کر وہ مڑا۔۔

"سنو۔۔۔"

نوریز کی آواز پر شہر بانو نے گردن موڑے اسے دیکھا۔۔

"یہاں آؤ۔۔"

www.Novelshub.pk

اسکے حکم پر بھنویں اچکائے وہ اسکی جانب بڑھی۔۔

نوریز نے انویلپ اسکی جانب بڑھایا۔۔

ناسمجھی سے دیکھتے شہر بانو نے اسکے ہاتھ سے تھامتے اسے کھولا۔۔

چند کاغذات ہاتھ میں آئے تھے۔۔باہر نکال کر انہیں دیکھتی وہ ایک مرتبہ شاکڈ ہوئی تھی۔۔

انہیں الٹ پلٹ کر دیکھتی وہ اپنی آنکھوں پر یقین کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

نوریز اسکے ایک ایک انداز کو دلچسپی سے دیکھ رہا تھا۔۔

شہر بانو نے ایک مرتبہ پھر پیپرز اپنے سامنے کئے۔۔

"وہ میڈیکل کالج کا فارم تھا۔۔"

یقین آنے پر اس نے نوریز کی جانب دیکھا۔۔آنکھیں برسنے کو تیار تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"سچ میں۔۔؟"

بے یقینی ہنوز برقرار تھی۔۔

نوریز نے ہنستے سر اثبات میں ہلایا۔۔

"میں نہیں چاہتا تمہاری محنت ضائع جائے۔۔ اتنی اچھی کامیابی کے بعد کسی مقام پر تو پہنچنا چاہیے۔۔ اور اب تم اپنا خواب پورا کرو گی۔۔"

اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لئے وہ بول رہا تھا۔۔

"نوریز۔۔ میں۔۔ میں کیسے شکریہ ادا کروں آپکا۔۔"

بھرائی آواز تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"شکریہ نہیں چاہیے۔۔بس تم خوش رہو۔۔اور اپنے سارے خواب مجھے بتادو۔۔میں انہیں پورا کرنے میں تمہاری مدد کروں گا۔۔"

اسکے سچے لہجے پر آنکھوں میں نمی لئے شہر بانو نے اپنی ایڑھیوں پر کھڑی ہوتے اسکے ماتھے پر بکھرے بالوں کو ہاتھ سے ہٹائے چوما تھا۔۔

نوریز دل سے مسکرایا دیا۔۔

"لیکن۔۔یہ تو پرائیویٹ کالج ہے۔۔اتنا خرچہ۔۔" فارم دیکھتی وہ پریشانی سے گویا ہوئی۔۔

ناولز حب

"تم فکر مت کرو۔۔سڑک پر نہیں آؤں گا میں۔۔"

"مجھے اپنی ٹینشن ہے میں سڑک پر نہیں آنا چاہتی۔۔"

مسکراہٹ دبائے کہنے پر نوریز نے اسے گھوری ڈالی۔۔

"خود غرض عورت۔۔"

اسکا ہاتھ چھوڑ تا وہ بیڈ کی جانب بڑھا۔۔

"میں بہت خوش ہوں نوریز۔۔"

فارم کو سینے سے لگائے وہ کہہ رہی تھی۔۔

نوریز نے اسکے چہرے پر خوشی کی چمک واضح دیکھی۔۔

ناولز حب

"آجاؤ۔۔مل کر سیلبریٹ کرتے ہیں۔۔"

بازو پھیلائے دعوت دی گئی۔۔

سر نفی میں ہلاتی وہ دروازے کی جانب بڑھی۔۔

"ہاں جاؤ اب نشر کر دو خبر۔۔"

نوریز کی آواز پر وہ ہنسی تھی۔۔

"میں ماں جی کو بتانے جا رہی ہوں۔۔"

"سب کو پتا ہے۔۔"

ناولز حب

"اب میں خود بتاؤں گی۔۔"

ہینڈل پر ہاتھ رکھے وہ مڑ کر بولی۔۔

نوریز سر ہلاتا ہنس دیا۔۔

بدلے میں وہ بھی اس پر مسکراہٹ اچھالتی دروازے سے نکل گئی۔۔

www.Novelshub.pk

شہر بانو کا میڈیکل کالج میں داخلہ ہو چکا تھا۔۔

سب کام نپٹا کر وہ نوریز کے ساتھ کالج سے گھر جا رہے تھے۔۔

کئی دیر گزرنے کے بعد بھی اسے چپ دیکھ کر بھنویں اچکائے نوریز نے اسے دیکھا۔۔جو رخ موڑے کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔۔

اسکی گود میں پڑا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے نوریز نے دبایا تھا۔۔

شہر بانو نے اسکی جانب دیکھا۔۔

"چپ کیوں ہو۔۔؟"

پیار سے پوچھا گیا۔۔جیسے اسکی خاموشی اسے اچھی نہیں لگتی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے افسوس ہو رہا ہے۔۔"

مدھم سا لہجہ تھا۔۔

"کس چیز کا افسوس۔۔"

شہر بانو نے نوریز کے ہاتھ میں چھپا اپنا ہاتھ دیکھا۔۔

"مجھے اینٹری ٹیسٹ دے دینا چاہیے تھا۔ میں نے دن رات محنت کی تھی اسکے لئے۔۔ مگر میں نے۔۔ نہیں دیا۔۔"

اسکا چہرہ مرجھایا تھا۔۔

نوریز کو یقین تھا اسکا افسوس برحق ہے۔ وہ بہت محنتی تھی۔۔

بات پڑھائی کی ہو یا رشتے بنانے کی وہ دل سے محنت کرتی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"کیوں نہیں دے سکی۔۔؟"

وہ اس سے وجہ جاننا چاہتا تھا۔۔

شہر بانو نے اسے دیکھا۔۔اسکی نظر سڑک پر تھی۔۔ہاتھ ابھی بھی شہر بانو کے ہاتھ کو تھامے ہوئے تھا۔۔

"ابو کے جانے کے بعد مجھے لگا تھا۔۔میں کچھ نہیں کر سکوں گی۔۔کتابیں دیکھ کر مجھے وحشت ہوتی تھی۔۔میرا دل چاہتا تھا میں کہیں بھاگ جاؤں۔۔کہیں دور۔۔بہت دور۔۔"

بات کے دوران اس نے نوریز کو دیکھا۔۔

ناولز حب

"میرے ساتھ کوئی نہیں تھا نوریز۔۔کوئی بھی نہیں۔۔میں بلکل اکیلی تھی۔۔سارا دن ایک کمرے میں بندیوں محسوس ہوتا تھا جیسے پوری دنیا میں صرف میں اور میری تنہائی ہے۔۔مجھے ڈر لگتا تھا۔۔نیند نہیں آتی تھی۔۔میں راتوں میں اٹھ کر بیٹھ جاتی تھی۔۔مجھے اندھیرے سے ڈر لگنے لگا تھا۔۔

ایک ابو کے جانے سے میری دنیا ہی بدل گئی تھی۔۔وہ میرے سب کچھ تھے۔۔میرے دوست تھے۔۔ایک انکے جانے سے میرا ہر رشتہ ختم ہو گیا۔۔"

www.Novelshub.pk

گلے میں آنسوؤں کا گولہ اٹکنے سے آواز رندھی تھی۔۔

نوریز نے گاڑی قدرے آہستہ کر دی۔۔

"تمہارے بھائی اور بھابھی۔۔؟

اس نے پوچھا۔۔

چند لمحے خاموشی میں سرکے۔۔

ناولز حب

"انہیں میری کوئی پرواہ نہیں تھی۔۔میں نے کھانا کھایا ہے یا میں سارے دن سے بھوکی ہوں۔۔انہوں نے کبھی مجھ سے پوچھنے کی زحمت نہیں کی۔۔

بھائی آفس چلے جاتے تھے اور بھابھی کی اپنی بہت مصروفیات ہوتی تھیں۔۔ایسے میں میں کیسی ہوں۔۔کیا کر رہی ہوں۔۔ٹھیک بھی ہوں یا نہیں۔۔انہیں جاننے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔۔"

وہ رکی تھی۔۔

ہاتھ اپنے سینے پر رکھے شہر بانو نے ہلکا سا مسلا۔۔یوں جیسے یہ سب بتاتے اسے دل میں درد ہو رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

نوریز نے اسے دیکھا۔۔

"شہر بانو تم ٹھیک ہو ناں۔۔؟"

فکر مندی سے اس نے پوچھا۔۔

"میں ٹھیک ہوں۔۔"

زبردستی مسکراہٹ کے ساتھ بتایا۔۔

ناولز حب

"میرے پاس کوئی ایسا انسان نہیں تھا جو مجھے ان حالات میں گائیڈ کرتا۔۔مجھے اپنی پڑھائی جاری رکھنے کیلئے حوصلہ دیتا۔۔میں نے اپنے حالات قسمت پر چھوڑ دیے تھے۔۔"

رک کر اس نے نوریز کو دیکھا۔۔

"مجھے اندازہ نہیں تھا۔۔قسمت مجھ پر اتنی مہربان ہو گی۔۔میں اپنا برا وقت بھول گئی ہوں نوریز۔۔میں آپ اور آپ کے گھر والوں کی تاحیات احسان مند رہوں گی۔۔"

اسکے لہجے کی شدت کو نوریز نے اچھے سے محسوس کیا تھا۔۔

"تم بیوی ہو میری۔۔میرے گھر والوں کے ساتھ بھی الگ رشتہ ہے تمہارا۔۔احسان مند مت بنو۔۔

اللہ نے برے وقت کے بعد تمہیں اچھا وقت دکھایا ہے بس۔۔تم ان حالات میں بھی اسے نہیں بھولی ناں تو وہ تمہیں کیسے بھول جاتا۔۔"

خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ وہ بتا رہا تھا۔۔

شہر بانو بغور اسے دیکھ رہی تھی۔۔

وہ اس قدر اچھا کیوں تھا۔۔

اسکا دل چاہتا تھا وہ چیخ چیخ کر نوریز کو بتائے کہ وہ اسکے لئے کیا مقام رکھتا ہے۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے نہیں پتا کب۔۔ آپ میرے لئے اتنا اہم ہو گئے۔۔ میرے پاس اور کچھ نہیں ہے نوریز خود کے علاوہ۔۔ میری جان میرا دل صرف آپکے لئے ہے۔۔ صرف آپکا ہے۔۔ اس پر صرف آپکا حق ہے۔۔"

نوریز کے چہرے کے ایک ایک نقوش کو دیکھتی وہ نظروں سے است اپنے دل میں بسا رہی تھی۔۔

"بس کر دو لڑکی۔۔ جگہ اور وقت کچھ بھی اچھا نہیں ہے یہ سب باتیں کرنے کا۔۔"

اسکی بات پر وہ بے ساختہ ہنسی تھی۔۔ آنکھوں میں آئی نمی کو اس نے آنکھیں مسل کر ختم کی۔۔

ناولز حب

"میری کلاسسز جلدی شروع ہو رہی ہیں۔۔"

"اچھی بات ہے۔۔ مصروف ہو جاؤ گی تم۔۔"

شہر بانو نے سر ہلایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں تمہیں گھر ڈراپ کر کے آفس چلا جاؤں گا۔۔"

ٹرن لیتے اس نے بتایا۔۔

"آدھا دن تو گزر چکا ہے اب رہنے دیں آفس کو۔۔"

اسکی بات پر نوریز نے آنکھیں نکالے اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"کام بہت ہیں بانو بی بی۔۔ تم ریسٹ کرنا۔۔ ہم شام میں ملیں گے۔۔"

"عنایہ کی طرف چھوڑ دیں گے مجھے۔۔؟ میں ان سے ملنا چاہتی ہوں۔۔ شام میں مجھے یہی سے لے لیجئے گا آپ۔۔"

اجازت چاہی تھی۔۔

گاڑی سوسائٹی میں اینٹر کرتے نوریز نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"لنچ کرنا ہے نوریز۔۔"

حکم جاری کیا تھا۔۔

نوریز مسکرا دیا۔۔

"کرلوں گا۔۔"

گھر آچکا تھا۔۔

ناولز حب

"جاؤ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں۔۔"

سر ہلاتی وہ دروازہ کھول کر اترتی پھر سے واپس بیٹھی تھی۔۔

اپنی سیٹ سے اٹھ کر اس نے نوریز چہرہ تھامے اسکے گال کو چوما۔۔

www.Novelshub.pk

"اللہ حافظ۔۔"

کہہ کر وہ رکی نہیں تھی۔۔

نوریز اسکے انداز پر کھل کر مسکرا دیا۔۔

عنایہ کے دروازہ کھولنے تک وہ وہیں کھڑا اسے دیکھتا رہا۔۔

شہر بانو کے ہاتھ ہلانے پر وہ سر کو خم کرتا گاڑی سٹارٹ کئے آفس کی جانب بڑھ گیا۔۔

ناولز حب

"ڈاکٹر ٹوبی آئی ہیں آج۔۔"

دروازہ کھولتے ہی عنایہ کی پرجوش آواز آئی تھی۔۔

نوریز کی گاڑی کو دیکھتی وہ عنایہ کی اچانک آواز پر مڑی۔۔

اندر داخل ہوتے اسے زور سے گلے لگایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں کالج سے ہی آ رہی ہوں۔۔"

"کیسا لگا کالج۔۔؟ اور کب سے جوائن کر رہی ہو۔۔"

لاؤنج میں بیٹھتے عنایہ نے پوچھا۔۔

"بہت اچھا۔۔ مطلب میں بیان نہیں کر سکتی۔۔ میں ڈاکٹر بنوں گی۔۔ مجھے ابھی بھی یقین نہیں آ رہا۔۔"

وہ ہنسی تھی۔۔

عنایہ اسکا پرجوش انداز دیکھتی مسکرا دی۔۔

شہر بانو نے اسے دیکھا۔۔

"آپ ٹھیک ہیں۔۔ مجھے ڈل کیوں لگ رہی ہیں۔۔؟"

www.Novelshub.pk

اسکا ہاتھ تھاما تھا۔۔

"مجھے اب واقعی لگ رہا ہے کہ تم ڈاکٹر بننے جا رہی ہو۔۔"

"میں سچ میں کہہ رہی ہوں۔۔ آپ کا رنگ پھیکا سا پڑا ہے۔۔"

ہاتھ عنایہ کے چہرے پر پھیرا۔۔

ناولز حب

"ہاں کچھ دن سے طبیعت اچھی نہیں ہے۔۔ موسم کی وجہ سے شائد۔۔ لیکن زیادہ بھی بیمار نہیں۔۔"

"ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔۔ زیادہ خراب نہ ہو جائے۔۔"

شہر بانو کی بات پر عنایہ نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"میڈیسن تھی میرے پاس۔۔میں نے لے لی ہے۔۔امید ہے ٹھیک ہو جاؤں گی۔۔"

"میں نے یہاں آکر اچھا کیا۔۔ورنہ آپ کبھی نہ بتاتیں کہ آپ بیمار ہیں۔۔"

"چھوڑو یہ باتیں۔۔بتاؤ کیا کھاؤ گی۔۔بلکہ لنچ کا ٹائم ہے۔۔میں اسی کی تیاری کر رہی تھی۔۔"

صوفے سے اٹھتے وہ بول رہی تھی۔۔

شہر بانو بھی اسکے ساتھ کھڑی ہوئی۔۔

ناولز حب

"آپ مجھے بتا دیں عنایہ۔۔میں بناتی ہوں آج لنچ۔۔اور انکار نہیں کرنا۔۔آپ کو پتا ہے میں ماننے والی نہیں ہوں۔۔"

عنایہ کا ہاتھ تھامے وہ کچن میں داخل ہوئی۔۔

عنایہ اسکی بات پر مسکرا دی۔۔

www.Novelshub.pk

"ٹھیک ہے۔۔ لیکن پہلے تم جوس پی لو۔۔"

"عبداللہ بھائی کو پتا ہے۔۔ آپ بیمار ہیں۔۔؟"

جوس کا گلاس تھامے شہر بانو نے پوچھا۔۔

"اتنی خراب نہیں تھی کہ انہیں بتاتی۔۔"

رخ موڑے وہ اب سبزی سنک میں رکھے دھو رہی تھی۔۔

ناولز حب

"کیا انہیں خود بھی فیل نہیں ہوا۔۔"

بنا رخ موڑے عنایہ نے سر نفی میں ہلایا۔۔

گلاس ٹیبل پر رکھتی وہ عنایہ کے نزدیک گئی۔۔

www.Novelshub.pk

"کچھ ہوا ہے کیا۔۔؟"

عنایہ نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔۔

"مطلب۔۔کیا ہونا تھا۔۔"

"کیا عبداللہ بھائی آپ سے ناراض ہیں۔۔؟"

اسکی بات پر عنایہ ایک منٹ کیلئے رکی تھی۔۔پھر مسکراتے سر نفی میں ہلا گئی۔۔

"تمہیں لگتا ہے عبداللہ مجھ سے ناراض ہو سکتے ہیں۔۔؟"

"لگتا تو نہیں ہے۔۔لیکن ہر رشتے میں یہ باتیں عام ہیں۔۔"

سنک کا نل بند کئے شہر بانو نے اسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں پوچھوں گی نہیں کیا ہوا ہے۔۔ لیکن آپ ناراضگی ختم کر دیں۔۔ مزید وہ آپ سے ناراض رہے تو مجھے لگتا ہے آپ نے بستر پر پڑ جانا ہے۔۔"

عنایہ کا چہرہ ہاتھوں میں لئے زور سے دبائے وہ ہنسی تھی۔۔

"میں عبداللہ کو دوسری شادی کا آپشن دے رہی تھی۔۔"

وہ جو پیاز کاٹنے شیلف کی طرف بڑھی تھی۔۔ عنایہ کی بات پر بے حد حیرانگی سے مڑی۔۔

"کیا دیا آپ نے۔۔؟ دوسری شادی کا آپشن۔۔؟ لیکن کیوں۔۔؟"

لہجہ حیرت لئے ہوئے تھا۔۔

عنایہ پاس پڑی کرسی پر بیٹھ گئی۔۔

www.Novelshub.pk

"ہماری شادی کو دو سال ہونے والے ہیں شہر بانو۔۔ ہم ابھی تک اولاد سے محروم ہیں۔۔ میں عبد اللہ کو مزید ایک ادھوری فیملی کے ساتھ نہیں دیکھ سکتی۔۔ ہم نے آلریڈی بہت کچھ فیس کیا ہے۔۔"

سر جھکائے وہ بول رہی تھی۔۔

شہر بانو اسکے سامنے بیٹھی۔۔

"اور عبد اللہ بھائی آپ سے ناراض ہو گئے۔۔؟ بہت اچھا کیا انہوں نے آپ نے بات ہی اتنی فضول کی تھی۔۔ عنایہ یہ اللہ کے فیصلے ہیں۔۔ آپ پریشان مت ہوں اور نہ ہی عبد اللہ بھائی کو پریشان کریں۔۔ دیکھ لیں نتیجہ۔۔ آپ خود ہی بیمار ہو گئی ہیں۔۔"

بنا کچھ کہے عنایہ نے سر ہلا دیا۔۔

شہر بانو مزید کوئی بات کہے شیلف کی جانب بڑھ گئی۔۔

"ریلیکس رہیں۔۔ اللہ پاک سب اچھا کریں گے۔۔"

کٹنگ بورڈ پر سبزی کاٹتی وہ بول رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

عنایہ کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر شہر بانو نے گردن موڑے دیکھا۔۔

وہ سر ٹیبل پر رکھے ہوئے تھی۔۔

سبزی وہیں چھوڑتی شہر بانو اسکے نزدیک بڑھی۔۔

"عنایہ آپ ٹھیک ہیں۔۔؟ڈاکٹر کے پاس چلیں۔۔؟"

اسکا چہرہ تھام کر اوپر کئے وہ پوچھ رہی تھی۔۔

عنایہ کا زرد چہرہ دیکھتی وہ حیران ہوئی تھی۔۔

اسے تھام کر لاؤنج میں صوفے پر بٹھا کر شہر بانو اپنے بیگ کی جانب بڑھی۔۔

"کب سے بیمار تھی عنایہ۔۔؟"

www.Novelshub.pk

ہسپتال کے بینچ پر بیٹھے روزینہ نے شہر بانو سے پوچھا۔۔

"مجھے دن سے ہی بیمار لگ رہی تھیں۔۔اور پھر اچانک بیٹھے بیٹھے انکا رنگ پھیکا پڑ گیا۔۔"

وہ بتا رہی تھی۔۔لہجہ پریشانی لئے ہوئے تھا۔۔

عنایہ کی خراب طبیعت دیکھتے شہر بانو نے روزینہ کو فون ملایا تھا جو گاڑی لئے فوراً عنایہ کو ہسپتال لے آئی تھیں۔۔

ناولز حب

"عبداللہ نے فون اٹھایا۔۔؟"

"نہیں میں کافی مرتبہ ٹرائی کر چکی ہوں۔۔نوریز کو بتا دیا ہے وہ عبداللہ بھائی کے آفس کیلئے نکل گئے تھے۔۔اب تک پہنچنے والے ہوں گے۔۔"

شہر بانو کی بات کے دوران ہی ڈاکٹر کمرے سے نکلتی انکی جانب آئی۔۔

ڈاکٹر کو دیکھتیں وہ کھڑی ہوئی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"عنایہ کیسی ہیں ڈاکٹر۔۔؟"

"بی-پی کافی لو ہو گیا تھا انکا۔۔ڈرپ لگا دی ہے۔۔کچھ دیر میں سٹیبل ہو جائے گا۔۔جیسی انکی کنڈیشن ہے۔۔زیادہ سے زیادہ خیال رکھا جائے۔۔"

مخصوص مسکراہٹ کے ساتھ ڈاکٹر نے انہیں بتایا۔۔

روزینہ اور شہر بانو نے نا سمجھی سے ڈاکٹر کو دیکھا تھا۔۔

ناولز حب

"کنڈیشن مطلب۔۔؟"

شہر بانو نے پوچھا تھا۔۔

"آ۔۔وہ ایکسپیکٹ کر رہی ہیں۔۔کیا آپ نہیں جانتے۔۔؟

www.Novelshub.pk

حیرت لئے ڈاکٹر پوچھ رہی تھی۔۔

شہر بانو نے منہ کھولے روزینہ کو دیکھا۔۔جو بڑی سے مسکراہٹ لئے ہوئے تھیں۔۔

"بہر حال۔۔میں انکو میڈیسن ریفر کر دیتی ہوں۔۔ڈائیٹ کا خیال بہت ضروری ہو گا۔۔"

اپنی بات کہتی وہ آگے بڑھ گئی۔۔

"عنایہ ماما بننے والی ہیں۔۔کتنی خوشی کی بات ہے ماں جی۔۔"

روزینہ کے گرد بازو پھیلائے وہ خوشی سے بولی۔۔

روزینہ اسکی خوشی دیکھتیں ہنس دیں۔۔

"واقعی۔۔بہت خوشی کی بات ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

"عنایہ کہاں ہے۔۔؟"

عبداللہ کے بے چین آواز پر وہ مڑیں۔۔

نوریز اسکے ساتھ کھڑا تھا۔۔

"وہ اندر ہے۔۔"

روزینہ نے جواب دیا۔۔

سر ہلاتا وہ کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔

عبداللہ کے جانے کے بعد شہر بانو تیزی سے نوریز کی جانب بڑھی تھی۔۔

"میں خالہ بننے والی ہوں۔۔"

ہاتھوں کی مٹھیاں بنائے پر جوش انداز میں بتایا گیا۔۔

نوریز نے نا سمجھی سے اسکے خوشی سے دھمکتے چہرے کو دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"کیسے۔۔؟"

"کیا مطلب کیسے۔۔؟"

ساری خوشی ماند پڑی تھی۔۔

ماتھے پر سلوٹیں ڈالے اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"مطلب ہاؤ۔۔کون خالہ۔۔تم کیسے خالہ۔۔؟"

"عنایہ کی طرف سے نوریز۔۔"

شہر بانو کی بات سمجھتا وہ منہ کو او کی شکل دیتا ہنس دیا۔۔۔

www.Novelshub.pk

"واقعی۔۔خوشی ہوئی سن کر۔۔مبارک ہو تمہیں۔۔تم خالہ بننے والی ہو۔۔"

وہ ہنسا تھا۔۔

شہر بانو نے سر نفی میں ہلائے اسکے مزاحیہ انداز کو ہوا میں اڑایا۔۔

"ماں جی۔۔آپ گھر چلی جائیں ڈرائیور کے ساتھ۔۔میں اور شہر بانو انہیں لے کر آ جائیں گے۔۔"

نوریز روزینہ کی جانب بڑھتا بولا۔۔

ناولز حب

"کوئی بات نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔"

مسکرا کر بتایا۔۔

"سیف بھی گھر آنے والا ہو گا۔۔میں اسے بتا کر نہیں آیا۔۔آپ چلے جائیں۔۔گھر جا کر ریسٹ کریں۔۔"

شانوں سے تھاما تھا۔۔

www.Novelshub.pk

روزینہ مسکراتیں سر اثبات میں ہلا گئیں۔۔

.....

ناولز حب

بیڈ پر اسکے نزدیک بیٹھا وہ اسکا ڈرپ لگے ہاتھ کو تھامے ہوئے تھا۔۔

نظریں اسکے مرجھائے چہرے پر تھیں۔۔جو اس نے عبداللہ کی جانب سے موڑ رکھا تھا۔۔

"میری طرف دیکھو یار۔۔"

لہجے میں التجا تھی۔۔

عنایہ ہنوز چہرہ موڑے ہوئے تھی۔۔

www.Novelshub.pk

ہاتھ بڑھا کر عبداللہ نے اسکا چہرہ اپنی جانب کیا۔۔

وہ ناراض لگ رہی تھی۔۔

"کیا ہے یہ سب۔۔گھر چھوڑ کر گیا تھا۔۔ہسپتال کے بیڈ پر پڑی ہوئی ہو۔۔"

عنایہ نے اسے دیکھا۔۔

وہ بے حد پریشانی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

ناولز حب

"آپ کیوں آئے ہیں۔۔ناراض تھے ناں آپ۔۔"

عنایہ کی بات اس نے آنکھیں زور سے میچ کر کھولیں۔۔

www.Novelshub.pk

"ٹھیک ہے۔۔میں معافی مانگتا ہوں۔۔اور وعدہ کرتا ہوں اب ناراض نہیں ہوں گا۔۔لیکن مجھے بتاؤ۔۔تم۔۔تمہیں کیا ہوا ہے۔۔ڈاکٹر نے کیا کہا ہے۔۔؟"

ایک نظر اسکی ڈرپ کو دیکھتے اس سے پوچھا۔۔

"ڈاکٹر نے بہت کچھ کہا ہے۔۔"

انداز بلکل سنجیدہ تھا۔۔

ناولز حب

"کیا کچھ۔۔بتاؤ مجھے یار۔۔مجھے ٹینشن ہو رہی ہے۔۔"

اسکا لہجہ جذباتی ہو رہا تھا۔۔

عنایہ نے چند لمحے اسکا پریشان چہرہ دیکھا۔۔

"ڈاکٹر کہہ رہی تھی۔۔اگر میں نے اپنی ڈائیٹ کا خیال نہیں رکھا تو۔۔۔میرا بے بی ویک ہو سکتا ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

مصنوعی منہ بنائے اپنی بات کہتی وہ اب اسکے تاثرات دیکھ رہی تھی۔۔

عبداللہ نے ناسمجھ انداز میں اسے دیکھا۔۔

"بے بی۔۔؟"

عنایہ نے سر ہلایا تھا۔۔نامحسوس انداز میں اس نے عبداللہ سمیت اپنا ہاتھ اپنے پیٹ پر رکھا۔۔

اسکا ہاتھ دیکھتا عبداللہ رکا۔۔

چند لمحے سرکے۔۔

آنکھیں اور منہ وا کئے اس نے عنایہ کو دیکھا۔۔

"نووے۔۔"

سرگوشی نما آواز آئی تھی۔۔

عنایہ اسکی بے یقینی پر ہنس دی۔۔

www.Novelshub.pk

"تم سچ کہہ رہی ہو۔۔"

بے یقینی ہنوز قائم تھی۔۔

"بلکل سچ۔۔"

سر اثبات میں ہلایا تھا۔۔

گہرا سانس بھرتے عبداللہ نے گردن پیچھے گرائی تھی۔۔

ناولز حب

"تم نے دیکھ لیاناں۔۔ کہ اللہ کے گھر میں دیر ہے بس۔۔وہ ہمیں ضرور نوازے گا۔۔"

عنایہ کا ہاتھ لبوں سے لگایا۔۔

عنایہ سر ہلائے مسکرا دی۔۔

مرجھایا ہوا چہرا قدرے کھل چکا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

مزید جذبات پر قابو نہ پاتے عنایہ پر جھکتے اس نے زور سے اسے گلے لگایا تھا۔۔

عنایہ نے اسکے بازو پر تھپڑ جھڑا۔۔

"میری ڈرپ ہل جائے گی عبداللہ۔۔"

خیال آنے پر وہ فوراً پیچھے ہٹا۔۔

ناولز حب

"گھر کب تک جائیں گے۔۔"

"جب یہ ختم ہو جائے گی۔۔"

عنایہ اسکا پرجوش انداز دیکھتی مسکرا دی۔۔

www.Novelshub.pk

"ارے میں چاچو بننے والا ہوں۔۔"

خبر ملتے ہی سیف نے چاچو کا نعرہ لگایا تھا۔۔

وہ اس وقت سب عبداللہ کے گھر موجود تھے۔۔

ہسپتال سے آنے کے بعد سیف اور روزینہ بھی عنایہ کی خبر لینے گھر آئے تھے۔۔

ناولز حب

"آپ دونوں کو بہت مبارک ہو۔۔"

عبداللہ کو گلے لگاتے سیف نے مبارک دی تھی۔۔

سب بیٹھے اسکی ایکسائٹمنٹ ملاحظہ فرما رہے تھے۔۔

"سیف چاچو۔۔ہاؤ کیوٹ۔۔"

www.Novelshub.pk

اپنی بات پر وہ خود ہی ہنسا تھا۔۔

"میرے خیال میں پہلے وہ ماں باپ بنیں گے اس کے بعد تم چاچو بنو گے۔۔"

نوریز نے اسے بازو سے پکڑے صوفے پر بٹھایا۔۔

"ہاں بلکل میں کب کہہ رہا میں ان سے پہلے چاچو بنوں گا۔۔"

سب کے چہروں پر مسکراہٹ دوڑی تھی۔۔

"ویسے۔۔میں دوسری مرتبہ چاچو کب بنوں گا۔۔"

اشارہ نوریز کی جانب تھا۔۔

شہر بانو اس کی بات سمجھتی آنکھیں وا کئے سر جھکا گئی۔۔

نوریز نے ایک چپت اسکے بازو پر رسید کی۔۔

www.Novelshub.pk

"ہاں اور میں تایا بنوں گا۔۔"

عبداللہ نے بھی حصہ لیا تھا۔۔

نوریز نے شہر بانو کا جھکا سر دیکھتے عبداللہ اور سیف کو آنکھیں نکالی۔۔

"اچھا بس کر دو۔۔ کیوں انہیں تنگ کر رہے ہو۔۔"

روزینہ کے بولنے پر وہ دونوں سیدھے ہوئے نوریز کے ساتھ باتوں میں لگ گئے۔۔

"آئیں عنایہ میں آپ کو کمرے میں لے چلتی ہوں۔۔ آپ ریسٹ کریں اب۔۔"

ہاتھ تھامے شہر بانو بانو عنایہ کو لئے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔

www.Novelshub.pk

"عنایہ اور عبداللہ بھائی کتنے خوش تھے۔۔ چھوٹا سا بے بی آئے گا انکے گھر۔۔"

ڈریسنگ سے سامنے کھڑے ہو کر بالوں پر برش پھیرتی وہ بولی۔۔

ناولز حب

"تم یہ بات سارے دن میں ہزار مرتبہ کہہ چکی ہو۔۔"

بغیر لیپ ٹاپ سے نظریں اٹھائے وہ بولا۔۔

شہر بانو نے شیشے سے اسکا عکس دیکھا۔۔

"میں نے کبھی کوئی چھوٹا بچہ اپنی گود میں نہیں اٹھایا۔۔ اسلئے مجھے سوچ سوچ کر ہی خوشی ہو رہی ہے۔۔"

وہ ہنسی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

نوریز بھی اسکی بات پر ہنس دیا۔۔

"تمہیں بچے پسند ہیں۔۔؟"

سوال کیا تھا۔۔

برش وہیں چھوڑے وہ کھلے بالوں کے ساتھ بیڈ پر بیٹھے نوریز کے سامنے جا بیٹھی۔۔

"بہت زیادہ۔۔ بھلا بچے کسے نہیں پسند ہونگے۔۔ مجھے تو اتنا شوق ہے انہیں اپنی گود میں اٹھا کر انہیں کھلانے کا۔۔"

اسکے لہجے سے خوشی عیاں تھی۔۔

نوریز نے نظریں اٹھائے اسے دیکھا۔۔

سادے سے شلوار قمیض میں ملبوس بغیر ڈوپٹے کے کھلے بالوں میں وہ اسکے سامنے بیٹھی تھی۔۔

نوریز اسکے بالوں کی لٹ کھینچتا ہنس دیا۔۔

www.Novelshub.pk

دھیان دوبارہ لیپ ٹاپ کی جانب مبذول کیا۔۔

بغور نوریز کو دیکھتے دوبارہ اسے پکارہ۔۔

"نوریز۔۔"

"جی نوریز کی بانو۔۔"

بغیر نظریں ملائے اس نے مسکرا کر جواب دیا۔۔

شہر بانو بھی مسکرائی تھی۔۔

"ہمارا بے بی کب آئے گا۔۔؟"

اتنے غیر متوقع سوال پر نوریز نے ناسمجھ تاثرات لئے اسے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"کیا کہنا چاہ رہی ہو۔۔؟"

"سیدھی سی بات کی ہے نوریز۔۔"

نوریز ہنسا تھا۔۔

"پہلے تم خود تو بڑی ہو جاؤ۔۔"

شہر بانو نے اسکے مزاحیہ انداز پر سنجیدگی سے اسے دیکھا۔۔

"میں ایک سیریس بات کر رہی ہوں۔۔ آپ ہنسی میں مت اڑائیں۔۔"

www.Novelshub.pk

"بھول رہی ہو تو یاد کروا دیتا ہوں شہر بانو بی بی۔۔ کہ تم آج ہی میڈیکل کالج میں داخلہ لے کر آئی ہو۔۔ پڑھائی کرو گی یا بچہ پالو گی۔۔؟"

اسکی بات پر شہر بانو نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔۔

"ہزاروں شادی شدہ لڑکیاں گھر سنبھالنے کے ساتھ ساتھ پڑھتی بھی ہیں۔۔"

لیپ ٹاپ بیڈ سائیڈ پر رکھے نوریز اسکے نزدیک ہوا۔۔

ناولز حب

"دیکھو شہر بانو۔۔ تمہیں ڈاکٹر بننے کا شوق ہے۔۔ اب تم اپنا شوق پورا کرنے جا رہی ہو۔۔ اپنا پورا دھیان صرف اسی طرف رکھو۔۔ فیملی بنانے کیلئے بہت ٹائم ہے۔۔ زندگی رہی تو سب اچھا ہو گا۔۔"

گال کھینچتے نوریز نے اسے سمجھایا تھا۔۔

"لیکن۔۔"

www.Novelshub.pk

"اس بارے میں ہم پھر کسی دن بات کریں گے۔۔ابھی ان زلفوں کو باندھو اور سو جاؤ۔۔"

ایک مرتبہ پھر سے بالوں کی لٹ کو کھینچا تھا۔۔

شہر بانو ایک نظر اسے دیکھتی وہاں سے اٹھ گئی۔۔

.....

ناولز حب

شہر بانو کا کالج شروع ہو چکا تھا۔۔

ٹائمنگ مختلف ہونے کی وجہ سے پک اینڈ ڈراپ کی ذمے داری ڈرائیور ہی پوری کر رہا تھا۔۔

سارا دن کالج میں سر کھپانے کے بعد وہ رات دیر تک میڈیکل کی موٹی موٹی کتابوں میں سر دیے بیٹھی رہتی تھی۔۔

کبھی کبھار تنگ آ کر وہ نوریز سے لڑنے لگتی تھی جس پر وہ سر جھکائے ہنس دیتا تھا۔۔

رات میں وہ سو جاتا تو نیند کے درمیان اسے اٹھ کر دیکھتا تھا۔۔

وقت گزر رہا تھا۔۔

فیروز کے کینیڈا اشفٹ ہونے کے بعد نتاشا کسی پروجیکٹ کیلئے واپس دوبئ چلی گئی تھی۔۔

ہر سال کی طرح نوریز اور عبداللہ کی کمپین اس مرتبہ بھی خوب کامیاب رہی تھی۔۔

اور نوریز نے اسکا بھرپور کریڈٹ سیف کو دیا تھا۔۔ جس نے اس کمپین کیلئے خوب محنت کی تھی۔۔

ناولز حب

عنایہ کی پریگننسی کے آخری دن چل رہے تھے۔۔

بھرے بھرے سے سراپے کے ساتھ وہ پہلے سے بھی خوبصورت نظر آتی تھی۔۔

عبداللہ کا اب زیادہ وقت اسکی عنایہ کے ساتھ گزرتا تھا۔۔

آدھی آدھی رات کو وہ اسکی بے چین طبیعت کے سبب اسکے ساتھ لان میں چکر لگاتا تھا۔۔

ہر ویک اینڈ پر عبداللہ کے گھر میں رونق لگتی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

وہ سب اپنی زندگیوں سے مطمئن تھے۔۔

مگر حالات کہاں ایک جیسے رہتے تھے۔۔

ایک لائن پر چلتے وہ موڑ تو لیتے ہی ہیں۔۔اب وہ موڑ حالات کو مزید سیدھی راہ پر لاتے ہیں یا نہیں یہ تو وقت اور نصیب ہی بتاتا ہے۔۔

کھڑکی سے آتی پورے چاند کی روشنی میں اسکا چہرہ ہلکا سا چمک رہا تھا۔۔پردہ پرے کئے وہ کھڑکی سے ٹیک لگائے ہوئے تھی۔۔
جانے کتنے لمحے یونہی بے حس و حرکت آسمان کو تکتے گزرے تھے جب پیچھے سے آتی آواز پر وہ اپنے خیالوں سے واپس لوٹی۔۔

"کھڑکی بند کر دو اب۔۔اتنی سردی ہے اور تم سٹیل کی بنی کھڑی ہو اسکے پاس۔۔"

بلینکٹ کے اندر سے آتی آواز پر وہ ہلکا سا مسکرائی۔۔

کھڑکی کی سلائیڈ آگے کرتے اس نے پردے بھی برابر کر دیے۔۔

www.Novelshub.pk

مسلسل ٹھنڈی ہوا چہرے پر پڑنے سے ناک سرخ ہو چکی تھی۔۔

ہاتھ باہم ملتی وہ بستر میں گھس گئی۔۔

"ٹیسٹ کی تیاری کر لی تم نے۔۔؟"

"ہاں کچھ کر لی۔۔کچھ یونیورسٹی میں کر لوں گی۔۔"

بلینکٹ کے اندر سے آواز ابھری تھی۔۔

چند لمحے یونہی خاموشی کے حوالے کئے وہ کروٹ بدل گئی۔۔

سائیڈ پر پڑا فون تھاما۔۔جس کی سکرین پر سیاہی چھائی تھی۔۔

سائیڈ پر موجود بٹن دباتے ہی سکرین کی سیاہی چھٹی تھی اور اسکے ساتھ اسکی آنکھوں کی چمک بھی بڑھی تھی۔۔

سیاہ ڈریس سوٹ میں ملبوس اپنی مخصوص مسکراہٹ لئے وہ سامنے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

ہمیشہ کی طرح اب بھی وہ اسے اپنی طرف دیکھ کر مسکراتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

ایک ہاتھ سے فون تھام کر دوسرا ہاتھ سکرین پر موجود اسکی تصویر پر پھیرتی وہ ہلکی نم آنکھوں سے مسکرا رہی تھی۔۔

نیند میں جانے سے پہلے وہ اس عزیز چہرے کو دیکھنا نہیں بھولتی تھی جو اسکے دل کے نہاں خانوں میں بھی بستا تھا۔۔

فون کو قریب لا کر اپنے سینے سے لگائے اس نے ایک لمبی سانس بھر کر کمرے کی فضا میں چھوڑ دی۔۔

ناولز حب

"شب بخیر نینا۔۔"

ہلکی سی آواز میں بولا۔۔

جانے وہ جاگ بھی رہی تھی یا نہیں۔۔

"شب بخیر بانو۔۔"

بلینکٹ میں دبکی اسکی آواز پر وہ مسکراتی۔۔فون ہنوز سینے سے لگائے آنکھیں موند گئی۔۔

ناولز حب

فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد اس نے اسٹڈی ٹیبل پر بیٹھ کر اپنا آج کا ٹیسٹ دوہرایا۔۔

نینا بھی اپنے بستر میں کمبل لپیٹے پڑھ رہی تھی۔۔

گھڑی میں ٹائم دیکھتی آخری نظر اپنی کتاب پر ڈالے، کتاب بند کر دی۔۔

"یونیورسٹی کا ٹائم ہو رہا ہے نینا۔۔"

آواز پر نینا نے سر اٹھائے گھڑی کی جانب دیکھا جو پونے آٹھ بجا رہی تھی۔۔

"تم ریڈی ہو۔۔میں بھی تمہارے پیچھے نکلتی ہوں۔۔بس تھوڑا سا مزید دیکھ لوں۔۔"

نینا کے جواب پر سر ہلاتی وہ اپنے کپڑے لئے واشروم میں گھس گئی۔۔

واشروم سے نکل کر وہ کمرے کے ایک سائیڈ پر لگے دراز قد شیشے کی طرف بڑھی۔۔

سردیوں کی مناسبت سے موٹے سٹف کا گھٹنوں تک فراک کے نیچے کھڑی شلوار پہن رکھی تھی۔۔

سویٹر پہننے کے بعد اس نے ہم رنگ اسکارف سر پر رکھ کر ایک پلو سامنے رکھتے دوسرا کمر پر چھوڑ دیا۔۔

ایک آخری نظر خود پر ڈالتی وہ سنگل بیڈ پر رکھا بیگ اٹھانے کو مڑی۔۔

نینا واشروم سے کپڑے پہنے باہر نکلی۔۔

"میں انتظار کروں تمہارا۔۔؟"

شہر بانو کی بات پر نینا نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"نہیں تم جاؤ۔۔میں تیار ہو کر آ رہی بس۔۔"

سر ہلاتی شہر بانو بیگ کندھے سے لگائے۔۔فون ہاتھ میں تھامے باہر کی جانب بڑھی۔۔

"کیفے میں جانا سیدھا۔۔ناشتے کے بعد کلاس میں چلیں گے۔۔"

پیچھے سے آتی نینا کی آواز میں مسکراتے اس نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

ناولز حب

ہاسٹل کی سیڑھیاں اترتی وہ مین گیٹ کی جانب بڑھی۔۔یونیورسٹی کا ہاسٹل تھا۔۔اس وقت ہر طرف گہما گہمی چھائی تھی۔۔

راستے میں کئی شناسا چہروں کو دیکھ کر ان پر مسکراہٹ اچھالتی وہ مین گیٹ پار کر گئی۔۔

سڑک پار کر کے مزید چند قدم پر یونیورسٹی تھی۔۔ہاسٹل قدرے یونیورسٹی کے احاطے میں ہی آتا تھا۔۔

نظریں نیچے رکھے وہ شدید سردی کے نظر انداز کئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانے لگی۔۔

www.Novelshub.pk

ناولز حب اسپیشل ناول: مسیحائے قلب از قلم سجل سعید

صبح صبح سرد موسم میں پیدل سڑک کے کنارے چلنا اسے اچھا لگتا تھا۔۔

یونیورسٹی کے گیٹ تک پہنچنے تک نینا بھی اسکے پیچھے آچکی تھی۔۔جو شہر بانو کے مقابلے میں کافی لمبے لمبے قدم بھر کر آرہی تھی۔۔

گیٹ سے داخل ہو کر وہ اسکے انتظار میں کھڑی ہوئی۔۔

نینا کے پہنچتے ہی وہ دونوں کیفے کی جانب بڑھ گئیں۔۔

ناولز حب

www.Novelshub.pk

"میں بہت تنگ آچکی ہوں ان موٹی موٹی کتابوں سے۔۔انہیں پڑھ پڑھ کر اب میرا دماغ بھی موٹا ہو رہا ہے۔۔"

میڈیکل کی ایک موٹی سی کتاب ٹھک سے بند کرتی وہ سیدھی ہوتی شہر بانو کی جانب مڑی جو بیڈ پر بیٹھی، دیوار سے ٹیک لگائے کتاب گود میں رکھے بیٹھی تھی۔۔

نینا کے بیان پر نظریں کتاب سے اٹھا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

ناولز حب

"اور تم خود بھی موٹی ہو رہی ہو۔۔"

شرارتی لہجے میں کہتے وہ ہنس دی۔۔

نینا نے سر جھٹکا تھا۔۔

"دو دن کی زندگی ہے۔۔کھاتے پیتے گزارو۔۔اور ان دس کلو کی کتابوں سے لڑنے کیلئے جان چاہیے ہوتی ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

گول مٹول سی نینا نے بازو اوپر کئے طاقت کا مظاہرہ کیا تھا۔۔

شہر بانو سر ہلاتی ہنس دی۔۔۔

"تم بلکل میری دوست ایشال جیسی ہو۔۔اسے بھی پڑھائی سے سخت چڑھ تھی اور کھانے سے بے تحاشہ پیار تھا۔۔"

کتاب پر ہاتھ پھیرتی وہ ماضی کو یاد کئے مسکرائی تھی۔۔۔

ناولز حب

"کیا اب دوست نہیں ہے۔۔میں نے تو تمہیں کبھی کسی دوست سے بات کرتے نہیں دیکھا۔۔"

"دوست تو وہ ہمیشہ رہے گی۔۔چاہے بات ہو یا نہ ہو۔۔آخری مرتبہ جب بات ہوئی تھی۔۔تب اسکی شادی ہو چکی تھی۔۔اور اب تو ایک دو بچہ بھی ہو گا۔۔کبھی اپنے شہر گئی تو ملوں گی۔۔"

نینا کو دیکھتی وہ مسکرا کر بتا رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

نینا نے بغور اسکے چہرے کی جانب دیکھا۔۔

وہ مسکرا رہی تھی۔۔ مگر اسکے خیالات منتشر محسوس ہو رہے تھے۔۔

جب وہ دل سے مسکراتی تھی۔۔تب اسکی آنکھیں بھی مسکراتی تھی۔۔ مگر اب اسکی آنکھیں خالی رہتی تھیں۔۔

"شادی تو تمہاری بھی ہوئی ہے۔۔"

نینا کے منہ سے نکلے الفاظ پر شہر بانو کی مسکراہٹ سمٹی۔۔ نظریں اٹھائے اسکی جانب دیکھا۔۔

نینا کے تاثرات سوالیہ تھے۔۔ جیسے وہ کچھ پوچھ رہے ہوں۔۔ کچھ جاننا چاہتے ہوں۔۔

چند لمحے اسے دیکھتی وہ مسکرا دی۔۔

"ہاں ہوئی ہے۔۔ الحمدللہ۔۔"

نینا کو وہ سمجھ نہیں آتی تھی۔۔

ہر وقت مسکراتی رہتی تھی۔۔ اور ہر وقت خیالوں میں کھوئی رہتی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"پھر تم اپنے شوہر کے ساتھ کیوں نہیں رہتی۔۔"

ہمیشہ کیا جانے والا سوال دہرایا تھا۔۔جسکا جواب بھی وہ جانتی تھی۔۔

"اپنی پڑھائی کی وجہ سے۔۔"

نینا نے اسکے جواب پر گہرا سانس لیا۔۔

شہر بانو نے مزید سوالوں سے بچنے کی خاطر کتاب پھر سے کھول لی۔۔

"ایک سال میں کبھی تمہارے شوہر کو نہیں دیکھا یہاں۔۔اور نہ تم کبھی ملی ہو۔۔"

ایک سال۔۔؟؟

ایک سال۔۔کسی کے بغیر۔۔کسی کی قربت کے بغیر۔۔کسی کے ساتھ کے بغیر۔۔

نظریں کتاب پر رکھے اس نے سوچا۔۔

"وہ ملک سے باہر ہوتے ہیں۔۔"

www.Novelshub.pk

بغیر نظریں اٹھائے اس نے جھوٹ بولا۔۔

"کیا تمہارا فون نمبر بھی نہیں انکے پاس۔۔؟"

نینا کے سوال آج ختم کیوں نہیں ہو رہے تھے۔۔؟

تھکی تھکی نظریں اٹھائے اس نے التجائی انداز میں اسے دیکھا۔۔

"فلحال ہم ایک دوسرے کے ساتھ نہیں ہیں نینا۔۔"

"کوئی شادی شدہ لوگ اتنا عرصہ دور کیسے رہ سکتے ہیں بانو۔۔شائد تمہارے شوہر یا تمہاری مرضی شامل نہ ہو گی اس شادی میں۔۔"

اسکے مفروضے پر شہر بانو ہنس دی۔۔

اب وہ اسے کیسے بتاتی کہ یہ شادی اسکے لئے کیا معنی رکھتی تھی۔۔

اس شادی کی خاطر وہ آج سب سے دور رہ رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"تم آج بہت سوال کر رہی ہو۔۔"

شہر بانو نے نینا کے سوالوں کو ہلکا پھلکے انداز میں لیا تھا۔۔

"ہاں کیونکہ تم ایک سال سے میرے ساتھ اس کمرے میں رہ رہی ہو۔۔ مگر میں آج تک تمہیں نہیں جان پائی۔۔ میں چاہتی ہوں تم مجھے اپنے بارے میں بتاؤ۔۔"

ناولز حب

"وقت آنے پر بتادوں گی۔۔ فلحال میرے پاس بتانے کو کچھ نہیں ہے۔۔"

نینا نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

"کچھ ماہ اور ہیں شہر بانو۔۔ پھر ہماری میڈیکل کی ڈگری مکمل ہو جائے گی۔۔ اور ہم آفیشلی ڈاکٹرز کہلائیں جائیں گے۔۔ کیا تم اسکے بعد اپنے شوہر کے پاس جاؤ گی جا یہیں اسی ہاسٹل میں زندگی گزارنے کا ارادہ ہے۔۔"

کرسی سے اٹھتی نینا نے ہلکے پھلکے طنزیہ انداز میں اسے بات لگائی۔۔

www.Novelshub.pk

شہر بانو چند لمحے خاموش رہنے کے بعد مسکرا دی۔۔

"سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔"

نینا سے زیادہ خود کو تسلی دی گئی۔۔

نینا نے اسکی جانب دیکھا۔۔

ناولز حب

"انشاءاللہ۔۔"

نینا کے کہنے پر وہ زیرِ لب کہتی مسکرا دی۔۔

"میس چلیں۔۔؟ بھوک لگی ہے۔۔"

اسکے پوچھنے پر شہر بانو سر ہلاتی بیڈ سے اتری۔۔شال اچھی طرح اپنے گرد لپیٹتی وہ نینا کے ہمراہ کمرے سے باہر نکل گئی۔۔

www.Novelshub.pk

کچن سے آتی پراٹھوں کی خوشبو پر نتھنے پھیلائے اس نے خوشبو کو اپنے اندر اتارنے کی ایکٹنگ کی تھی۔۔

سامنے بیٹھے، اخبار تھامے اسکے باپ نے اخبار کے اوپر سے اسکے ایکشن کو ملاحظہ کیا۔۔

"تمہیں پراٹھوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔۔ آدھا بیڈ تم اپنے قبضے میں لیتے ہو۔۔"

اخبار طے کر کے ٹیبل پر رکھتے بولا گیا۔۔

www.Novelshub.pk

اپنی بڑی بڑی گہری شہد رنگ آنکھیں کھولے سامنے بیٹھے اپنے باپ کو دیکھا۔۔

آنکھیں خوبخو باپ کی لی گئی تھیں۔۔

البتہ اسے اپنی ماں جیسا کہلانا زیادہ اچھا لگتا تھا۔۔

"صحت کے معاملے میں نو کمپرومائز۔۔"

مختصر اور سیدھا سا جواب تھا۔۔

عبداللہ نے سامنے بیٹھے اپنے پہلے سے صحت مند بیٹے کو دیکھا۔۔

"سکول کیسا جا رہا ہے تمہارا۔۔؟ تنگ تو نہیں کرتے ناں وہاں کسی کو۔۔"

اسکی عادت کے پیشِ نظر عبداللہ نے سوال کیا۔۔

چار سالہ عباد کی بھنویں باپ کی بے اعتباری پر اکٹھی ہوئی تھیں۔۔

"بابا۔۔ میں ایک اچھا بچہ ہوں۔۔"

www.Novelshub.pk

اپنی بات پر زور دیا تھا۔۔

عبداللہ لب دبائے مسکرا دیا۔۔

"میں چار سال سے دیکھ رہا ہوں۔۔"

آہٹ پر دونوں نے کچن کی جانب دیکھا۔۔ جہاں سے عباد کی ماں اور عبداللہ کی بیگم ٹرے تھامے ٹیبل کی جانب آ رہی تھی۔۔

سویٹر کے بازو کہنیوں تک چڑھائے بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا کر رکھا تھا۔۔ عبداللہ نے مسکرا کر اپنی لاڈلی بیگم کو دیکھا۔۔

عباد کے بعد وہ تھوڑی سی بھر گئی تھی۔۔ جس سے وہ مزید خوبصورت لگتی تھی۔۔

چولہے کے پاس کھڑے رہنے سے گال لال ہوئے تھے۔۔ بیٹے کی موجودگی کو پیشِ نظر رکھتے وہ نظریں عنایہ سے ہٹا گیا۔۔

"جلدی جلدی ماما۔۔ میں لیٹ ہو رہا ہوں۔۔"

www.Novelshub.pk

اسکی جلد بازی پر عنایہ نے آنکھیں نکالے اسے دیکھا۔۔

"ابھی بہت ٹائم ہے آپ کے سکول میں۔۔ آرام سے ناشتہ کرو۔۔"

ناشتہ اسکے سامنے رکھتی وہ عبداللہ کی جانب گئی۔۔

ناشتہ اسکے سامنے رکھنے پر عبداللہ نے مسکراہٹ عنایہ کی جانب اچھالی۔۔

جواباً مسکراہٹ دیتی وہ عباد کے ساتھ اپنی کرسی سنبھال گئی۔۔

ناولز حب

"سکول کی بات نہیں کی ماما۔۔ چاچو سے ملنے کی بات کر رہا ہوں۔۔ وہ آفس چلے جائیں گے۔۔"

عبداللہ نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

"تمہارا چاچو صبح سویرے آفس چلا جائے تو ملک ترقی نہ کر جائے۔۔"

عبداللہ کی بات عنایہ ہنسی تھی جبکہ عباد دھیان دیے بغیر ناشتے کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔

www.Novelshub.pk

ناشتے سے فارغ ہو کر عنایہ بیگ اور عباد کا ہاتھ تھامے گاڑی کی جانب بڑھی۔۔

بیگ پچھلی سیٹ پر رکھ کر اس نے عباد کو فرنٹ سیٹ پر بٹھایا۔۔

"بے بی اچھے سے رہنا ہے اور تنگ نہیں کرنا کسی کو۔۔اوکے۔۔؟"

اسکے گال تھپتپائے تھے۔۔

عباد نے روز کی ہدایت پر ناک چڑھایا تھا۔۔

ناولز حب

"کیا اتنا برا ہوں میں ماں۔۔؟"

روہانسا منہ بنانے کی ایکٹنگ کرنے پر عنایہ سر ہلائے ہنس دی۔۔

"سیف سے تو میں بعد میں پوچھوں گی۔۔کیا کیا سکھاتا رہتا ہے۔۔"

عنایہ کے ہنسنے پر عباد بھی اسکے گال کو چومتا کھکھلا دیا۔۔

دروازہ بند کرتے وہ سیدھی ہوئی۔۔

www.Novelshub.pk

عبداللہ سامنے کھڑا انہیں دیکھ رہا تھا۔۔

مسکراتی وہ اسکی جانب بڑھی۔۔

کوٹ کا کالر سیدھا کرتی وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔

"میرے بیٹے کی آنکھیں۔۔"

اشارہ شہد رنگ آنکھوں کی جانب تھا۔۔

جو عنایہ کا پسندیدہ تھا۔۔اسے خوشی تھی کہ عباد نے آنکھیں اپنے باپ سے چرائی تھیں۔۔

"ہاں تمہارے بیٹے کی آنکھیں۔۔باپ نے تو کرائے پر لائی ہیں۔۔"

منہ بنا کر کہنے پر عنایہ ہنسی تھی۔۔

"جائیں عباد لیٹ ہو جائے گا۔۔ابھی اگلے سٹاپ پر بھی اترنا ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

"پہلے عباد کی طرح اللہ حافظ تو کرنے دو۔۔"

نیچے جھکتے اس نے عباد کی نظروں سے بچتے عنایہ کے گال پر بوسہ دیا۔۔

عباد کی نظروں سے بچنا ضروری تھا۔۔ورنہ یہ آج کی خبر ہوتی جو سب کے کانوں تک پہنچتی۔۔

عنایہ نے مسکراہٹ کے ساتھ اسے راستہ دیا۔۔

نیچے جھک کر گاڑی میں بیٹھے عباد کی جانب ہاتھ ہلایا تھا۔۔جسکا جواب اس نے ہاتھ ہلا کر دیا۔۔

چوکیدار کے گیٹ کھولنے پر عبداللہ گاڑی سٹارٹ کئے گیٹ سے نکل گیا۔۔

گاڑی کے جاتے ہی وہ گھر کے اندر داخل ہوتی دروازہ اندر سے بند کر گئی۔۔

ناولز حب

www.Novelshub.pk

"السلام و علیکم۔۔"

گھر میں داخل ہوتے ہی عباد کی زور دار سلام گونجی تھی۔۔

ناشتے کے ٹیبل پر بیٹھے سیف اور روزینہ نے بڑی سی مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھا۔۔

سکول یونیفارم میں ملبوس پیارا سا عباد تیز تیز قدم اٹھاتا انکی جانب آ رہا تھا۔۔

روزینہ کے گرد اپنے ننھے بازو پھیلا کر گال پر زور سے پیار دیے وہ سیف کی جانب بڑھا جو ناشتہ چھوڑ کر اسکے نزدیک آنے کے انتظار میں تھا۔۔

"کیسے ہو جگر۔۔؟"

اسے اٹھا کر گود میں بٹھاتے دونوں گال چومے۔۔

"بڑی مشقت کا کام ہے تمہیں اٹھانا بھی۔۔ کم کھایا کرو۔۔"

www.Novelshub.pk

سیف کے کہنے پر وہ کھکھلایا تھا۔۔

"ماما کہہ رہی تھیں۔۔میں سیف سے پوچھوں گی۔۔وہ کیا سکھاتا رہتا ہے۔۔"

کان کے نزدیک سرگوشی کی تھی۔۔

روزینہ انکو دیکھتی مسکرا رہی تھیں۔۔

ناولز حب

"تم زرا تہذیب کا مظاہرہ کیا کرو ناں انکے سامنے۔۔"

"واٹ از تہذیب۔۔؟"

ننھے سے ماتھے پر سلوٹیں آئی تھیں۔۔

"میرے آفس میں کام کرتی ہے۔۔تمہاری طرح ہی ہے بس۔۔"

اپنی بات کہتا وہ ہنس دیا۔۔

www.Novelshub.pk

عباد نے سر جھٹکا۔۔

"آپ مجھے پلے لینڈ کب لے کر جا رہے ہیں۔۔؟"

اصل مدعا سامنے لایا گیا۔۔

"سنڈے کو۔۔ آجکل میں مصروف ہوں۔۔"

سر ہلاتے عباد نے ادھر اُدھر دیکھے کسی کو تلاشا۔۔

ناولز حب

"وہ اس وقت سو رہے ہیں۔۔"

اسکی نظروں کو سمجھتے سیف بولا۔۔

عباد نے مایوسی سے اسے دیکھا۔۔

"وہ کب ملیں گے مجھ سے۔۔؟"

www.Novelshub.pk

اسکے سوال پر روزینہ آسودہ سی مسکرائی تھیں۔۔

"تمہیں اپنی چاکلیٹس کی لالچ ہو گی۔۔"

سیف نے اسکے پیٹ پر گدگدی کی تھی۔۔جس پر وہ کھکھلا دیا۔۔

"عباد۔۔سکول کا ٹائم ہو رہا ہے۔۔"

آواز پر سب نے گھر میں داخل ہوتے عبداللہ کو دیکھا۔۔

سلام کرتا وہ عباد کی جانب بڑھا تھا۔۔

"میں اب جا رہا ہوں۔۔شام میں آؤں گا۔۔"

سیف کو بتا کر وہ اسکی گود سے اترے باپ کا ہاتھ تھام گیا۔۔

"گیارہ بجے میٹنگ ہے سیف۔۔"

www.Novelshub.pk

عبداللہ نے یاد دلایا تھا۔۔

"جی مجھے یاد ہے۔۔میں آفس کی طرف ہی نکل رہا ہوں۔۔"

فون تھامے وہ کھڑا ہوا تھا۔۔

"شام میں چکر لگائیں گے آنٹی۔۔اپنا خیال رکھئے گا۔۔"

روزینہ کے کندھوں پر بازو پھیلا کر خدا حافظ کہتا وہ عباد کا ہاتھ تھامے باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔

روزینہ نے پاس کھڑے سیف کی جانب دیکھا جو فون پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا۔۔

ڈریس سوٹ میں ملبوس بال سلیقے سے بنائے وہ پرانے سیف سے بہت الگ لگتا تھا اب۔۔

اپنی ذمے داریوں کو سمجھنے والا۔۔

عباد کے آتے ہی وہ شوخ اور چنچل سا سیف بن جاتا تھا۔۔

فون سے نظریں ہٹائے سیف نے روزینہ کو دیکھا جو اسے دیکھ رہی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"خوبصورت ہو گیا ہوں ناں۔۔؟"

شرارتی سا لہجہ تھا۔۔

روزینہ مسکرا دیں۔۔

"تم پہلے بھی خوبصورت ہی تھے۔۔"

ناولز حب

"ہاں کبھی غرور نہیں کیا بس۔۔"

کالر جھاڑ کر جھک کر اس نے روزینہ کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔

"میں چلتا ہوں اب۔۔شام میں ملاقات ہو گی۔۔"

"اللہ کی امان میں۔۔"

www.Novelshub.pk

مسکرا کر سر ہلا تا وہ کوٹ تھامے دروازے کی جانب ں بڑھ گیا۔۔

فون بجنے کی آواز پر واشروم سے نکلتی شہر بانو نے کھڑے کھڑے ہلکا سا جھک کر بیڈ پر پڑے موبائل کو دیکھا۔۔

کالر آئی ڈی دیکھتے ہی ہاتھ فوراً ڈوپٹے سے پونچھ کر اس نے موبائل تھاما تھا۔۔

www.Novelshub.pk

سٹڈی ٹیبل پر بیٹھ کر کال پیس کرتے ہی سامنے آنے والا چہرہ دیکھتی وہ بے ساختہ مسکرا دی۔۔

"لگتا ہے تمہیں میری یاد نہیں آتی اب۔۔"

سلام اور خیریت پوچھنے کے بعد شکوہ کیا گیا۔۔

"میں آپ کو بھول سکتی ہوں کیا۔۔میرے ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔۔بس انہی میں مصروف ہوں۔۔"

ناولز حب

"پڑھائی کیسی جا رہی ہے۔۔؟"

"بہت اچھی۔۔دعا کر دیا کریں۔۔"

"تم ہمیشہ میری دعاؤں میں ہوتی ہو بانو۔۔"

شہر بانو انکے پیارے لہجے پر مسکرائی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"سیف کیسا ہے۔۔؟ آفس ہو گا اس وقت۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔ اور ہاں آفس میں ہے۔۔ میں اکیلی تھی۔۔ تمہارے بارے میں سوچ رہی تھی تو کال ملا دی۔۔"

"بہت اچھا کیا۔۔ آج میری کلاس نہیں تھی۔۔ کل ٹیسٹ ہے اسلئے پھر ہاسٹل میں ہی رہی۔۔"

روزینہ نے سر ہلایا تھا۔۔

ناولز حب

"خیال رکھتی ہیں اپنا۔۔؟"

"خیال رکھتی ہوں۔۔ لیکن میرا دل اداس رہتا ہے۔۔"

وہ مسکرا رہی تھیں۔۔ مگر شہر بانو جانتی تھی انکی مسکراہٹ بہت پھیکی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"آپ اداس مت ہوں۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔"

"کیسے۔۔؟خود ہی سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔؟"

شہر بانو نے گہرا سانس بھرا تھا۔۔

"پتا نہیں ماں جی۔۔لیکن ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔اگر ٹھیک نہ بھی ہوا تو۔۔۔عادت ہو جائے گی۔۔"

روزینہ سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

شہر بانو نے انکی جانب دیکھا۔۔وہ خاموش تھیں۔۔تھوک نگلتے وہ انکے دیکھنے پر مسکرا دی۔۔

"ٹھیک ہیں ناں۔۔؟"

اسکی وضاحت کے بغیر بھی روزینہ جانتی تھیں وہ کس کے بارے میں پوچھ رہی ہے۔۔

"ہمم۔۔کہتا تو ہے ٹھیک ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

شہر بانو انکے جواب پر مسکرا بھی نہ سکی تھی۔۔

دل میں درد سا ہوا تھا۔۔

آنکھوں میں چبھن سی ابھری۔۔

"میں بعد میں بات کروں ماں جی۔۔؟ تھوڑا سا کام ہے مجھے۔۔"

سر ہلاتے روزینہ نے اللہ حافظ کرتے فون بند کر دیا۔۔

فون ٹیبل پر رکھتی وہ کھڑکی سے باہر سورج کی تیز روشنی میں مصروف سی سڑک کو دیکھنے لگی۔۔

www.Novelshub.pk

وہ لائبریری میں بیٹھی پڑھ رہی تھی جب اسکا موبائل وائبریٹ ہوا۔۔کتاب سے نظر ہٹا کر اس نے موبائل کی جلتی سکرین کو دیکھا۔۔

کسی انجان نمبر سے میسج تھا۔۔

سوالیہ تاثرات لئے اس نے موبائل تھام کر میسج کھولا۔۔

"یونیورسٹی کے بعد میں پارکنگ میں تمہارا انتظار کروں گی۔۔ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔

نتاشا نواب۔۔!"

میسج پڑھتی وہ حیران ہوئی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

یہ تو دوبئ چلی گئ تھی۔۔

تو کیا یہ واپس بھی آ گئی۔۔؟

لیکن یہ مجھ سے کیوں ملنا چاہتی ہے۔۔؟

کچھ سوچنے کے بعد شہر بانو نے 'اوکے' کا میسج لکھ کر اسی نمبر پر بھیج دیا۔۔

یونیورسٹی کا ٹائم ختم ہوتے ہی وہ باہر نکل آئی۔۔ڈرائیور کے آنے سے پہلے وہ نتاشا سے ملنا چاہتی تھی۔۔

پارکنگ میں جاتے ہی سائیڈ پر کھڑی گاڑی میں ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی نتاشا نظر آ گئی۔۔

نتاشا بھی اسے دیکھ چکی تھی۔۔سر کو زرا سا خم کیا تھا۔۔

شہر بانو گاڑی کی جانب بڑھ گئی۔۔

فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھتے وہ نتاشا کی جانب مڑی۔۔

چہرے پر سوالیہ تاثرات تھے۔۔

نتاشا ہلکا سا مسکرائی۔۔

www.Novelshub.pk

"کیا کام ہے مجھ سے۔۔؟"

شہر بانو کے پوچھنے پر اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔۔

"بہت ضروری کام۔۔"

"جلدی بولو پھر۔۔ڈرائیور آنے والا ہے۔۔"

ناولز حب

"کیا لو گی۔۔؟"

اسکے سوال پر شہر بانو نے ماتھے پر سلوٹیں ڈالے اسے دیکھا۔۔

"مطلب۔۔؟"

نتاشا نے چند سیکنڈ اسے دیکھا۔۔زرا سا اسکے سامنے جھکی۔۔

www.Novelshub.pk

"نوریز کو چھوڑنے کا کیا لو گی۔۔؟"

بہت آرام سے بات پوری کرنے کے بعد وہ شہر بانو کا حیران پریشان چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔

"کیا تم پاگل ہو۔۔؟ نوریز کو کیوں چھوڑوں گی میں۔۔؟ شوہر ہیں وہ میرے۔۔"

اسکے لہجے میں غصے کے واضح آثار تھے۔۔ مگر وہ ضبط کئے آواز کو قدرے مدھم رکھے ہوئے تھی۔۔

"دیکھو شہر بانو۔۔ میں نے بہت انتظار کر لیا ہے۔۔ میں سب چھوڑ کر واپس چلی گئی تھی کہ شائد میں نوریز کو بھول جاؤں۔۔ لیکن یہ ممکن نہیں ہو سکا۔۔ میں نوریز کو نہیں بھول سکتی۔۔ وہ میرے دل و دماغ میں گھر کر چکا ہے۔۔۔

صرف تم راستے سے ہٹ جاؤ تو میں نوریز کو اپنی جانب موڑ سکتی ہوں۔۔"

شہر بانو اسکی باتوں پر قدرے حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ جیسے وہ کوئی عام سی چیز چھوڑنے کا کہہ رہی ہو۔۔

وہ کیسے ایک بیوی کے سامنے اسکے شوہر کے لئے اپنی دیوانگی جتا رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"نتاشا بی بی۔۔ تم نوریز کو مجھ سے پہلے جانتی تھی۔۔ تب کیوں نہ حاصل کیا۔۔ اور تم کیسی عورت ہو۔۔ مجھے میرا شوہر چھوڑنے کا بول رہی ہو۔۔ دیکھو ایک مشورہ ہے۔۔ کسی سائیکاٹرسٹ کے پاس جاؤ اور اپنا علاج کرواؤ۔۔"

اپنی بات مکمل کر کے وہ گاڑی کا دروازہ کھولنے ہی والی تھی جب نتاشا کے قہقے نے اسے روکا۔۔

مڑ کر اسے دیکھا۔۔

"ٹھیک کہا تم نے۔۔ میں پاگل ہی ہوں۔۔ نوریز کے پیچھے پاگل۔۔ اور تمہیں پتا ہے۔۔ پاگل لوگ زیادہ خطرناک ہوتے ہیں۔۔"

آخری بات سرگوشی میں کی تھی۔۔

شہر بانو نے ناگوار تاثرات لئے اسے دیکھا۔۔

"مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔ بھاڑ میں جاؤ تم۔۔"

www.Novelshub.pk

"میں آخری مرتبہ کہہ رہی ہوں شہر بانو۔۔نوریز کو چھوڑ کر دور چلی جاؤ اس سے۔۔"

اسکی بات پر شہر بانو پوری طرح اسکی جانب مڑی۔۔

"ورنہ۔۔کیا کرو گی۔۔؟

نتاشا نے چند لمحے اسے دیکھنے کے بعد پر اسرار سی مسکراہٹ کے ساتھ اپنے پیروں میں پڑے بیگ سے پسٹل تھامے اپنے سامنے کیا۔۔

شہر بانو چہرے پر ایک سایہ ہو کر گزرا تھا۔۔

ناولز حب

"اگر تم یہ کہہ رہی ہو کہ میں یہ دیکھ کر ڈر جاؤں گی۔۔تو نتاشا بی میں ڈرنے والی نہیں ہوں۔۔تم اگر مجھے خوفزدہ کر کے مجھے نوریز سے دور کرنا چاہتی ہو۔۔تو تم غلط ہو۔۔"

ایک ایک لفظ پر زور دیتی وہ سیدھا اسکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔

"تمہیں کس نے کہا میں تمہیں خوفزدہ کر رہی ہوں۔۔میں نے تمہیں مارنے کا سوچا بھی نہیں۔۔"

www.Novelshub.pk

اسکی بات پر شہر بانو نے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔۔

"میں تو تمہارے پیارے شوہر کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔"

چند سیکنڈ ہی سہی۔۔ مگر اسے اپنا سانس رکتا محسوس ہوا تھا۔۔

"میں تمہاری جان لے لوں گی نتاشا۔۔ نوریز کو نقصان پہنچانے کا سوچنا بھی مت۔۔"

انگلی اٹھا کر وارننگ دی تھی۔۔

نتاشا بے ہنگم انداز میں ہنس دی۔۔

"ڈراؤ تو مت شہر بانو۔۔"

طنزیہ انداز تھا۔۔

شہر بانو نے دانت کچکچائے۔۔

www.Novelshub.pk

"بہت ہو گئی بحث۔۔اب میری بات سنو۔۔عزت کے ساتھ خود کو نوریز سے دور کر لو۔۔میرے ہائر کئے گئے آدمی تمہارے شوہر پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔۔اگر تم نے کوئی ہوشیاری کرنے کی کوشش کی۔۔یقین کرو۔۔تمہیں بیوہ ہونے سے کوئی نہیں روک سکے گا۔۔

اگر وہ میرا نہیں ہو گا تو اسے زندہ رہنے کا ہی حق نہیں ہے۔۔وہ تمہارا بھی نہیں رہے گا۔۔"

شہر بانو نے آنکھیں کھولے اسے دیکھا۔۔

"تم۔۔تم کیوں کر رہی ہو۔۔یہ سب کر کے کون سا تمہیں نوریز مل جائیں گے۔۔وہ تمہیں پسند نہیں کرتے۔۔"

اب کی مرتبہ آواز مدھم تھی۔۔

"تم چلی جاؤ گی تو میں اسے اپنی جانب لے آؤں گی۔۔وہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے۔۔مجھے صرف جواب دو۔۔نوریز کی سلامتی چاہتی ہو یا نہیں۔۔"

شہر بانو نے خاموشی سے اسے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"چاہتی ہوں۔۔ مگر میں ان سے دور نہیں جا سکتی۔۔"

"ایک راستہ اختیار کرنا ہو گا تمہیں۔۔"

"میں نوریز کو۔۔"

نتاشا نے اسکی بات کاٹی۔۔

"ایک ہفتہ۔۔ صرف ایک ہفتہ ہے تمہارے پاس۔۔ اپنے راستے علیحدہ کر لو۔۔ ورنہ انجام کی ذمے دار تم خود ہو گی۔۔ اور نوریز کے خاتمے کی بھی۔۔"

شہر بانو کا گال تھپتپاتی وہ ہنس دی۔۔

ایک خاموش نظر اس پر ڈالتی وہ دروازہ کھولے گاڑی سے نکل گئی۔۔

پیچھے بیٹھی نتاشا نے ایک ہلکا سا قہقہہ لگایا تھا۔۔ کامیابی کا قہقہہ۔۔

www.Novelshub.pk

بالکونی میں پڑی کرسیوں پر وہ آمنے سامنے بیٹھے تھے۔۔

چائے کا کپ میز پر رکھتے نوریز نے اسکا چائے سے بھرا کپ دیکھا۔۔

وہ کھوئی کھوئی سی لگ رہی تھی۔۔

"شہر بانو۔۔؟"

آواز پر اس نے سامنے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"دھیان کدھر ہے۔۔؟چائے ٹھنڈی ہو چکی ہے۔۔"

چائے کی طرف دیکھتے شہر بانو نے گہرا سانس بھرا۔۔

"میں بعد میں پی لوں گی۔۔"

ہلکی سی آواز پر نوریز نے بھنویں اٹھائے اسکے پریشان چہرے کو دیکھا۔۔

وہ کچھ دن سے دیکھ رہا تھا۔۔وہ چپ چپ رہتی تھی۔۔

نوریز کو سب پڑھائی کی وجہ سے لگا تھا۔۔مگر وہ پریشان تھی۔۔

"کیا بات ہے۔۔پریشان کیوں لگ رہی ہو۔۔؟"

چہرہ جانچتے ہوئے سوال کیا۔۔

شہر بانو نے اسکی جانب دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"نوریز میں نے آپ سے بات کرنی تھی۔۔"

ہاتھ باہم ملائے اس نے بات شروع کی۔۔

"بولو۔۔میں سن رہا ہوں۔۔"

"میں۔۔۔میں ہاسٹل میں جانا چاہتی ہوں۔۔"

اپنی بات مکمل کر کے وہ نوریز کے عجیب تاثرات دیکھ رہی تھی۔

ناولز حب

"کہنا کیا چاہتی ہو۔۔میں سمجھا نہیں۔۔"

"نوریز میں ہاسٹل رہنا چاہتی ہوں۔۔گھر پر رہ کر میں ٹھیک سے اپنی پڑھائی پر دھیان نہیں دے پا رہی۔۔میرے ٹیسٹ بھی اچھے نہیں ہو رہے۔۔مجھے اپنے رزلٹ کی فکر ہے۔۔"

اسکی بات پر نوریز حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

وہ اسکی بات سمجھنے سے ہی قاصر تھا۔۔

بازو ٹیبل پر رکھ کر وہ آگے کی جانب جھکا۔۔

"کیا مطلب ہے تمہارا۔۔گھر میں تمہیں کیا مسئلہ پیش آ رہا ہے۔۔؟ اتنا عرصہ ہو چکا ہے تمہاری پڑھائی کو ۔۔اب آ کر تمہیں کیا پریشانی لاحق ہو رہی ہے۔۔؟"

شہر بانو نے اسکے سخت لہجے پر تھوک نگلا تھا۔۔

وہ کیسے اس گھر کے بارے میں کچھ کہہ سکتی تھی۔۔جہاں سے اسے محبت، سکون، خوابوں کی تکمیل سب کچھ ملا تھا۔۔

ناولز حب

"میں ٹھیک سے پڑھ نہیں پا رہی نوریز۔۔میرا دھیان گھر میں اور آپ میں لگا رہتا ہے۔۔مجھے اپنی پڑھائی کی فکر ہے۔۔ڈگری کے آخر میں میں اپنی پوزیشن خراب نہیں کرنا چاہتی۔۔

اس وقت بات کرتے ہوئے وہ نوریز کو خود غرض سی لگ رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھ سے تمہاری ملاقات سارے دن کے بعد شام میں ہوتی ہے۔۔گھر کا کوئی کام تمہارے ذمے نہیں ہے۔۔جب سے تمہاری پڑھائی شروع ہوئی ہے۔۔میں نے تمہارا ہر طرح سے خیال رکھا ہے۔۔تاکہ تمہیں کوئی پریشانی نہ ہو۔۔پھر اب کیا ہوا ہے۔۔

سچ سچ بتاؤ مجھے۔۔کسی نے کچھ کہا ہے تمہیں۔۔؟کسی کی بات بری لگی تمہیں۔۔؟میری کوئی بات بری لگی تمہیں۔۔؟"

وہ پوچھ رہا تھا۔۔اور شہر بانو کا دل چاہ رہا تھا وہ سب کچھ بھول کر اسکے سینے سے لگ کر پچھلے سارے دنوں کا غبار نکال دے۔۔

یونیورسٹی کے باہر نتاشا کا اسکا انتظار کرنا۔۔اس دن کے بعد اسکے میسجز اور کالز کرنا۔۔نوریز کے آفس کے باہر کی ویڈیوز بھیجنا۔۔

وہ نوریز کو سامنے رکھ کر اسکے دل پر وار کر رہی تھی۔۔اگر وہ نوریز کو بتا دے اور نتاشا نے غصے میں کچھ کر دیا تو وہ کیا کرے گی۔۔

نوریز کو نقصان پہنچانے سے بہتر تھا وہ وقتی طور پر اس سے دور ہو جائے۔۔

www.Novelshub.pk

"کسی نے کچھ نہیں کہا مجھے نوریز۔۔یہ میرا اپنا فیصلہ ہے۔۔اور میں چاہتی ہوں آپ میرے فیصلے کو اہمیت دیں۔۔"

لہجہ ہموار کئے وہ بولی۔۔

نوریز نے چند لمحے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔

"اور میں۔۔؟میرے بارے میں کیا خیال ہے۔۔میں شوہر ہوں تمہارا۔۔کیسے رہوں گا میں۔۔کیا تم اپنی پڑھائی کو لے کر اس قدر خود غرض ہو چکی ہو کہ اپنے رشتوں کا خیال بھی نہیں رہا۔۔؟"

اسکا لہجہ اب بھی بے یقین تھا۔۔

شہر بانو نے باہم ملائے ہوئے ہاتھوں کو مضبوطی سے دبایا۔۔

"وقتی طور پر ہو گا یہ سب۔۔"

"وقتی ہو گا یا ہمیشہ کیلئے ہو گا۔۔مجھے سمجھ نہیں آ رہی ایسا خیال ہی تمہارے دل میں کیوں آیا۔۔"

www.Novelshub.pk

ٹیبل پر زور سے ہاتھ مارتا وہ کھڑا ہوا۔۔

شہر بانو اسکا غصہ دیکھتی اسکے ساتھ کھڑی ہوئی۔۔

دل سہما ہوا تھا۔۔

"میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔۔"

"اور میں اس فضول فیصلے کو نہیں مانتا۔۔"

وہ بالکونی کی گرل کی جانب مڑا۔۔

سر آسمان کی جانب اٹھا کر لمبے لمبے سانس بھرتا گویا وہ اپنا غصہ دبا رہا تھا۔۔

"نوریز پلیز۔۔"

اسکے التجائی لہجے پر نوریز نے آنکھوں میں بے یقینی لئے مڑ کر اسے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"کیوں کر رہی ہو بانو۔۔ کیوں رشتہ خراب کرنے کی کوشش کر رہی ہو۔۔"

شہر بانو نے آنکھوں میں امڈنے والے آنسو واپس گلے میں اتارنے کی کوشش کی۔۔

"پلیز۔۔"

نوریز نے گہرا سانس بھرا۔۔

کیا وہ اتنی بے حس ہو چکی تھی۔۔

کیا ہو گیا ہے۔۔ کیا ہونے والا ہے۔۔

ناولز حب

"جاؤ۔۔ جہاں مرضی جاؤ۔۔ مگر آئندہ مجھ سے مخاطب ہونے کی کوشش مت کرنا۔۔"

اس قدر سخت لہجے پر شہر بانو کا سانس اٹکا تھا۔۔

ایک قدم اسکی طرف بڑھایا۔۔

"نوریز۔۔"

www.Novelshub.pk

کپکپاتا لہجہ تھا۔۔

"جاؤ۔۔"

ایک دھاڑ کی صورت میں آواز آئی تھی۔۔

شہر بانو نے سہم کر اسکی پشت کو دیکھا۔۔

آنسو آنکھوں سے رواں تھے۔۔

دو قدم پیچھے ہٹتی وہ بالکونی سے نکل گئی۔۔

اسکے جاتے ہی نوریز نے آنکھیں بند کر کے خود پر ضبط کیا تھا۔۔

اس قدر بیگانہ لہجہ۔۔

اسے اپنے شوہر کی بھی پرواہ نہیں رہی تھی۔۔اپنے نوریز کی۔۔جس کے بیمار پڑنے پر وہ ساری رات سرہانے بیٹھی دعائیں مانگتی تھی۔۔

کیا یہ سب وہ اپنی پڑھائی کی وجہ سے کر رہی تھی۔۔؟

کیا اسے اپنا خواب اپنے شوہر سے بھی زیادہ عزیز ہو چکا تھا۔۔؟

www.Novelshub.pk

وہ سمجھنے سے قاصر تھا۔۔۔

اس دن کے بعد نوریز نے اسے بلایا نہیں تھا۔۔

نہ ہی شہر بانو نے اسے بلانے کی کوشش کی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

سیف اور روزینہ کے بار بار کہنے کے باوجود اس نے اپنا فیصلہ نہیں بدلا تھا۔۔

وہ سب شہر بانو کا نیا ہی روپ دیکھ رہے تھے۔۔

ضدی اور چڑچڑی۔۔سب سے تنگ۔۔

عنایہ کو خبر ملتے ہی وہ اس سے ملنے انکے گھر آئی تھی۔۔مگر وہ ہر مرتبہ کی طرح اپنی پڑھائی کا ہی بہانہ بنا رہی تھی۔۔

عباد کو اپنی گود میں بٹھائے وہ کتنی ہی دیر اسکے ساتھ کھیلتی رہی۔۔عباد اسکے لئے عزیز ترین بچہ تھا۔۔پیدائش سے اب تک وہ اپنے ماں باپ سے زیادہ سیف اور شہر بانو کا لاڈلا رہا تھا۔۔

تمام رازوں کا بوجھ دل پر رکھ کر وہ سب کی شکوہ کناں نظروں کو مسکرا کر اپنے اندر ضبط کر رہی تھی۔۔

اسے صرف اپنا شوہر سلامت چاہیے تھا۔۔

بہت جلد نہ سہی لیکن اسے امید تھی وہ نتاشا کے جال سے نکل جائے گی۔۔اور واپس اپنے شوہر کے پاس آجائے گی۔۔وہ نتاشا کے کھیل کو زیادہ دیر تک چلنے نہیں دے گی۔۔

www.Novelshub.pk

کمرے میں داخل ہونے پر اسے شیشے کے سامنے کھڑا آفس کیلئے تیار ہوتا نوریز دکھائی دیا۔۔

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی وہ اسے کے نزدیک گئی۔۔

"میں۔۔میں آج ہاسٹل چلی جاؤں گی۔۔"

آنکھیں زور سے میچ کر اس نے اپنی بات پوری کی۔۔

نوریز کا کف کا بٹن بند کرتا ہاتھ ایک سیکنڈ کیلئے رکا تھا۔۔

ناولز حب

"نوریز میں بس۔۔۔"

"تمہیں مجھ سے معذرت خواہ ہونے کی ضرورت نہیں۔۔یہ تمہاری زندگی ہے۔۔جو جی میں آئے وہی کرو۔۔"

بیڈ سے اپنا کوٹ اٹھاتا وہ دروازے کی جانب بڑھ گیا۔۔

شہر بانو کی آواز پر بھی وہ رکا نہیں تھا۔۔

اسکی بیگانگی دیکھتے اس نے منہ پر ہاتھ رکھے اپنی سسکی کو روکا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

آنکھیں ضبط کی شدت سے سرخ پڑی تھیں۔۔

اسکا سامان سیف گاڑی میں رکھوا چکا تھا۔۔ایک آخری نظر اپنے کمرے کو دیکھتی وہ اپنا شولڈر بیگ تھامے کمرے سے نکل گئی۔۔

"تم نے جو کہا۔۔میں نے وہی کیا ہے۔۔اب پلیز مجھے بار بار فون کر کے تنگ مت کرو۔۔"

فون کان سے لگائے وہ کھڑکی کے پاس کھڑی، تھکے تھکے سے تاثرات لئے ہوئے تھی۔۔

"میں نے تمہیں نوریز سے الگ ہونے کو بولا تھا۔۔یہ کیسا الگ ہوئی ہو تم۔۔نہ اسکے ساتھ ہو۔۔اور نہ اسکا ساتھ چھوڑ رہی ہو۔۔"

سپیکر سے نتاشا کی جھنجلاہٹ اور غصے بھری آواز ابھری۔۔

شہر بانو کے تاثرات سوالیہ ہوئے تھے۔۔

ناولز حب

"کہا کہنا چاہتی ہو۔۔؟"

"تم نوریز سے مکمل طور پر الگ ہو جاؤ۔۔طلاق لے لو اس سے۔۔"

نتاشا کی بات پر شہر بانو کی آنکھیں کھلی تھیں۔۔

کان فون سے اتارے بے یقینی سے دیکھا۔۔

وہ نوریز سے طلاق لے لے۔۔؟

رنگ پل میں سفید پڑا تھا۔۔

"تم نتاشا۔۔ تم حد سے بڑھ رہی ہو۔۔ میں ایسا کچھ نہیں کروں گی۔۔ میرا پیچھا چھوڑ دو اب۔۔ ورنہ میں بہت بری ثابت ہو سکتی ہوں۔۔"

اپنی بات پوری کرتے ہی نتاشا کا جواب سنے بغیر اس نے فون کاٹ دیا۔۔

کچھ لمحے بے خیالی میں کھڑکی سے باہر دیکھنے کے بعد اس نے فون میں سے سم کارڈ نکال کر دو حصوں میں تقسیم کر کے کھڑکی سے باہر پھینک دی۔۔

www.Novelshub.pk

شہر بانو کو ہاسٹل آئے کئی ماہ ہو چکے تھے۔۔

نئی سم خریدنے کے بعد ہی اس نے روزینہ اور سیف سے رابطہ کیا تھا۔۔

نوریز کو وہ ان گنت میسجز کر چکی تھی جسکے جواب اسے آج تک موصول نہیں ہوئے تھے۔۔

ناولز حب

اپنی کلاس لینے کے بعد وہ سیف کے میسج پر کیفے ٹیریا کی جانب بڑھی۔۔ جہاں وہ اسکا منتظر تھا۔۔

سیف نے اسے دیکھ کر بڑی سی مسکراہٹ اسکی جانب اچھالی۔۔

"کیسی ہو بانو۔۔؟"

شہر بانو کے پاس پہنچنے پر اس نے پوچھا۔۔

ناولز حب

"میں ٹھیک ہوں۔۔ تم کیسے ہو۔۔ اور گھر میں سب کیسے ہیں۔۔ ماں جی ٹھیک ہیں ناں۔۔؟"

ایک ہی سانس میں وہ سوال کر رہی تھی۔۔

سیف اسکے سوالوں پر مسکرا دیا۔۔

"سب ٹھیک ہیں۔۔ میں یہاں سے گزر رہا تھا۔۔ سوچا تم سے ملتا جاؤں۔۔"

www.Novelshub.pk

"بہت اچھا کیا۔۔"

وہ مسکرائی تھی۔۔

سامنے بیٹھے سیف کی جانب دیکھا۔۔وہ دل سے اسکے ساتھ بیٹھا باتیں کر رہا تھا۔۔

شہر بانو کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔

وہ کتنا کچھ کر چکی تھی اور یہ لوگ اس کے ساتھ بلکل پہلے کی طرح ہی تھے۔۔

ناولز حب

"ماں جی تمہیں یاد کرتی رہتی ہیں۔۔"

بغور اسکا چہرہ دیکھتے سیف نے بتایا۔۔

شہر بانو کی مسکراہٹ لمحے بھر کو سمٹی۔۔

www.Novelshub.pk

"میں بھی۔۔انہیں یاد کرتی ہوں۔۔میری طرف سے بہت زیادہ پیار انکے لئے۔۔میں فون کروں گی آج انہیں ۔۔"

سیف نے محض سر ہلا دیا۔۔

"پڑھائی کیسی چل رہی ہے۔۔؟"

"ہاں اچھی چل رہی۔۔صرف کچھ ماہ اور۔۔"

ناولز حب

"اور پھر تم بانو سے ڈاکٹر شہر بانو بن جاؤ گی۔۔"

اسکی بات پر وہ دونوں ہنسے تھے۔۔

شہر بانو نے چند لمحے خاموشی کے بعد اسے دیکھا۔۔

سیف اسکی آنکھوں کے تاثرات سمجھ سکتا تھا۔۔جیسے وہ کچھ کہنا چاہ رہی ہو۔۔

www.Novelshub.pk

"کچھ کہنا ہے۔۔؟"

بلآخر اس نے خود ہی پوچھا۔۔

"نوریز کیسے ہیں۔۔؟"

اسکے سوال پر نوریز سر جھکا کر ایک مرتبہ ہنسا تھا۔۔

ناولز حب

"سچ بتاؤں یا تمہارا دل رکھ لوں۔۔؟"

"سچ بتاؤ مجھے۔۔"

سیف نے سر ہلایا۔۔

www.Novelshub.pk

"جسمانی طور پر وہ بلکل ٹھیک ہیں مگر مینٹلی وہ بہت ڈسٹرب رہتے ہیں۔۔بتاتے نہیں ہیں۔۔لیکن میرے بھائی ہیں ناں۔۔ سمجھ جاتا ہوں۔۔

زیادہ ٹائم آفس میں ہی رہتے ہیں۔۔گھر ہوں تو اسٹڈی میں۔۔ضرورت سے زیادہ بات نہیں کرتے۔۔اور۔۔"

سیف نے شہر بانو کی ہلکی نم آنکھوں کو دیکھا۔۔جو برسنے کو تیار تھیں۔۔

"اور تمہارا ذکر ہو۔۔تو وہ اٹھ جاتے ہیں۔۔"

شہر بانو نے گہرا سانس بھرتے ارد گرد کم ہوئی ہوا کو اپنے اندر کیا۔۔

اتنا عرصہ گزرنے کے بعد بھی وہ ناراضگی دور نہیں کر سکے تھے۔۔

سیف اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"میں تمہیں واپس آنے کا نہیں کہوں گا۔۔تم نے فیصلہ کیا ہے تو کچھ سوچ کر ہی کیا ہو گا۔۔مگر اتنا کہوں گا کہ بھائی کے ساتھ بات کر کے انکے ساتھ اپنے تعلقات ٹھیک کر لو۔۔بہت عرصہ گزر چکا ہے اب۔۔وہ تمہیں سمجھ جائیں گے۔۔"

www.Novelshub.pk

شہر بانو اسکی بات پر پھیکا سا مسکرائی۔۔

"وہ میرے میسجز کا جواب بھی نہیں دیتے۔۔"

سیف ہلکا سا ہنسا تھا۔۔

"ناراض ہیں۔۔شائد دور جا کر احساس ہو جائے۔۔"

اسکی بات پر شہر بانو نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"دور جا کر مطلب۔۔؟"

"بھائی انگلینڈ جا رہے ہیں۔۔۔"

شہر بانو کا دل ایک مرتبہ زور سے دھڑکا تھا۔۔

ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور سے بھینچ کر اس نے خود کو رونے سے قابو رکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"کیوں۔۔؟اتنی اچانک۔۔؟واپس کب آئیں گے۔۔"

"کام کے سلسلے میں۔۔باقی۔۔وہ کب آئیں گے اس کا مجھے نہیں معلوم۔۔نہ ہی وہ اس کا جواب دیتے ہیں۔۔"

شہر بانو نے سر ہلایا۔۔

"تمہارا اکاؤنٹ نمبر اب میرے پاس ہے۔۔جب بھی جس چیز کی بھی ضرورت ہوئی۔۔بس ایک فون کر دینا۔۔

دیر ہو رہی ہے۔۔اب چلتا ہوں۔۔پھر ملاقات ہو گی۔۔"

کرسی اٹھتا وہ کھڑا ہوا۔۔

شہر بانو بھی اسکے ساتھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

سیف ہلکا سا اسکا سر تھپتھپاتا اللہ حافظ کہے وہاں سے نکل گیا۔۔

پیچھے کھڑی شہر بانو نے خالی خالی نظروں سے اپنے ارد گرد لوگوں کے ہجوم کو دیکھا۔۔

اسکا دل کر رہا تھا وہ غائب ہو جائے۔۔کسی ایسی جگہ جہاں کوئی بھی اسکو دیکھ نہ سکے۔۔

www.Novelshub.pk

اور پھر وہ دھاڑیں مار کر روئے۔۔

آج اتنا عرصہ گزر جانے کے بعد وہ اپنے آپ کو وہیں کھڑا محسوس کر رہی تھی۔۔جہاں وہ نوریز کو چھوڑ کر آئی تھی۔۔

اس نے نوریز کو چھوڑا تھا یا نوریز نے اسے چھوڑ دیا تھا۔۔وہ بتا نہیں سکتی تھی۔۔

مگر اس وقت فقط اپنا بیگ پکڑے وہ سست قدم اٹھاتی ہاسٹل کی جانب بڑھ گئی۔۔

ناولز حب

www.Novelshub.pk

"سب برباد کر دیا تم نے نتاشا نواب۔۔

میرا رشتہ۔۔

میرا سکون۔۔

سب کچھ۔۔

اللہ تمہیں کبھی سکون میں نہ رکھے۔۔"

فون کان سے لگائے آنسوؤں کے درمیان وہ غصے اور رونے کے باعث سرخ چہرہ لئے بول رہی تھی۔۔

نوریز کے ملک سے باہر جانے کا سن کر وہ ضبط نہیں کر پا رہی تھی۔۔کمرے میں پہنچتے ہی وہ دراوزے کو لاک کئے بے قابو ہو کر رو دی۔۔

آج اسے اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا۔۔

اتنا بڑا قدم اٹھانا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔نوریز کو سب بتا دینا چاہیے تھا۔۔

لیکن وہ ڈر گئی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

نتاشا کی باتیں اسے ہمیشہ ڈرا دیتی تھیں۔۔

آنسو صاف کرتے اس نے طیش میں فون پکڑے نمبر ملایا تھا۔۔

مقابل میں نتاشا کی آواز سنتی وہ برس پڑی۔۔

نتاشا کی پر سکون ہنسی سنتی وہ بے بسی کی انتہا کو پہنچی تھی۔۔

"فلحال تو تمہارا سکون برباد کر کے بہت سکون ملا ہے۔۔"

"کیا حاصل کیا تم نے۔۔؟ بولو۔۔اس ایک سال کے عرصے میں نوریز کو کس قدر حاصل کر لیا تم نے۔۔؟ مجھے پورا یقین ہے انہوں نے تم پر دوسرے نظر بھی نہیں ڈالی ہو گی۔۔میں ان سے کتنی ہی دور کیوں نہ چلی جاؤں نتاشا نواب۔۔رہیں گے وہ صرف میرے نوریز۔۔میرے شوہر۔۔میرے وفادار۔۔تم صرف ٹھکرائی جاؤ گی۔۔کیونکہ تم صرف ٹھکرائے جانے کے قابل ہو۔۔"

مٹھیاں بھینچے وہ سارا غبار نکال رہی تھی۔۔

آنکھیں اور چہرہ سرخ پڑا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"حاصل نہیں کیا۔۔ مگر تم اسکے ساتھ نہیں ہو۔۔ مجھے یہی بات بہت سکون دیتی ہے۔۔

تم جانتی ہو جب جب یہ سوچ میرے ذہن میں آتی تھی کہ تم نوریز کے اس قدر قریب ہو۔۔ اسے چھو سکتی ہو۔۔ اسکے پہلو میں رات گزار سکتی ہو۔۔ تب تب میرا دل جل جاتا تھا۔۔ میرا دل چاہتا تھا میں تمہیں کہیں لے جا کر مار دوں۔۔ تمہیں نوریز سے اس قدر دور کر دوں کہ پھر وہ تمہاری طرف دیکھنا بھی پسند نہ کرے۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہو کہ میں نے اسے حاصل نہیں کیا۔۔ لیکن اس عرصے میں میں بہت سکون سے سوتی تھی یہ سوچ کر کہ تم نوریز کے ساتھ نہیں ہو۔۔"

نتاشا کے لہجے سے نفرت ٹپک رہی تھی۔۔ جو شہر بانو اپنے لئے خاص طور پر محسوس کر سکتی تھی۔۔

آنکھیں میچ کر اس نے اپنے آنسو رگڑے۔۔

"تم جو چاہے کر لو اب۔۔ میں تم سے نہیں ڈرتی۔۔ تم چاہے مجھے مروا دو۔۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں۔۔ لیکن اب مزید میں تمہارے جال میں نہیں آؤں گی۔۔ میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی نتاشا۔۔ ایک ایک اذیت کا بدلہ لوں گی تم سے۔۔ تم۔۔ تم دیکھو گی۔۔ ضرور دیکھو گی۔۔"

آنسوؤں سے ملے جلے لہجے میں وہ بات پوری کرتی فون کاٹ گئی۔۔

www.Novelshub.pk

ایک آخری مرتبہ آنکھوں سے مسلسل بہتے آنسو صاف کرتی وہ واشروم میں بند ہو گئی۔۔

گاڑی درمیانی رفتار سے چل رہی تھی۔۔

ڈرائیونگ سیٹ پر ڈرائیور تھا جبکہ وہ پیسنجر سیٹ پر بیٹھا کھڑکی سے باہر بھاگتی سڑک کو دیکھ رہا تھا۔۔

بہت عرصے سے اس نے سنجیدہ مزاجی کو اپنا لیا تھا۔۔بہت کم مسکراتا تھا۔۔اسکی آنکھیں خالی خالی رہتی تھیں۔۔

وہ ایک شخص سے بہت ناراض تھا۔۔اس قدر کہ اسے سامنے دیکھنا بھی نہیں چاہتا تھا مگر بے قراری اس قدر تھی کہ ایک دن بھی اسے دیکھے بغیر نہیں گزارتا تھا۔۔

آفس جانے سے پہلے اسکی یونیورسٹی کے گیٹ کے پاس گاڑی میں بیٹھا وہ اسکی ایک جھلک کیلئے اسکا انتظار کرتا تھا۔۔

خیال اس قدر تھا کہ یونیورسٹی سے لے کر ہاسٹل تک وہ انتظامیہ سے اسکے حوالے سے بات کر چکا تھا تاکہ اسے کسی قسم کا مسئلہ نہ ہو۔۔

یاد اس قدر تھی کہ کوئی بھی رات اسکو یاد کئے بغیر نہیں گزرتی تھی۔۔

شادی کے بعد اسے لگا تھا وہ محض اسکی بیوی ہے۔۔جسکا خیال رکھنا اسکی ذمے داری ہے۔۔مگر اسکے دور جانے کے بعد احساس ہوا تھا کہ وہ تو اسکی زندگی تھی۔۔جسکے بغیر وہ خود کو بے جان سا، بے رنگ سا محسوس کرتا تھا۔۔

محبت تو وہ بھی کرتی تھی۔۔پھر جانے کیوں چلی گئی۔۔

بے وفا ہر گز نہیں ہے۔۔یہ سوچ بھی دل میں نہیں آتی تھی۔۔بس اپنے خواب اور شوق کو اپنے شوہر سے اوپر رکھ چکی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

خیال بھی تھا اور یاد بھی تھی۔۔ مگر پھر بھی وہ اس سے بے حد ناراض تھا۔۔ اتنا کہ دن میں کئی مرتبہ اسکے میسجز کھول کر پڑھتا تھا مگر جواب نہیں دیتا تھا۔۔۔

وہ اسے احساس دلوانا چاہتا تھا۔۔ کہ اسکا شوہر اس سے خفا ہے۔۔ لیکن اسکے بغیر ادھورا ہے۔۔

گہرا سانس چھوڑتے اس نے ائیر پورٹ کی حدود کو دیکھا۔۔

یہ فرار نہیں تھا۔۔ بس وہ سیف کو اتنی دور نہیں بھیجنا چاہتا تھا۔۔

ناولز حب

"تم نے اتنی اچانک فیصلہ کر لیا۔۔اور اب بتا رہی ہو۔۔"

خفا خفا سی نینا اسے دیکھ کر بول رہی تھی۔۔

شہر بانو اسکی بات پر ہلکا سا مسکرا دی۔۔

"غلطی ہو گئی نینا۔۔یہ فیصلہ بہت پہلے کر دینا چاہیے تھا۔۔"

بیگ کی زپ بند کرتی وہ بیگ سیدھا کھڑا کئے اسکی جانب مڑی۔۔

"تمہارا شوہر آ رہا تمہیں لینے۔۔؟"

"نہیں۔۔میں خود جا رہی ہوں۔۔ابھی بہت سارا سامان یہاں ہی ہے۔۔بعد میں آ کر لے جاؤں گی۔۔"

www.Novelshub.pk

"میں تمہیں یاد کروں گی بانو۔۔تمہاری عادت ہو چکی تھی یار۔۔"

آگے بڑھتے اسے گلے لگائے وہ منہ بنائے بولی۔۔

"ہم روز ملیں گے یونیورسٹی میں۔۔"

اسکے گرد حصار باندھا۔۔

"میں خوش ہوں تم واپس اپنے گھر۔۔اپنے شوہر کے پاس جا رہی۔۔دعا کرتی ہوں تمہاری زندگی میں بہت سی خوشیاں آئیں آمین۔۔"

نینا کی دعا پر شہر بانو نے اسے زور سے خود میں بھینچا تھا۔۔

"اپنا خیال رکھنا۔۔"

اسکا گال تھپتھپاتی وہ شولڈر بیگ کندھے سے لگائے۔۔کیری بیگ کا ہینڈل تھامے۔۔ایک مسکراتی نظر نینا پر ڈالتی کمرے سے باہر نکل گئی۔۔

www.Novelshub.pk

ناولز حب

شال کو اچھے سے کندھوں کے گرد لپیٹ کر وہ بیگ کا ہینڈل تھامے ہاسٹل کے گیٹ کے باہر سڑک کے کنارے کھڑی کسی ٹیکسی کے انتظار میں تھی۔۔

دل ایک سو پچاس کی سپیڈ سے دھڑک رہا تھا۔۔

جانے نوریز اسے دیکھ کر کیا کرے گا۔۔ کیا کہے گا۔۔

www.Novelshub.pk

اسکا خفا خفا سا چہرہ یاد کرتے اس نے تھوک نگلا۔۔

آنے والا وقت مشکل ہونے والا تھا۔۔ مگر وہ پر امید تھی۔۔ وہ سب ٹھیک کر دے گی۔۔ وہ نوریز کو نتاشا کی ساری چال بتا دے گی۔۔

دل میں ہر بات کو ترتیب دیتے اس نے سر ہلایا۔۔

ایک ٹیکسی اس کے قریب رکی۔۔

گھر کا ایڈریس بتاتی وہ بیگ گاڑی میں رکھتی خود بھی سوار ہو گئی۔۔

ناولز حب

www.Novelshub.pk

اپنی منزل پر پہنچنے پر ٹیکسی ڈرائیور کو کرایہ دیتی وہ گاڑی سے اترتی گھر کی جانب بڑھی۔۔

چوکیدار اسے دیکھتے ہی اسکی جانب لپکا تھا۔۔

سلام کرتے اس نے شہر بانو سے کیری بیگ لے لیا۔۔

گھر کے اندرونی حصے کے جانب بڑھتے قدموں میں ہلکی سی لرزش تھی۔۔دل دھڑک رہا تھا۔۔

خاصی سردی میں بھی اسکے ماتھے پر ننھے ننھے پسینے کے قطرے نمودار ہو رہے تھے۔۔

لاؤنج کا دروازہ پکڑ کر اس نے گہرا سانس بھرا۔۔

دروازہ کھولنے پر اسے خالی لاؤنج نظر آیا۔۔

"بی بی جی۔۔سامان آپ کے کمرے میں چھوڑ آؤں۔۔؟"

ملازم کی آواز پر وہ چونک کر مڑی۔۔

www.Novelshub.pk

"رکھ دیں یہیں پر۔۔میں لے جاؤں گی۔۔"

سر ہلاتا ملازم سامان رکھے باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔

گھر کے ایک ایک حصے کو دیکھتے اسکی آنکھیں برسنے کو تیار ہوئی تھیں۔۔

اسکا دل لاؤنج کے بیچ و بیچ بیٹھ کر خوب رونے کا تھا۔۔

چند لمحے وہیں کھڑے گہرے گہرے سانس بھر کر خود پر قابو وہ روزینہ کے کمرے کی جانب بڑھی۔۔

رات کا کھانا غالباً کھا لیا گیا تھا۔۔ تبھی سب اپنے کمروں میں تھے۔۔

دروازے پر ناک کرنے پر روزینہ کی آواز آئی تھی جو اندر آنے کی اجازت دے رہی تھیں۔۔

دروازے کا ہینڈل موڑ کر دروازہ ہلکا سا وا کرتے شہر بانو نے کمرے میں قدم رکھا۔۔

نظر کا چشمہ لگائے کتاب پڑھتی روزینہ نے دروازے کی جانب دیکھا۔۔

شہر بانو کو سامنے دیکھتیں وہ بے یقین سی ہوئی تھیں۔۔

آنکھیں کھولے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

انکے ساتھ ہی بیڈ پر نیم دراز موبائل کے ساتھ مصروف سیف نے پہلے روزینہ کی بے یقین چہرے کی جانب دیکھا۔۔

انکی نظروں کے تعاقب میں دیکھتا وہ بھی حیران ہوا تھا۔۔

آنکھوں میں ڈھیروں نمی لئے شہر بانو روزینہ کی جانب بڑھی۔۔انکے سامنے بیٹھ کر چند لمحے انکا ہاتھ تھامے انکی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔

روزینہ مسکرا رہی تھیں۔۔

ہاتھ چھوڑتی وہ بازو روزینہ کے گرد پھیلائے انکے گلے لگ گئی۔۔روزینہ نے اسکے گرد اپنا شفقت بھرا حصار کھینچا تھا۔۔

سیف کچھ بے یقین اور کچھ خوشی کے ملے جلے تاثرات لئے انہیں دیکھ رہا تھا۔۔

کئی لمحے انکی آغوش میں سمٹی میں وہ خاموش آنسو بہاتی رہی۔۔

"میری بیٹی کیسی ہے۔۔؟"

روزینہ کے پوچھنے پر اس نے مزید انکے گرد حصار تنگ کیا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

وہ بلکل خاموش تھیں اور وہ جانتی تھیں وہ رو رہی ہے۔۔ مگر وہ اسے رونے دے رہی تھیں۔۔ جانتی تھیں رو دینے سے وہ اپنے اندر کا غبار کسی حد تک ختم کر دے گی۔۔

"بہت بری ہوں ماں جی۔۔ بہت زیادہ۔۔"

آنسوؤں میں گھلی اسکی سرگوشی نما آواز آئی تھی۔۔

روزینہ سمیت سیف بھی مسکرا دیا۔۔

ناولز حب

"ایسے نہیں کہتے۔۔ تم تو میری اچھی بیٹی ہو۔۔"

اسکے بالوں پر ہاتھ پھیرا تھا۔۔

آنسو رگڑ کر پیچھے ہٹتی وہ روزینہ کے ہاتھ تھام گئی۔۔

"میں بلکل بھی اچھی نہیں ہوں ماں جی۔۔ میں نے آپ سب کو بہت ہرٹ کیا ہے۔۔"

وہ پھر سے رونے کیلئے تیار دکھائی دے رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"جب احساس ہو جائے تو پھر غلطی نہیں رہتی۔۔اور تم نے کچھ نہیں کیا۔۔خود کو قصوروار مت سمجھو۔۔"

اسکے گال پر ہاتھ پھیرے وہ بول رہی تھیں۔۔

"کس کے ساتھ آئی ہو بانو۔۔"

سیف کے پوچھنے پر شہر بانو نے اسکی جانب دیکھا۔۔

ناولز حب

"ٹیکسی پہ آئی ہوں۔۔"

"اکیلی کیوں آئی۔۔مجھے بتاتی میں آجاتا لینے۔۔"

سیف کی بات پر ہلکا سا مسکرا دی۔۔

"میں خود آنا چاہتی تھی۔۔"

روزینہ کی جانب دیکھا۔۔

"میں نے ٹھیک کیا ہے ناں۔۔"

تصدیق چاہی تھی۔۔

"بلکل میری جان۔۔ تم نے بلکل ٹھیک کیا ہے۔۔ تمہارا گھر ہے یہ۔۔ اسکے دروازے تمہارے لئے ہمیشہ کھلے ہیں۔۔"

انکی بات پر ایک مرتبہ پھر سے گلے لگتی وہ پیچھے ہٹی۔۔

سیف کے دروازہ کھول کر باہر دیکھنے پر وہ مسکرائی تھی۔۔

"واپس جانے کیلئے نہیں آئی۔۔ ہمیشہ کیلئے آئی ہوں۔۔"

وہ جانتی تھی سیف اسکا سامان دیکھنے دروازے سے دیکھ رہا تھا آیا وہ واپس جائے گی یا رہے گی۔۔

اسکی آواز پر سامنے پڑا کیری بیگ دیکھتا وہ مسکرا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"شِٹ یار۔۔بہت سکون تھا۔۔بہت پروٹوکول مل رہا تھاماں جی سے۔۔اب بیٹی آگئی ہے۔۔مجھ غریب کو کون پوچھے گا۔۔"

مصنوعی منہ بنائے وہ واپس اپنی جگہ پر آیا۔۔

اسکی بات پر شہر بانو اور روزینہ دونوں ہنس دی۔۔

"بہت اچھی بات ہے۔۔بہت موج کرلی آپ نے۔۔"

ناولز حب

"کھانا کھاؤ گی ناں۔۔؟"

روزینہ نے پوچھا۔۔

"کھاؤں گی۔۔مگر ابھی بھوک نہیں ہے۔۔"

چند لمحے خاموشی کے بعد اس نے ان دونوں کی جانب دیکھا۔۔

"نوریز اپنے کمرے میں ہیں۔۔؟"

شہر بانو کی بات پر سیف اور روزینہ نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا تھا۔۔

"بھائی تو چلے گئے ہیں۔۔ آج شام کی فلائٹ تھی انکی۔۔"

سیف کے بتانے پر ایک لمحے کو اسکا سانس رکا تھا۔۔

کیا اسے دیر ہو گئی تھی۔۔

ناولز حب

"اتنی اچانک۔۔؟"

اپنی آواز اسے کہیں دور سے آتی سنائی دے رہی تھی۔۔

"ہاں کام کے سلسلے میں جانا پڑا۔۔"

روزینہ نے جواب دیا۔۔

www.Novelshub.pk

اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھتے روزینہ نے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

"آجائے گا واپس۔۔ تمہارا سن کر تو فوراً سے آجائے گا۔۔ اسے معلوم ہوتا کہ تم آنے والی ہو تو شائد وہ جاتا ہی نہ۔۔"

روزینہ کے مسکرا کر کہنے پر بھی وہ مسکرا نہیں سکی تھی۔۔

ناولز حب

"آجائیں گے ناں۔۔"

بے یقین لہجہ تھا۔۔

"انشاءاللہ۔۔"

روزینہ کے جواب پر وہ محض سر ہلا گئی۔۔

"وہ کہہ رہے تھے ایک بیوی ساتھ نہیں رہتی وہاں کسی گوری سے شادی کر کے اسے ساتھ لے آؤں گا۔۔"

www.Novelshub.pk

سیف کے شرارتی لہجے پر روزینہ نے اسے آنکھیں دکھائی تھیں جبکہ شہر بانو منہ بنائے روزینہ کو دیکھنے لگی۔۔

"تنگ کر رہا ہے۔۔ تمہیں پتا ہے ناں نوریز صرف تمہارے ساتھ مخلص ہے۔۔"

بات تو سچ تھی۔۔

نوریز صرف اسکا تھا۔۔

شہر بانو کا تھا۔۔

اس نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

ناولز حب

www.Novelshub.pk

کمرے میں داخل ہونے پر ایک جانی پہچانی خوشبو اسکے نتھنوں سے ٹکرائی۔۔

کمرے کے بیچ و بیچ کھڑے ہو کر اس نے گہرے سانس بھر کر اس خوشبو کو اپنے اندر اتارا تھا۔۔

ہر چیز اپنی جگہ پر تھی۔۔ بلکل ویسی جیسی وہ چھوڑ کر گئی تھی۔۔

کچھ نہیں تھا تو وہ انکار شتہ تھا۔۔ جو اس وقت بے ترتیب ہو چکا تھا۔۔

ایک عرصے سے وہ اس کمرے میں نہیں تھی۔۔ آج جب دماغ نے کام کرنا شروع کیا تو کمرے کا مالک چلا گیا۔۔

گلے میں پھنسے آنسوؤں کے گولے کے اپنے اندر انڈھیلتی وہ بیگ تھام کر وارڈروب کی جانب بڑھی۔۔

سارے کپڑے الماری میں لگانے کے بعد وہ لباس تبدیل کر کے بیڈ تک آئی۔۔

سائیڈ ٹیبل پر پڑا فون تھاما۔۔

کچھ دیر فون کی جانب دیکھنے کے بعد شہر بانو نے نوریز کی آئی ڈی کھول کر کال ملا دی۔۔

بیل جا رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

لیکن وہ فون نہیں اٹھا رہا تھا۔۔

بیل مسلسل بجنے کے بعد اب خاموشی اختیار کر چکی تھی۔۔

فون نہ اٹھانے پر مایوسی کے بعد اس نے فون سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔۔

"سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔"

سونے کے لئے آنکھیں بند کرنے سے پہلے اس نے گویا خود کو یاد دلایا تھا۔۔

ناولز حب

فون ہاتھ میں تھامے وہ ہوٹل میں اپنے کمرے کی بالکونی پر کھڑا چلتی پھرتی مصروف سی سڑک کو دیکھ رہا تھا۔۔

ہوٹل پہنچتے ہی اس نے سیف کو میسج کے ذریعے اپنی سلامتی کی اطلاع دی تھی۔۔

شدید سردی کے باعث ہر طرف دھند لکا سا چھایا تھا۔۔

جانے کس وقت برفباری شروع ہو جاتی۔۔

ہر چیز سے بے نیاز وہ کھڑا سرد ہوا کو اپنے اندر اتار رہا تھا۔۔

جیکٹ یا کوٹ کچھ بھی اس نے پہننے کی زحمت نہیں کی تھی۔۔

یہاں اگر شہر بانو ہوتی تو پہلے اس کی لاپرواہی پر اسے خوب ڈانٹتی۔۔پھر اس سردی میں بالکونی کی جانب دیکھنے ہی نہ دیتی۔۔

اپنی سوچ پر وہ بے ساختہ مسکرایا تھا۔۔

بات تو تب تھی جب وہ یہاں ہوتی۔۔

www.Novelshub.pk

مسکراہٹ تھم گئی تھی۔۔

وہ نہیں تھی تو پھر یہ سردی بھی کچھ خاص اثر نہیں کر رہی تھی۔۔

فون کی بیل نے اسے خیالوں سے نکالا۔۔

سکرین پر جلتا نام دیکھ کر اسکا سانس ایک لمحے کو تھما۔۔

اسی کے بارے میں ہی تو وہ سوچ رہا تھا۔۔

کاش ایسے ہی اسے میری تکلیف کا اندازہ ہوتا۔۔

اسے معلوم ہوتا کہ میرا دل اس کے بغیر کہیں نہیں لگتا۔۔

اس کے بارے میں سوچ سوچ کر میرے دل میں درد سا اٹھتا ہے۔۔

بیل اب خاموش ہو چکی تھی۔۔

وہ اس سے خفا تھا۔۔ مگر یہ بھی جانتا تھا۔۔ جس لمحے وہ سامنے ہو گی۔۔ جس لمحے اسکی آواز نوریز کے کانوں میں پڑے گی۔۔ وہ سب بھول جائے گا۔۔

www.Novelshub.pk

ایک لمبے عرصے کی بے رخی۔۔ناراضگی سب پیچھے چھوڑ دے گا۔۔

اور یہی چیز وہ نہیں چاہتا تھا۔۔کم از کم تب تک نہیں جب تک شہر بانو کو اسکی تکلیف کا اندازہ نہیں ہو جاتا۔۔

اسکے جانے کے بعد کوسوں مرتبہ نتاشا نے اس سے ملنے کی کوشش کی تھی۔۔ہر مرتبہ وہ اپنی محبت کا رونا روتی تھی۔۔

مگر وہ اسے کیسے بتاتا کہ اسکا دل صرف اس چھوٹی سی لڑکی کے ساتھ بندھا ہے۔۔وہ اسکا دل اپنے ساتھ لے جا چکی ہے۔۔

آنکھیں بند کر کے ایک گہرا سانس سردی کے باعث دھویں کے ساتھ فضا میں چھوڑتا وہ بالکونی کا دروازہ بند کرتا کمرے میں چلا گیا۔۔

کمرے میں لگے ہیٹر کے باعث یک لخت اسے سکون محسوس ہوا تھا۔۔

کل اسکی میٹنگ تھی اور آج وہ ذہنی و جسمانی طور پر تھک چکا تھا۔۔

موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر وہ بیڈ پر دراز ہو گیا۔۔

کچھ ہی دیر میں اسکی بھاری ہوتی سانسیں اسکی گہری نیند کا پتا دے رہی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

ناولز حب

"ہم نے سنا ہے بڑے بڑے لوگ اپنے گھر کو واپس آ چکے ہیں۔۔"

کچن میں فرحت کے ساتھ ناشتہ تیار کرتی وہ خوشگوار سی آواز پر مڑی۔۔

ہنستی مسکراتی عنایہ کو دیکھتی وہ کام فرحت کے حوالے کئے عنایہ کی جانب بڑھی۔۔

قریب پہنچ کر بازو عنایہ کے گرد پھیلائے زور سے گلے لگایا۔۔

چند لمحے یونہی رہنے کے بعد وہ دونوں الگ ہوئیں۔۔

"بہت بے وفا ہو۔۔"

عنایہ کا شکوہ سن کر شہر بانو ہنسی تھی۔۔

"معذرت چاہوں گی۔۔بتائیں کیسی ہیں۔۔آپ تو اور بھی خوبصورت ہو گئی ہیں۔۔کہیں عباد کی بہن تو نہیں آنے والی۔۔"

اسکا ہاتھ تھامے کچن میں موجود کرسی پر بٹھایا۔۔

آخری بات سرگوشی نما آواز میں کی گئی۔۔

عنایہ نے بے ساختہ آنکھیں گھمائی تھیں۔۔

"عباد دس کے برابر ہے۔۔ابھی فلحال آگے کا نہیں سوچا۔۔"

www.Novelshub.pk

عنایہ کی بات پر وہ دونوں ہنس دیں۔۔

کچن کے دروازے سے عباد کو آتے دیکھ کر شہر بانو کھڑی ہوئی۔۔

عباد اسے دیکھ کر رکا تھا۔۔پھر ہلکا سا شرماتا اسکی جانب بڑھا۔۔

"میرا جانو بچہ۔۔"

جانو بچے کو اٹھا کر کرسی پر بیٹھتے گود میں رکھ لیا۔۔

عباد مسلسل اسے دیکھتا شرمانے کی صورت مسکرا رہا تھا۔۔

عنایہ اسے دیکھ کر اپنی ہنسی روکے بیٹھی تھی۔۔

کافی عرصے بعد شہر بانو کو دیکھ کر وہ شرما رہا تھا۔۔

"میرا فٹ بال کیسا ہے۔۔؟"

اسکے گال چومے۔۔

www.Novelshub.pk

"آپ کہاں تھیں۔۔ماما کہہ رہی تھیں آپ سکول گئی ہیں۔۔جیسے میں سکول جاتا ہوں۔۔"

اسکی ہلکی توتلی آواز میں کہی بات پر شہر بانو مسکرائی۔۔

"ماما ٹھیک کہہ رہی تھیں۔۔"

"آپ میرے لئے چاکلیٹس لائی ہیں۔۔؟"

اسکی ڈیمانڈ پر عنایہ نے آنکھیں نکالے اسے دیکھا جو عباد نے سرے سے نظر انداز کی تھیں۔۔

"آ۔۔میں آپ کو شام میں چاکلیٹس دوں گی اوکے۔۔؟"

"اوکے۔۔نوریز چاچو نے میرے ساتھ پرامس کیا تھا۔۔پھر وہ ملے ہی نہیں۔۔اور نہ مجھے چاکلیٹس دیں۔۔"

نوریز کے ذکر پر شہر بانو کی کچھ سیکنڈ کیلئے مسکراہٹ تھمی۔۔

عنایہ نے بغور اسکے چہرے کی جانب دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"آپ کے نوریز چاچو نے مجھ سے کہا ہے آپ کو چاکلیٹس دینے کیلئے۔۔وہ تھوڑا سا بزی ہیں۔۔"

بالوں میں ہاتھ پھیرتے اسے بتایا۔۔

عباد نے سر ہلایا تھا۔۔

"سکول میں مزا آتا ہے۔۔دوست بن گئے۔۔؟"

ناولز حب

"جی بہت مزے میں ہیں محترم۔۔بس ماں کو تھکا دیتے ہیں۔۔"

عنایہ کی بات پر شہر بانو ہنسی تھی۔۔

عباد شہر بانو کی گود سے اتر تا کچن سے باہر چل دیا۔۔

"ماں بننا پھر آسان تھوڑی ہے۔۔"

اپنی جگہ سے اٹھ کر چولہے پر رکھی چائے کو کپوں میں انڈیلنے لگی۔۔

www.Novelshub.pk

"آسان نہیں ہے مگر بہت خوبصورت احساس ہے۔۔انسان خود کو مکمل محسوس کرتا ہے۔۔"

شہر بانو فقط مسکرا دی۔۔

"اب تمہیں اور نوریز بھائی کو بھی سوچنا چاہیے۔۔پڑھائی کے ساتھ ساتھ کچھ بچوں کے بارے میں بھی سوچو یار۔۔"

عنایہ کے مشورے پر شہر بانو دل ایک لمحے کو زور سے دھڑکا تھا۔۔

چہرے پر ہلکی سی لالی چھائی تھی۔۔

نوریز کی ناراضگی کا سوچتی وہ گہرا سانس بھر کر رہ گئی۔۔

"انشاءاللہ۔۔"

چائے ٹیبل پر رکھتی وہ بولی۔۔

اپنی جگہ سنبھالتی وہ عنایہ کے ساتھ اِدھر اُدھر کی باتوں میں مصروف ہو گئی۔۔

www.Novelshub.pk

لاؤنج میں بیٹھی وہ کل کا ٹیسٹ یاد کر رہی تھی۔۔ آج اتوار تھا جو عنایہ اور عباد کے ساتھ گزر گیا۔۔ پڑھائی کا وقت نہ ملنے کی وجہ سے وہ اب لاؤنج میں صوفے پر آلتی پالتی مار کر کتاب گود میں لئے بیٹھی تھی۔۔

روزینہ سونے کی خاطر اپنے کمرے میں جا چکی تھیں جبکہ سیف اسکے سامنے دوسرے صوفے پر نیم دراز ٹانگیں ٹیبل پر رکھے موبائل پر مصروف تھا۔۔

ایک لمحے کیلئے موبائل سے نظر اٹھا کر شہر بانو کو دیکھتے اسکی آنکھیں چمکی تھیں۔۔

فوراً سے گیم کو بند کئے اس نے نوریز کی آئی ڈی کھولی۔۔

"اس وقت غالباً وہاں سہ پہر کا وقت ہے۔۔بھائی یقیناً میٹنگ سے واپس آ چکے ہوں گے۔۔"

دل میں سوچتے اس نے ویڈیو کال کے آپشن پریس کر دیا۔۔

دو تین مرتبہ بیل کے بعد نوریز نے فون اٹھا لیا تھا۔۔

گیلے بال تولیے سے رگڑتا وہ غالباً ابھی فریش ہو کر نکلا تھا۔۔سیف کا ہشاش بشاش چہرہ سامنے دیکھتا وہ مسکرا دیا۔۔

تولیہ سائیڈ پر رکھے وہ بیڈ پر نیم دراز ہو گیا۔۔

"کیسے ہو اور ماں جی کیسی ہیں۔۔؟"

www.Novelshub.pk

بھاری اور سنجیدہ سی آواز کانوں میں پڑتے ہی شہر بانو نے بجلی کی سی رفتار سے سر اٹھائے سیف کو دیکھا۔۔

جو اسکا تاثر دیکھتا اندر ہی اندر ہنسا تھا۔۔

آنکھیں اور منہ بے یقینی کے باعث ہلکا سا کھلا رہ گیا۔۔

"سب ٹھیک ہیں۔۔ آپ بتائیں۔۔ میٹنگ کیسی رہی۔۔"

ایک نظر نوریز کو دیکھتے سیف بولا۔۔

ناولز حب

"بہترین۔۔"

یک لفظی جواب آیا تھا۔۔

کروٹ بدل کر نوریز نے فون دوسرے تکیے کے ساتھ سیٹ کیا۔۔ آنکھیں بوجھل سی محسوس ہو رہی تھیں۔۔ شائد سارا دن مصروف رہنے کے باعث۔۔

سیف نے شہر بانو کو سر کا اشارہ کرتے اسے نوریز سے بات کرنے کو بولا۔۔

جس پر شہر بانو نے زور زور سے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

نوریز سکرین پر اسکے چہرے کے زاویے ملاحظہ کر رہا تھا۔۔

"کوئی اور بھی وہاں موجود ہے۔۔؟"

عام سے لہجے میں بولا۔۔

"آ۔۔ہاں۔۔ کوئی ہے یہاں۔۔"

شہر بانو کے لاکھ منع کرنے کے باوجود وہ بتا چکا تھا۔۔

آفٹر آل سیف نام تھا اسکا۔۔

ٹانگیں صوفے سے اتار کر زمین پر رکھتی وہ بھاگنے کی تیاری میں تھی جب سیف نے پھرتی سے فون اسکے سامنے کئے ہاتھ میں تھما دیا۔۔

شہر بانو کی نظر اپنے عزیز از جان پر پڑی۔۔

ہلکے گیلے بال بکھر کر اسکے ماتھے پر گرے تھے۔۔

وہ بلکل بھی نہیں بدلا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

وہ ویسا ہی تھا۔۔خوبصورت۔۔دلکش۔۔شہر بانو کے دل میں گھر کرنے والا۔۔

عرصے بعد اسکے چہرے کے نقوش کو دیکھتی وہ یہ فراموش کر چکی تھی کہ وہ یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا۔۔

بیڈ پر دراز نیم وا آنکھوں سے اس نے اپنی بیوی کو سکرین پر دیکھا۔۔

وہ سمجھ نہیں سکا تھا کہ یہ سچ ہے یا اسکے دماغ پر چڑھی نیند کے خمار کے باعث ہے۔۔

یک ٹک ایک دوسرے کو دیکھتے دیکھتے نوریز کی آنکھیں بند ہوئی تھیں۔۔

شہر بانو کو اس وقت وہ ایک چھوٹا سا بچہ لگا تھا جو نیند سے بھری آنکھیں لئے نیند سے لڑتا ہے۔۔

کوئی بھی بات کئے بغیر وہ سو چکا تھا۔۔

شہر بانو نے نم آنکھوں سے مسکرا کر اسکے پیارے سے چہرے کو دیکھا اور کال کاٹ دی۔۔

سیف نے کچن سے نکلتے شہر بانو کو دیکھا جو موبائل ہاتھ میں تھام کر گود میں پڑی کتاب کے اوپر رکھے کچھ سوچ رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"کیا سوچ رہی ہو۔۔بات ہوئی بھائی سے۔۔"

نزدیک پہنچ کر اس نے پوچھا۔۔

شہر بانو گویا ہوش میں آئی تھی۔۔

ہاتھ بڑھا کر فون سیف کی جانب کیا۔۔۔

"ہا۔۔ہاں ہو گئی۔۔"

بشکل بول کر وہ اپنی کتابیں سمیٹتی کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔

ناولز حب

جس وقت اسکی آنکھ کھلی۔۔کھڑکی کے باہر گہرا اندھیرا چھا چکا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

غالباً تھکاوٹ کے باعث وہ کافی زیادہ سویا تھا۔۔

بیڈ پر بیٹھ کر اس نے بازو پھیلائے انگڑائی لے کر آنکھیں ملیں۔۔

چہرہ موڑنے پر تکیے کے ساتھ کھڑا فون دیکھتے نوریز نے بھنویں اچکائی تھیں۔۔

وہ سیف سے بات کر رہا تھا۔۔

اور پھر۔۔

پھر۔۔۔

اس نے شہر بانو کو دیکھا۔۔

کیا وہ خواب تھا۔۔؟

شائد نیند کے باعث۔۔

سر جھٹکتے اس نے فون تھاما۔۔

سکرین پر کچھ ٹائپ کر کے سیف کو بھیج ڈالا۔۔

"کیا وہ گھر آئی ہے۔۔؟"

ناولز حب

www.Novelshub.pk

میسج کا جواب اگلے ہی منٹ میں آ چکا تھا۔۔

"بلکل۔۔وہ گھر آ چکی ہیں۔۔آپ بھی اپنا کام ختم کر کے گھر آ جائیں۔۔"

میسج دیکھتا وہ قدرے حیران ہوا۔۔

تو وہ واقعی سچ تھا۔۔

سکرین پر شہر بانو ہی تھی۔۔

ناولز حب

آنکھیں میچ کر کھولتا وہ فون بیڈ پر رکھے واشروم کی جانب بڑھ گیا۔۔

"تم شہر بانو۔۔تم ایک بے وفا دوست ہو۔۔اتنا عرصہ ساتھ رہنے کے باوجود تم نے مجھے کچھ بھی نہیں بتایا۔۔"

نینا کے خطرناک تیور دیکھتی وہ بے ساختہ ہنس دی۔۔

www.Novelshub.pk

گراؤنڈ کے قدرے پر سکون کونے میں بیٹھیں وہ دھوپ سے لطف اندوز ہو رہی تھیں۔۔جب نینا کے پوچھنے پر شہر بانو نے اسے ماضی کے زب واقعات بتائے۔۔

"میں بہت پریشان تھی یار۔۔لیکن میں تمہیں اپنے ساتھ پریشانی میں نہیں ڈالنا چاہتی تھی۔۔"

"ہاں بس ٹھیک ہے۔۔"

منہ بنایا گیا۔۔

ناولز حب

"ناراض مت ہو یار۔۔"

"اچھا۔۔کیا نوریز بھائی نے تم سے بات کی۔۔وہ کب واپس آئیں گے۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"نہیں پتا۔۔وہ مجھ سے ناراض ہیں۔۔بہت زیادہ ناراض ہیں۔۔لیکن وہ واپس آ جائیں۔۔میں انہیں منالوں گی۔۔"

وسیع گراؤنڈ کو دیکھتی وہ بول رہی تھی۔۔

نینا نے سر ہلایا۔

"اب کیا کرنا ہے۔۔؟"

نینا کی آوہ آواز پر شہر بانو نے اسکی جانب دیکھا۔۔

"نتاشا نواب کا پتا لگوانا ہے۔۔۔۔"

ناولز حب

کشادہ آفس میں ٹیبل کے آر پار بیٹھے وہ ایک دوسرے کی جانب دیکھ رہے تھے۔۔
ایک کی آنکھوں میں سوال تھا جبکہ دوسری آنکھیں جواب طلب تھیں۔۔
چند لمحے یونہی خاموشی کے حوالے ہوئے۔۔

"میں نتاشا کو کئی سالوں سے جانتا ہوں۔۔وہ میری کمپنی کے ساتھ کانٹریکٹ میں تھی۔۔لیکن اسکے فیملی بیک گراؤنڈ یا اسکی پرسنل لائف کے بارے میں ۔۔میں زیادہ نہیں جانتا۔۔"

www.Novelshub.pk

سامنے والے کے جواب پر شہربانو نے مایوسی سے نینا کی جانب دیکھا۔۔

"کوئی ایک بات ۔۔کوئی بھی۔۔نتاشا کے بارے میں۔۔یا اسکی فیملی کے بارے میں۔۔"
دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھے شہربانو آگے ہوئی۔۔
چہرے پر پھیلا اضطراب کوئی بھی دیکھ سکتا تھا۔۔

"نہیں شہربانو ۔۔میرا اسکے ساتھ تعلق صرف کام کی حد تک رہا۔۔ہم اچھے دوست بھی رہے ہیں۔۔لیکن کبھی اسکی فیملی وغیرہ کا ذکر ہی نہیں ہوا۔۔"
جواب پر شہربانو گہرا سانس بھرتی پیچھے ہو کر بیٹھی۔۔

"کیا کانٹریکٹ کرنے سے پہلے آپ انکے بارے میں انفارمیشن نہیں لیتے۔۔؟"
نینا کے سوال پر عبداللہ نے بھنویں اچکائے اسے دیکھا۔۔

"ہم نے ماڈل کا شوٹ کرنا ہوتا ہے۔۔اسکا شناختی کارڈ تھوڑی بنواتے ہیں۔۔"
عبداللہ کے جواب پر پریشانی کے باوجود شہربانو بے ساختہ ہنس دی۔۔
نینا نے آنکھیں گھمائی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"کیا میں پوچھ سکتا ہوں۔۔نتاشا کے بارے میں کیوں پوچھا جا رہا ہے۔۔؟"
شہر بانو کو دیکھتے عبداللہ نے سوال کیا۔۔

"وقت آنے پر پتا چل جائے گا۔۔لیکن عبداللہ بھائی ۔۔آپ کچھ بھی نہیں جانتے۔۔اتنا ساتھ رہنے کے باوجود۔۔"
شہر بانو کا بے یقین لہجہ دیکھتا وہ نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا۔۔

"مجھے کچھ معلوم ہوتا تو میں آپ سے کبھی نہیں چھپاتا بچے۔۔مجھے صرف اتنا پتا ہے کہ وہ پاکستان سے تعلق رکھتی ہے۔۔"
شہر بانو نے سر ہلایا تھا۔۔

"چلنا چاہیے اب۔۔"
نینا کی آواز پر اس نے سر ہلایا۔۔

"ڈرائیور کو بھیج دوں آپ کے ساتھ۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"شکریہ بھائی۔۔ڈرائیور ساتھ ہے۔۔"
ان دونوں کو کھڑا ہوتا دیکھ کر وہ بھی کرسی چھوڑے کھڑا ہو گیا۔۔

"میں گھر آؤں گی۔۔عنایہ اور عباد سے ملنا ہے۔۔عباد کی چاکلیٹس کا وعدہ بھی ابھی پورا کرنا ہے۔۔"
بیگ کندھے سے لگاتی وہ بول رہی تھی۔۔
عبداللہ اسکی بات سنتا ہنس دیا۔۔

ناولز حب

"عباد اور اسکے وعدے۔۔"
مسکرا کر اللہ حافظ کرتی وہ نینا کے ساتھ آفس سے نکل گئی۔۔

****

"اتنی کوئی میسنی مخلوق ہے ۔۔اتنا مشہور ہونے کے باوجود اسکے آگے پیچھے کا کسی کو پتا نہیں۔۔"
نینا کے آنکھیں گھما کر کہنے پر شہربانو مسکرا دی۔۔

"مجھے لگا تھا ۔۔عبداللہ بھائی کچھ نا کچھ جانتے ہوں گے۔۔مگر کوئی بات نہیں بن سکی ۔۔"
وہ پریشان لگ رہی تھی۔۔
نینا کو اسے دیکھ کر افسوس ہوا تھا۔۔وہ بہت کچھ سہہ رہی تھی۔۔
سب سے بڑھ کر اپنے شوہر کی جدائی ۔۔

"سب ٹھیک ہو جائے گا بانو۔۔دنیا بہت بڑی ہے۔۔کچھ نا کچھ تو پتا چل ہی جائے گا۔۔"

"دنیا بڑی ہے۔۔ہم دنیا تھوڑی گھوم سکتے ہیں اب اسکے پیچھے۔۔"

www.Novelshub.pk

"اچھا چھوڑو اب اس باندری کو۔۔ہاسٹل چلو گی میرے ساتھ۔۔؟"
نینا کے پوچھنے پر شہربانو نے سر نفی میں ہلا دیا۔۔

"نہیں یار۔۔گھر نہیں بتایا کسی کو۔۔لیٹ ہو گئی تو ماں جی پریشان ہوں گی۔۔پھر آؤں گی۔۔"
شہربانو کی بات پر نینا نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔
ہاسٹل آنے پر ڈرائیور نے گاڑی روک دی۔۔

"کل یونیورسٹی میں ملتے ہیں۔۔"
مسکرا کر کہتی وہ بیگ تھامے گاڑی سے اتر کر ہاسٹل کی بلڈنگ کی جانب بڑھ گئی ۔۔
اسکے بلڈنگ میں داخل ہونے کے بعد ڈرائیور کو چلنے کا کہا۔۔

فون بیگ سے نکال کر اس نے نوریز کی آئی-ڈی کھولی۔۔
میسج یا کال کرنے کا فائدہ نہیں تھا۔۔کیونکہ وہ کسی ایک کا بھی جواب دینے سے انکاری تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"ایک مرتبہ واپس آ جائیں نوریز۔۔میں آپ کے ساتھ مل کر سب ٹھیک کرنا چاہتی ہوں۔۔مجھے آپ کی ضرورت ہے۔۔"

میسج لکھ کر چند لمحے دیکھنے کے بعد اس نے نم آنکھوں سے سکرین کو دیکھتے میسج صاف کر دیا۔۔

****

گھر میں داخل ہونے پر عباد کی چہچہاتی آواز اسکے کانوں میں پڑی۔۔

سمٹے ہوئے لب فوراً ہی مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

بیگ صوفے پر رکھتی وہ روزینہ کے کمرے کی جانب بڑھی جس کے کھلے دروازے سے عباد کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔۔

دروازے پر پہنچنے پر روزینہ بیڈ پر نیم دراز کتاب گود میں رکھے مسکراتے ہوئے عباد کو دیکھ رہی تھیں جو انکا فون تھامے سکرین کو دیکھتا مسلسل کھکھلا رہا تھا۔۔

سلام کی آواز پر بیک وقت ان دونوں نے شہربانو کی جانب دیکھا۔۔

"بانو خالہ میری چاکلیٹس ۔۔"

شہربانو کو دیکھتے ہی عباد کو اپنا وعدہ یاد آیا تھا۔۔

ناولز حب

"آپ کی چاکلیٹس میرے بیگ میں ہیں۔۔لیکن پہلے یہ بتائیں کہ آپ یہاں اچانک کیسے آ گئے۔۔"

بیڈ کی دوسری طرف جا کر ' عباد کے ساتھ بیٹھتے ہی اسکے پھولے ہوئے گالوں پر پیار دے ڈالے۔۔

"اسکی ماں مارکیٹ گئی ہے۔۔اور اسے میرے پاس چھوڑ کر گئی ہے۔۔"

روزینہ کے جواب پر اس نے مسکراتے ہوئے سر ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"ماما آپ کو ساتھ نہیں لے کر گئیں ۔۔؟"

منہ بنائے عباد سے پوچھا۔۔

"ماما کہتی ہیں میں تنگ کرتا ہوں۔۔میں انکو گروسری نہیں کرنے دیتا۔۔"

عباد کی سچائی پر روزینہ اور شہربانو قہقہ لگائے ہنس دیں۔۔

"آپ کی اپنی گروسری جو سٹارٹ ہو جاتی ہے۔۔"

اسکے گالوں کو کھینچا تھا۔۔

ناولز حب

"عباد ۔۔"

بھاری آواز پر شہربانو کا دل زور سے دھڑکا تھا۔۔

سامنے دیکھنے پر عباد کے ہاتھ میں پکڑا فون نظر آیا جس کی سکرین پر نوریز آفس میں بیٹھا دکھائی دے رہا تھا۔۔

تو عباد نوریز سے بات کرتے ہوئے کھکھلا رہا تھا۔۔جبکہ وہ فون کو نظرانداز کئے عباد سے باتوں میں مصروف رہی۔۔

آنکھیں چار ہوئی تھیں۔۔مگر نوریز نظریں پھیرتا عباد کی طرف موڑ گیا۔۔

www.Novelshub.pk

شہربانو نے روزینہ کی جانب دیکھا جو اسکی جانب دیکھتیں ہلکا سا مسکرا دیں۔۔

"عباد مجھے فون دو گے۔۔؟ میں نے آپ کے چاچو سے بات کرنی ہے۔۔"

عباد کے کان میں سرگوشی کی تھی۔۔

جس پر کھکھلا کر سر ہلاتے اس نے فون شہربانو کو تھما دیا۔۔

فون پکڑتے ہی اپنے سینے سے لگائے وہ تیزی سے کمرے سے نکل کر باہر پڑے صوفوں کی جانب بڑھ گئی۔۔

فون سامنے لاتے فائل کی جانب دیکھتا نوریز نظر آیا۔۔

غالباً فون اس نے کسی چیز کے ساتھ سیٹ کر رکھا تھا۔۔

"نوریز۔۔"

آواز پر نوریز نے سکرین کی جانب دیکھا جہاں وہ آنکھوں میں دنیا جہاں کا پیار سموئے اسے دیکھ رہی تھی ۔۔

خاموشی سے اسے دیکھتے نوریز نے ہاتھ آگے بڑھایا۔۔

"نوریز ۔۔"

www.Novelshub.pk

روہانسی آواز تھی۔۔جس سے وہ اسے فون کاٹنے سے منع کر رہی تھی ۔۔

"واپس آ جائیں۔۔"

وہ رونے کے لئے تیار تھی۔۔

نوریز نے ہاتھوں کی مٹھیاں بنائے انہیں دبایا۔۔

"واپس آنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔۔"

عرصے بعد وہ مخاطب ہوا بھی تو بے رخی سے۔۔

شہربانو نے آنسو آنکھوں میں رکھے اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"ایک مرتبہ نوریز ۔۔میرے لئے۔۔"

التجا کی گئی تھی۔۔

گہرا سانس بھرتا وہ مسکرا دیا۔۔

مگر اسکی مسکراہٹ طنزیہ تھی۔۔جو شہربانو کو اچھے سے محسوس ہوئی تھی۔۔

"تم نے میرا دل توڑا ہے شہربانو ۔۔"

www.Novelshub.pk

مختصر سی بات تھی۔۔جس کے بعد سکرین سیاہ ہو چکی تھی۔۔

اس نے کال کاٹ دی تھی۔۔

شہر بانو کو لگا تھا نوریز کو پہنچی ہر تکلیف اب اسکی جانب مڑ رہی ہو۔۔

مسلسل بہتے آنسو صاف کر کے وہ گہرے سانس بھرتی فون اور بیگ تھامے عباد کے پاس جانے کی غرض سے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔

****

وہ رو رہی تھی۔۔

اسکی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔۔

وہ اسے واپس آنے کا کہہ رہی تھی۔۔

یہ سب اگر وہ اسکے سامنے کھڑی ہو کر بولتی تو شائد وہ سب کچھ بھلا کر اسکو سینے سے لگا لیتا۔۔

اسکے بالوں کو چومتا۔۔

اسکی گیلی آنکھوں کو صاف کرتا۔۔

اسکے گالوں کو اپنے پوروں سے صاف کرتا۔۔

اور۔۔

اور اسکے لبوں کو قید کرکے اسکی ساری سسکیاں روک لیتا۔۔

مگر یہ سب وہ سوچ ہی سکا تھا۔۔

شہربانو کے بغیر ایک لمبے عرصے کی تکلیف کو وہ فراموش نہیں کر سکتا تھا۔۔

وہ ضدی نہیں تھا۔۔

مگر وہ اب ضدی بن رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

****

ناولز حب

"سیف سر۔۔"
سیکرٹری کی آواز پر اس نے سر اٹھا کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

"آپ سے ملنے کوئی صاحب آئے ہیں۔۔"

"کون صاحب۔۔؟"
ماتھے پر سلوٹیں پڑی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"اپنا نام عباس بتا رہے ہیں۔۔"
سیکرٹری کے جواب پر ماتھے کی سلوٹوں میں مزید اضافہ ہوا تھا۔۔
مٹھیاں بھینچتے اس نے خود کو کمپوز کرنے کی خاطر گہرا سانس بھرا۔۔

"کہہ دو کہ وہ آفس میں نہیں ہیں۔۔"
دیکھے بغیر کہا گیا۔۔

"سر۔۔میں نے انہیں کہہ دیا ہے کہ۔۔آپ آفس میں ہیں۔۔"
ہچکچا کر کہنے پر سیف نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"تو جا کر کہہ دو۔۔میں ان سے نہیں ملنا چاہتا۔۔آئندہ یہاں آنے سے گریز کریں۔۔"
سخت لہجہ دیکھ کر سیکرٹری بھی حیران ہوئی تھی۔۔
سیف اور غصہ۔۔ناممکن سا لگتا تھا۔۔
مگر وہ واقعی میں شدید غصے میں لگ رہا تھا۔۔
سر ہلاتی وہ آفس سے نکل گئی۔۔
سیف نے ٹیبل پر پڑا پانی کا گلاس ایک سانس میں ختم کیا۔۔

www.Novelshub.pk

گہرے سانس بھرتا وہ مضطرب دکھائی دے رہا تھا۔۔
گردن کرسی کی پشت پر پھینکتا وہ چند لمحوں کیلئے آنکھیں بند کر گیا۔۔

****

"سر انہوں نے منع کر دیا ہے ملنے سے ۔۔آپ پلیز مزید ضد مت کریں۔۔"
ویٹنگ ایریا میں سیکرٹری سامنے کھڑے شخص کو قائل کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔
ادھیڑ عمر کے وہ شخص اپنے لباس اور شخصیت سے اچھے خاصے گھرانے کے معلوم ہو رہے تھے۔۔
سفید کلف لگا سوٹ۔۔ہاتھوں کی موٹی انگلیوں میں سے ایک پر وزنی پتھر کی انگوٹھی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

چاندی مائل بالوں کو پیچھے کو سیٹ کیا گیا تھا۔۔جبکہ داڑھی اور مونچھ بھی بالوں کی مانند سفیدی مائل تھیں۔۔

"مجھے اس کے آفس کا راستہ دکھا دو۔۔میں خود اس سے بات کر لوں گا۔۔"
بھاری آواز میں بولا گیا۔۔

"آپ اپنا اور ہمارا وقت ضائع کر رہے ہیں۔۔سیف سر نے انکار کر دیا ہے۔۔اب آپ جا سکتے ہیں۔۔"
آنکھوں میں ہلکا سا افسوس لئے عباس نے ویٹنگ ایریا سے باہر کی جانب دیکھا۔۔
یہ آنکھیں۔۔
جانی پہچانی سی تھیں۔۔

"اسے بول دینا میں پھر آؤں گا۔۔اور میرا سامنا بھی تمہیں کرنا پڑے گا۔۔"
اپنی بات کہہ کر وہ رکے بغیر بیرونی دروازے کی جانب بڑھ گئے۔۔

www.Novelshub.pk

****

ناولز حب

کلاس لینے کے بعد وہ دونوں کینٹین کی جانب بڑھی تھیں۔۔
سست قدم اٹھاتی شہربانو نینا سے چند قدم پیچھے تھی۔۔
چند لمحے ہی گزرے تھے جب نینا رک کر اسکی جانب مڑی۔۔نینا کے رکنے پر شہربانو نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"ایک آئیڈیا آیا ہے۔۔"

"کیسا آئیڈیا۔۔؟"

www.Novelshub.pk

شہر بانو نے سوال کیا۔۔

"کشف۔۔ہماری کلاس فیلو۔۔"
نینا کے بولنے پر شہر بانو نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔

"ہاں تو۔۔؟"

"کشف کی فیملی کے بہت لوگ انڈسٹری سے تعلق رکھتے ہیں۔۔اسکی ایک دو کزنز ماڈل بھی ہیں۔۔مجھے امید ہے وہ ہماری مدد کرے گی۔۔"
شہر بانو کے چہرے پر ہلکی سی رونق آئی تھی۔۔

"اگر وہ بھی نا جانتی ہوئی تو۔۔؟"

"جانتی ہو گی یار۔۔وہ نہ بھی جانتی ہوئی۔۔اسکا کوئی فیملی ممبر تو ضرور جانتا ہو گا۔۔"
نینا کے جواب پر اس نے سر ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"ملے گی کدھر اس وقت۔۔کہیں چلی نہ گئی ہو۔۔"

"میرے پاس اسکا نمبر ہے۔۔میں میسج کرکے پوچھ لیتی ہوں۔۔"
سر ہلاتی وہ پھر سے کینٹین کی جانب چل پڑیں۔۔

چند لمحے بعد کشف کا جواب آیا تھا۔۔

"وہ گھر جا چکی ہے۔۔میں نے اسے کل ملنے کا بولا ہے۔۔کیفے میں ہی ملے گی وہ ہم سے۔۔"
شہربانو نے سر ہلایا تھا۔۔
ایک نئ امید ہاتھ آئی تھی۔۔

"یااللہ اس مرتبہ مایوس مت کریے گا۔۔"
آنکھیں بند کئے شہربانو نے دل ہی دل میں دعا کی ۔۔۔

www.Novelshub.pk

****

ناولز حب

"نتاشا نواب۔۔؟"

ماتھے پر سلوٹیں ڈالے کشف نے ان دونوں کی جانب دیکھا۔۔

شہربانو اور نینا نے بیک وقت سر ہلایا۔۔

"یہ ہے۔۔"

فون آگے کئے شہربانو نے نتاشا کی تصویر اسکے سامنے کی۔۔

چند لمحے دیکھتے کشف نے او کی شکل بنایا۔۔

www.Novelshub.pk

"نتاشا نواب ۔۔ماڈل۔۔؟جو آج کل دبئ ہوتی ہے۔۔؟"
کشف کی اردو بھی انگریزی معلوم ہو رہی تھی۔۔
نینا ہمیشہ اس ایک برگر بچی سے چڑتی تھی۔۔مگر۔۔وہی بات۔۔
ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے۔۔
خاموشی سے اسکی جانب دیکھتے نینا سے سوچا تھا۔۔

"ہاں بلکل وہی۔۔کیا تم اسے جانتی ہو۔۔؟ مطلب اسکی فیملی۔۔اسکا بیک گراؤنڈ ۔۔کچھ بھی۔۔"
شہربانو پرامید ہوتی ٹیبل پر بازو رکھے آگے ہوئی۔۔
کشف نے بھنویں اچکائے اسے دیکھا۔۔

"کیوں پوچھ رہی ہو۔۔؟"
سوال کیا تھا۔۔

"پیاری کشف۔۔سوال مت کرو۔۔پلیز بتا دو کچھ۔۔"

www.Novelshub.pk

دانت کچکچاتی نینا کے بولنے پر شہربانو نے ٹیبل کے نیچے سے اسکے پاؤں پر ٹھوکر مارے چپ رہنے کا اشارہ دیا۔۔

"میرا جاننا ضروری ہے کشف۔۔"
نرم سے لہجے میں بولنے پر کشف چند لمحے اسے دیکھتی مسکرائی تھی۔۔

"ویل۔۔تم مجھے اچھی لگتی ہو۔۔سوبر سی لڑکی۔۔میں تمہاری مدد کر دیتی ہو۔۔جتنا مجھ سے ہو سکا۔۔"
لو جی نیا انکشاف ۔۔
نینا نے آنکھیں گھمائی تھیں۔۔
شہربانو نے تعریف پر محض مسکرا دی۔۔

"نتاشا نواب کسی مڈل کلاس فیملی سے تھی۔۔سُپر ماڈل بننے کے خواب لے کر انڈسٹری میں تو آ گئی مگر کامیاب نہیں ہو سکی تھی۔۔
لیکن خوبصورت تھی۔۔اور ٹیلنٹڈ بھی۔۔جو کہ کام بھی آ گیا۔۔ایک ڈائریکٹر نے اسے سکرین پر لایا تھا۔۔مگر۔۔

www.Novelshub.pk

وہ رکی تھی۔۔

"مگر۔۔"

بیک وقت ان دونوں نے پوچھا۔۔

"مس نتاشا نواب کو وہ ڈائریکٹر شائد پسند آ گیا تھا۔۔جس کو ٹریپ کر کے اس نے اس ڈائریکٹر کی بیوی کو کوئی ویڈیوز بھیجی تھیں۔۔جس کے بعد اسکی بیوی نے خودکشی کر لی تھی ۔۔
شہربانو کا ہاتھ دل پر گیا تھا۔۔جبکہ نینا کی آنکھیں پوری طرح سے وا ہو چکی تھیں۔۔

"پھر۔۔؟"

"پھر گاڈ نوز کیا ہوا۔۔لیکن نتاشا نواب پھر کبھی پاکستان میں نظر نہیں آئی۔۔اور بہت عرصے کے بعد وہ دوبئ کی کافی مشہور ماڈل بن چکی تھی۔۔"
وہ جو دم سادھے بیٹھی تھیں۔۔کشف کی چٹکی بجانے پر ہوش میں آئیں۔۔

"اتنی خطرناک ہے یہ نتاشا۔۔"

www.Novelshub.pk

نینا کے سوال پر کشف ہنس دی۔۔

"خطرناک نہیں۔۔مشہور ہونے کے ٹوٹکے آزمائے تھے اس نے۔۔"

"ایک جان چلی گئی اسکی وجہ سے۔۔گھر خراب ہو گیا۔۔"
شہربانو کی آواز ابھی بھی کسی ٹرانس میں لگ رہی تھی۔۔

"انڈسٹری میں یہ سب عام ہے۔۔کوئی بھی کارڈ کھیل کر۔۔کہاں سے کہاں پہنچ جاتے ہیں۔۔انکو گھر اور کسی کے خاندان سے کیا لینا دینا۔۔"
شہربانو نے پریشان نظروں سے نینا کی جانب دیکھا۔۔

"تمہیں یہ سب کیسے پتا۔۔؟"
نینا نے پوچھا۔۔

"وہ ڈائریکٹر میرے کزن کا دوست تھا۔۔اور میرے فیملی کے انڈسٹری سے کافی تعلقات ہیں۔۔ اسی لئے ایسی اپ ڈیٹس ملتی رہتی ہیں۔۔"

www.Novelshub.pk

اس نے کندھے اچکائے تھے۔۔

"تمہارا بہت شکریہ۔۔تم نے بہت مدد کی ہے ہماری۔۔"
نینا کی بات پر سر ہلاتی کشف اپنی کرسی سے اٹھنے ہی لگی تھی جب شہربانو کے مخاطب کرنے پر رکی۔۔

"اس ڈائریکٹر کے بارے میں کوئی انفارمیشن ۔۔کوئی ایڈریس ۔۔کیا تم اپنے کزن سے اس کے بارے میں پوچھ سکتی ہو۔۔"
کشف نے ناسمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

ناولز حب

"تم یہ سب کیوں پوچھ رہی ہو۔۔نتاشا نواب سے کیا رشتہ تمہارا۔۔؟"

"اپنا رشتہ بچانا چاہتی ہوں بس۔۔"
کشف نے سر ہلایا تھا۔۔

"میں ایڈریس پوچھ کر نینا کو میسج کر دوں گی۔۔ہوم سو تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ۔۔"

www.Novelshub.pk

مسکراہٹ انکی جانب اچھالتی وہ وہاں سے چل دی۔۔

"شکر ہے۔۔کچھ تو بات بنی۔۔"

نینا نے ہاتھ اٹھائے شکر ادا کیا۔۔

خاموش سی شہربانو کی جانب دیکھا۔۔

"اوئے۔۔ٹینشن مت لو۔۔اب سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔"

ہاتھوں میں اسکا ہاتھ کیا دبایا۔۔

شہربانو پرسوچ انداز میں سر ہلاتی مسکرا دی۔۔

ناولز حب

****

www.Novelshub.pk

بیڈ پر چت لیٹے اسکی نظریں کمرے کی سیلنگ کو کھوج رہی تھیں ۔۔
نظریں پر سوچ اور خالی خالی سی تھیں۔۔

"ڈائریکٹر کو ٹریپ کرکے نتاشا نے کوئی ویڈیوز اسکی بیوی کو بھیجی تھیں۔۔"
شہربانو نے گہرا سانس بھرا۔۔

"اسکی بیوی نے خودکشی کر لی تھی۔۔"
شہربانو نے زور سے آنکھیں میچ کر کھولیں۔۔
کمرے کی ہوا اسے کم محسوس ہو رہی تھی۔۔
سینہ مسلتی وہ اٹھ بیٹھی۔۔
سائیڈ ٹیبل پر پڑا پانی کا گلاس اس نے ایک ہی گھونٹ میں ختم کر ڈالا۔۔

www.Novelshub.pk

آنسو آنکھوں سے رواں تھے۔۔

آہستہ آہستہ آواز بلند ہوتی ہچکیوں میں بدل رہی تھی۔۔

اسے نوریز کی یاد آ رہی تھی۔۔

وہ نوریز کو خود سے کیسے دور کر سکتی تھی۔۔کتنی بے وقوف تھی وہ۔۔

گھٹنے سینے کے ساتھ لگا کر بازو انکے گرد لپیٹے وہ زارو زار رو رہی تھی۔۔

اگر نتاشا اسکا گھر بھی خراب کر دیتی تو۔۔اگر اسکی غیر موجودگی میں وہ نوریز کو اپنی جانب مائل کر دیتی تو۔۔

وہ کیا کرتی پھر۔۔

ہر طرح کا خیال دل میں آ رہا تھا۔۔جو اسکے مزید رونے کا باعث بن رہا تھا۔۔

ہچکیاں بھر بھر کر روتی وہ خود کو بھی کوس رہی تھی۔۔

سائیڈ ٹیبل پر پڑا فون تھام کر اس نے نوریز کو ملایا۔۔

دو تین مرتبہ ٹرائے کرنے پر بھی اس نے فون نہیں اٹھایا تھا۔۔

کوئی جواب نہ ملنے پر وہ مزید رو دی تھی۔۔

دل کو سکون ہی نہیں مل رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

دل شدید خواہش کر رہا تھا کہ اس وقت نوریز اسکے پاس ہوتا۔۔اسکی آغوش میں سر چھپا کر وہ ماہ و سال کا غبار نکال دیتی۔۔

فون منہ کے قریب لا کر اس نے نوریز کو وائس میسج بھیجنا چاہا۔۔

"نوریز۔۔"

ہچکی۔۔

معاف کر دیں نوریز۔۔اب دور نہ رہیں۔۔واپس آ جائیں۔۔مم۔۔مجھے آپ کی یاد آ رہی ہے۔۔پلیز۔۔"

رونے کے باعث وہ اتنی بات ہی کر پائی تھی۔۔

میسج جا چکا تھا۔۔

جانے وہ اب سنے گا بھی یا نہیں ۔۔

www.Novelshub.pk

****

آفس سے ہوٹل کے کمرے میں واپس آ کر اس نے کوٹ اتار کر صوفے پر رکھا۔۔
فریش ہونے کے بعد ٹی-وی آن کرتا وہ بیڈ پر دراز ہو گیا۔۔
خبریں چل رہی تھیں۔۔
ٹی-وی کی روشنی پورے کمرے میں پھیلی تھی۔۔
شام کے باعث ہر طرف اب اندھیرا چھا رہا تھا۔۔
سارا دن آفس اور میٹنگز کے بعد وہ خود کو تھکا ہوا محسوس کرتا تھا۔۔
کچھ یاد آنے پر اس نے فون پکڑا۔۔
میٹنگ سے پہلے سائلنٹ پر لگانے کے بعد وہ بھول گیا تھا۔۔
شہربانو کی تین مسڈ کالز لگی تھیں۔۔
بھنویں اچکائے اس نے سکرین کی جانب دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

اس وقت وہاں قریباً آدھی رات کا وقت ہو گا۔۔

دل میں سوچا تھا۔۔

شہربانو کی جانب سے وائس میسج دیکھتے اس نے چیٹ کھولی۔۔

آواز بڑھا کر نوریز نے میسج چلایا۔۔

شہربانو کی رونے اور ہچکیوں میں کہی بات پر اسکا دل مٹھی میں آیا تھا۔۔

اس نے کئی بار اس میسج کو چلایا۔۔

ایک بار۔۔

دو بار۔۔

تین بار۔۔

وہ مسلسل سن رہا تھا۔۔

کیا وہ اتنا روئی کہ اسکی ہچکی بندھ گئی۔۔

وہ کیوں اتنا رو رہی تھی۔۔

کیا وجہ ہو سکتی ہے۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے آپ کی یاد آتی ہے۔۔"

اسکی کہی بات یاد آئی۔۔

نوریز بے چین ہوا تھا۔۔

تھوڑی دیر پہلے کا سارا سکون کہیں غائب ہو چکا تھا۔۔

شہر بانو کا رونا وہ بہت مشکل سے ہضم کر رہا تھا۔۔

شادی کے اتنے سالوں میں نوریز نے اسے رونے نہیں دیا تھا۔۔ہر پریشانی یا مسئلہ وہ مل کر سلجھا لیتے تھے۔۔

ہمیشہ اسکی ہمت باندھتا تھا۔۔

اب وہ نہیں تھا تو۔۔ہر معاملہ الجھ چکا تھا۔۔

گہری سانس بھرتے اس نے فون بند کئے نیچے رکھ دیا۔۔

www.Novelshub.pk

****

"ماما اب دوسری والی سٹوری سنائیں۔۔"
نیند میں ڈوبی آنکھیں لئے وہ پاس نیم دراز عنایہ کو دیکھتا بول رہا تھا۔۔

"دوسری سٹوری کل سناؤں گی۔۔اب سونے کا ٹائم ہے۔۔کل سکول بھی جانا ہے۔۔"
بلینکٹ اس پر ٹھیک کیا تھا۔۔

"بابا کہاں ہیں ماما۔۔"
منہ بنائے بابا کے بارے میں پوچھا گیا۔۔
عنایہ جانتی تھی وہ جان بوجھ کر نیند سے لڑائی کر رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"بابا کام کر رہے ہیں بیٹا۔۔سو جاؤ ورنہ وہ آپ کو ڈانٹیں گے۔۔"

ماں کی بات سن کر عباد نے آنکھیں موندیں۔۔

عنایہ اس کے بالوں میں ہاتھ چلا رہی تھی۔۔جس سے تھوڑی دیر میں ہی وہ گہری نیند سو چکا تھا۔۔

ماتھے پر پیار دے کر وہ آہستہ سے اسکے پاس سے اٹھتی واشروم کی جانب بڑھ گئی۔۔

واشروم سے نکلنے پر عبداللہ کمرے کے بیچ و بیچ کھڑا نظر آیا۔۔

ناولز حب

"سو گیا۔۔؟"

عبداللہ نے پوچھا۔۔

"جی۔۔ابھی ابھی سویا ہے۔۔"

جواب دے کر وہ ڈریسنگ کی جانب بڑھی۔۔

اسکے پیچھے کھڑے ہوتے عبداللہ نے بالوں کو قید کئے کیچر کو اتار دیا۔۔

کیچر کھلتے ہی بال کندھوں اور کمر تک پھیل گئے۔۔

عبداللہ نے اسے گرد حصار باندھتے ایک لمبا سانس کھینچ کر بالوں کی خوشبو کو اپنے اندر اتارا۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے یقین نہیں آتا۔۔شادی کے اتنے سال اور پھر عباد کے اتنے سال بعد بھی تم میری قربت میں ایسے شرماتی ہو جیسے کوئی نئ نویلی دلہن ہو۔۔"

اسکا گلابی چہرہ دیکھتا وہ ہنسا تھا۔۔

عنایہ مزید مسکرا دی۔۔

"ویسے میں ایک بات سوچ رہا تھا۔۔"

ناولز حب

"کیا بات۔۔؟"

عنایہ نے اسے دیکھا۔۔

"عباد کی ایک بہن ہونی چاہیے ۔۔عباد کی دوست آ جائے گی اور ہماری فیملی مکمل ہو جائے گی۔۔"

اسکی سوچ پر عنایہ نے خود کے گرد بندھے اسکے بازوؤں پر تھپڑ جھڑا۔۔

"میں عباد کی دفعہ کی تکلیف نہیں بھول سکتی۔۔ساری ساری رات میں بیٹھ کر گزارتی تھی۔۔اور جب یہ مہاراجہ پیدا ہوئے پھر انہوں نے جگا کر رکھا۔۔"

www.Novelshub.pk

"بیٹی میں خود سنبھال لوں گا۔۔تم بس مجھے گائیڈ کر دینا۔۔"

عبداللہ کے بضد لہجے کو دیکھ کر اس نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

"جی بلکل جیسے عباد کو سنبھالا تھا۔۔"

منہ بنائے یاد کروایا۔۔

"یار یہ میرے پاس آتا ہی نہیں تھا ناں۔۔اسے صرف اپنی ماں پسند تھی۔۔"

وہ ہنسا تھا۔۔

ناولز حب

"میں ابھی ریڈی نہیں ہوں عبداللہ ۔۔عباد مزید تھوڑا بڑا ہو جائے۔۔پھر اس میں بارے میں سوچا جا سکتا ہے۔۔"

سر کی پشت اسکے سینے پر ٹکائی۔۔

عبداللہ مسکرا دیا۔۔

"جیسا تم چاہو گی۔۔ویسا ہی ہو گا۔۔میں صرف تمہیں ٹھیک دیکھنا چاہتا ہوں۔۔"

عنایہ نے مسکرا کر سر ہلا دیا۔۔۔

www.Novelshub.pk

حصار کھولتا وہ کپڑے بدلنے کی غرض سے واشروم کی جانب بڑھ گیا۔۔

****

"لاہور ۔۔۔؟"

آواز مدھم رکھے وہ قدرے حیرت سے بولی۔۔

"ہاں لاہور۔۔سارا ایڈریس اس نے بھیج دیا ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

نینا کی بات سن کر وہ سوچ میں پڑ گئی۔۔

"سوچ کیا رہی ہو۔۔صرف اسلام آباد سے لاہور کے درمیان والی سڑک جتنا دور ہیں ہم نتاشا نواب کی سچائی سے۔۔"

"اتنی دور نینا۔۔کیسے جائیں گے۔۔میں گھر میں کیا بتاؤں گی۔۔لاہور کیا لینے جانا ہے میں نے۔۔"
ایک نئ پریشانی لاحق ہو چکی تھی۔۔
نینا نے سر تھاما تھا۔۔

ناولز حب

"شادی شدہ عورت ہو تم۔۔ڈرائیور تمہارے پاس موجود ہے۔کچھ بھی کہہ دو۔۔کوئی سٹڈی ٹرپ۔۔کوئی دوست وغیرہ کچھ بھی کہہ لو۔۔"

"پہلی بات۔۔میں عورت نہیں ہوں۔۔"
ہمیشہ نوریز کو دیا جانے والا جواب نینا کو بھی دیا تھا۔۔

"دوسری بات کہ میری کوئی دوست لاہور میں نہیں ہے۔۔یہ سب جانتے ہیں۔۔

www.Novelshub.pk

ہاں تیسری بات پر غور کیا جا سکتا ہے۔۔"

"ہاں بلکل۔۔کہہ دینا کہ ہم نے ہاسپٹل میں سروے کیلئے جانا ہے۔۔"
اپنا آئیڈیا بتاتی وہ ہاتھ جھاڑتی پیچھے ہٹی ۔۔

"اب کیا ہے بھئی۔۔"
شہر بانو کا لٹکا منہ دیکھتی وہ عاجز آ کر بولی۔۔

"گھر والوں سے جھوٹ کیسے بولوں گی یار۔۔نوریز بھی نہیں ہیں۔۔"

"بانو بی بی۔۔میں تمہاری جگہ ہوتی ناں تو اپنے شوہر کیلئے ہزار جھوٹ بھی بول لیتی۔۔"

"یہی تو بات ہے کہ تمہارے پاس شوہر نہیں ہے۔۔"
ہنسی دبائے شہر بانو بولی۔۔
نینا نے آنکھیں گھمائی تھیں ۔۔

www.Novelshub.pk

"پرسنل اٹیک مت کرو بانو بیگم۔۔آ جائے گا میرے پاس بھی کوئی۔۔"
اسکی بات پر شہربانو ہنسی تھی۔۔

"ٹھیک ہے نینا۔۔ہم کل صبح لاہور کیلئے نکل جائیں گے۔۔میں تمہیں ہاسٹل سے پک کر لوں گی۔۔"
نینا نے سر ہلایا تھا۔۔

"ڈن ۔۔"

"ان چکروں میں پیپرز کو تو بھول ہی گئے ہیں ہم نینا۔۔پانچ سال کی محنت ہے۔۔"

"یہ کام ہو جائے پھر بس پڑھائی شروع۔۔"
شہربانو نے سر اثبات میں ہلایا تھا۔۔

"انشاء اللہ۔۔"

www.Novelshub.pk

* * * * * * * * * *

"تو تم نے ملنے سے انکار کر دیا۔۔؟"

سیف نے جھکا ہوا سر اٹھا کر نوریز کی جانب دیکھا جو سکرین پر سے اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔

"ہاں۔۔"

"کیوں۔۔؟"

وہ حیران ہوا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"کیوں۔۔؟ میں کیوں ملتا اس سے۔۔"

وہ قدرے زور سے بولا۔۔

"ان۔۔سیف وقار۔۔ ان سے۔۔بھولو نہیں تو یاد کروا دوں۔۔وہ تم سے کئی برس بڑے ہیں۔۔"

لہجے کی سختی سیف بابخوبی محسوس کر سکتا تھا۔۔

"سوری بھائی۔۔"

آنکھیں بند کئے وہ بولا۔۔

ناولز حب

"تمہیں ملنا چاہیے تھا۔۔پتا چل جاتا وہ اتنے عرصے سے کیوں تم سے ملنا چاہتے ہیں۔۔"

"لیکن میں ۔۔انہیں۔۔دیکھنا بھی نہیں چاہتا بھائی۔۔"

نوریز نے بغور اسے دیکھا۔۔

وہ غصہ نہیں کرتا تھا۔۔مگر اس معاملے میں وہ ضدی تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"کچھ معاملوں میں تھوڑی عاجزی اپنانی چاہیے سیف۔۔میں نے تمہیں ضد کرنا تو سکھایا ہی نہیں تھا۔۔"

نوریز کی بات پر سیف نے اسکی جانب دیکھا۔۔

"یار بھائی واپس کیوں نہیں آ جاتے۔۔سب کچھ الجھا ہوا ہے۔۔"

نوریز مسکرایا تھا۔۔

"میں چاہتا ہوں تم میرے بغیر سب کچھ سلجھانا سیکھو۔۔"

اس مرتبہ سیف خاموش رہا۔۔

"میں آ جاؤں گا سیف۔۔میرے آنے تک کوئی بھی الٹی حرکت نہیں کرنی۔۔تم میرے بھائی ہو۔۔میں نے پالا ہے تمہیں۔۔مجھے شرمندہ مت کرنا۔۔بلکہ لوگوں کو بتانا کہ تمہاری تربیت کیسی ہوئی ہے۔۔"

اسکی بات سنتے سیف نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

"بانو لاہور جا رہی ہے کل۔۔"

www.Novelshub.pk

وہ جو کچھ کہنے والا تھا اسکی بات سنتا رک گیا۔۔

"خیریت ۔۔؟"

"ہاں اسکا کوئی اسٹڈی ٹرپ ہے۔۔"

سیف کے جواب پر بھی وہ مطمئن نظر نہیں آرہا تھا۔۔

"وہ کبھی اتنی دور نہیں گئی۔۔"

سیف ہنس دیا۔۔

"وہ اکیلی تھوڑی ہو گی۔۔"

"تم نہیں جاسکتے کیا۔۔؟"

سیف اسکی بات سنتا منہ کھولے زور سے ہنس دیا۔۔

"کم آن بھائی۔۔وہ بچی تھوڑی ہے۔۔اور وہ اپنے دوستوں کے ساتھ جائے گی۔۔میں اسکا باڈی گارڈ تھوڑی ہوں۔۔"

www.Novelshub.pk

"وہ بچی ہی تو ہے۔۔"

یہ بات وہ دل میں ہی کہہ سکا تھا۔۔

"اسے خیال سے رہنے کی تاکید کر دینا۔۔"

لاپرواہ سے انداز میں وہ پرواہ دکھا رہا تھا۔۔

"اتنی پرواہ ہے تو واپس آ کر سنبھال لیں خود ہی۔۔"

سیف اسکے انداز پر بولا۔۔

"خیال رکھنا اپنا اور سب کا۔۔"

بات مکمل کرتے ہی اس نے کال کاٹ دی۔۔

سیف سر نفی میں ہلاتا ہنس دیا۔۔

www.Novelshub.pk

خاموش سی بیٹھی شہر بانو کو دیکھتے نینا نے بھنویں چڑھائی تھیں۔۔

"کون مر گیا ہے۔۔؟"

نینا کی آواز پر اپنے خیالوں سے باہر نکلتی وہ اسکی جانب مڑی۔۔

"نینا اگر وہ گھر نہ ملا۔۔یا اس نے کچھ بتانے سے انکار کر دیا تو۔۔کیا کریں گے۔۔اتنی دور جانے کا کیا فائدہ ہو گا۔۔"

پریشان سی صورت بنائے وہ اپنا خدشہ بیان کر رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"ابھی پہنچ تو لینے دو بانو۔۔جو چیز ہوئی نہیں۔۔اس کو سوچ سوچ کر پاگل ہو رہی ہو۔۔مثبت سوچو۔۔سب اچھا ہو گا۔۔"

گود میں دھرے اسکے ہاتھ کو دبایا۔۔

شہر بانو نے سر ہلا دیا۔۔

"گھر کیا بتایا تھا۔۔؟"

نینا نے پوچھا۔۔

"وہی جو تم نے بولا تھا۔۔عجیب سا لگ رہا تھا جھوٹ بولتے ہوئے۔۔اگر نوریز یہاں ہوتے تو انکے سامنے میرا جھوٹ قطعاً نہیں چل پاتا۔۔"

آخری بات پر وہ ہنس دی۔۔

"بہت پیار کرتی ہو اپنے شوہر سے۔۔؟"

نینا کے سوال پر شہر بانو نے اسکی جانب دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"پیار بہت چھوٹا لفظ ہے۔۔میرا اور نوریز کا رشتہ پیار محبت سے بھی اوپر کا ہے۔۔وہ میرا سب کچھ ہیں یار۔۔میرا گھر'میری دنیا۔۔۔سب کچھ۔۔"

"ماشاءاللہ۔۔"

نینا اسکے چہرے ہر چھائی چمک دیکھ کر بولی۔۔۔

قریباً پانچ گھنٹے کی مسافت کے بعد وہ لاہور میں داخل ہو چکی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

نینا نے ایڈریس نکال کر ڈرائیور کو بتایا۔۔

گاڑی کسی سوسائٹی میں اینٹر ہوئی تھی۔۔

گلی نمبر اور پھر گھر نمبر ڈھونڈ کر آخر کار وہ اپنی منزل پر پہنچیں۔۔

شہر بانو نے لمبا سانس بھر کر اپنے سامنے کھڑے خوبصورت سے گھر کو دیکھا۔۔

"یا اللہ گھر مل گیا ہے اب وہ گھر میں مل جائے۔۔"

گاڑی سے اتر کر دروازے پر کھڑے ہوتے وہ بولی۔۔

"بیل تو بجاؤ یار۔۔بت بن کر کھڑی ہو گئی ہو۔۔"

اسکا دروازے کے سامنے کھڑے ہونے پر نینا بولی۔۔

"اوہ۔۔"

ہاتھ بڑھا کر بیل کے بٹن کو دبایا۔۔

چند لمحوں بعد ہی ملازم نے دروازہ کھولا۔۔

سوالیہ نظروں سے اب وہ سامنے کھڑیں لڑکیوں کو دیکھ رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"ریحان صاحب گھر پر ہیں۔۔؟"

شہر بانو نے پوچھا۔۔

"جی گھر پر ہیں۔۔"

ملازم کے جواب دینے پر شہر بانو اور نینا نے بیک وقت شکر کا سانس لیا۔۔

"ہمیں ان سے ملنا ہے۔۔ آپ پلیز ان کو بتا دیں۔۔"

نینا کی بات سن کر سر ہلاتا وہ اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔

ناولز حب

"دیکھا گھر پر ہی ہے۔۔ تم فضول میں اپنے ساتھ میرا بھی بی-پی لو کر رہی تھی۔۔"

نینا کے بولنے پر وہ محض مسکرا دی۔۔

چند لمحے بعد دوبارہ وہی ملازم دروازے پر نمودار ہوا۔۔

"آجائیں جی۔۔"

اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتا وہ اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔

گھر میں داخل ہوتے انہیں ایک طرف چھوٹا سا لان اور دوسری طرف پارکنگ نظر آئی۔۔

www.Novelshub.pk

درمیانی راستے سے چلتیں وہ ملازم کے پیچھے ہال کے دروازے کے ساتھ والے دروازے سے داخل ہو گئیں۔۔

غالباً یہ ڈرائنگ روم تھا۔۔ جسکا دروازہ باہر کی جانب سے بھی رکھا گیا تھا۔۔

کشادہ سے کمرے میں پڑے صوفوں میں ایک پر وہ دونوں براجمان ہو گئیں۔۔

ملازم ان دونوں کو چھوڑ کر خود اندرونی دروازے سے باہر چلا گیا۔۔

"گھر تو بہت اچھا ہے ریحان بھائی صاحب کا۔۔"

ارد گرد نظریں گھماتے نینا بولی۔۔

"خود بھی اتنا ہی اچھا ہو کبھی۔۔ مجھے تو ڈر ہے۔۔ کہیں تاشا کا نام سنتے ہی کہیں ہمیں گھر سے نہ نکال دے۔۔"

"وہ ہے ہی اتنی منحوس کہ گھر سے نہیں ہمیں لاہور سے باہر پھینک دے گا۔۔"

نینا کے جواب پر وہ بے ساختہ ہنسی تھی۔۔

کھانسی کی آواز پر دونوں کی ہنسی کو بریک لگی۔۔

دروازے کی جانب دیکھا۔۔ جہاں لگ بھگ چالیس سے پنتالیس سالہ شخص کھڑا سنجیدگی سے انہیں دیکھ رہا تھا

۔۔

انکے ہنسی مذاق میں کب وہ اندر داخل ہوا انہیں پتا ہی نہیں چل سکا۔۔

www.Novelshub.pk

اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے دونوں نے اسے سلام پھینکی۔۔

جواب دینے کے بعد بیٹھنے کا اشارہ کرتا وہ خود بھی انکے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

سوٹڈ بوٹڈ سا وہ شخص خاصا پر سنیلٹی والا لگ رہا تھا۔۔

شہر بانو نے نینا کی جانب دیکھتے تھوک نگلا۔۔

"میرا نہیں خیال کہ میں آپ کو جانتا ہوں۔۔"

ریحان نے بات شروع کی۔۔

شہر بانو اسے دیکھتی زبردستی مسکرا دی۔۔

ناولز حب

"میرا نام شہر بانو نوریز ہے۔۔اور یہ میری دوست نینا۔۔ہم اسلام آباد سے آئی ہیں۔۔۔آپ۔۔سے ملنے۔۔"

وہ ہچکچائی تھی۔۔

اسلام آباد کے نام پر ریحان نے بھنویں اچکائیں۔۔

"اسلام آباد سے۔۔؟"

اس نے دوبارہ پوچھا۔۔

نینا نے سر ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"کیوں ملنا چاہتیں ہیں آپ مجھ سے"
سوال پر شہر بانو نے نینا کی جانب دیکھا۔۔جس نے آنکھوں ہی آنکھوں سے تسلی دی تھی۔۔
گلا صاف کرتی وہ سیدھی ہوئی۔۔

"ریحان صاحب۔۔مجھے۔۔مجھے نتاشا نواب کے بارے میں بات کرنی ہے۔۔"
ایک ہی سانس میں بول کر وہ ریحان کے چہرے کے تاثرات دیکھ رہی تھی۔۔جو ایک لمحے کو حیران ہوتے ہوئے اگلے لمحے نارمل ہو چکے تھے۔۔

ناولز حب

"کون نتاشا۔۔؟"
وہ انجان بن رہا تھا۔۔

"نتاشا ریحان صاحب۔۔نتاشا نواب۔۔دوبئ کی مشہور ماڈل۔۔"
نینا کے زور دینے پر شہر بانو اندر ہی اندر اسکے انداز پر ہنسی۔۔
اسکا بس چلتا تو وہ بندوق اسکے سر پر رکھ کر ہر بات پوچھ لیتی۔۔

www.Novelshub.pk

"دیکھیں مس شہر بانو۔۔اور آپ۔۔؟"

"نینا۔۔"

نینا جھٹ سے بولی۔۔

"جی مس شہر بانو اور مس نینا۔۔میں کسی نتاشا کو نہیں جانتا۔۔۔مجھے بلکل بھی آپ لوگوں کے آنے کا مقصد سمجھ نہیں آرہا۔۔"

لہجے کو متناسب بنائے وہ انکار کر رہا تھا۔۔

شہر بانو نے روہانسا ہوئے اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"سر ہمارا جاننا بہت ضروری ہے۔۔ہم بہت دور سے آپ سے ملنے آئی ہیں۔۔پلیز ہماری مدد کریں۔۔"

نم لہجے میں کہی بات پر ریحان نے بغور شہر بانو کو دیکھا۔۔

"میں زندگی کا یہ تاریک حصہ بہت پیچھے چھوڑ آیا ہوں۔۔اب ذکر بھی پسند نہیں کرتا۔۔"

کم از کم وہ مانا تو تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"یہ میری زندگی کا معاملہ ہے سر۔۔ آپ کی مدد میرے بہت سے مسائل ختم کر سکتی ہے۔۔"

وہ رو دینے کے در پر تھی۔۔ نینا نے ہاتھ اسکے ہاتھ پر رکھ دبایا۔۔

"آپ کا چھوٹا سا تعاون ہمارے کام آسکتا ہے۔۔ نیکی ہی سمجھ لیں۔۔"

نینا اور اسکا موقع مناسبت سے کھیلا جانے والا کارڈ۔۔

ریحان نے چند لمحے پر سوچ نظروں سے انہیں دیکھا۔۔

"کیا آپ میڈیا سے ہیں۔۔ جرنلسٹ ہیں۔۔؟"

ریحان کی بات پر دونوں نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا۔۔

"سر ہم ڈاکٹرز ہیں۔۔ اور مجھے یہ مدد کسی اور مقصد کے لئے نہیں میری پرسنل لائف کیلئے چاہیے۔۔"

"ویل تو آپ ڈاکٹرز ہیں۔۔ لیکن آپ دونوں کافی چھوٹی لگ رہی ہیں۔۔"

ریحان کی بات پر سر جھٹکتے نینا نے بیگ سے اپنا اور شہر بانو کا سٹوڈنٹ آئی-ڈی کارڈ نکالا۔۔

صوفے سے کھڑے ہوتے دونوں کارڈ سینٹرل ٹیبل پر رکھ دیے۔۔

www.Novelshub.pk

"ایم-بی-بی-ایس کے آخری سال میں ہیں ہم۔۔"
ریحان نے چھوئے بغیر زرا سا آگے جھکتے انکے کارڈز کو دیکھا۔۔

"آپ کیوں جاننا چاہتی ہیں یہ سب۔۔"
شہر بانو کو دیکھتے اس نے سوال کیا۔۔
شہر بانو نے گہرا سانس بھرا تھا۔۔

"اس نے میرے اور میرے شوہر کے درمیان فاصلے ڈلوا دیے ہیں سر۔۔چاہ کر بھی میں اسے روک نہیں سکتی۔۔مجھے اس کا سامنا کرنے کیلیئے اسکے بارے میں جاننا ہے۔۔کوئی ایسا ثبوت چاہیئے جس کی بنا پر میں اسکے پھیلائے فساد کو ختم کر سکوں۔۔"
شہر بانو کی بات پر ریحان کی آنکھوں میں حیرت ابھری۔۔

"اب اگر آپ کو یقین نہیں آرہا کہ اسکا شوہر بھی ہے تو معافی چاہتے ہیں۔۔ہم نکاح نامہ ساتھ نہیں لائے۔۔"
نینا کی مداخلت پر جہاں شہر بانو نے اسے تنبیہ نظروں سے دیکھا۔۔وہیں ریحان سر جھکائے مسکرا دیا۔۔
چند لمحے یونہی خاموشی سے سرکے۔۔

www.Novelshub.pk

"کچھ بھی کہنے سے پہلے اتنا کہوں گا کہ۔۔اپنے شوہر کا اعتبار کرنا۔۔"

شہر بانو نے سر ہلا دیا۔۔

"نتاشا کو انڈسٹری میں۔۔میں نے متعارف کروایا تھا۔۔صرف اس بنا پر کہ اس میں محنت کرنے کا جذبہ تھا۔۔لیکن میں بے خبر تھا کہ اسکے ساتھ لگائی یہ نیکی مجھے کس قدر مہنگی پڑ سکتی ہے۔۔"

وہ خاموش ہوا تھا۔۔

شہر بانو اور نینا دم سادھے اسے سن رہی تھیں۔۔

"میرے سیریل کی پروموشن کیلئے ایک پارٹی کا ارینج کیا گیا۔۔جس میں میرے اپنے تمام دوستوں اور احبابوں نے شرکت کی۔۔جن میں نتاشا بھی شامل تھی۔۔

سب ٹھیک چل رہا تھا۔۔جب اچانک مجھے لگا کہ میرا سر بھاری ہو رہا ہے۔۔مجھے یاد تھا میں نے الکوحل کو ہاتھ بھی نہیں لگایا تھا۔۔

کرسی تک جاتے میری ٹانگیں لڑکھڑائی تھیں۔۔میں گرنے کو تھا جب نتاشا نے مجھے تھاما۔۔

کرسی پر بٹھانے کی بجائے وہ مجھے ہوٹل کے کمروں کی جانب لے گئی۔۔یہ کہہ کر کہ۔۔مجھے آرام کی ضرورت ہے۔۔

www.Novelshub.pk

میری آنکھیں آہستہ آہستہ بند ہو رہی تھیں۔۔ نہیں معلوم کیسے مگر نتاشا کے بازوؤں میں لڑکھڑاتا میں بیڈ تک پہنچ چکا تھا۔۔

بیڈ پر گرتے ہی میری آنکھیں مزید بند ہو رہی تھی۔۔

بیڈ پر بے ترتیب انداز میں لیٹا وہ اپنی بند ہوتی آنکھوں سے لڑ رہا تھا۔۔

سامنے کھڑی سیاہ ساڑھی میں ملبوس وہ خوبصورت سی لڑکی ہونٹوں پر پراسرار سی مسکراہٹ لئے اس دیکھ رہی تھی۔۔

آگے بڑھتے اس نے ریحان کے جوتوں کو اتار کر اسکی لٹکی ہوئی ٹانگیں بیڈ پر رکھیں۔۔کوٹ کے بٹن کھول کر ٹائی کی ناٹ کو ڈھیلا کیا۔۔

"کیا کر رہی ہو۔۔؟"
آدھ کھلی آنکھوں سے لڑکھڑاتے لہجے میں پوچھا۔۔

"آپ کو ریلیکس کر رہی ہوں۔۔"
سرخ لپ اسٹک سے سجے ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے وہ بولی۔۔
ریحان نے ہاتھ بڑھا کر اسے خود سے دور کرنا چاہا۔۔جسے تھام کر نتاشا نے نیچے گرا دیا۔۔
ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرنے بعد نتاشا نے اسکی شرٹ کے اوپر کے بٹن سینے تک کھول دیے۔۔

"میں نے بہت دیر سے اس موقعے کا انتظار کیا تھا سر۔۔جب میں اپنی محبت کا اظہار آپ سے کر سکوں گی۔۔یقین کریں۔۔مجھے بلکل بھی فرق نہیں پڑتا آپ شادی شدہ ہیں یا نہیں۔۔مجھے صرف آپ چاہیے ہیں۔۔اور اس کے لئے میں کچھ بھی کروں گی۔۔"
نیم مدہوش سے ریحان پر جھکی وہ بول رہی تھی۔۔
اپنی ساڑھی کا پلو اکٹھا کر کے کندھے پر ڈالنے کے بعد وہ ریحان کے ساتھ تھوڑی سی جگہ پر ٹک گئی۔۔

www.Novelshub.pk

موبائل دونوں کے سامنے لاتے اس نے کئی تصاویر اور نازیبا حالت میں ویڈیوز بنا ڈالیں۔۔

ریحان کئی دیر سے لڑتا اب بے ہوش ہو چکا تھا۔۔

اپنی جگہ پر بیٹھ کر ریحان کی جیب سے موبائل نکال کر اسکی بیوی کا نمبر اپنے موبائل میں ڈائل کر کے سیو کرتے موبائل واپس جیب میں ڈال دیا۔۔

چند لمحے پہلے کی بنائی تصاویر اور ویڈیوز ایک مرتبہ دیکھ کر اس نے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ اسکی بیوی کو بھیج دیں۔۔

سینڈ ہوتے ہی اپنی جگہ سے اٹھ کر۔۔ ساڑھی سیٹ کرتی وہ دروازہ اپنے پیچھے بند کرتی۔۔ بے سدھ پڑے ریحان کو چھوڑے باہر کی جانب بڑھ گئی۔۔

ناولز حب

وہ بول رہا تھا اور وہ دونوں دم سادھے اسے سن رہی تھیں۔۔

"اگلی صبح جب مجھے ہوش آئی تو میں نے خود کو ہوٹل کے کمرے میں پایا۔۔ پچھلی رات کی کوئی بات ذہن میں نہیں رہی تھی۔۔
موبائل چیک کرنے پر میری بیوی کی ان گنت کالیں دیکھتا میں گھر کی جانب لپکا۔۔
گھر پہنچنے پر۔۔ سب ختم ہو چکا تھا۔۔
نور۔۔ میری بیوی نے رات کے کسی پہر بہت مقدار میں نیند کی گولیاں کھا کر خودکشی کر لی تھی۔۔
مجھے سمجھ میں نہیں آیا تھا کہ میرے ساتھ ہو کیا گیا ہے۔۔ کہاں کون سی غلطی ہوئی ہے جہاں نور نے اتنا بڑا اقدم اٹھا لیا۔۔ ملازمین سے پوچھنے پر صرف یہی پتا چل سکا کہ اسکے کمرے سے رونے کی آوازیں آ رہی تھیں۔۔
ہسپتال کی کاریڈور میں کھڑے ہو کر مجھے نور کی میسجز کا خیال آیا۔۔ جو اس نے رات کو مجھے کالز کے ساتھ بھیجے تھے۔۔
میسجز کھولنے پر جو کچھ میری آنکھوں نے دیکھا وہ سب ناقابلِ برداشت تھا۔۔
رات بے ہوش ہونے سے پہلے کی ایک ایک تصویر آنکھوں کے سامنے آ رہی تھی۔۔ دل چاہ رہا تھا۔۔ سر پیٹ لوں۔۔ خود کو ختم کر لوں۔۔ اس دن کو کوستا رہا جب میں نے نتاشا کو انڈسٹری میں لانے کا سوچا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

اس وقت صرف نور کا خیال تھا جو زندگی اور موت سے لڑ رہی تھی۔۔میں گڑگڑا رہا تھا کہ صرف اتنی مہلت مل جائے کہ میں اپنا آپ اپنی بیوی کے سامنے ثابت کر سکوں۔۔"

وہ خاموش ہو چکا تھا۔۔

شہر بانو کسی ٹرانس میں اسے سن رہی تھی۔۔

"کیا آپ کو موقع ملا۔۔؟ آپ نے کیسے خود کو ثابت کیا۔۔؟"

شہر بانو کے سوال پر ریحان نے اسکی جانب دیکھا۔۔

"ہاں مجھے موقع مل گیا تھا۔۔کئی دن ہسپتال رہنے کے بعد نور نے زندگی کی جنگ جیت لی تھی۔۔مگر وہ میری طرف دیکھنے سے بھی انکاری تھی۔۔میرے ساتھ رہنا اسکی مجبوری تھی کہ وہ میرے بچے کی ماں بننے والی تھی۔۔

اسکا یہ رویہ حق بجانب تھا کیونکہ اسکی نظر میں۔۔میں ابھی تک دھوکے باز انسان ہی تھا۔۔

نتاشا نے اپنا کھیل بہت ماہرانہ طریقے سے کھیلا تھا۔۔مگر وہ یہ بھول چکی تھی کہ جس جگہ پر کھیلا وہ جگہ میری ملکیت تھی۔۔

اسکی گیم کا ایک ایک ثبوت میرے پاس آ چکا تھا۔۔

میرے جوس میں نشہ آور گولیاں ملانے سے میرے

www.Novelshub.pk

ہی کمرے میں لے جانے تک اور اسکے بعد کی تمام حرکات کیمرے میں محفوظ ہو چکی تھیں۔۔

پارٹی ہال اور راہداری میں لگے کیمروں کے بعد میرے کمرے میں میرا پرسنل کیمرہ تھا۔۔جو صرف میرے موبائل کے ساتھ ملحق تھا۔۔جس کا ڈیٹا صرف میرے پاس محفوظ رہتا تھا۔۔

سب ثبوت اکٹھا کرنے کے بعد میں نے نتاشا کو اپنے آفس بلا کر وہ تمام ریکارڈنگز اسکے سامنے رکھ دیں۔۔اسکا گڑگڑانا اور میرے پاؤں پڑنا مجھے آج بھی یاد تھا۔۔میں چاہتا تو وہ ویڈیوز وائرل کر کے نتاشا کا کیریئر بننے سے پہلے تباہ کر سکتا تھا۔۔لیکن ان سب میں میری اپنی ریپوٹیشن برباد ہو سکتی تھی۔۔

ہمارا معاشرہ سچائی دیکھ کر بھی خود سے کہانیاں بنانے سے باز نہیں رہتا۔۔صرف اس چیز کے پیشِ نظر میں نے وہ ویڈیوز صرف خود تک رکھنے کا فیصلہ کر لیا۔۔مگر صرف اس صورت کہ نتاشا نواب اب اس انڈسٹری'اس شہر سے نکل جائے گی۔۔

اس نے مجھ سے وعدہ کیا کہ وہ چلی جائے گی۔۔اور وہ واقعی چلی گئی۔۔کچھ عرصے بعد اسے سکرین پر دیکھ کر مجھے اس انسان اور اسکے خاندان پر افسوس ہوا جسے استعمال کر کے وہ یہاں تک پہنچی ہو گی۔۔"

بات مکمل کرنے کے بعد وہ خاموش ہو گیا۔۔

"آپ کی بیوی نے آپ کا یقین کر لیا۔۔؟"

نینا کی جانب سے سوال آیا تھا۔۔

ریحان سر جھکائے مسکرا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"یقین تو کر لیا تھا۔۔ لیکن ہمارا رشتہ بہت عرصے تک ایک نقطے پر ہی رکا رہا۔۔ نور کے لئے یہ سب نا قابلِ قبول تھا۔۔ ہمارے بچے کی پیدائش کے بعد اس نے ہمارے رشتے کے بدلے صرف ایک مطالبہ کیا تھا۔۔ کہ میں یہ کام چھوڑ دوں۔۔

اور نا چاہتے ہوئے بھی اپنی فیملی کی خاطر میں نے سب کچھ چھوڑ دیا۔۔ ہر کامیابی کو پیچھے چھوڑ کر اپنی فیملی کے ساتھ میں اسلام آباد سے لاہور شفٹ ہو گیا۔۔

وہ میرے ماضی کا ایک کٹھن مرحلہ تھا جسے میں غلطی سے یاد بھی نہیں کرنا چاہتا۔۔ لیکن صرف اتنا خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس وقت میری نور کو نئی زندگی مل گئی اور مجھے اپنا آپ ثابت کرنے کا موقع۔۔"

بات کے اختتام پر وہ مسکرایا تھا۔۔ جیسے دل میں شکر ادا کیا ہو۔۔

شہر بانو کو لگا تھا وہ کوئی کہانی سن رہی تھی۔۔ جسکے خوشگوار اختتام پر اسے دلی سکون ملا تھا۔۔

واقعی ایک بیوی کیلئے یہ آسان نہیں تھا۔۔

"کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ آپ کے شوہر کون ہیں۔۔ کیونکہ جہاں تک میں جانتا ہوں۔۔ نتاشا نواب جیسی لڑکی کسی عام انسان پر نظر نہیں رکھتی۔۔"

ریحان نے سوال پر شہر بانو نے نینا کی جانب دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"نوریز کمال۔۔این-کے کے مالک۔۔"

نوریز کا نام لیتے ہوئے اسکا دل بیک وقت پر سکون اور اداس ہوا تھا۔۔

"نوریز کمال۔۔ایک مشہور برینڈ اونر۔۔انکو کون نہیں جانتا۔۔میری ایک دو مرتبہ سوشل گیدرنگ میں ملاقات ہو چکی ہے ان سے۔۔"

ریحان کے خوشگوار انداز میں بولنے پر شہر بانو نے مسکراتے سر ہلا دیا۔۔

"میں امید کروں گا کہ جس مقصد سے آپ میرے پاس آئی ہیں وہ پورا ہو جائے۔۔اگر میری مدد سے آپ کا رشتہ بچ رہا ہے تو مجھے خوشی ہے۔۔"

"ایک آخری مدد چاہیے بس۔۔"

شہر بانو کی بات پر نینا اور ریحان نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

چند لمحے خاموشی کے بعد ریحان نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

ناولز حب

"ٹائم دیکھو یار۔۔ابھی تک آئی کیوں نہیں وہ واپس۔۔؟"
سکرین پر سیف کو دیکھتا وہ قدرے پریشان لہجے میں بول رہا تھا۔۔

"بھائی لاہور گئی ہے۔۔راولپنڈی نہیں۔۔ تھوڑی سی دیر ہو جاتی ہے۔۔"
سیف اسکی فکر دیکھتا اندر کی اندر ہنس رہا تھا۔۔

"صبح کی گئی ہے وہ۔۔اور اب وہاں خاصی شام ہو چکی ہے۔۔کال کی تم نے۔۔؟کال کرو اسے۔۔میرے سامنے کرو۔۔"

www.Novelshub.pk

"میرے پاس ایک ہی فون ہے۔۔ آپ کا فون کاٹ کے کر سکتا ہوں۔۔"
نوریز نے آنکھیں بند کر کے گہرا سانس بھرا۔۔ پریشانی میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بھی ختم ہو جاتی ہے۔۔

"ماں جی کا فون پکڑو۔۔ میرے سامنے کال کرو۔۔"
حکم سنایا تھا۔۔
سیف سر نفی میں ہلاتا اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔
ابھی قدم روزینہ کے کمرے کی جانب بڑھائے ہی تھے۔۔ کہ لاؤنج کا دروازہ کھول کر شہر بانو داخل ہوئی۔۔
سیف کو دیکھتے اس نے مسکراہٹ اچھالی۔۔

"آ گئی۔۔ کیسا رہا ٹور۔۔؟"

"اچھا تھا۔۔ لیکن سفر بہت لمبا تھا۔۔"
شہر بانو کی آواز کانوں میں پڑتے ہی نوریز نے سکھ کا سانس لیا۔۔
اس کا لاہور جانے کا سن کر ہی وہ سوچ کر پریشان ہو رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"بھائی تمہارے لئے بہت پریشان ہو رہے تھے۔۔"

نوریز کی جانب دیکھتے سیف نے فون شہر بانو کی جانب بڑھایا۔۔

ہچکچا کر فون تھامتی وہ صوفے کی جانب بڑھی۔۔

شہر بانو کو سامنے دیکھ کر نوریز کو اندر تک سکون اترتا محسوس ہوا تھا۔۔

اسکا وائس میسج میں رونا وہ ابھی بھی بھول نہیں رہا تھا۔۔

شہر بانو نے بولنے کیلئے منہ کھولا جب نوریز کے سوال پر وہ رک گئی۔۔

"کون سے ہاسپٹل کا سروے تھا۔۔؟"

نہ سلام نہ دعا۔۔نہ حال نہ چال۔۔سیدھا سوال۔۔

وہ بھی ایسا سوال جس سے شہر بانو کی بولتی کچھ دیر کیلئے بند ہوئی تھی۔۔

"سس۔۔سی-ایم-ایچ۔۔"

خوش قسمتی سے آج واپسی پر نینا نے اسے راستے میں یہ ہسپتال دکھایا تھا۔۔جسکا نام اسے یاد رہ گیا۔۔

"سی-ایم-ایچ اسلام آباد میں بھی ہے۔۔"

یا اللہ یہ تو سوچا ہی نہیں تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"گرو پس بنے تھے۔۔کچھ یہاں اور کچھ وہاں۔۔"

الٹی سیدھی بات بنا ہی لی تھی۔۔

چند لمحے اسے دیکھنے کے بعد مزید کوئی بات کئے اس نے کال کاٹ دی۔۔

کال کٹتے ہی شہر بانو نے گہرا سانس بھرتے شکر ادا کیا۔۔

سیف کا موبائل ٹیبل پر رکھتی وہ اپنے کمرے میں جانے کی خاطر سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی۔۔

ناولز حب

www.Novelshub.pk

اپارٹمنٹ کا دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوئی۔۔اپنے پیچھے دروازہ بند کر کے چابیاں ٹیبل پر پھینکتی'صوفے پر دھپ سے گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی۔۔

تنگ جینز پر شارٹ سا بلاؤز جسم کی رعنائیوں کو واضح کر رہا تھا۔۔

اسے پاکستان میں بڑے پراجیکٹ کی پیش کی جا رہی تھی۔۔مگر وہ کشمکش میں تھی۔۔پاکستان لمبے عرصے کیلئے رکنا۔۔اس کے کئے ناممکن تھا۔۔

وہ آزادانہ ماحول کی عادی تھی۔۔جو کہ اسے صرف دوبئ میں حاصل ہوتا تھا۔۔

محض اپنی خوبصورتی اور اداؤں کے زور پر وہ بڑے سے بڑے بزنس مین اور دولت مندوں کو اپنے سامنے جھکا دیتی تھی۔۔

وہ جسے چاہے حاصل کر سکتی تھی۔۔

جسے چاہے اپنا بنا سکتی تھی۔۔

مگر اس نے جس کو چاہا تھا وہ اسکا نہیں بن رہا تھا۔۔

وہ ان مردوں کی طرح کیوں نہیں تھا۔۔؟

کیا وہ باقی مردوں کی طرح اسکی خوبصورتی سے مائل نہیں ہو سکتا۔۔؟

کیا کیا نہیں کیا اس نے اس ایک شخص کے پیچھے۔۔

سب کچھ چھوڑ کر وہ پاکستان چلی آئی۔۔

www.Novelshub.pk

ہر وہ کام کیا جس کی بناء پر وہ اسکے نزدیک جا سکتی تھی۔۔

اسکی بیوی کو اس سے بد گمان کرنا چاہا۔۔

اسکی بیوی کو اس سے دور بھی کر دیا۔۔

مگر کیا نتیجہ ہوا۔۔؟

بیوی کی غیر موجودگی میں بھی وہ کبھی اسکی جانب متوجہ نہیں ہوا۔۔

"تم نے دنیا کے مردوں کو ٹھکرایا اور جسے تم نے کبھی تمہاری جانب نظر بھی نہیں ڈالی۔۔"

وہ خود کو مخاطب کئے بولی۔۔

فون تھام کر اس نے ایک نمبر ملایا۔۔

ناولز حب

"تم مجھے شہر بانو سے پہلے ملے تھے۔۔میں نے تمہیں شہر بانو سے پہلے چاہا تھا۔۔تم پر میری نظر شہر بانو سے پہلے پڑی تھی۔۔پھر بھی۔۔پھر بھی میں تمہیں پا نہیں سکی۔۔وہ بعد میں آئی لڑکی تمہیں اور تمہاری قربت حاصل کر گئی۔۔"

"کیا ہے اس لڑکی میں۔۔ایک معمولی سی گھریلو لڑکی۔۔جو کوئی بھی عام شخص کے ساتھ بیاہ دی جاتی۔۔مگر اسے تم مل گئے۔۔ایک عام س لڑکی کو ایک خاص شخص مل گیا۔۔

www.Novelshub.pk

کیا ہے اس میں جو مجھ میں نہیں ہے۔۔بلکہ۔۔بلکہ میرے ساتھ اسکا کیا مقابلہ۔۔میں نتاشا نواب ہوں۔۔جسے دنیا جانتی ہے۔۔میری خوبصورتی کے پیچھے لوگ مرتے اور جیتے ہیں۔۔اور وہ عام سی شکل وصورت کی لڑکی جسے اسکے گھر والوں کے علاوہ کوئی جانتا ہی نہیں۔۔"

آواز بلند ہوئی تھی۔۔

"یہی تو فرق ہے۔۔تم میں اور شہر بانو میں۔۔"

بے حد ٹھہرا ہوا لہجہ تھا۔۔

نتاشا نے آنکھیں زور سے میچی۔۔

فون کان سے لگائے اس نے سر صوفے کی پشت پر ڈال دیا۔۔

ناولز حب

"تمہیں کئی مرد چاہتے ہیں۔۔اور اسے صرف ایک۔۔اسکا شوہر۔۔اسکا محرم۔۔

جن مردوں کی تم بات کر رہی ہو۔۔وہ تم سے کوئی محبت نہیں کرتے۔۔وہ محض تمہیں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔۔تمہارے ساتھ وقت گزاری کرنا چاہتے ہیں۔۔اور جو مرد شہر بانو کو چاہتا ہے۔۔وہ محض اسکے جسم نہیں اسکی روح پر بھی حق رکھتا ہے۔۔وقت نہیں ساری زندگی اسکے نام کرنا چاہتا ہے۔۔پیسہ ہی نہیں اپنی جان تک اس پر وار دینا چاہتا ہے۔۔

جانتی ہو کیوں۔۔؟

www.Novelshub.pk

کیوں کہ وہ ایک پاکیزہ عورت ہے۔۔ جسے کوئی غیر مرد نہیں جانتا۔۔ جسکی خوبصورتی صرف اسکے شوہر کیلئے ہے۔۔ جسکی ہر ادا اسکے شوہر کیلئے ہوتی ہے۔۔ جسے دنیا نہیں جانتی۔۔ صرف اسکا محرم جانتا ہے۔۔"

مقابل کی باتیں اسکے دل پر چاقو کے وار کی صورت لگ رہی تھیں۔۔

آنکھوں میں مرچی سی محسوس ہوئی۔۔

ایک لمحے کیلئے شہر بانو اسے دنیا کی خوش قسمت ترین عورت لگی تھی۔۔

"مجھے سے شادی کر لو نوریز۔۔ چاہے میرے ساتھ مت رہنا۔۔ چاہے پھر مڑ کر مت دیکھنا۔۔ صرف اپنا نام دے دو مجھے۔۔ میں کبھی تم سے شکوہ نہیں کروں گی۔۔ کبھی تمہاری زندگی کے معاملات میں نہیں بولوں گی۔۔ میں تمہارے نام کے سہارے ہی زندگی گزار لوں گی۔۔ کم از کم یہ افسوس تو نہ ہو گا کہ اتنا چاہ کر بھی تمہیں پا نہیں سکی۔۔"

اسکی آواز نم تھی۔۔

نتاشا کو چند لمحے کے بعد یوں محسوس ہوا جیسے نوریز مسکرایا ہو۔۔

"میری بیوی کا دل بہت نازک ہے۔۔ اور مجھے اسکے دل کی بہت پرواہ ہے۔۔"

نتاشا بیک وقت اداس اور جیلس ہوئی تھی۔۔

کال کٹ چکی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

بے بسی کی انتہاؤں پر محسوس کرتے وہ خود کو اس دن کیلئے کوس رہی تھی جب وہ پہلی مرتبہ نوریز کو دیکھتے ہی اس کے پیچھے دوڑی تھی۔۔

ہاتھوں کی مٹھیاں بنا کر اس نے زور سے صوفے پر دے ماری۔۔

"نتاشا نواب ہوں میں۔۔برباد کر دوں گی۔۔مگر ہار نہیں مانوں گی۔۔"

ناولز حب

فون کاٹ کر جیب میں ڈالتا' سڑک کے کنارے ڈیسک پر بیٹھا وہ شام کے ہلکی ہلکی سیاہی میں ڈوبی سڑک دیکھنے لگا۔۔ جہاں لوگوں کا ہجوم اِدھر اُدھر گھوم رہا تھا۔۔

اسے نتاشا اچھی نہیں لگتی تھی۔۔ مگر اسکی دیوانگی پر اسے افسوس ہوتا تھا۔۔ اس نے غلط شخص کو چاہا تھا۔۔

اسکا تو اپنا دل ہی اسکے بس میں نہیں رہا تھا اب۔۔ اسکا سب کچھ اسکی بیوی نے لے لیا تھا۔۔

شادی کے بعد کئی سالوں تک وہ صرف اسکے لئے ایک شوہر رہا تھا۔۔ ایک اچھا' ذمے دار اور عزت کرنے والا شوہر۔۔ اسکی جدائی نے بتایا کہ وہ تو عادت بن چکی تھی۔۔ جان لیوا عادت۔۔

گہرا سانس بھر کر اس نے اٹھنا چاہا۔۔

بہت قریب سے ہنسنے کی آواز پر نوریز نے گردن موڑے دیکھا۔۔

سامنے ایک جوڑا اپنے چھوٹے سے بچے کے تھامے اسے چلانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔ ہر بڑھتے قدم پر اس بچے کے ماں باپ کی ہنسی گونجتی تھی۔۔

نوریز کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑی۔۔

"مجھے بچے بہت پسند ہیں نوریز۔۔"

"میں نے آج تک کسی بچے کو اپنی گود میں نہیں لیا۔۔"

www.Novelshub.pk

"ہمارا بے بی کب ہو گا۔۔"

"مجھے ہمارا بے بی چاہیے نوریز۔۔"
کچھ پرانی باتیں دماغ میں گونجی تھیں۔۔

"اس وقت تمہاری بات مان لیتا۔۔تو شائد آج یہ حالات نہ ہوتے۔۔"
خود سے کہتا وہ بینچ سے کھڑا ہوتا ہوٹل کی جانب چل پڑا۔۔

ناولز حب

لاؤنج کے صوفے پر براجمان وہ اپنے سامنے والے صوفے پر بیٹھی شہر بانو کو پر سوچ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔
شہر بانو نے جواب کے انتظار میں اسے دیکھ کر مسکراہٹ اچھالی۔۔

"آپ کرنا کیا چاہتی ہو۔۔؟"
عبداللہ نے پوچھا۔۔

ناولز حب

"بھائی وقت آنے پر پتا چل جائے گا ناں۔۔ابھی مجھے آپ کی ہیلپ کی ضرورت ہے۔۔"
"لیکن میں نے اسے کبھی گھر میں انوائیٹ نہیں کیا۔۔دراصل عنایہ کو اچھا نہیں لگتا۔۔"
عبداللہ کی بات پر شہر بانو ہنسی تھی۔۔

"پہلی اور آخری مرتبہ ہو گا۔۔اسے صرف آپ جانتے ہیں بھائی۔۔اور وہ آپ کے بلانے پر آ بھی جائے گی۔۔"
چند لمحے سوچنے کے بعد اس نے سر ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"اوکے۔۔لیٹس ٹرائے۔۔لیکن عنایہ۔۔؟"

"انکی کوئی ٹینشن نہیں۔۔"

عبداللہ نے سر ہلا دیا۔۔

کچن سے نکلتی عنایہ چائے کی ٹرے تھامی انکی جانب آئی۔۔

ناولز حب

"تم کھانے تک رک رہی ہو ناں۔۔؟"

عنایہ نے پوچھا تھا۔۔

"نہیں عنایہ۔۔ماں جی اور سیف کے ساتھ کھانا کھاؤں گی۔۔میں بس کچھ دیر کیلئے آئی تھی۔۔میرا جانو بچہ کدھر ہے۔۔؟"

عباد کی غیر موجودگی کو محسوس کرتے وہ بولی۔۔

"عباد کا نیا دوست بن گیا ہے ساتھ والے گھر میں۔۔آج دوست اور اسکی مدر جناب عباد کو لینے آئے تھے۔۔"

عنایہ بتاتے ہوئے ہنسی تھی۔۔عبداللہ اور شہر بانو بھی ہنس دیے۔۔

www.Novelshub.pk

"عنایہ۔۔ دراصل میں عبداللہ سے بات کر رہی تھی کہ۔۔ ہم نے نتاشا کو چائے پر انوائیٹ کرنا ہے۔۔"
شہر بانو کی بات پر عنایہ نے بھنویں اچکائے اسے دیکھا۔۔ اسکے انداز پر عبداللہ مسکراہٹ دبا گیا۔۔

"حیریت۔۔؟ کس لئے۔۔؟ مطلب اینی تھنگ سپیشل۔۔؟"

"ہاں کچھ ایسا ہی سمجھ لیں۔۔ تو کیا آپ بھائی کو اجازت دیں گی۔۔؟"
عبداللہ کی جانب دیکھتی شہر بانو مسکرائی تھی۔۔

ناولز حب

"آ۔۔ ہاں۔۔ اگر تم کہہ رہی ہو تو۔۔ ضرور کوئی وجہ ہو گی۔۔"

"شکریہ عنایہ۔۔"
اسکا ہاتھ دبائے شکریہ ادا کیا۔۔
عنایہ اسکی جانب دیکھتی مسکرا دی۔۔

"نوریز کب تک آ رہا ہے۔۔؟"

عبداللہ کے سوال پر وہ چند سیکنڈ چپ ہوئی تھی۔۔

"نہیں پتا۔۔"

مسکرا کر جواب دیا۔۔

"ویل۔۔ابھی وہ مصروف ہو گا وہاں پر۔۔

شہر بانو سر ہلاتی چائے کی جانب متوجہ ہو گئی۔۔

ناولز حب

نوٹس بورڈ پر لگی تحریر پڑھ کر وہ اب ایک دوسری کی جانب بے بسی سے دیکھ رہی تھیں۔۔

"بانو کی بچی۔۔ تمہارا رشتہ بچانے کے چکر میں کہیں ڈگری سے نہ ہاتھ دھو بیٹھیں۔۔"
دانت کچکچا کر بولتی وہ دونوں کاریڈور سے نکل کر گراؤنڈ کی جانب بڑھیں۔۔

ناولز حب

"رشتہ زیادہ ضروری ہے۔۔"

"ڈگری اس سے بھی زیادہ ضروری ہے۔۔"
شہر بانو اسکے انداز پر ہنس دی۔۔

"اتنی لائق ہونے کے باوجود ٹینشن لے رہی ہو۔۔ تم اس مرتبہ بھی کامیاب ہو گی۔۔ مجھے یقین ہے۔۔"
کندھوں پر بازو پھیلائے نینا کو اپنے قریب کیا۔۔

"تم سے کم ہی ہوں۔۔ اسی لئے تو تم ٹینشن فری ہو۔۔"

www.Novelshub.pk

"ایگزیمز تو ہونے ہی تھے نیناڈارلنگ۔۔اچھی بات نہیں تھوڑے جلدی ہو رہے ہیں۔۔جلدی فری ہو جائیں گے۔۔"

"اتنی جلدی بھی نہیں ہونے چاہیے تھے کہ ایک ہفتے میں ہی آ دھمکیں۔۔"
نینا کا منہ جوں کا توں بنا ہوا تھا۔۔

"اچھا چھوڑو یہ بتاؤ کہ سپیشلائزیشن کس میں کرو گی۔۔"

"چائلڈ یا گائنا کالوجی۔۔گھر والوں سے مشورہ کروں گی۔۔اور تم۔۔"
شہر بانو چند لمحے خاموش ہوئی تھی۔۔

"ہارٹ اسپیشلسٹ۔۔"

www.Novelshub.pk

گہرے لال رنگ کی ساڑھی پہن کر اب وہ شیشے میں اپنا جائزہ لے رہی تھی۔۔
لمبے بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا بنا کر گردن پر چھوڑ رکھا تھا۔۔
میک اپ کے نام پر اس نے ساڑھی کے ہم رنگ ہونٹوں کو رنگا تھا۔۔
آج انکی الوداعی تقریب تھی۔۔
پانچ سال کی محنت کے بعد وہ سب اب ڈاکٹرز کہلائے جا رہے تھے۔۔
ایک ہفتہ کتابوں میں سر دینے کے بعد نینا اور وہ ہمیشہ کی طرح اپنے امتحانات میں بہت اچھی رہی تھیں۔۔
گولڈن ہیلز پیروں میں ڈالتی وہ کھڑی ہوئی۔۔
خود کو دیکھتی ایک مرتبہ وہ ہنسی تھی۔۔
اتنا تیار وہ اپنی شادی کے بعد آج ہوئی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"کاش میرے شوہر میری اتنی تیاری دیکھ سکتے۔۔"
سر نفی میں ہلاتی وہ بیڈ پر پڑا کلچ تھامے کمرے سے باہر نکل گئی۔۔

سیڑھیوں سے اتر کر وہ روزینہ اور سیف کی جانب بڑھی۔۔

"کیا تم بانو بیگم ہو۔۔؟"
سیف اسے دیکھتا ہنسا تھا۔۔

ناولز حب

"یہ تعریف ہے یا میرا مذاق اڑایا گیا ہے۔۔"

"تعریف ہی سمجھ لو بھئی۔۔ آج تو پہچانی ہی نہیں جا رہی ڈاکٹر شہر بانو نوریز۔۔"
شہر بانو مسکراتی روزینہ کی جانب بڑھی۔۔
انکے پاس بیٹھ کر دونوں بازو گلے میں ڈالے زور سے دبایا۔۔

"مبارک ہو تمہیں۔۔ بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔"
تھوڑی تلے ہاتھ رکھے بولی۔۔

www.Novelshub.pk

"بہت شکریہ ماں جی۔۔میری کامیابی صرف آپ لوگوں کی وجہ ہے۔۔میں جو بھی ہوں اس وقت۔۔آپ سب کے ساتھ کی وجہ سے ہوں۔۔"
وہ دل سے بول رہی تھی۔۔روزینہ سمیت سیف بھی مسکرا دیا۔۔

"بعد میں سمیٹ لینا ساس کا پیار۔۔تمہیں ڈراپ کر کے میں نے اپنے دوستوں کی طرف جانا ہے۔۔"

ٹیبل سے چابیاں اٹھاتا وہ بولا۔۔
شہر بانو اسکی بات پر سر ہلاتی کھڑی ہوئی۔۔

ناولز حب

"دھیان سے جانا۔۔جب فری ہو جاؤ تو سیف کو کال کر دینا۔۔"

ہاں بھئی سیف کو کال کر دینا۔۔ڈرائیور حاضر ہو گا۔۔"
مصنوعی منہ بنائے کہتا وہ باہر کی جانب چل دیا۔۔
شہر بانو بانو ہنس دی۔۔
ماں جی کو اللہ حافظ کہتی وہ بھی سیف کے پیچھے چل دی۔۔

ناولز حب

"بانو بی بی۔۔ لگتا ہے تم آج اپنے مکلاوے کی رسم پوری کر رہی ہو۔۔"
نینا نے اسکے سرخ رنگ کو دیکھتے کہا تھا۔۔

"اچھی نہیں لگ رہی کیا۔۔ زیادہ تیاری تو نہیں ہو گئی۔۔"
اپنی ساڑھی کو دیکھتی وہ فکر مندی سے بولی۔۔

www.Novelshub.pk

"حسین و جمیل لگ رہی ہو لڑکی۔۔ویسے بھی تم شادی شدہ عورت ہو۔۔ تمہیں سب سوٹ کرتا ہے۔۔"

مسکراہٹ دبائے بولی۔۔

شہر بانو نے اسکے کندھے پر تھپڑ جھڑا تھا۔۔

"کہاں سے عورت لگتی ہوں تمہیں میں۔۔میرے بتانے پر تمہیں پتا چلا تھا کہ میری شادی ہوئی ہے۔۔"

"شادی شدہ لڑکیاں عورتیں ہی ہوتی ہیں۔۔"

"اللہ تمہیں بھی جلد از جلد عورت بنائے پھر۔۔"

دعا دی تھی۔۔

نینا قہقہ لگائے ہنس دی۔۔

"آمین۔۔ہزار لاکھ مرتبہ آمین۔۔"

اسکے بلند و بالا آمین پر شہر بانو بھی ہنس دی۔۔

"آؤ کچھ کھاتے ہیں۔۔میرے پیٹ میں چوہوں کی ریس لگی ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

نینا اسکا ہاتھ تھامے ٹیبل کی جانب بڑھی۔۔

"کوئی نئی بات تھوڑی ہے۔۔"

سر نفی میں ہلائے وہ ساڑھی سنبھالتی اسکے ساتھ چل دی۔۔

"کیسی رہی تمہاری farewell؟"

گاڑی ڈرائیو کرتا سیف اس سے پوچھ رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"بہت زیادہ اچھی۔۔بہت مزا آیا۔۔"
سیف اسکی ایکسائٹمنٹ دیکھتا مسکرا دیا۔۔

"تمہیں کسی نے کہا نہیں کہ تم آج نئی نویلی دلہن بن کر ولیمے پر آئی ہو۔۔"
چہرے کو سنجیدہ بنائے وہ بولا۔۔
شہر بانو نے حیرانگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"مجھ سے زیادہ شادی والا ماحول بنا ہوا تھا۔۔میں تو پھر شادی شدہ ہوں۔۔"
سیف اسکی خفا سے لہجے پر ہنس دیا۔۔

"اچھا میں مذاق کر رہا ہوں۔۔"

"مجھے پتا ہے۔۔"

"پھر بھی نیکسٹ کبھی ایسے تیار مت ہونا۔۔"

www.Novelshub.pk

اب کی بار شہر بانو نے کلچ اٹھائے اسکے کندھے پر زور سے دے مارا۔۔

سیف نے قہقہ لگایا تھا۔۔

نوک جھونک میں وہ گھر پہنچ چکے تھے۔۔

لاونج میں داخل ہو کر وہ اپنے کمرے میں جانے کی بجائے ماں جی کو دیکھنے انکے کمرے کی جانب بڑھی۔۔

سیف بھی اسکے پیچھے تھا۔۔

کمرے کی لائٹ جلنے پر وہ دونوں حیران ہوئے تھے۔۔

ماں جی کبھی اتنی دیر تک نہیں جاگتی تھیں۔۔

ہلکا سا وا ہو ا دروازہ شہر بانو نے مزید کھول دیا۔۔

سامنے کا منظر دیکھتی وہ ایک مرتبہ ساکت ہوئی تھی۔۔

بیڈ پر نیم دراز روزینہ کے گود میں سر رکھے لیٹا وہ ان کی کسی بات پر مسکرا رہا تھا۔۔

وہ نوریز تھا۔۔

وہ واپس آ چکا تھا۔۔

شہر بانو کو اپنی دھڑکن بے قابو ہوتی محسوس ہوئی۔۔

نوریز کو دیکھتا سیف شہر بانو کے پیچھے سے نکلتا کمرے میں داخل ہوا۔۔

www.Novelshub.pk

"بھائی۔۔ آپ کب آئے۔۔؟"

سیف کی چہکتی آواز پر نوریز سیدھا ہوتا کھڑا ہوا۔۔

بڑی سی مسکراہٹ کے ساتھ اسے گلے لگائے دروازے پر بت بنی اپنی زوجہ کو دیکھا۔۔

اسکی گولڈن ہیلز سے لے کر گردن پر پڑے جوڑے تک بغور اسکی تیاری کو دیکھا۔۔

نوریز کے دیکھنے کے انداز پر اسکے کانوں کی لو بھی سرخ ہوئی تھیں۔۔

ہاتھوں میں تھامے کلچ پر پکڑ اور بھی مضبوط ہوئی۔۔

پیچھے ہٹتے نوریز نے سیف کے ماتھے پر پیار دیا۔۔

روزینہ بھائیوں کو دیکھتیں دل سے مسکرائی تھیں۔۔

"کیسے ہو۔۔؟"

"میں تو ٹھیک ہوں۔۔ لیکن آپ اچانک۔۔ کس نے پک کیا۔۔"

"شہروز نے۔۔"

نوریز مسکرایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

شہر بانو ہنوز دروازے پر کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

"اوہ۔۔اسی لئے اسے آج جلدی پڑی تھی۔۔"

وہ ہنسا تھا۔۔

نوریز نے ایک نظر شہر بانو کی جانب دیکھا۔۔جو سانس روک کھڑی محسوس ہو رہی تھی۔۔

"اندر آؤ بیٹا۔۔کیسی رہی تمہاری تقریب۔۔"

روزینہ کی آواز پر وہ حواسوں میں لوٹتی کمرے میں داخل ہوئی۔۔

ناولز حب

"السلام علیکم۔۔"

ہلکی سی آواز میں سلام پر نوریز نے سر ہلائے جواب دیا۔۔

سیف اسکی بے بسی پر مسکراہٹ دبائے کھڑا تھا۔۔

"اچھی رہی ماں جی۔۔"

مسکرا کر روزینہ کو جواب دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"ماں جی۔۔میں اپنے کمرے میں جارہا ہوں چینج کیلئے۔۔"

روزینہ کا ماتھا چومتا وہ شہر بانو کو نظر انداز کئے کمرے سے نکل گیا۔۔

اسکے جاتے ہی شہر بانو کا رکا ہوا سانس بحال ہوا۔۔

"میں آج یہاں ہی رہوں گی۔۔"

روزینہ کے پاس بیٹھتی وہ بولی۔۔

سیف نے قہقہہ لگایا تھا۔۔

ناولز حب

"ڈرو مت۔۔کچھ نہیں کہیں گے۔۔"

"کچھ نہیں کہیں گے۔۔بس اپنی خوفناک نظروں سے میرا سانس سکھائیں گے۔۔"

"تم جانتی ہو وہ تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتا۔۔تھوڑا سا ناراض ہے لیکن ٹھیک ہو جائے گا۔۔ابھی کمرے میں جاؤ۔۔اسے کسی چیز کی ضرورت نہ ہو۔۔"

روزینہ کی بات پر سر ہلاتی وہ بیڈ سے اٹھتی مسکراتے ہوئے سیف کو آنکھیں دکھاتی کمرے سے نکل گئی۔۔

www.Novelshub.pk

ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس وہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑا ہلکے گیلے بالوں میں برش پھیر رہا تھا۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز پر بھی اس نے مڑ کر نہیں دیکھا تھا۔۔اندر آنے والے کو وہ بخوبی جانتا تھا۔۔

برش ڈریسنگ ٹیبل پر رکھتا وہ موبائل تھامے بیڈ پر اپنی سائیڈ پر ٹانگیں سیدھی کئے بیٹھ گیا۔۔

شہر بانو کمرے کے بیچ و بیچ کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

ڈریسنگ کی طرف بڑھ کر کلچ ٹیبل پر رکھا۔۔

ساڑھی کا بازو پر پھیلا ہوا پلو اکٹھا کر کے کندھے پر ڈال کر وہ مڑی۔۔

www.Novelshub.pk

نوریز سے آنکھیں ملنے پر اسکا دل یک دم زور سے دھڑکا۔۔

وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

بے تاثر سا چہرہ لئے۔۔

شہر بانو اسکے دیکھنے پر زبردستی مسکراتی تھوڑا سا آگے بڑھی۔۔

"کیسے ہیں۔۔؟"

نچلا ہونٹ ہلکا سا دانتوں میں دبائے وہ سخت نروس لگ رہی تھی۔۔

نوریز کی نظریں سرخ رنگ میں رنگے ہونٹوں پر پڑیں۔۔

چند لمحے مسلسل اس پر نظریں ٹکائے رکھنے کے بعد وہ موبائل کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔

شہر بانو نے دل ہی دل میں خود کو کوسا۔۔

اب اسکے سامنے وہ ٹشو پکڑ کر لپ اسٹک صاف کرنے کی ہمت نہیں رکھتی تھی۔۔

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر وہ اسکی سائیڈ پر نوریز کے سامنے کھڑی ہوئی۔۔

"نوریز۔۔؟"

نوریز کو ہلکی سی آواز سنائی دی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"سن رہا ہوں۔۔"

نظریں اٹھائے بغیر جواب دیا۔۔

"وہ میں یہ کہنا۔۔"

"کیا کہنا چاہتی ہو۔۔"

اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔

اسکے دیکھنے پر شہر بانو اپنی بات بھول چکی تھی۔۔

ناولز حب

"آپ کو کچھ چاہیے۔۔"

جو منہ میں آیا۔۔وہی کہہ ڈالا۔۔

"ہاں چاہیے۔۔؟"

ہنوز اسے دیکھتے جواب دیا۔۔

"کیا۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"سکون۔۔"

ایک لفظی جواب دے کر وہ بیڈ سے اٹھتا اپنا لیپ ٹاپ والا بیگ کاؤچ سے اٹھائے کمرے سے نکل گیا۔۔

شہر بانو نے اس کے جاتے ہی دانت کچکچائے تھے۔۔ایک اسکی نظریں اور دوسرا اسکے جواب اسکے سارے اعتماد کو ہوا میں اڑا رہے تھے۔۔

پیر پٹختی وہ ساڑھی سمیت بیڈ پر اسی کی چھوڑی جگہ پر نیم دراز ہو گئی۔۔

ناولز حب

سردی کے احساس سے اسکی نیند ٹوٹی۔۔آنکھیں کھولے ارد گرد دیکھنے پر ذہن نے کام کرنا شروع کیا۔۔

نوریز کے جانے کے بعد وہ اسکی جگہ پر ہی لیٹ گئی تھی جسکے بعد شائد اسکی آنکھ لگ گئی۔۔

اپنے کپڑوں کو دیکھتی وہ حیران ہوئی تھی۔۔

وہ ابھی تک ساڑھی میں ملبوس تھی۔۔سائڈ ٹیبل سے موبائل تھام کر اس نے ٹائم دیکھا جو کہ رات کا ایک بتا رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

نوریز ابھی تک کمرے میں نہیں آیا تھا۔۔

ساڑھی کا پلو کندھے پر ٹھیک کرتی وہ بیڈ سے اتری۔۔

وارڈروب کی طرف جاتے ہوئے وہ رک گئی۔۔

کپڑے بدلنے کا ارادہ ترک کرتی وہ دروازہ کھولتی کمرے سے نکلی۔۔

کمرے سے باہر کھڑی وہ خاموش نیم اندھیرے میں ڈوبے گھر کو دیکھ رہی تھی۔۔

"ماں جی کے کمرے میں نہیں جاسکتے۔۔وہ تو اس وقت سو جاتی ہیں۔۔"

خود سے کہا گیا۔۔

چند قدم آگے بڑھائے تھے۔۔

"جاتے وقت وہ لیپ ٹاپ ساتھ لے کر گئے تھے۔۔"

یاد آنے پر قدم واپس رکھتی وہ اسٹڈی کی طرف مڑ گئی۔۔

****

www.Novelshub.pk

اسٹڈی کے دروازے پر کھڑے شہر بانو نے گہرا سانس بھرا۔۔

ہینڈل پر ہاتھ رکھے اسے مروڑ کر ہلکا سا دروازہ وا کرتی وہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔

نوریز راکنگ چیئر پر بیٹھا ہولے ہولے کرسی کو جھول رہا تھا۔۔ سر کرسی کی پشت پر ڈالے آنکھیں بند کر رکھی تھیں۔۔

شہر بانو کی نظریں اسکی بند آنکھوں سے ہوتی کرسی کے بازو پر لٹکے اسکے ہاتھ پر پڑیں۔۔

جلتا ہوا دھواں اُڑاتا سگریٹ اسکے ہاتھوں کی دو انگلیوں میں پھنسا تھا۔۔

شہر بانو کی آنکھوں میں حیرت ابھری۔۔

وہ اسموکنگ بہت کم کرتا تھا مگر رات کے اس وقت بلکل بھی نہیں۔۔ وہ اپنی صحت کو لے کر بہت سچی تھا مگر یہ والا نوریز تو خود سے لاپرواہ نظر آ رہا تھا۔۔

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے وہ اس کے قریب گئی۔۔

وہ اسے اب غور سے دیکھ رہی تھی۔۔

اسکی داڑھی پہلے سے بڑھ گئی تھی۔۔ اور اسکے سلکی بال بھی۔۔ جیسے وہ کئی دن سے خود سے لاپرواہ رہا ہو۔۔

www.Novelshub.pk

ہلکا سا جھک کر شہر بانو نے ہاتھ بڑھا کر اسکے گال پر رکھے ہلکا سا پھیرا۔۔

کرسی نے جھولنا بند کر دیا تھا۔۔

شہر بانو نے دوسرا ہاتھ دوسرے گال کی جانب بڑھایا ہی تھا جب نوریز نے آنکھیں کھولیں۔۔

سرخ ڈوروں والی آنکھیں دیکھ کر شہر بانو نے تھوک نگلا تھا۔۔

آنکھیں وا کئے نوریز نے اسے دیکھا جو اس پر جھک کر ہاتھ اسکے گال پر رکھے ہوئے تھی۔۔

وہ ابھی تک ساڑھی میں ہی گھوم رہی تھی۔۔ آنکھیں ایک مرتبہ میچ کر کھولتے نوریز نے خالی ہاتھ سے اپنے گال پر رکھے اسکے ہاتھ کو تھاما۔۔

نرمی سے اسکا ہاتھ گال سے ہٹا کر چند لمحے اپنے سامنے کئے ایک جھٹکے کے ساتھ چھوڑ دیا۔۔

شہر بانو جھٹکے سے چند قدم پیچھے ہوئی تھی۔۔ حیرانگی سے آنکھیں کھولے اسکی حرکت کو دیکھا۔۔

اپنی کرسی سے اٹھتا وہ ٹیبل پر پڑی ایش ٹرے میں سگریٹ مسلتا پوری طرح شہر بانو کی جانب مڑا۔۔

"کمرے میں جاؤ۔۔"

www.Novelshub.pk

حکم دیا تھا۔۔

شہر بانو نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"بات کرنی ہے آپ سے۔۔"

قدم اسکی جانب بڑھائے تھے۔۔

"رُک جاؤ شہر بانو۔۔اور جاؤ۔۔کمرے میں جاؤ۔۔"

ہاتھ اٹھا کر اسے نزدیک آنے سے منع کیا۔۔

شہر بانو وہیں کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

چند لمحے خاموشی کے بعد نوریز نے اسے دیکھا۔۔

وہ رو نہیں رہی تھی لیکن وہ رونے کے قریب لگ رہی تھی۔۔لال رنگ میں اسکا چہرہ بھی اس وقت لال ہوا تھا۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی نوریز نے اسکے چہرے اور اسکے لباس سے نظریں چرائی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

یہ سب اسے کمزور کر رہے تھے۔۔

"اس وقت جاؤ۔۔ کل بات کروں گا۔۔"

لہجے کو حد درجہ متناسب رکھے وہ بولا۔۔

شہر بانو سر نفی میں ہلائے اسکی جانب بڑھی۔۔

سینے سے شرٹ اپنی مٹھیوں میں بند کرتے اس نے نوریز کو مکمل اپنی جانب موڑا۔۔

ناولز حب

"میری آنکھوں میں دیکھ کر بات کریں۔۔"

نوریز نے آنکھیں گھما کر اسکی جانب دیکھا۔۔

"بولو۔۔"

"کیوں کر رہے ہیں یہ سب۔۔"

www.Novelshub.pk

اسکے سوال پر نوریز سر ہلکا سا پیچھے گرائے ہنسا تھا۔۔

طنزیہ ہنسی۔۔

شہر بانو ہنوز اسکی شرٹ تھامے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

"ڈاکٹر شہر بانو۔۔اگر پڑھائی سے آپ کا دماغی توازن بگڑا نہ ہو تو۔۔وجہ یاد کر لینا۔۔"

ہاتھ اسکے ہاتھوں پر رکھے اپنی شرٹ اسکی مٹھیوں سے آزاد کروائی۔۔

ناولز حب

"اس سب کی ایک وجہ تھی نوریز۔۔"

وہ تھکی ہوئی آواز میں بولی۔۔

نوریز نے بھنویں اچکائے اسکی جانب دیکھا۔۔

کلائی تھام کر اسے جھٹکے سے اپنے قریب کیا تھا۔۔

گرنے کے ڈر سے شہر بانو نے دونوں ہاتھ اسکے سینے پر رکھ دیے۔۔

اپنا چہرہ شہر بانو کے بے حد قریب کیا۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھتے دیکھتے شہر بانو نے آنکھیں بند کی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"وقت گزر گیا ہے ڈاکٹر۔۔"

سرگوشی نما ٹھنڈے لہجے میں کہی بات پر شہر بانو نے جھٹ سے آنکھیں کھولے اسے دیکھا۔۔

اسکا ہاتھ چھوڑ تا وہ اسکے پاس سے گزرتا اسٹڈی سے نکل گیا۔۔

* * * * * * * * * * *

الارم بجنے کی آواز پر ایک دم سے اسکی آنکھیں کھلی تھیں۔۔موبائل تھام کر الارم بند کرتا وہ چند لمحے بیڈ پر لیٹا چھت کو گھورتا رہا۔۔

گردن موڑ کر دائیں جانب دیکھا۔۔جگہ خالی تھی۔۔مطلب وہ ساری رات کمرے میں نہیں آئی تھی۔۔

بیڈ سے اٹھتا وہ واشروم کی جانب بڑھ گیا۔۔

کہنیوں تک چڑھائی شرٹ کو نیچے کرتا وہ واشروم سے نکلا۔۔

الماری سے جیکٹ نکال کر پہنتا وہ کمرے سے نکل گیا۔۔

نیچے جانے کی بجائے اسکے قدم اسٹڈی کی طرف بڑھے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

شہر بانو اسٹڈی میں پڑے صوفے پر دبکی سو رہی تھی۔۔نوریز کی گرم شال سر سے پیر تک لپیٹ رکھی تھی۔۔

دروازے سے ہی اسکا جائزہ لیتا وہ واپس دروازہ بند کئے نیچے اتر گیا۔۔

ماں جی کے کمرے کی لائٹ جل رہی تھی۔۔سیف کے کمرے پر ایک مرتبہ دستک دیتا وہ مسجد کیلئے باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔

ناولز حب

****

www.Novelshub.pk

ڈریسنگ کے سامنے کھڑا وہ آفس کیلئے تیار ہو رہا تھا۔۔ سلکی بالوں کو جیل کی مدد سے پیچھے کی طرف سیٹ کر دیے۔۔

کھڑے کالر کو ٹائی باندھنے کے بعد ٹھیک کرتے ٹیبل سے گھڑی اٹھا کر کلائی پر باندھی۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز پر مڑے بغیر شیشے سے آنے والے کا عکس دیکھا۔۔

کھلے بالوں کو جوڑے میں ڈالتی وہ کمرے میں داخل ہو رہی تھی۔۔ کل کی پہنی ہوئی ساڑھی دیکھتے نوریز نے آنکھیں گھمائی تھیں۔۔

نوریز کی تیاری کو دیکھتی وہ رکی۔۔

کل ہی تو وہ واپس آیا تھا اور آج آفس۔۔؟

قدم اسکی جانب بڑھائے۔۔

www.Novelshub.pk

"میں کسی چیز کے ساتھ مدد کروں۔۔؟"

نوریز کی سائیڈ پر کھڑی ہوتی وہ بولی۔۔

بنا جواب دیے اپنی ساری تیاری شیشے میں دیکھتا وہ اسکی جانب مڑا۔۔

سر سے پاؤں تک اسے دیکھنے پر شہر بانو نروس ہوئی تھی۔۔

"اسے بدل لو۔۔"

اشارہ ساڑھی کی جانب تھا۔۔ شہر بانو کو اپنے گال دھواں چھوڑتے محسوس ہوئے تھے۔۔

سر ہلاتی وہ وارڈروب کی جانب بڑھ گئی۔۔

اسے جاتا دیکھ کر بیڈ سے اپنا کوٹ تھامتا وہ کمرے سے نکل گیا۔۔

www.Novelshub.pk

* * * * * * * * * * * *

ناولز حب

نوریز آفس جا چکا تھا۔۔کچھ دیر کے بعد وہ بھی ہاسپٹل کیلئے نکل گئی جہاں اسکی ہاؤس جاب شروع ہونا تھی۔۔

آج کا دن بھی گزر گیا۔۔

کچھ بھی نہیں ہو سکا۔۔

www.Novelshub.pk

نوریز بات نہیں سن رہے۔۔

اور۔۔

اور نتاشا بی آؤٹ آف ٹاؤن ہیں۔۔

یا اللہ۔۔

گہرا سانس بھرتی وہ کرسی سے اٹھی۔۔

اسکی شفٹ پوری ہو چکی تھی۔۔اپنی چیزیں اکٹھی کرتی بیگ کندھے سے لگائے وہ باہر کی جانب بڑھ گئی۔۔

ڈرائیور کو اس نے واپسی کا وقت نہیں بتایا تھا۔۔جسکا مطلب تھا اب اسے لوکل گھر جانا تھا۔۔

ہاسپٹل کے باہر کئی رکشے اور ٹیکسیاں لگی تھیں۔۔

ایک ٹیکسی والے کو گھر کا ایڈریس بتاتی وہ سوار ہو گئی۔۔

فون بیگ سے نکال کر چیک کرنے پر عبداللہ کا میسج نظر آیا۔۔میسج کھول کر پڑھنے پر اسکی آنکھیں چمکی تھیں۔۔سکرین پر ٹائپ کرتی اسے جواب دینے کے بعد شہر بانو نے کانٹیکٹ لسٹ سے ایک نمبر نکالا۔۔

چند لمحے سوچنے کے بعد شہر بانو نے نمبر ملا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

ناولز حب

* * * * * * * * * * *

گھر جانے کی بجائے ٹیکسی ڈرائیور کو آفس کا ایڈریس دیتی وہ نوریز کے آفس آئی تھی۔۔

بلڈنگ میں داخل ہوتی وہ ریسیپشن کی جانب بڑھی۔۔

"نوریز کمال۔۔"

ریسیپشنسٹ نے اسے تفصیلی دیکھا تھا۔۔

ناولز حب

"آپ کی کوئی اپائنٹمنٹ ہے۔۔؟"

"جی نہیں۔۔ آپ مجھے بتادیں انکا آفس کہاں ہے۔۔"

سامنے کھڑی لڑکی کی آنکھوں میں حیرت ابھری تھی۔۔

"اپائنٹمنٹ کے بغیر سر سے ملنے کی پرمیشن نہیں ہے۔۔"

اب کی بار آواز میں ہلکی سی اکتاہٹ تھی۔۔

www.Novelshub.pk

شہر بانو نے دانت کچکچائے تھے۔۔

"اپنے سر کو فون ملائیں اور ان سے کہیں کہ شہر بانو ان سے ملنا چاہتی ہے۔۔"

حکمیانہ لہجے پر ریسیپشنسٹ نے اسے چند لمحے دیکھا۔۔

"سوری۔۔اپائنٹمنٹ کے بغیر نہیں مل سکتے اور نہ انہیں کال کر کے ڈسٹرب کر سکتے ہیں۔۔آپ جا سکتی ہیں۔۔اپائنٹمنٹ لے کر آیئے گا۔۔"

پروفیشنل انداز میں بولنے پر شہر بانو کو اسکا لہجہ سرسری اور بے زار سا لگا تھا۔۔

بیگ کاؤنٹر سے اٹھاتی وہ ایک نظر ریسیپشنسٹ پر ڈالتی مزید اندر کی جانب بڑھی۔۔

"میم۔۔یہ کیا طریقہ ہے۔۔میں آپ کو بتا چکی ہوں کہ سر ایسے ہی کسی سے نہیں ملتے۔۔"

لڑکی تیزی سے اسکے پیچھے بڑھی۔۔

www.Novelshub.pk

"اور میں نے بھی کہا تھا کہ مجھے سر کا آفس بتا دیں۔۔میں خود مل لوں گی ان سے۔۔"

بغیر مڑے وہ جواب دیتی آگے بڑھتی رہی۔۔

میٹنگ روم سے نکلتے نوریز اور شہروز کسی فائل کو ڈسکس کر رہے تھے جب شہروز کی نظر شہر بانو پر پڑی۔۔

"اس فائل کی ساری انفارمیشن مجھے میل کر دو۔۔"

نوریز نے اپنی بات کا جواب نہ پا کر شہروز کی جانب دیکھا۔۔جو اسکی جانب متوجہ ہی نہیں تھا۔۔

ناولز حب

"شہروز۔۔اس فائل کی انفارمیشن مجھے میل کر دو۔۔"

قدرے اونچا بولنے پر شہروز نے فوراً سر ہلایا۔۔

"سر۔۔وہ میم۔۔"

www.Novelshub.pk

شہروز کے بولنے پر اپنے آفس میں اینٹر ہوتے وہ رکا۔۔سامنے دیکھنے پر اپنی زوجہ کو ریسیپشنسٹ کے ساتھ بحث کرتے دیکھا۔۔

آنکھیں زور سے بند کر کے کھولتے اس نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

"تم جاؤ۔۔اپنا کام کرو۔۔"

شہروز کو اشارہ کرتا وہ ان دونوں کی جانب بڑھا۔۔

نوریز کو دیکھتی ریسیپشنسٹ فوراً بولی تھی۔۔

ناولز حب

"سر یہ آپ سے ملنا چاہتی ہیں۔۔لیکن کوئی اپائنٹمنٹ نہیں لی۔۔اور یہ زبردستی آپکے آفس کا پوچھ رہی ہیں۔۔"

لڑکی کی بات پر شہر بانو نے مڑ کر دیکھا۔۔نوریز کو دیکھتے اسکے چہرے پر بڑی سی مسکراہٹ آئی تھی۔۔

"آپ جائیں۔۔تھینک یو۔۔"

www.Novelshub.pk

ریسیپشنسٹ جانے کو تھی جب شہر بانو کے بلانے پر دوبارہ مڑی۔۔

نوریز نے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔۔

"مسٹر نوریز کمال۔۔انہیں میرا تعاوف کروادیں پلیز۔۔تاکہ اگلی مرتبہ بھی مجھے آپ سے ملنے کیلئے منتیں نہ کرنی پڑیں۔۔"

شہر بانو کی بات پر نوریز نے ہلکا سا سر نفی میں ہلایا۔۔

ناولز حب

"مائی وائف۔۔ڈاکٹر شہر بانو۔۔

اگلی مرتبہ آئیں تو خیال رکھا جائے۔۔"

تعارف پر لڑکی کی آنکھوں میں حیرت ابھری تھی۔۔جس پر قابو پاتی وہ زبردستی مسکرادی۔۔۔

"سوری میم۔۔ایکچوئلی میں صرف اپنی ڈیوٹی کررہی تھی۔۔"

شہر بانو نے سر ہلایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

اسکا بازو کلائی سے تھاما تو نوریز اپنے آفس کی جانب بڑھ گیا۔۔

* * * * * * * * * *

www.Novelshub.pk

"آفس آنے کی وجہ۔۔؟"

آفس کا دروازہ بند کرتا وہ اسکی جانب مڑا جو ہر طرف نظریں گھمائے آفس دیکھ رہی تھی۔۔

وائٹ کوٹ بازو میں ڈالے بیگ کندھے پر ڈال رکھا تھا۔۔

اسکی آنکھوں میں اب فخر محسوس ہوتا تھا۔۔

خود کیلئے فخر۔۔

وہ پہلے والی چپ چاپ 'سیدھی سادی شہر بانو نہیں رہی تھی۔۔

وہ ڈاکٹر شہر بانو تھی۔۔

ڈاکٹر شہر بانو نوریز۔۔۔

"کیا میں اپنے شوہر کے آفس میں نہیں آسکتی۔۔"

کوٹ اور بیگ ٹیبل پر رکھتی وہ گھوم کر نوریز کی سربراہی کرسی کی جانب گئی۔۔

کرسی کے ہینڈل پکڑے اس نے نوریز کو دیکھا جو اسی کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"کیا میں بیٹھ سکتی ہوں۔۔"

اجازت چاہی تھی۔۔

نوریز نے سر ہلا دیا۔۔

کرسی پر بیٹھ کر شہر بانو نے وزن کرسی کی پشت پر ڈال کر آنکھیں چند لمحے کیلئے بند کی تھیں۔۔

"شہر بانو۔۔ تم بلاوجہ کہیں نہیں جاتی۔۔ کام بتاؤ۔۔"

قدم اٹھاتا وہ اسکے سامنے کھڑا ہوتا ٹیبل سے ٹیک لگا گیا۔۔

شہر بانو مسکرائی تھی۔۔

"کل شام چار بجے۔۔ عبداللہ بھائی اور عنایہ کی طرف چائے پر انوائیٹڈ ہیں آپ۔۔"

بیٹھے بیٹھے سر اٹھائے اسے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"گھر بات ہو سکتی تھی اس بارے میں۔۔"

"گھر آپ بات ہی نہیں کرتے۔۔"

کرسی پر آگے ہوتی وہ کہنیاں ٹیبل پر ٹکا گئی۔۔

ایک سنگل پیپر پر پین پکڑ کر اپنے سائن کیئے۔۔

نوریز اسکی ایک ایک حرکت کو دیکھ رہا تھا۔۔

ناولز حب

"کچھ دیر میں میٹنگ ہے میری۔۔ڈرائیور کے ساتھ گھر چلی جاؤ۔۔گھر بات ہو گی۔۔"

نوریز کی بات پر پین چھوڑتی وہ کھڑی ہوئی۔۔

عین اسکے سامنے کھڑے ہونے پر وہ ہلکا سا مسکرا دی۔۔

وہ اسکے سینے تک آتی تھی۔۔

"ابھی جواب چاہیے۔۔"

www.Novelshub.pk

نوریز نے آنکھیں بند کئے گہرا سانس بھرا۔۔

شہر بانو اندر ہی اندر مسکرائی تھی۔۔

"ٹھیک ہے۔۔چار بجے۔۔ناؤ لیو۔۔"

اسکی رضامندی پر وہ ہنسی تھی۔۔

ہاتھ اسکے سینے پر رکھ کر ایڑھیاں اٹھائے شہر بانو نے اسکا گال چوما۔۔

نوریز چند لمحے کیلئے ساکت ہوا تھا۔۔

یہ لمس۔۔

اس لمس کیلئے وہ کتنا ترسا تھا۔۔

پیچھے ہٹتے شہر بانو نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

جو دوبارہ بے تاثر ہو چکی تھیں۔۔

"اللہ حافظ۔۔"

www.Novelshub.pk

ہلکا سا مسکرا کر کہتی ہاتھ سینے سے ہٹائے بیگ اور کوٹ تھامے وہ آفس سے نکل گئی۔۔

اسکے جاتے ہی نوریز نے ہاتھ اپنے گال پر رکھا۔۔

ٹیبل پر پڑا پیپر اٹھا کر دیکھا جس پر اس نے سائن کئے تھے۔۔

وہ صرف اپنے نام ہی نہیں اپنے اور نوریز کے نام کو ملا کر سائن کرتی تھی۔۔

ایک مسکراہٹ لبوں پر بکھری تھی۔۔

جو شہروز کی آمد پر فوراً سمٹ گئی۔۔

ناولز حب

* * * * * * * * * * * * *

www.Novelshub.pk

"اس دعوت کی کوئی خاص وجہ۔۔؟"

ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بیٹھی وہ سامنے بیٹھے عبداللہ سے مخاطب تھی۔۔

عبداللہ نے مسکراتے سر ہلا دیا۔۔

"کافی عرصے سے تم سے ملاقات نہیں ہوئی۔۔اس لئے سوچا تمہیں انوائیٹ کرنا چاہیے۔۔"

عنایہ کی آمد پر نتاشا اسے دیکھتی مسکرا دی۔۔

جواباً عنایہ بھی مسکراتے عبداللہ کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔

www.Novelshub.pk

"بیٹا کہاں ہے تمہارا۔۔؟"

نتاشا نے پوچھا تھا۔۔

"وہ کچن میں ہے شہر بانو کے ساتھ۔۔"

شہر بانو کا نام سن کر نتاشا نے دانت کچکچائے تھے۔۔

"ہیلو ایوری ون۔۔"

بھاری اور سنجیدہ سی آواز پر نتاشا نے جھٹکے سے گردن موڑ کر دیکھا۔

وہاں نوریز کھڑا تھا۔۔

نتاشا نے اسے دیکھتے گہرا سانس بھرا۔۔وہ پہلے سے بھی خوبرو دکھنے لگ گیا تھا۔۔

اسکے سامنے بیٹھنے پر نتاشا کی آنکھیں اسی پر فکس ہو چکی تھیں۔۔

نوریز نے ایک نظر خود کو دیکھتی نتاشا کو دیکھتے دھیان عبداللہ کی جانب کر لیا۔۔

www.Novelshub.pk

"چائے تیار ہے۔۔پلیز سب آ جائیں۔۔"

کچن سے نکل کر شہر بانو نے انہیں اطلاع دی۔۔

نوریز نے اسے دیکھا تھا جو ہاسپٹل سے سیدھا عنایہ کی طرف آ گئی تھی۔۔

شہر بانو نے آنکھیں بند کر کے کھولتے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔بنا کوئی تاثر دکھائے نوریز اٹھ کر ڈائننگ کی جانب بڑھ گیا۔۔

چائے کے ساتھ مختلف لوازمات سے ٹیبل بھرا تھا۔۔

نوریز کو ابھی بھی اس دعوت کا مقصد سمجھ میں نہیں آیا تھا۔۔نتاشا کی موجودگی میں شہر بانو کبھی بھی یہاں نہ رکتی۔۔

سر جھٹکتا وہ اپنی کرسی سنبھال گیا۔۔

"آ۔۔ہمارے ساتھ ایک اور گیسٹ بھی ہیں۔۔"

www.Novelshub.pk

شہر بانو کی آواز پر سب نے اسکی جانب دیکھا۔۔نوریز اور نتاشا کے چہرے سوالیہ تھے جبکہ عبد اللہ اور عنایہ نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا۔۔

"کیا میں بولا لوں انہیں۔۔؟"

نظریں نتاشا کی جانب تھیں۔۔نتاشا نے آنکھیں گھما کر دھیان چائے کی جانب کر لیا۔۔

ڈائننگ سے کچھ آگے ڈرائنگ روم کے دروازے پر رک کر شہر بانو نے کسی کو اشارہ کیا تھا۔۔

شہر بانو کے پیچھے نکلنے والی شخصیت کو عبد اللہ اور عنایہ تو نہیں پہچانتے تھے مگر نوریز کی چہرے پر شناسائی کی رمق جاگی تھی۔۔

شہر بانو کی نظریں صرف نتاشا پر تھیں۔۔جسکا دھیان چائے کی جانب تھا۔۔

ٹیبل کے پاس پہنچ کر شہر بانو پیچھے مڑ کر اسے دیکھتی مسکرا دی۔۔

نوریز نا سمجھی سے اپنی بیوی کو دیکھ رہا تھا۔۔

"ریحان صاحب۔۔ہیو آ سیٹ پلیز۔۔"

www.Novelshub.pk

آواز پر نتاشا نے سر اٹھایا۔۔

سامنے کھڑے ریحان کو دیکھتی وہ شدید حیرت میں مبتلا ہوئی تھی۔۔ تھوک نگل کر اس نے عبداللہ اور نوریز کی جانب دیکھا۔۔ جو ریحان کی جانب متوجہ تھے۔۔

آنکھیں واکئے وہ مسلسل ریحان کو دیکھتی اسکے ہونے پر یقین کر رہی تھی۔۔

شہر بانو اسکی شکل دیکھتی دل ہی دل میں مسکرائی۔۔

ناولز حب

"کیسی ہو نتاشا نواب۔۔؟"

ریحان کے طنزیہ لہجے پر نتاشا کا دل زور سے دھڑکا۔۔

"فف۔۔ فائن۔۔"

لڑکھڑاتا جواب دیتی وہ کرسی سے اٹھی۔۔

"مجھے۔۔ کام۔۔ ہاں مجھے زرا کام ہے۔۔ میں۔۔ بعد میں ملوں گی سب سے۔۔"

www.Novelshub.pk

نوریز سمیت عنایہ اور عبداللہ نے اسے ناسمجھی سے دیکھا۔۔

"ایسے کیسے نتاشا۔۔اتنے عرصے بعد ملے ہیں۔۔کم از کم ایک چائے اکٹھی ہونی چاہیے۔۔"

قدم اٹھاتا ریحان اسکی جانب بڑھا۔۔

"کوئی بتائے گا۔۔یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔؟"

نوریز کا صبر ختم ہوا تھا۔۔

ناولز حب

"اوہ سوری۔۔مائی سیلف ریحان۔۔نتاشا کا بہت پرانا دوست۔۔کیوں نتاشا۔۔"

تعارف کے بعد نتاشا کی جانب دیکھا۔۔

نتاشا نے آنکھیں بند کر کے کھولتے ہلکا سا سر ہلایا تھا۔۔

"کتنے گھر برباد کر چکی ہو اب تک نتاشا نواب۔۔؟"

www.Novelshub.pk

ریحان کے اچانک سوال پر نتاشا کی آنکھیں کھلی تھیں۔۔

شہر بانو کے سوائے باقی سب کے چہرے سوالیہ تھے۔۔

"کک۔۔ کیا کہنا چاہتے ہو تم۔۔؟"

"تم۔۔؟۔۔ تم تو مجھے ریحان سر بولتی تھی ناں۔۔"

نتاشا نے پورا اسکی جانب مڑتے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے چپ رہنے کا اشارہ دیا۔۔

شہر بانو ان دونوں کو دیکھتی نوریز کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی۔۔

نوریز نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔ جیسے پوچھ رہا ہو۔۔ یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔

شہر بانو نتاشا اور ریحان کی جانب اشارہ کرتی مسکرا دی۔۔

"مسٹر ریحان۔۔ کیا آپ کچھ تفصیل سے بیان کریں گے کہ یہاں ہو کیا رہا ہے۔۔؟"

نوریز کے بولنے پر ریحان نے اسکی جانب دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"زیادہ کچھ نہیں بس نتاشا سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ میرے بعد اور کتنے گھر اور کتنی زندگیاں برباد کر کے یہاں تک پہنچی ہو۔۔"

نتاشا آنکھیں زور سے بند کر کے کھولتی وہاں سے جانے لگی جب کلائی سے تھامے ریحان نے اسے سامنے کھڑا کیا۔۔

وہ بوکھلائی تھی۔۔

ناولز حب

"آپ کھل کر بتائیں پلیز۔۔"

عبداللہ کے کہنے پر ایک نظر رود ینے کے قریب نتاشا کو دیکھتے ریحان نے بولنا شروع کیا۔۔

جیسے جیسے وہ آگے بڑھ رہا تھا۔۔ نتاشا کا رنگ پھیکا پڑتا جا رہا تھا۔۔

نوریز اور عبداللہ حیرت سے اسے سن رہے تھے جبکہ عنایہ نے باقاعدہ منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔۔

ان سب میں کوئی بے تاثر تھا تو شہر بانو تھی۔۔

ریحان اپنی بات سنا کر چپ ہو چکا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

پورے ڈائننگ ایریا میں خاموشی پھیلی تھی۔۔

چند لمحے مزید خاموش رہنے کے بعد نتاشا نے ایک جھٹکے کے ساتھ اپنی کلائی چھڑوائی۔۔

"ہاں کیا تھا وہ سب میں نے۔۔ کیونکہ تم مجھے وہ کامیابی نہیں دے رہے تھے جو میں چاہتی تھی۔۔"

"تو تم نے اس کے بدلے میرا گھر خراب کرنے کا سوچ لیا۔۔"

ریحان کی بات پر وہ طنزیہ ہنسی تھی۔۔

ناولز حب

"وہ میرا پاسٹ ہے ریحان۔۔ جو کچھ میں نے کیا اس میں سب برابر کے قصوروار ہیں۔۔ ایک نئے چہرے کو آپ لوگ انڈسٹری میں کسی بھاؤ میں نہیں لاتے۔۔ جو میں نے کیا اپنے ذاتی مفاد کیلئے کیا۔۔ اور مجھے کوئی شرمندگی نہیں ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

"تمہاری ذہنیت پر افسوس ہو رہا ہے نتاشا۔۔کامیابی جھٹ سے نہیں مل جاتی۔۔اسے حاصل کرنا پڑتا ہے۔۔محنت سے۔۔گھروں کو خراب کر کے نہیں۔۔"

عبداللہ اپنی کرسی سے کھڑا ہوتا بولا۔۔

نتاشا نے اسے دیکھا تھا۔۔

"نتاشا مجھے بلیک میل کرتی رہی کہ اگر میں نے نوریز کو نہیں چھوڑا تو وہ نوریز کو مروا دے گی۔۔میرے پاس اور کوئی آپشن نہیں رہا تھا۔۔سوائے اس کے کہ میں نوریز سے دور چلی جاؤں۔۔"

شہر بانو کی بات پر نوریز نے گردن گھما کر حیرت سے اسے دیکھا۔۔جو اسی کو دیکھ رہی تھی۔۔

عبداللہ اور عنایہ کی حیرت بھی دیدنی تھی۔۔

نتاشا نے گہرا سانس بھرا۔۔

نوریز کرسی سے اٹھتا نتاشا کے سامنے کھڑا ہوا۔۔

"تو تم۔۔میری بیوی کو ڈراتی اور دھمکاتی رہی۔۔"

www.Novelshub.pk

آنکھوں میں آنکھیں ڈالے سوال کیا۔۔

شہر بانو فوراً اٹھتی نوریز کے پاس گئی۔۔

اسکے نوریز کے قریب کھڑے ہونے پر نتاشا نے دانت کچکچائے تھے۔۔

"میں نے جو کچھ بھی کیا ماضی میں۔۔ہاں میں کہیں نہ کہیں غلط تھی۔۔ لیکن نوریز میں تمہیں واقعی پسند کرتی ہوں۔۔ میں تمہیں اس طرح کھونا نہیں چاہتی تھی۔۔ میرے ارادے غلط نہیں تھے۔۔ میری محبت تمہارے لئے ہمیشہ سے سچی تھی۔۔"

ہاتھ آگے بڑھائے نوریز کا بازو تھامنا چاہا۔۔ اسکے ہاتھ کو دیکھتا وہ زرا سا پیچھے ہٹ گیا۔۔

"میں تمہارا تھا ہی کب جو تم نے مجھے کھونا تھا۔۔ فار گاڈ سیک۔۔ تمہیں کیوں سمجھ میں نہیں آتا کہ مجھے تم میں کوئی دلچسپی نہیں ہے نتاشا۔۔

جو کچھ تم کر چکی ہو اس کے بعد تو تمہیں جیل میں ہونا چاہیے تھا۔۔ تم نے ایک جان لینے کی کوشش کی ہے۔۔ دھمکیاں دی ہیں۔۔ بلیک میل کیا ہے۔۔ صرف اور صرف اپنی خاطر۔۔ اپنی کامیابی اور زندگی کی خاطر۔۔"

www.Novelshub.pk

نوریز کی بلند آواز پر شہر بانو نے ہاتھ اسکے بازو پر رکھے دباؤ ڈالا۔۔

"تم یہاں سے چلی جاؤں تاشا۔۔اس شہر سے بلکہ اس ملک سے۔۔جہاں سے آئی ہو واپس چلی جاؤ۔۔اس سے پہلے کہ میں کوئی سخت قدم اٹھالوں۔۔"

عبداللہ کے بولنے پر آنکھوں میں آنسو لئے نتاشا نے اسے دیکھا۔۔

"عبداللہ تم تو میرے دوست ہو۔۔مجھے سمجھنے کی کوشش کرو۔۔"

"ہاں میں تھا تمہارا دوست۔۔اسی دوستی کی بنا پر تمہیں جانے دے رہا ہوں۔۔ورنہ جو کچھ تم نے کیا ہے اسکی سزا بہت بڑی ہے۔۔چلی جاؤ۔۔کل تک مجھے خبر آجانی چاہیے کہ تم پاکستان چھوڑ چکی ہو۔۔ناؤ پلیز گیٹ آؤٹ آف مائی ہاؤس۔۔"

گالوں پر بہتے آنسوؤں کے ساتھ اس نے نوریز کو دیکھا جو رخ موڑے کھڑا تھا۔۔

ایک نظر سب پر ڈالتی وہ اپنا بیگ تھامتی گھر سے نکل گئی۔۔

www.Novelshub.pk

****

نتاشا کے جاتے ہی ریحان بھی لاہور کیلئے نکل گیا تھا۔۔عبداللہ اور عنایہ حیران تھے مگر پر سکون بھی کہ زندگی میں ایسے لوگوں کا رنگ سامنے آگیا۔۔

www.Novelshub.pk

سوئے ہوئے عباد کو پیار کرتی وہ عنایہ سے مل کر گاڑی میں آ بیٹھی جہاں نوریز اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔

وہ نتاشا کے جانے کے بعد سے خاموش تھا۔۔اور یہی خاموشی شہر بانو کو کھل رہی تھی۔۔

"نوریز۔۔"

رخ اسکی جانب موڑ کر گاڑی چلاتے سنجیدہ سے نوریز کو پکارہ۔۔

کوئی جواب نہیں آیا تھا۔۔شہر بانو نے گہری سانس بھر کر رخ موڑ لیا۔۔

شائد وہ وقت چاہتا تھا۔۔اور شہر بانو اسے وقت دے رہی تھی۔۔

ناولز حب

* * * * * * * * * * * *

www.Novelshub.pk

گھر میں داخل ہو کر وہ بنا کسی سے ملے اپنے کمرے میں بند ہو گیا۔۔ شہر بانو اسے جاتا دیکھے گئی۔۔

اپنا بیگ اور کوٹ ٹیبل پر رکھ کر وہ وہیں صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

روزینہ اپنے کمرے میں تھیں جبکہ سیف نوریز کے بگڑے موڈ کو دیکھنے کے بعد اب گم سم سی بیٹھی شہر بانو کو دیکھ رہا تھا۔۔

"یہ بھائی کو کیا ہوا ہے۔۔؟"

سیف نے خاموشی توڑی۔۔

شہر بانو نے سر نفی میں ہلایا۔۔

www.Novelshub.pk

"تمہارے بھائی بڑھتی عمر کے ساتھ ساتھ عجیب ہوتے جا رہے ہیں۔۔"

سیف اسکی بات پر بے ساختہ ہنس دیا۔۔

"بڑھتی عمر۔۔؟ تم کہہ رہی ہو بھائی بوڑھے ہو رہے ہیں۔۔؟"

"بوڑھے تو نہیں مگر بڑے تو ہو رہے ہیں ناں۔۔ لیکن انکا غصہ ان سے بھی بڑا ہو گیا ہے۔۔"

سر جھٹکا تھا۔۔

"آپ دونوں ابھی بھی ناراض ہو۔۔؟"

سیف نے پوچھا۔۔

"میں نہیں۔۔ وہ مجھ سے ناراض ہیں۔۔"

www.Novelshub.pk

منہ بنائے جواب دیا۔۔

"اچھا چلو ہو جائیں گے راضی۔۔تم بتاؤ۔۔ہاؤس جاب کیسی جا رہی ہے۔۔؟"

"بہت اچھی۔۔میں کمرے میں اپنی چیزیں رکھ آؤں۔۔پھر کھانا لگاتی ہوں۔۔"

بیگ اور کوٹ پکڑتی وہ سیف کو بتاتی سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی۔۔

ناولز حب

* * * * * * * * * * * *

www.Novelshub.pk

وہ کمرے میں پڑے کاؤچ پر آنکھیں بند کئے سر پیچھے کی جانب گرائے ہوئے تھا۔۔

نتاشا نے شہر بانو کو بلیک میل کیا تھا۔۔

وہ یہ بات کیسے برداشت کر رہا تھا۔۔ یہ وہی جانتا تھا۔۔

سر میں درد کی ٹھینسیں اٹھ رہی تھی۔۔

کنپٹی مسلتے اس نے خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کی۔۔

"نوریز۔۔"

اپنے نام کی پکار پر سر اٹھائے اس نے ہلکی سی آنکھیں وا کیں۔۔

وہ سامنے کھڑی ہاتھوں کی انگلیوں کو پھنسائے کھڑی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"بولو۔۔"

لاپرواہ سا جواب تھا۔۔

شہر بانو چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر عین اسکے سامنے زمین پر بیٹھے ہاتھ اسکے گھٹنے پر رکھ گئی۔۔

"میں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا تھا۔۔میں۔۔میں سچ میں ڈر گئی تھی۔۔وہ آپ کو سٹالک کرتی تھی۔۔آپکی ویڈیوز بھیجتی تھی۔۔میرے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا نوریز۔۔"
دونوں ہاتھوں سے نوریز کے گھٹنے تھامے وہ ہلکی سی نم آواز میں بول رہی تھی۔۔

نوریز نے اسکی جانب دیکھا۔۔

"مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔؟"

"اُس نے منع کیا تھا۔۔"

www.Novelshub.pk

رو دینے کے قریب تھی۔۔

نوریز نے آنکھیں بند کر کے کھولیں۔۔

"نوریز میں۔۔میں آپ سے دور نہیں جانا چاہتی تھی۔۔نہ ہی مجھے اپنی پڑھائی کی فکر تھی۔۔میں مجبور ہو گئی تھی۔۔"

ناولز حب

"میں کون ہوں شہر بانو۔۔؟شوہر ہوں ناں تمہارا۔۔مجھے بتا دیتی تو آج یہ حالات قطعاً نہیں بنتے۔۔"

نوریز اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔۔

شہر بانو نے آنسوؤں سے بھری آنکھیں جھپکائیں۔۔

"وہ مجھے مسلسل ڈرا رہی تھی۔۔میں جب بھی آپ کو بتانے کا سوچتی تھی وہ کوئی نئی بات لا کر مجھے چپ کروا دیتی تھی۔۔میں صرف ڈر گئی تھی نوریز۔۔

www.Novelshub.pk

اپنی جگہ سے اٹھتا وہ کمرے کے بیچ و بیچ کھڑا ہو گیا۔۔

شہر بانو نے سر اٹھا کر اسکی پشت کو دیکھا۔۔ کھڑی ہوتی وہ بھی اسکے برابر آئی۔۔

"نوریز۔۔"

سرگوشی نما آواز تھی۔۔

"فار گاڈ سیک شہر بانو۔۔ تمہیں مجھ پر بھروسہ نہیں تھا۔۔؟"

اسکی جانب مڑ کر وہ قدرے اونچی آواز میں بولا۔۔

"آپ پر بھروسہ تھا۔۔ نتاشا پر نہیں تھا۔۔ آپ سے دور جانا منظور تھا لیکن کوئی آپ کو نقصان پہنچتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔"

اسکے قریب ہوتے شہر بانو نے دونوں ہاتھ اسکے سینے پر رکھے آنکھیں اسکی آنکھوں میں ڈالیں۔۔

www.Novelshub.pk

"اگر وہ تمہیں کوئی نقصان پہنچا دیتی تو۔۔؟"

"مجھے اپنی پرواہ نہیں ہے۔۔"

نوریز نے ہاتھ اسکے سر کی پشت پر لا کر بالوں کو نرمی سے جھٹکا دیا جس سے شہر بانو کا چہرہ اسکی جانب اٹھا تھا۔۔

"تمہیں صرف اپنی پرواہ ہے۔۔ تم صرف اپنی خاطر مجھ سے دور ہوئی تھی کیونکہ تم میری حفاظت چاہتی تھی۔۔ تم نے یہ نہیں سوچا کہ تمہارے بعد میرا کیا ہو گا۔۔ میں کیسے رہوں گا۔۔"
آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ بول رہا تھا۔۔

ناولز حب

"اب تو ہم ساتھ ہیں۔۔ کیا سب کچھ ٹھیک نہیں ہو سکتا۔۔؟"

شہر بانو کے سوال پر وہ ہلکا سا ہنسا تھا۔۔

"مجھے تم پہ یقین نہیں رہا۔۔"

www.Novelshub.pk

بالوں کو چھوڑ تا وہ ٹیبل سے گاڑی کی چابیاں لئے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔

اسکے جاتے ہی شہر بانو دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رو دی۔۔

"سیف۔۔؟"

www.Novelshub.pk

بھاری مردانہ آواز پر گاڑی کا دروازہ بند کرتے سیف نے مڑ کر دیکھا۔۔

سامنے کھڑی شخصیت کو دیکھتے سیف نے دانتوں پر دانت جمائے خود پر قابو کیا تھا۔۔ گاڑی لاک کرتا وہ آفس کی بلڈنگ کی جانب بڑھنے لگا جب دوبارہ آواز پر وہ مڑا۔۔

"آپ کے پاس عزتِ نفس جیسی کوئی چیز موجود ہے..؟ کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں مجھے آپ سے نہیں ملنا۔۔ کیوں بار بار آفس میں آکر اپنا اور میرا تماشا بناتے ہیں۔۔؟"

آواز قدرے آہستہ رکھے وہ سختی سے بولا۔۔

عباس نے سر سے پاؤں تک اپنے سامنے کھڑے دراز قد خوبرو سیف کو دیکھا۔۔

وہ ایک کامیاب مرد بن چکا تھا۔۔

آنکھوں میں ستائش کی جھلک واضح تھی۔۔

سیف گہرا سانس بھرتا دو قدم مزید آگے بڑھا۔۔

"اس طرح مت دیکھیں مجھے۔۔ آپکو کوئی حق نہیں ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

اپنی بات پر زور دیتا ہوا وہ بولا۔۔

"مجھے حق نہیں ہے۔۔؟میرا خون ہو تم سیف۔۔"

ہاتھ اٹھائے انہوں نے اسکے چہرے کو چھونا چاہا۔۔

سیف جھٹکے سے پیچھے ہٹا۔۔

"خبردار۔۔اب میری نزدیک مت آیئے گا۔۔نہ ہی مجھ سے ملنے کی کوشش کریے گا۔۔کچھ نہیں لگتے آپ میرے۔۔"

سختی سے بولتا وہ کوئی بھی جواب سنے بغیر تیزی سے بلڈنگ کی جانب بڑھ گیا۔۔

www.Novelshub.pk

ناولز حب

"کاش شہر بانو۔۔کاش میں وہاں ہوتی۔۔مجھے بس اس نواب زادی کا منہ دیکھنا تھا۔۔"

نینا کے راگ الاپنے پر شہر بانو ہنسی تھی۔۔

"نوریز کا غصہ دیکھ کر اسکا منہ دیکھنا کسے یاد رہا۔۔مجھے یہی ڈر تھا کہیں غصے میں کچھ کر نہ دیں۔۔"

"ایک دو چپیڑ تو وہ ڈیزرو کرتی تھی۔۔تم نے ضرور آبلا ناری بننا ہوتا ہے۔۔"

سر جھٹک کر بولتی وہ پھر سے شہر بانو کو ہنسنے پر مجبور کر گئی۔۔

www.Novelshub.pk

"تمہارے ہاتھ میں ہوتا۔۔تم تو قتل کر دیتی۔۔"

"بلکل بانو۔۔یہ کوئی چھوٹی بات تھوڑی ہے۔۔کوئی میرے شوہر کی طرف دیکھے بھی تو میں اسکو گنجا کر دوں یہاں تو پھر پر اپر ڈورے ڈالے جا رہے تھے۔۔"

ڈیوٹی پر ہونے کے باعث شہر بانو نے ارد گرد دیکھتے اپنی ہنسی دبائی تھی۔۔

ناولز حب

"بس کر دو نینا۔۔ہم ڈیوٹی پر ہیں۔۔"

فائل کھولتی وہ اس پر جھکی۔۔

"تمہارے اور نوریز بھائی کے درمیان سب سیٹ ہوا۔۔؟"

نینا کے سوال پر اس نے سر نفی میں ہلایا۔۔

www.Novelshub.pk

"نوریز مجھ سے غصہ ہیں۔۔"

"تمہیں دیکھ کر یقین نہیں آتا کہ تمہارا شوہر تم سے ناراض ہے۔۔"

شہر بانو نے ناسمجھی سے نینا کو دیکھا۔۔

"مطلب۔۔؟"

ناولز حب

"مطلب۔۔ تم اتنی پیاری ہو۔۔ سب کا اتنا خیال کرنے والی۔ تم سے بھلا کون ناراض ہو سکتا ہے۔۔"

نینا کے خیالات پر وہ مسکرا دی۔۔

"تم کبھی میرے نوریز سے نہیں ملی ناں۔۔ تم نے انکو بس تصاویر میں دیکھا ہے۔۔ وہ بہت خوبصورت ہیں نینا۔۔ ایک مکمل مرد۔۔ جسکی خواہش کوئی بھی عورت کر سکتی ہے۔۔ نتاشا بھی کہیں غلط نہیں تھی۔۔ نوریز کی طرف مائل کوئی بھی ہو سکتا ہے۔۔

www.Novelshub.pk

نوریز کو دیکھ کر کبھی کبھی مجھے خود پر فخر سا محسوس ہوتا ہے۔۔کہ میں انکی بیوی ہوں۔۔کہ وہ سارے کے سارے میرے ہیں۔۔ان پر سب کچھ جچتا ہے نینا۔۔یہ ناراضگیاں۔۔ناز۔۔نخرے۔۔غصے۔۔سب کچھ۔۔ میں نوریز کی ہر ادا پر قربان ہوں۔۔"

نینا اسکے کھوئے کھوئے پیار بھرے انداز پر کھل کر مسکرائی تھی۔۔

دل ہی دل میں اسکی خوشیوں کی دعا کی۔۔

"جیلس مت کرو اپنے بندے کی تعریفیں کر کے۔۔میں سنگل ہوں ابھی۔۔تکلیف ہوتی ہے مجھے۔۔"

سینے پر ہاتھ رکھے اس نے گویا دہائی دی تھی۔۔

شہر بانو اسکے کندھے پر تھپڑ رسید کرتی ہنس دی۔۔

www.Novelshub.pk

ناولز حب

کئی دیر روزینہ کے پاس بیٹھنے کے بعد وہ اب تھک گئی تھی۔۔ڈیوٹی سے آنے کے بعد وہ نوریز کے انتظار میں روزینہ کے کمرے میں بیٹھ گئی۔۔جانتی تھی وہ گھر میں داخل ہونے کے بعد سیدھا اپنی ماں جی سے ملنے آئے گا۔۔

جمائی لیتی شہر بانو کو دیکھ کر روزینہ مسکرائی تھیں۔۔

"جاؤ اب آرام کرو۔۔اسے کوئی کام ہو گا۔۔ تبھی لیٹ ہو گیا۔۔"

www.Novelshub.pk

نیند سے بھری آنکھوں سے روزینہ کو دیکھتے اس نے سر ہلایا۔۔

"اگر آپ کو کوئی فون آیا تو مجھے بتایئے گا۔۔میں نے ٹرائے کیا ہے انکا فون بند جا رہا ہے۔۔سیف کہہ رہا تھا وہ آفس میں ہی تھے۔۔"

روزینہ نے جواباً سر ہلا دیا۔۔

ایک مسکراہٹ انکی جانب اچھالتی وہ بیڈ سے اترتی' دروازہ اپنے پیچھے بند کرتی سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی۔۔

ناولز حب

www.Novelshub.pk

ایک آخری مرتبہ نوریز کا نمبر ملانے کے بعد اس نے مایوسی سے موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔۔

وہ کبھی آفس سے اتنا لیٹ نہیں ہوا تھا۔۔اس وقت تو آفس بھی بند ہو جاتا ہے۔۔

نیند کے باوجود وہ سکون سے سو نہیں سکتی تھی۔۔وہ ناراض سہی۔۔مگر شہر بانو اسکو دیکھے بغیر سونا نہیں چاہتی تھی۔۔

مزید کچھ دیر انتظار کے بعد بھی نوریز کو نہ آتا دیکھ کر وہ سیف کو آفس بھیجنے کی غرض سے اٹھی۔۔

دروازہ کھولتے ہی وہ رکی تھی۔۔سامنے نوریز دروازے کا ہینڈل تھامنے کیلئے ہاتھ بڑھائے کھڑا تھا۔۔

اس پر نظر پڑتے ہی شہر بانو کو اپنے اندر تک سکون اترتا محسوس ہوا۔۔

ایک گہری پر سکون سانس بھر کر اس نے ایک طرف ہوئے اسے راستہ دیا۔۔

وہ جو بغور شہر بانو کے تاثرات دیکھ رہا تھا۔۔اسکے راستہ دینے پر کمرے میں داخل ہوا۔۔شہر بانو نے اسکے داخل ہونے کے بعد دروازہ بند کر دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"آج کافی لیٹ ہو گئے ہیں۔۔"

جتایا گیا تھا۔۔

"کام تھا۔۔"

بیڈ پر بیٹھ کر جوتے اتارتے نوریز نے عام سے انداز میں جواب دیا۔۔

شہر بانو اسکے عین سامنے کھڑی ہوئی تھی۔۔

ناولز حب

"فون بھی بند جا رہا تھا۔۔ہم سب شام سے ٹرائے کر رہے تھے۔۔"

ایک نظر سامنے کھڑی شہر بانو کو دیکھتے نوریز نے جیب سے فون نکال کر اسکی جانب بڑھایا۔۔

"چارج پر لگا دو۔۔بیٹری آؤٹ ہو گئی تھی۔۔"

www.Novelshub.pk

فون نوریز کے ہاتھ سے لیتے شہر بانو نے پلگ کے ساتھ لگے چارجر کو فون سے لگا کر بٹن دبا دیا۔۔فون ٹیبل پر رکھتی وہ واپس آئی۔۔

جوتے اتار کر وہ اب ننگے پاؤں زمین پر رکھے ہوئے تھا۔۔شہر بانو نے اسکی چپل پکڑے نوریز کے سامنے رکھی۔۔

چپل دیکھتے اس نے بھنویں اچکائے شہر بانو کی جانب دیکھا۔۔

"زمین ٹھنڈی ہے۔۔"

فکر مندی پر دانت پہ دانت جمائے نوریز نے مسکراہٹ روکی۔۔

"آئندہ سے میرے جوتوں کو ہاتھ مت لگانا۔۔۔مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔"

اسکی آواز کسی بھی تاثر سے پاک تھی۔۔نرم بھی اور لاپرواہ بھی۔۔

"میں بیوی ہوں آپکی۔۔"

www.Novelshub.pk

"اسی لئے تو کہہ رہا ہوں۔۔تم بیوی ہو میری۔۔ملازمہ نہیں۔۔"

اپنی بات کہتا وہ واشروم کی جانب بڑھ گیا۔۔

شہر بانو اسکی چھوڑی جگہ پر بیٹھ کر نوریز کا انتظار کرنے لگی۔۔

کچھ دیر کے بعد وہ واشروم سے نکلا۔۔کپڑے تبدیل ہو چکے تھے۔۔

گیلے بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ ڈریسنگ کی جانب بڑھا۔۔

ناولز حب

"کھانا گرم کروں آپ کے لئے۔۔؟"

"نہیں۔۔مجھے بھوک نہیں ہے۔۔"

برش پھیر کر گیلے بالوں کو پیچھے کی جانب سیٹ کرتے مڑے بغیر جواب دیا۔۔

شہر بانو خاموش ہوئے اسکی پشت دیکھے گئی۔۔

چند لمحے بعد وہ مڑا۔۔

www.Novelshub.pk

"تم نے کھانا کھایا۔۔؟"

شہر بانو نے اسے دیکھتے نفی میں سر ہلا دیا۔۔

نوریز گہرا سانس بھرتا واپس ڈریسنگ کی جانب مڑ گیا۔۔

"جاؤ کھانا کھاؤ پہلے۔۔اور میرا انتظار کرنے کی بجائے تم ٹائم پر سب کے ساتھ کھانا کھا لیا کرو۔۔۔"

اسکی آواز میں فکر مندی کے تاثرات دیکھتی وہ قدم اٹھاتی اسکی جانب بڑھی۔۔

عین اسکے پیچھے کھڑے ہو کر بازو اسکے سینے پر رکھے شہر بانو نے سر اسکی پشت سے ٹکا لیا۔۔

نوریز نے آنکھیں بند کئے خود کو اسکے حصار میں محسوس کیا تھا۔۔

چند لمحے یونہی رہنے کے بعد ٹھنڈے ہاتھ سے شہر بانو کا ہاتھ تھامے 'حصار توڑ کر اسے اپنے سامنے لایا۔۔

وہ اسی کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"میری فکر کرنے سے پہلے اپنی فکر کیا کرو۔۔ تم ایک ڈاکٹر ہو اب۔۔ جسے دوسروں کا علاج کرنے سے پہلے خود کو ٹھیک رکھنا پڑتا ہے۔۔"

شہر بانو نے اسکے ٹھنڈے ہاتھ کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر دبایا۔۔

"مجھے اپنی فکر سے زیادہ آپکی فکر رہتی ہے۔۔ آپ ٹھیک ہیں تو میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔"

نوریز نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔ جہاں صرف سچائی تھی۔۔

وہ سر جھکائے ہلکا سا ہنس دیا۔۔

ہاتھ چھڑواتا وہ بیڈ کی جانب بڑھا۔۔

ناولز حب

"تم اپنا خیال رکھا کرو۔۔ میری فکر کرنے کیلئے میری دوسری بیوی آجائے گی۔۔"

صرف ایک بات تھی۔۔

لیکن شہر بانو کو لگا تھا کسی نے اسکے دل کو اپنی مٹھی میں لیا ہو۔۔ بے قابو ہوتی دھڑکن کے ساتھ وہ اسکی کہی بات پر غور کر رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"کیا کہا آپ نے۔۔؟"

تیزی سے اسکے سامنے آتے سوال کیا۔۔

نوریز نے ایک آبرو اٹھائے اسکی جانب دیکھا۔۔جسکا چہرہ ہلکا سرخ ہو چکا تھا۔۔

"دوسری بیوی۔۔؟"

لاپرواہ سے انداز میں الٹا سوال کیا۔۔

ناولز حب

"کیا مطلب ہے آپکا۔۔کون دوسری بیوی۔۔؟"

وہ ہلکی آواز میں گویا نہ چاہتے ہوئے بھی چیخی تھی۔۔

نوریز نے بے تاثر انداز میں اسے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"دوسری بیوی تب آتی ہے جب دوسری شادی ہوتی ہے۔۔اور میں دوسری شادی کے بارے میں سوچ رہا۔۔نہیں بلکہ سوچ چکا ہوں۔۔"

شہر بانو نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔آنکھوں کی سطح سرخ اور نم ہوئی تھی۔۔

"نوریز میں۔۔میں آپ کی بیوی ہوں۔۔آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں۔۔مانا کہ آپ مجھ سے ناراض ہیں لیکن۔۔لیکن ہم بیٹھ کر آرام سے اس بارے میں بات کر سکتے ہیں۔۔"

شہر بانو کی سرخ ہوتی آنکھیں دیکھتا وہ سینٹرل ٹیبل پر پڑی فائل کی جانب بڑھا۔۔

"میں تم سے ناراضگی میں یہ سب نہیں کر رہا۔۔میری بھی ایک زندگی ہے۔۔جسے میں پر سکون طریقے سے گزارنا چاہتا ہوں۔۔ایک فیملی بنانا چاہتا ہوں۔۔"

فائل کے ورقے آگے پیچھے کرتا وہ عام سے انداز میں بول رہا تھا۔۔

فیملی کے نام پر شہر بانو نے منہ کھولے' آنکھوں میں آنسو لئے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

اپنی جگہ سے ہلتی وہ اسکے سامنے کھڑی ہوئی۔۔

www.Novelshub.pk

"کیا کہا آپ نے۔۔؟ فیملی۔۔؟ آپ اپنی فیملی کسی اور کے ساتھ بنانا چاہتے ہیں۔۔؟"

آنکھوں میں آنکھیں ڈالے سوال کیا۔۔

اسکی آنکھوں میں تیرتے آنسو نوریز نے بغور دیکھے تھے۔۔

"کسی اور نہیں اپنی دوسری بیوی کے ساتھ۔۔"

اسکی بات پر شہر بانو نے فائل اسکے ہاتھ سے جھپٹ کر ٹیبل پر دے ماری۔۔نوریز کی شرٹ کالر سے پکڑے اسے اپنی جانب جھکایا۔۔

"میں ہوں آپکی بیوی۔۔صرف میں۔۔آپ کے دماغ میں دوسری شادی کا خیال آیا بھی کیوں۔۔؟"

گالوں پر آنسو لڑھکے تھے۔۔

نوریز نے ہاتھ اسکے ہاتھوں پر رکھتے ہلکے سے جھٹکے کے ساتھ اپنی شرٹ چھڑوائی۔۔

www.Novelshub.pk

"بی ہیو۔۔"

تنبیہ لہجہ تھا۔۔

"ٹو ہیل ود بی ہیو۔۔ نہیں کرنا مجھے بی ہیو۔۔ جواب چاہیے مجھے۔۔"

وہ تقریباً چیخی تھی۔۔

ناولز حب

"جواب دے چکا ہوں۔۔ بار بار نہیں دہراؤں گا۔۔ اب جاؤ کھانا کھاؤ۔۔ مجھے آرام کرنا ہے۔۔"

"نہیں کرنا مجھے کچھ بھی۔۔ آپ کیسے سوچ سکتے ہیں یہ سب۔۔ میں شہر بانو ہوں نوریز۔۔ آپکی بیوی۔۔ آپ۔۔ آپ کسی اور کے ساتھ فیملی کا کیسے سوچ سکتے ہیں۔۔"

وہ اب رو رہی تھی۔۔

نوریز نے اسے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"جیسے تم نے مجھے چھوڑنے کا سوچ لیا تھا۔۔"

"اسکی ایک وجہ تھی نوریز۔۔جو میں سب کے سامنے لا چکی ہوں۔۔"

وہ روتے ہوئے چیخی تھی۔۔

"اسکی بھی وجہ ہے۔۔میں اپنی فیملی چاہتا ہوں۔۔"

نارمل سے انداز میں جواب دیا گیا۔۔

شہر بانو بے یقینی سے آنسو بہاتی اسے دیکھ رہی تھی۔۔بس نہیں چل رہا تھا اسے جھنجھوڑ کر ہوش میں لائے۔۔

"آپ کی بیوی میں ہوں۔۔آپ کی فیملی میرے ساتھ بنے گی۔۔کسی اور کی سوچ بھی برداشت نہیں کروں گی میں۔۔آپ میرے ہیں۔۔صرف میرے۔۔کسی اور کے ساتھ شیئر کرنے کا خیال بھی دل میں نہیں لا سکتی میں۔۔"

www.Novelshub.pk

نوریز کا بازو زور سے تھامے وہ آنسو اور غصے کے ملے جلے اثرات لئے بول رہی تھی۔۔

چند لمحے اسکے بھیگے چہرے کو دیکھتا وہ بازو چھڑوائے کچھ بھی کہے بغیر کمرے سے نکل گیا۔۔

ناولز حب

پندرہ منٹ سے وہ لگاتار پورے کمرے میں یہاں سے وہاں چکر لگا رہی تھی۔۔ آنسو لگاتار بہہ رہے تھے۔۔ ہاتھوں کی مٹھیاں بنائے اس نے ملے جلے جذبات کو قابو کیا۔۔

وہ بلکل سنجیدہ تھا۔۔

کیا وہ واقعی شادی کرنے والا ہے۔۔؟

کیا وہ اسکے بعد اسے چھوڑ دے گا۔۔؟

چھوڑنے کے خیال پر ہی اس نے رک کر گہرا سانس بھرا۔۔

ناولز حب

"ایسے نہیں۔۔ رونا نہیں ہے شہر بانو۔۔ بات کرنی ہے۔۔ ہاں۔۔ بات کرنی ہے۔۔"

خود سے مخاطب وہ کاؤچ پر پڑی نوریز کی شال اپنے گرد لپیٹتی دروازہ کھول کر باہر نکلی۔۔

پورا گھر خاموشی میں ڈوبا تھا۔۔

اسٹڈی کا دروازہ کھول کر دیکھا۔۔ مگر کمرہ خالی تھا۔۔ دروازہ بند کرتی وہ باہر نکل آئی۔۔

گرل کے ساتھ کھڑے ہو کر نیچے پورشن میں روزینہ کے کمرے کی جانب دیکھا جسکا دروازہ بند تھا۔۔ یقیناً وہ سو چکی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"کہاں جاسکتے ہیں۔۔ گاڑی کی چابیاں تو کمرے میں ہیں۔۔"

ارد گرد دیکھنے پر بھی نوریز اسے نظر نہیں آیا۔۔

کچن سے نکلتے سیف کی نظر اس پر پڑی جو گرل تھامے آدھی سیڑھیوں پر کھڑی تھی۔۔

"بانو۔۔؟"

آواز پر سہم کر شہر بانو نے سیف کو دیکھا جو نیچے سیڑھیوں پر کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

"سب خیریت۔۔؟"

شہر بانو نے سر ہلایا۔۔

"نوریز کو دیکھا۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"آ۔۔ہاں۔۔ چھت پر جاتے ہوئے۔۔"

چھت کے نام پر شہر بانو نے چھت کی جانب جاتی سیڑھیوں کو دیکھا۔۔

"شکریہ۔۔ تم کچن میں کیا کر رہے تھے۔۔ کچھ چاہیے؟۔۔ میں ہیلپ کروں۔۔؟"

پوچھنے پر سیف مسکرایا تھا۔۔

"نہیں میں بس کافی بنا رہا تھا۔۔"

کافی کا مگ دکھاتا وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔

ایڑھیوں پر گھومتی شہر بانو چھت کی جانب بڑھ گئی۔۔

www.Novelshub.pk

ناولز حب

چھت کے کھلے دروازے سے داخل ہو کر اس نے پورے چھت پر نظریں دوڑائیں۔۔

چھت اندھیرے میں ڈوبا تھا۔۔ مگر نوریز کہیں پر نظر نہیں آ رہا تھا۔۔

یخ ٹھنڈی ہوا چہرے کو چھوتی اسے کانپنے پر مجبور کر رہی تھی۔۔ شال کو اچھے سے اوڑھتی وہ تھوڑا سا آگے بڑھی۔۔

چھت کے ایک طرف تھوڑا سا گراس فلور تھا۔۔ جہاں لکڑی کا جھولا پڑا ہوا سے ہولے ہولے جھول رہا تھا۔۔

چھت کی لائٹس رات میں کبھی بند نہیں ہوتی تھیں۔۔ وہ اندھیرے کو دیکھتی حیران ہو رہی تھی۔۔

چھت کے بیچ و بیچ کھڑی وہ نوریز کی تلاش میں نظریں گھما رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"نوریز۔۔؟"

گھپ اندھیرے سے خوف کھاتی ہلکی سی آواز نکلی۔۔

کوئی جواب نہ پا کر وہ مڑ کر واپس جانے کا سوچ رہی تھی جب اسے اپنے بلکل پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔۔

شہر بانو نے گھبراہٹ کے باعث تھوک نگلی۔۔

بنا مڑے اس نے آنکھوں کو حرکت دیتے پیچھے دیکھنا چاہا۔۔

ناولز حب

"نوریز۔۔؟"

سرگوشی نما آواز تھی۔۔

"Happy anniversary dear wife.."

بلکل کان کے قریب آواز پر وہ دو قدم اچھل کر دور ہوئی۔۔

www.Novelshub.pk

ایک دم ہی چھت روشن ہوا۔۔

گراس فلور کا جھولا فیری لائٹس سے سجا ہوا تھا۔۔

ساری روشنیاں دیکھتی وہ نوریز کی جانب مڑی۔۔

خوبصورت سی مسکراہٹ لئے وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

"نوریز۔۔ آپ نے مجھے ڈرا دیا تھا۔۔"

دل پر ہاتھ رکھے گویا اپنا سانس بحال کیا۔۔

ناولز حب

"میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔ تمہارا دل ہی بہت چھوٹا ہے۔۔"

اسکے نزدیک آتا وہ بولا۔۔

شہر بانو نے بغور اسے دیکھا۔۔

“Happy anniversary to you too dear husband..”

www.Novelshub.pk

اسکے بلکل سامنے کھڑا ہوتا وہ مسکرا دیا۔۔

"مجھے یاد تھا۔۔پتا نہیں میں کیسے بھول گئی۔۔"

"کوئی بات نہیں۔۔"

چند لمحے کے لئے خاموشی چھائی۔۔

ناولز حب

"چھ سال ہو گئے ہیں۔۔"

شہر بانو آہستہ سی آواز میں بولی۔۔

نوریز مسکرایا تھا۔۔

"یہ مت کہنا۔۔پتا بھی نہیں چلا۔۔کیونکہ بہت اچھے سے پتا چلا ان چھ سالوں کا۔۔"

اسکی بات پر شہر بانو ہنس دی۔۔

www.Novelshub.pk

نوریز نے اسکے جھکے 'مسکراتے چہرے کو دیکھا۔۔

بالوں کے ہلکے جوڑے سے چند لٹیں نکلیں اسکے چہرے کے ارد گرد پھیلی ہوئی تھیں۔۔نوریز کی شال میں لپٹی وہ سادی مگر خوبصورت سی دکھ رہی تھی۔۔

نوریز نے اسے شانوں سے تھاما۔۔

شہر بانو نے نظریں اٹھائے اسکی جانب دیکھا۔۔

"ان چھ سالوں میں کچھ بہت اچھا ہوا ہے تو یہ کہ تم ڈاکٹر بن چکی ہو۔۔تمہارا اور تمہارے ابو کا خواب پورا ہوا ہے۔۔میں پہلے نہیں کہہ سکا لیکن اب کہہ دیتا ہوں۔۔

بہت مبارک ہو۔۔تم نے بہت محنت کی ہے اس کے لئے۔۔میری دعا ہے تم آگے بھی کامیابیاں سمیٹو۔۔مجھے۔۔مجھے فخر ہے تم پر۔۔"

شہر بانو کا ماتھا چومتا وہ پیچھے ہٹا۔۔

شہر بانو کی آنکھیں نم ہوئی تھیں۔۔

ہاتھ اسکی کمر کے گرد باندھتی وہ مزید اسکے قریب ہوئی۔۔

www.Novelshub.pk

"میرے ڈاکٹر بننے کا کریڈٹ صرف آپکو جاتا ہے۔۔ آپ نہ ہوتے تو میں کبھی بھی اس مقام پر نہ پہنچتی۔۔

پتا نہیں کون سی نیکی تھی یا کون سی دعا تھی جس کے بدلے آپ میری زندگی میں آئے۔۔"

جھک کر اسکی آنکھوں میں دیکھتا وہ مسکرایا تھا۔۔

شہر بانو نے اسکے گال پر ہاتھ رکھے دوسرے گال پر بوسہ دیا۔۔

"آؤ وہاں بیٹھتے ہیں۔۔"

شانوں کے گرد بازو پھیلائے وہ شہر بانو کو لئے جھولے کی طرف بڑھا۔۔

جھولے پر ایک دوسرے کے قریب بیٹھ کر شہر بانو نے اپنی شال ایک کندھے سے اتار کر نوریز کے کندھے پر پھیلا دی۔۔ جس سے وہ دونوں ایک ہی شال میں بیٹھے تھے۔۔

شہر بانو نے پاؤں اوپر کر کے رکھتے اپنا سر نوریز کے سینے پر ٹکا لیا۔۔ نوریز نے بازو اسکے گرد پھیلایا تھا۔۔

خاموش رات میں ایک دوسرے کی قربت کو محسوس کرتے وہ بلکل خاموش تھے۔۔

www.Novelshub.pk

"آپ میرے سے ناراض تو نہیں۔۔"

شہر بانو کی آواز پر وی مسکرایا۔۔

"بلکل نہیں۔۔"

"میں نے آپکو بہت یاد کیا نوریز۔۔میرا دل نہیں لگتا تھا آپ کے بغیر۔۔میں بہت روتی تھی۔۔"

اسکے سینے پر سر رکھے وہ اسے گزرے وقت کے بارے میں بتا رہی تھی۔۔

ناولز حب

"واپس آجاتی۔۔میں ہر وقت تمہارا انتظار کرتا تھا۔۔"

"مجھے ڈر لگتا تھا۔۔"

"اور مجھے تم پر غصہ آتا تھا۔۔"

اسکے انداز پر شہر بانو ہنس دی۔۔

www.Novelshub.pk

"سوری۔۔"

نوریز کے دوسرے ہاتھ کو تھام کر لبوں سے لگایا۔۔

وہ اسکی ہر ادا پر مسکرائے جا رہا تھا۔۔

"وہ وقت گزر گیا ہے۔۔اب وعدہ کرو کہ کبھی کچھ نہیں چھپاؤ گی۔۔ہر بات مجھ سے شیئر کرو گی۔۔"

ناولز حب

"وعدہ وعدہ۔۔ہزار مرتبہ وعدہ۔۔"

اسکے بالوں پر لب رکھتا وہ مسکرا دیا۔۔

چند لمحے گزرے تھے جب کچھ یاد آنے پر سر اٹھا کر شہر بانو نے نوریز کی جانب دیکھا۔۔

"کچھ دیر پہلے آپ کیا کہہ رہے تھے۔۔؟ کہ آپ دوسری شادی کرنے والے ہیں۔۔"

ماتھے پر سلوٹیں ڈالے وہ پوچھ رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

نوریز اسکے تیور دیکھتا ہنس دیا۔۔

"وہ صرف ایک مذاق تھا۔۔ تمہیں چڑھانے کیلئے۔۔"

اسکا ناک دباتا وہ بولا۔۔

شہر بانو نے بغور اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

ناولز حب

"کیا۔۔؟"

نوریز نے اسکے دیکھنے پر پوچھا۔۔

"آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں۔۔؟"

شہر بانو کے سوال پر وہ چند لمحے رکا۔۔ پھر ماتھے سے ماتھا ٹکراتا ہنس دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے نہیں پتا تھا کہ میں تم سے پیار کرتا ہوں یا نہیں میں بس دل سے اپنی ذمے داری نبھا رہا تھا۔۔ تمہاری عزت کرتا تھا۔۔ہاں تم اچھی بھی لگتی تھی۔۔ لیکن پیار کا نہیں پتا تھا۔۔

لیکن۔۔جب تم چلی گئی تو۔۔ میں بے سکون ہو گیا۔۔ میری نیند ختم ہو گئی۔۔ میرا کمرے میں دل نہیں لگتا تھا۔۔ وہاں تمہاری کمی محسوس ہوتی تھی۔۔ڈائننگ پر تمہاری خالی جگہ دیکھ کر میری بھوک ختم ہو جاتی تھی۔۔ میرا کام سے دل اٹھ گیا۔۔ دل و دماغ صرف تمہاری طرف رہتا تھا۔۔ تمہارے ساتھ گزرے ہوئے لمحے یاد آتے تھے۔۔ دل کرتا تھا تمہیں اٹھا کر واپس گھر لے آؤں۔۔ زبردستی ہی سہی مگر تمہیں گھر میں بند کر دوں تاکہ تم کہیں نہ جا سکو۔۔ لیکن پھر رک جاتا تھا۔۔

تب احساس ہوا کہ تم صرف بیوی نہیں میرا سکون ہو میرے خوش رہنے کی وجہ ہو۔۔ میری عادت ہو۔۔

اس وقت پتا چلا کہ تم سے اتنی محبت ہے کہ تمہارے بغیر زندگی تو گزر رہی تھی مگر گزارہ نہیں ہو رہا تھا۔۔"

وہ خاموش ہو چکا تھا۔۔

شہر بانو نے آنکھیں بند کر کے کھولتے اسے دیکھا۔۔

"آپ میری زندگی میں تب آئے تھے جب میری زندگی میں کوئی بھی نہیں تھا۔۔ جب میں بلکل اکیلی تھی۔۔ لیکن آپ بہت جلد میری زندگی بن گئے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

آپ ٹھیک کہہ رہے تھے میں نے خود کا سوچا تھا۔۔ آپ کو کچھ ہو جاتا تو واقعی میں کیا کرتی نوریز۔۔؟ میں کہاں جاتی۔۔؟ میرا سب کچھ تو آپ ہیں۔۔ میری جان تو آپ میں بستی ہے۔۔ میں تو بے جان ہو جاتی۔۔ میں آپکے معاملے میں واقعی خود غرض ہوں۔۔"

نوریز اسکی بات سنتا سر ہلائے مسکرا دیا۔۔

ہاتھ جیب میں ڈالے اس نے ایک چھوٹا سا باکس نکالا۔۔

ناولز حب

"یہ کیا ہے۔۔؟"

باکس کو دیکھتے شہر بانو نے پوچھا۔۔

"تمہارا گفٹ۔۔"

باکس کھول کر اسکے سامنے کیا۔۔

جس میں باریک سی گولڈ کی چین تھی۔۔ شہر بانو ہاتھ اس پر پھیرتی مسکرا دی۔۔

www.Novelshub.pk

"بہت خوبصورت اور نفیس ہے۔۔"

"اور نازک بھی۔۔ تمہاری طرح۔۔"

تعریف پر گالوں پر سرخی پھیلی تھی۔۔

نوریز اسکا بدلتا رنگ دیکھتا ہنس دیا۔۔

شال تھوڑی سی ہٹا کر چین اسکے گلے میں ڈالے بند کر دی۔۔

صاف شفاف سی گردن پر باریک سی چین بہت جچ رہی تھی۔۔

شہر بانو نے ہاتھ چین پر پھیرا۔۔

"میں کوئی گفٹ نہیں لے سکی۔۔"

منہ بنایا تھا۔۔

"تم مجھے گفٹ دینا چاہتی ہو۔۔"

www.Novelshub.pk

نوریز کے پوچھنے پر شہر بانو نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

"میں تمہارے ساتھ اپنی فیملی بنانا چاہتا ہوں شہر بانو۔۔"

نوریز کی بات پر وہ چند لمحے اسے دیکھتی شرمگیں مسکراہٹ لئے سر جھکا گئی۔۔

"میں بہت پہلے سے تیار تھی۔۔"

نظریں اٹھائے بغیر جواب دیا۔۔

ناولز حب

"تب تم چھوٹی تھی۔۔"

"اور اب آپ بوڑھے ہو رہے ہیں۔۔"

وہ ہنسی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"دیکھ لو میں ویسا ہی ہوں۔شائد پہلے سے بھی زیادہ چارمنگ۔۔لیکن تم بڑی ہو گئی ہو۔۔مائی ڈیئر لیڈی۔۔"

بات تو سچ تھی۔۔وہ واقعی وقت گزرنے کے ساتھ مزید گروم ہوا تھا۔۔

جبکہ شہر بانو کی شخصیت بدل گئی تھی۔۔

وہ اب صرف شہر بانو نہیں۔۔

ڈاکٹر شہر بانو نوریز تھی۔۔

ایک دوسرے سے ہنسی مذاق۔۔پیار بھری نوک جھونک کے دوران وہ سردی کے باعث چھت سے نکلتے' کمرے کی جانب بڑھ گئے۔۔

گھر میں داخل ہوتے ہیں ٹی-وی کی تیز آواز نے اسکا استقبال کیا تھا۔۔

حیرانگی میں ماتھے پر سلوٹیں ڈالے دروازہ بند کرتی وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔ دروازے پر کھڑے ہو کر اندر کا منظر دیکھتے اسکی آنکھیں واہو ئی تھیں۔۔

دونوں باپ بیٹا بیڈ پر آرے ترچھے لیٹے عباد کے فیورٹ 'ٹام اینڈ جیری' دیکھ رہے تھے۔۔

حیرانگی ان کے لیٹنے پر نہیں تھی۔۔ آنکھیں تو کمرے کی حالت دیکھ کر کھلی کی کھلی رہ گئیں۔۔

بیڈ شیٹ ایک کونے سے بس زمین ہونے والی تھی۔۔ تکیے اور کُشن کچھ زمین اور کچھ بیڈ پر۔۔

عباد کی کھانے پینے کی چیزیں بکھری پڑی تھیں۔۔

جانے کتنی دیر وہ بے یقینی سے اپنے کمرے کو چڑیا گھر بنے دیکھتی رہی۔۔ جسے وہ صاف ستھرا چھوڑ کر شہر بانو کے ساتھ مارکیٹ گئی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

عباد تو عباد عبد اللہ کو بھی کارٹون میں مگن دیکھتی وہ حیران ہوئی تھی۔۔

دروازے پر زور سے دستک دیے انہیں اپنی جانب متوجہ کیا۔۔

بیک وقت دونوں نے سینے پر بازو باندھے خطرناک تیور لئے عنایہ کو کھڑے دیکھا۔۔

عبد اللہ نے اسکے تاثرات دیکھتے مشکل سے مسکراہٹ دباتے بازو اسکی جانب پھیلایا۔۔

"تم بھی جوائن کرو ہمیں۔۔"

اتنے سکون سے کہنے پر عنایہ مزید تپی تھی۔۔پاؤں پٹخ کر سوئچ بورڈ کی طرف جاتے اس نے ٹی-وی بند کیا۔۔

"ماما۔۔جیری۔۔"

وہ جو کچھ کہنے والا تھا۔۔ماں کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھتا خاموش ہو گیا۔۔

"کیا ہے یہ سب۔۔؟"

کمرے کی جانب اشارہ کیا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں نے اور بابا نے بیڈ پر فائٹ کی اور اب ہم ٹام اینڈ جیری دیکھ رہے تھے۔۔"

اپنے گھٹنوں پر کھڑے ہوتے عباد نے پر جوش انداز میں بتایا۔۔

عنایہ نے عبد اللہ کی جانب دیکھا جو مسکراہٹ دبائے بیڈ پر بیٹھا اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔

جانتا تھا اس وقت وہ کمرے کی حالت پر خوب غصے میں ہے۔۔

"پندرہ منٹ۔۔ صرف پندرہ منٹ ہیں آپ دونوں کے پاس۔۔ میں واپس آؤں تو مجھے اپنا کمرہ صاف ستھرا جیسا میں چھوڑ کر گئی تھی۔۔ بلکل ویسے ہی ملنا چاہیے۔۔"

ہاتھ اٹھا کر وارننگ دیتی وہ پاؤں پٹختی باہر نکل گئی۔۔

عباد اور عبد اللہ ایک دوسرے کی جانب دیکھتے ہنس دیے۔۔

"بھالو تم زرا اپنی خوراک کے کاغذات اکٹھے کرو۔۔ میں بیڈ شیٹ ٹھیک کرتا ہوں۔۔"

عباد سر ہلاتا کمرے میں بکھرے کاغذ اٹھانے لگا جبکہ عباد زمین بوس ہوتی بیڈ شیٹ کو ٹھیک کرنے لگا۔۔

www.Novelshub.pk

ٹھیک پندرہ منٹ بعد وہ چائے کا مگ پکڑے کمرے میں داخل ہوئی۔۔

اب قدرے سکون تھا۔۔

عبداللہ اور عباد نے اسے دیکھتے مسکراہٹ اچھالی۔۔

"ماما ہم نے صاف کر دیا۔۔اب میں ٹام اینڈ جیری دیکھ لوں۔۔؟"

عباد کی بات پر اس نے سر نفی میں ہلایا۔۔

ناولز حب

"باہر لاؤنج میں دیکھ لیں۔۔یہاں بلکل نہیں۔۔"

اجازت ملتے ہی وہ بھاگا۔۔لاونج کی جانب بڑھ گیا۔۔

عبداللہ کو سامنے کھڑا دیکھتی وہ مگ تھامے بیڈ کی جانب بڑھی۔۔

"جائیں بھئی آپ بھی۔۔کارٹون دیکھ لیں۔۔"

اسکے انداز پر عبداللہ نے اپنا قہقہہ بمشکل دبایا۔۔

www.Novelshub.pk

اپنی جگہ سے ہلتا وہ عنایہ کی جانب آیا۔۔

"اب ضرورت نہیں رہی۔۔"

مسکراہٹ کے ساتھ بتایا۔۔

"کیوں۔۔؟"

ناولز حب

"کیونکہ اب کارٹون سامنے ہی ہے۔۔"

اپنی بات کہتا وہ ہنسا تھا۔۔ عنایہ بے یقینی سے اسے دیکھتی گہری سانس لئے بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

کوئی بات نہ کرتے دیکھ کر عبداللہ اسکے نزدیک بیٹھ گیا۔۔

“Ibad and baba were having fun

وہ بہت خوش لگ رہا تھا۔۔ اسلئے میں اسے کسی چیز سے منع نہیں کر سکا۔۔"

www.Novelshub.pk

عنایہ نے بنا مسکرائے سر ہلا دیا۔۔

"اب منہ کیوں لٹکا رکھا ہے۔۔؟"

"آپ نے مجھے کارٹون بولا ابھی۔۔"

عبداللہ ہنسا تھا۔۔

"تو کیا ہوا۔۔مجھے لگتا ہے کارٹون زیادہ خوبصورت ہوتے ہیں۔۔عباد کو دیکھ لو اسے کتنے پسند ہیں اپنی ماں کی طرح۔۔"

"عباد کی بات اور ہے۔۔"

ہنوز منہ بنا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

عبداللہ نے مسکراتے مگ اسکے ہاتھ سے لئے ٹیبل پر رکھ دیا۔۔

اسکے ہاتھوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا۔۔

"بلکل نہیں۔۔عباد کی بات اور نہیں ہو سکتی۔۔جس طرح تم مجھے پسند ہو۔۔ویسے ہی عباد کی پسندیدہ ہو تم۔۔جیسے عباد کو کورٹون پسند ہیں بلکل ویسے مجھے بھی آج سے کارٹون کافی پسند آئے ہیں۔۔"

بات کے اختتام پر وہ ہنس دیا۔۔

عنایہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔۔

ناولز حب

"چائے پیئیں گے۔۔؟"

"ناں۔۔میں عباد کے ساتھ بہت کچھ کھا چکا ہوں۔۔"

عنایہ نے سر ہلا دیا۔۔

چند لمحے خاموشی سے اسے دیکھنے کے بعد وہ بولا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں کچھ دن تک دوبئ جانے کا سوچ رہا ہوں۔۔؟"

عنایہ نے آنکھوں میں حیرت لئے اسے دیکھا۔۔

"خیریت۔۔؟"

"ہاں خیریت ہے۔۔میں اپنا بزنس یہاں شفٹ کر رہا ہوں۔۔اس کے لئے مجھے جانا پڑے گا۔۔کچھ دن لگ جائیں گے۔۔"

عنایہ نے سر ہلایا۔۔

"ہم بھی چلیں گے ساتھ۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"نہیں۔۔عباد کا سکول ہے۔۔اسکا ٹائم ویسٹ ہو جائے گا۔۔میں سب کچھ کر کے جلد واپس آنے کی کوشش کروں گا۔۔سیف اور نوریز کو کہہ جاؤں گا وہ تم دونوں کا خیال رکھیں گے۔۔

ویسے بھی اب تم سُپر لیڈی بن چکی ہو۔۔اپنے بیٹے اور اپنا خیال اچھے سے رکھ لو گی۔۔"

مسکرا کر کہنے پر عنایہ بھی مسکرا دی۔۔

چائے واپس اسکے ہاتھ میں پکڑاتا وہ اپنی جگہ سے گھڑا ہوا۔۔

جھک کر عنایہ کے بالوں کو چوما۔۔

ناولز حب

"تم چائے انجوائے کرو میں عباد کے پاس جا رہا ہوں۔۔"

وہ جانتی تھی عبداللہ کارٹون دیکھنے جا رہا تھا۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی وہ ہنس دی۔۔

"فار گاڈ سیک عبداللہ۔۔وہ بچہ ہے۔۔آپ نہیں۔۔"

دروازے سے مڑتے عبداللہ نے اسے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"دل تو میرا ابھی بچہ ہی ہے۔۔"

دل پر ہاتھ رکھ کر بولتا وہ عنایہ کو ہنسنے پر مجبور کر گیا۔۔

موبائل کی وائبریشن پر وارڈ سے نکلتی وہ رکی۔۔

کوٹ کی جیب سے فون نکال کر سکرین پر نوریز کا نام جگمگاتا دیکھا۔۔

ہلکی سی مسکراہٹ چہرے پر پھیلی تھی۔۔

یس کر کے فون کان سے لگائے وہ کاؤنٹر کی جانب بڑھی۔۔

"بانو بیگم۔۔؟"

نوریز کی آواز پر بڑی سی مسکراہٹ چہرے پر سجی تھی۔۔

ناولز حب

"جی جناب۔۔؟"

"کب تک فری ہو جاؤ گی تم۔۔؟"

کلائی میں بندھی گھڑی کو دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں بس فری ہو گئی ہوں نوریز۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔باہر آ جاؤ۔۔میں گاڑی میں ویٹ کر رہا۔۔"

شہر بانو نے حیرت سے فون کی جانب دیکھا۔۔

"مسٹر نوریز کمال مجھے پک کرنے ہاسپٹل آئے ہیں۔۔یہ آج سورج کہاں سے طلوع ہوا تھا۔۔"

کوٹ اتار کر بازو پر رکھتی بیگ کندھے سے لگائے وہ باہر کی جانب بڑھی۔۔

نوریز اسکی بات پر ہنس دیا۔۔

"آج کوئی میٹنگ نہیں تھی اسلئے سوچا۔۔وائے ناٹ۔۔"

"ہاں بھئی بیوی کا خیال تو فراغت میں ہی آتا ہے۔۔ویسے کہاں یاد رہتا کہ ایک عدد خوبصورت بیوی ڈیوٹی پر ہے۔۔بندہ اسکو پک ہی کر لیتا ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

مین گیٹ سے نکل کر وہ پارکنگ کی جانب بڑھی۔۔

نوریز کا ہلکا سا قہقہہ سنتی وہ بھی مسکرا دی۔۔

"خوبصورت بیوی کو دیکھ کر پھر کچھ کرنے کا دل نہیں کرتا۔۔"

سر ہلا کر مسکراتی وہ گاڑی کا دروازہ کھولتی اندر بیٹھی۔۔

"یہ اس صدی کا سب سے بڑا جھوٹ ہے کہ نوریز کمال کا کچھ کرنے کا دل نہ کرے۔۔"

فون بند کرتی وہ پوری طرح سے نوریز کی جانب مڑ کر بیٹھی۔۔

نوریز اسے دیکھتا کھل کر ہنس دیا۔۔

"کافی سمجھدار ہو۔۔"

"ڈاکٹر شہر بانو نوریز کہتے ہیں ماہ بدولت کو۔۔"

www.Novelshub.pk

کندھے اچکا کر بولتی وہ خود بھی ہنس دی۔۔

"چلیں۔۔؟"

"کہاں۔۔؟"

"جہاں تم کہو۔۔"

"گھر۔۔؟"

"میں کہیں باہر کی بات کر رہا ہوں یار۔۔کافی پیتے ہیں۔۔یا ڈنر کا ٹائم بھی ہونے والا۔۔جہاں تم کہو۔۔"

گاڑی پارکنگ سے نکالتا وہ بولا۔۔

www.Novelshub.pk

"گھر چلتے ہیں نوریز۔۔میں اچھی سی کافی بناؤں گی اور ڈنر بھی۔۔باہر کا موڈ بلکل نہیں ہے۔۔اور مجھے سردی بھی لگ رہی ہے۔۔"

اسکے جواب پر نوریز نے ہاتھ بڑھائے گاڑی کا ہیٹر آن کیا۔۔

شہر بانو بنا کچھ بولے اسکی پرواہ پر مسکرا دی۔۔

"جیسا تم چاہو۔۔"

شہر بانو نے مسکراتے سر ہلا دیا۔۔

ناولز حب

"کیسی چل رہی تمہاری ہاوس جاب۔۔؟"

سڑک پر نظر رکھے وہ بولا۔۔

"بہت اچھی۔۔بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

"مریضوں کو دیکھ کر تم روتی نہیں۔۔؟"

نوریز کی بات پر وہ ہنسی تھی۔۔

"مجھے بھی یہی لگتا تھا۔۔ لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا۔۔ میں بہت بہادر ہو چکی ہوں۔۔"

"ویل۔۔ یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔"

شہر بانو نے اسکی جانب دیکھا جو سارا دھیان سڑک پر رکھے گاڑی چلا رہا تھا۔

ناولز حب

"آپکی داڑھی پہلے سے بڑھ گئی ہے۔۔"

ہاتھ اسکے گال پر رکھے اسکی داڑھی کو چھوا۔۔

"ہاں مجھے ایسے ہی اچھی لگ رہی تھی۔۔"

اسکی جانب دیکھ کر جواب دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے بھی۔۔"

"نتاشا نے بھی کہا تھا کہ اسے میری یہ لُک بہت اچھی لگی ہے۔۔"

مسکراہٹ دبائے وہ بظاہر سنجیدہ تھا۔۔

شہر بانو نے ہاتھ ہٹائے اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"وہ آپ سے ملتی تھی۔۔؟"

"آفس آتی تھی۔۔اکثر۔۔"

شہر بانو نے گھور کر اسے دیکھا۔۔

"آپ اس سے مل لیتے تھے۔۔؟"

www.Novelshub.pk

دانت پر دانت جمائے اسکی گھوری کو دیکھا۔۔

نوریز نے قہقہ لگایا تھا۔۔

"Calm down wife

مذاق کر رہا ہوں۔۔"

"اسکا نام مذاق میں بھی مت لیا کریں۔۔ایک تو ویسے ہی نہیں پسند۔۔آپ کے منہ سے سن کر اور زہر لگتی ہے۔۔"

ہونہہ کر کے سر ہلاتی وہ سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔نوریز اسکی حرکت دیکھتا ہنس دیا۔۔

"اچھا چلو۔۔منہ سیدھا کرو۔۔گھر آنے والا ہے۔۔"

گردن موڑ کر چند لمحے اسکے مسکراتے چہرے کو دیکھتی وہ مسکرا دی۔۔

www.Novelshub.pk

گھر میں داخل ہوتے ہی اپنا بیگ اور کوٹ صوفے پر رکھتی وہ کافی بنانے کچن کی جانب بڑھ گئی۔۔

نوریز نے نظریں گھمائے خالی لاؤنج کو دیکھا۔۔

غالباً سیف بھی آچکا تھا گھر مگر کہیں دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔

پاس سے گزرتی فرحت کو روکا۔۔

www.Novelshub.pk

"سب کہاں ہیں۔۔؟ دکھائی نہیں دے رہے۔۔"

"سیف صاحب اپنے کمرے میں ہیں اور باجی بیٹھک میں ہیں۔۔کوئی صاحب آئے ہیں۔۔"

چہرے پر سوالیہ تاثرات پھیلے تھے۔۔

سر ہلاتا وہ ڈرائنگ روم کی جانب بڑھ گیا۔۔

دروازے پر رُک کر اس نے اندر بیٹھی شخصیت کو دیکھ کر گہرا سانس بھرا تھا۔۔

ماں جی نے اسے دیکھتے آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارہ کیا۔۔

اندر داخل ہوتے اس نے سلام کیا جس پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے عباس نے اسے دیکھتے جواب دیا۔۔

"نوریز کمال۔۔"

ہاتھ بڑھائے اپنا تعارف کروایا۔۔

www.Novelshub.pk

"عباس حسن۔۔سیف کا۔۔"

"جی میں جانتا ہوں۔۔"

اسکی بات کاٹتا وہ ہاتھ چھوڑ کر پیچھے ہوا۔۔

"سیف نظر نہیں آرہا۔۔"

ماں جی کی جانب دیکھتے اس نے سوال کیا۔۔

ناولز حب

"وہ اپنے کمرے میں ہے۔۔انکی آمد کے بارے میں وہ نہیں جانتا۔۔"

ماں جی کے لہجے سے تشویش جھلک رہی تھی۔۔

نوریز نے سر ہلائے انہیں تسلی دی۔۔

"کیا میں پوچھ سکتا ہوں عباس صاحب کہ آپ۔۔سیف سے کیوں ملنا چاہتے ہیں۔۔"

www.Novelshub.pk

انکے سامنے صوفے پر ٹیک لگائے بیٹھا۔۔

"کیا میں یہ پوچھ سکتا ہوں کہ میں سیف سے کیوں نہیں مل سکتا۔۔؟"

سوال کے بدلے سوال۔۔

نوریز نے سر نفی میں ہلایا۔۔

"نہ ملنے کی بات نہیں کی جناب۔۔ملنے کی وجہ پوچھی ہے۔۔"

"دیکھیں نوریز صاحب میں سیف کا تایا ہوں۔۔ کبھی بھی اس سے مل سکتا ہوں۔۔"

لہجہ ہموار رکھے وہ بول رہے تھے۔۔

نوریز ایک سیکنڈ کیلئے مسکرا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"نہیں۔۔ آپ کبھی بھی۔۔ نہیں مل سکتے۔۔ سیف میرا بھائی ہے میرا بیٹا ہے۔۔ میری اجازت کے بغیر وہ کسی سے نہیں مل سکتا۔۔ آپ سے بھی نہیں۔۔"

نوریز کی بات پر وہ خاموش ہوئے تھے۔۔

روزینہ خاموشی سے ان دونوں کی باتیں سن رہی تھیں۔۔

"ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔ سیف پر صرف آپ کا حق ہے لیکن میں اس سے ملنا چاہتا ہوں۔۔ درخواست سمجھ لیں ۔۔ آفس میں وہ نہیں ملنا چاہتا تھا اسلئے گھر آنا پڑا۔۔"

ٹانگ سے ٹانگ اتارتے وہ سیدھے ہوئے بولے۔۔

"میں سیف کو بلاتا ہوں۔۔"

اپنی بات کہتا وہ کھڑا ہوتا باہر نکل گیا۔۔

www.Novelshub.pk

"سیف۔۔؟"

آواز پر سیف نے نظریں ٹی-وی سے ہٹائے دروازے پر نوریز کی جانب دیکھا۔۔

آواز آہستہ کر کے ریموٹ سائیڈ پر رکھتا وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔

"جی بھائی۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"تم فری ہو۔۔؟ بات کرنی تھی۔۔"

سیف اسکی بات پر ہنسا تھا۔۔

"کم آن بھائی۔۔ اندر آئیں پلیز۔۔"

سر ہلا کر مسکراتا وہ اندر داخل ہوا۔۔

سیف نے اسے اپنے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔

"کہیں میرا رشتہ تو نہیں آ گیا۔۔؟ بڑے سنجیدہ موڈ میں لگ رہے ہیں آپ۔۔"

اسکی بات پر نوریز ہلکا سا مسکرا دیا۔۔

"تم سے کوئی ملنے آیا ہے۔۔"

سیف نے بھنویں اچکائی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"کون۔۔؟"

"تمہارے تایا۔۔"

نوریز نے اسکے چہرے کی جانب دیکھا۔۔ جسکے تاثرات لمحے میں بدلے تھے۔۔

"وہ یہاں کیوں آئے ہیں۔۔؟"

ناولز حب

"تم سے ملنا چاہتے ہیں وہ سیف۔۔"

"لیکن میں نہیں ملنا چاہتا بھائی۔۔ آپ کو میرے پاس نہیں آنا چاہیے تھا۔۔ آپ جائیں ان سے کہہ دیں کہ وہ گھر نہیں ہے۔۔"

اسکے بگڑے تیور دیکھتے نوریز نے اسکا کندھا تھاما۔۔

www.Novelshub.pk

"میں اسلئے آیا ہوں کہ میں چاہتا ہوں تم ان سے ملو۔۔"

"بھائی پلیز یار۔۔"

نوریز نے اسکے کندھے پر زور ڈالے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔۔

"تم بہت چھوٹے تھے جب ہمارے گھر آئے تھے۔۔ تم ماں جی کی بجائے میرے پاس سوتے تھے۔۔ میرے ہاتھ سے کھانا کھاتے تھے۔۔ تم میرے بھائی کم میرے بیٹے زیادہ ہو۔۔ میری بات ماننا تمہارے لئے لازم ہے سیف۔۔

تمہارے تایا ہیں وہ اور اس سے بھی بڑھ کر وہ تم سے عمر میں بہت بڑے ہیں۔۔ انکی عزت کرنا تم پر فرض ہے۔۔ ماضی میں جو ہوا ہے۔۔ اسے بھول جاؤ۔۔ تمہیں تو ان سب سے فرق ہی نہیں پڑنا چاہیے۔۔ میں نے تمہیں کبھی کسی چیز کی کمی نہیں آنے دی سیف۔۔ ہمیشہ تمہیں خود سے پہلے رکھا ہے۔۔"

سیف خاموشی سے اسے دیکھ اور سن رہا تھا۔۔

نوریز اسے دیکھتا مسکرا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"اٹھو۔۔میرے ساتھ چلو۔۔وہ انتظار کر رہے ہیں۔۔"

منہ کے زاویے بناتا وہ بیڈ سے اٹھ کر چپل اڑستا نوریز کے ساتھ چل دیا۔۔

ڈرائنگ روم میں داخل ہوتے سامنا شہر بانو سے ہوا تھا جو چائے ٹیبل پر لگاتی اب روزینہ کے پہلو میں بیٹھی سوالیہ نظروں سے سب کو دیکھ رہی تھی۔۔

ناولز حب

عباس سیف کو دیکھتے اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے۔۔

سیف نے نوریز کو دیکھا جس نے آنکھیں بند کئے اسے ملنے کا اشارہ دیا۔۔

عباس کے نزدیک جانے پر اس نے ہاتھ آگے بڑھایا جسے تھام کر عباس نے اسے گلے لگا لیا۔۔

گہری سانس بھرتے سیف نے انکے گرد بازو باندھ دیا۔۔

نوریز سنجیدگی سے انہیں دیکھ رہا تھا جبکہ روزینہ کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی۔۔

شہر بانو ابھی بھی چہرے پر سوالیہ نشان لئے سب کو دیکھ رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

پیچھے ہٹ کر عباس نے سیف کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام کر اسکے ماتھے کو چوما۔۔

"میرا شیر۔۔میرے وقار کا شیر۔۔"

اسکے کندھوں کو تھام کر وہ فخریہ انداز میں بولے۔۔

وقار کے نام پر شہر بانو کا منہ پر سوچ انداز میں اوکی شکل کھلا تھا۔۔

ناولز حب

"اپنے تایا کو۔۔معاف کروگے سیف۔۔؟"

انکی بات پر سیف نے انکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

جہاں ظاہری طور پر ندامت تھی۔۔

عباس کی آنکھیں سیف کی آنکھوں سے میل کھاتی تھیں۔۔سیف نے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"اگر زندگی تلخ وقت دکھاتی تو شائد میں آپ کو معاف نہ کر سکتا۔۔ لیکن میں اپنے بھائی کا مان رکھنا جانتا ہوں۔۔ آپ بڑے ہیں۔۔ معافی مت مانگیں۔۔"

سیف کی بات پر نوریز کے چہرے پر فخریہ مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔

عباس نے ستائشی انداز میں اسے دیکھا۔۔

"تمہاری تربیت کرنے والے واقعی بہت عظیم ہیں۔۔"

اشارہ روزینہ اور نوریز کی جانب تھا۔۔

ناولز حب

"ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔ یہ۔۔ میری ماں جی ہیں۔۔ اور یہ میرے بڑے بھائی۔۔"

ہاتھ سے اشارہ کرتا وہ مسکرایا تھا۔۔

روزینہ سمیت نوریز بھی اسے دیکھتا مسکرا دیا۔۔

"اور یہ میری چھوٹی بہن۔۔"

www.Novelshub.pk

اب کی بار اشارہ شہر بانو کی جانب تھا۔۔

جس پر وہ کھل کر مسکرا دی۔۔

"میں سب کو جانتا ہوں سیف۔۔"

عباس کی بات پر وہ ہنس دیا۔۔

نہیں۔۔ آپ انہیں صرف جانتے تھے۔۔ آپ میرے حوالے سے نہیں جانتے تھے انہیں۔۔"

عباس نے شانوں سے تھامے اسے سامنے کیا۔۔

"میرے ساتھ۔۔ گھر چلو گے۔۔ اپنے گھر۔۔؟"

اسکی بات پر جہاں سیف حیران ہوا تھا وہیں روزینہ اور نوریز کی مسکراہٹ سمٹی۔۔

"میں اپنے گھر میں ہی ہوں۔۔"

www.Novelshub.pk

"ہاں لیکن۔۔ تمہارا اپنا بھی ایک گھر ہے۔۔ میں چاہتا ہوں تم واپس چلو میرے ساتھ۔۔ جہاں تمہارا خاندان ہے۔۔"

سیف سر جھکائے مسکرا دیا۔۔

"وہ میرے بابا کا گھر تھا۔۔ اور وہ خاندان بھی میرے بابا کا ہی تھا۔۔ میرا گھر یہ ہے اور میرا خاندان۔۔ آپکے سامنے موجود ہے۔۔
آپ کے ساتھ خون کا رشتہ ہے۔۔ انکے ساتھ زندگی کا رشتہ ہے۔۔ ان سے الگ ہوا تو زندہ نہیں رہوں گا۔۔"

لہجہ ہموار رکھے وہ بہت آرام سے انہیں بہت کچھ باور کروا چکا تھا۔۔

عباس نے ایک نظر پیچھے بیٹھے نوریز کی جانب دیکھا۔۔

"کبھی ملنے تو آؤ گے ناں۔۔؟"

انکا التجائی لہجہ دیکھتے اس نے سر ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"آؤں گا۔۔"

"شکریہ۔۔تمہاری امانت ہے میرے پاس۔۔"

سیف نے انہیں سوالیہ دیکھا۔۔

"کیسی امانت۔۔؟"

ناولز حب

"تمہاری جائیداد۔۔جو تمہارے نام ہونے والی ہے۔۔"

سیف نے گہرا سانس بھرا تھا۔۔

"مجھے آپ سے کچھ نہیں چاہیے۔۔میرے پاس سب کچھ ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

"میرا کچھ نہیں ہے۔۔وہ تمہارے باپ کا ہے۔۔جو میرے پاس تمہاری امانت کے طور پر موجود ہے۔۔"

سیف بنا کوئی جواب دیے سر ہلا گیا۔۔

عباس نوریز کی جانب دیکھتے مسکرا دیے۔۔

"شکریہ۔۔آپ کے کہنے پر میرے بھتیجے نے مجھ سے ملنے کی حامی بھری۔۔"

"وہ آپ سے ملنے آئے گا۔۔آپ کا خون ہے وہ۔۔"

جواب روزینہ کی جانب سے آیا تھا۔۔

"آپ جو چاہتے تھے اس میں آپکی مدد کی میں نے۔۔لیکن میرے بھائی کو اپنے ساتھ رہنے پر مجبور مت کریے گا کبھی۔۔یہ گھر سیف کا ہے۔۔میں اسے خود سے دور نہیں جانے دے سکتا۔۔"

نوریز کی بات پر سب کے چہروں پر مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔

عباس سر ہلاتے کھڑے ہوئے۔۔

www.Novelshub.pk

"اجازت دیں۔۔بہت شکریہ۔۔میرا دل پر سکون ہو چکا ہے اب۔۔"

سب اپنی جگہوں سے کھڑے ہوئے تھے۔۔

عباس سیف کی جانب مڑے۔۔

"ملنے آؤ گے ناں۔۔"

انکے پوچھنے پر سر ہلاتے سیف نے آگے بڑھ کر خود انہیں گلے لگایا۔۔

کچھ دیر کے بعد وہ گھر سے رخصت ہو چکے تھے۔۔مگر شہر بانو کا کنفیوز چہرہ دیکھتے سیف اور روزینہ ہنس دیے جبکہ نوریز اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔

www.Novelshub.pk

ناولز حب

"نوریز۔۔ آپ یہاں بیٹھے ہیں۔۔ میں آپ کو اسٹڈی سے لے کر جم تک ڈھونڈ آئی ہوں۔۔"

کافی کے دو مگ ٹرے میں پکڑے وہ اسکے سامنے کرسی پر بیٹھی۔۔

وہ اس وقت لان میں بیٹھے تھے۔۔ نوریز نے اسے دیکھا۔۔ جو اسکی بڑی سی شال میں خود کو لپیٹے ہوئے تھی۔۔

"رات کو جم کون جاتا ہے۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"نوریز کمال کا کیا بھروسہ۔۔"

کافی اسکے سامنے رکھی۔۔

"تمہیں میری شال پسند ہے کیا۔۔؟"

اپنی شال کو دیکھے سوال کیا۔۔

شہر بانو نے اسکے پوچھنے پر ایک نظر اپنے گرد شال کو دیکھا۔۔

ناولز حب

"مجھے آپ سمیت آپ کی ہر چیز پسند ہے۔۔"

نوریز اسکی بات پر مسکرا دیا۔۔

"کافی پلیز۔۔"

دھیان کافی کی طرف کروایا۔۔نوریز نے سر ہلاتے مگ تھام لیا۔۔

چند لمحے کی خاموشی آئی تھی۔۔نوریز نے شہر بانو کی جانب دیکھا جو اسی کو دیکھ رہی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

نوریز کے دیکھنے پر وہ ہلکا سا مسکرا دی۔۔

"مجھے پتا ہے اس وقت تمہارے دل میں بہت سے سوال ہیں۔۔"

لہجہ سنجیدہ تھا۔۔

"میں چاہتی تھی آپ خود مجھے بتائیں۔۔"

نوریز نے ہلکا سا سر ہلا دیا۔۔

ناولز حب

"پوچھو۔۔ کیا جاننا چاہتی ہو۔۔؟"

"سیف۔۔۔ کس کا بیٹا ہے۔۔؟"

کب سے کھٹکتا سوال زبان پر آیا تھا۔۔

نوریز کافی کا مگ ٹیبل پر رکھے سیدھا ہوا۔۔

www.Novelshub.pk

"سیف کے بابا وقار انکل اور میرے بابا بچپن کے دوست تھے۔۔ سکول سے لے کر یونیورسٹی تک وہ اکٹھے پڑھے تھے۔۔ وقار انکل اپنی کلاس فیلو ماہم کو پسند کرتے تھے۔۔ جبکہ گھر والوں نے انکا رشتہ انکی کزن سے پکا کر رکھا تھا۔۔ خیر انکل نے اپنی مرضی کرتے ہوئے ماہم آنٹی سے شادی کر لی۔۔ میرے بابا نے انکا ہمیشہ ساتھ دیا تھا۔۔ کچھ عرصہ تو وہ گھر سے دور ہی رہے پھر بلآخر بیٹے کی محبت میں انکل کے ابو نے انہیں گھر واپس بلا لیا۔۔ ایک ابو کے علاوہ کسی نے ماہم آنٹی کو قبول نہیں کیا تھا۔۔ سیف کے تایا عباس سب سے بڑے مخالف تھے اس شادی کے۔۔ سیف کی پیدائش کے بعد بھی حالات جوں کے توں ہی تھے۔۔ انکل الگ ہونے کی بات کرتے تو انکے ابو انکے آگے آجاتے۔۔ سیف تین سال کا تھا جب اسکے ننیال سے واپسی پر انکی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا۔۔ ماہم آنٹی کی جگہ پر ڈیتھ ہو گئی جبکہ انکل کو شدید چوٹیں آئی تھیں۔۔ البتہ سیف بلکل محفوظ تھا۔۔ نوریز چپ ہوا تھا۔۔

شہر بانو کو کافی بھول چکی تھی۔۔ مکمل توجہ سے سنتی وہ اسکے خاموش ہونے پر چونکی۔۔

"پھر۔۔"

www.Novelshub.pk

"انکل کچھ دن ہاسپٹل میں رہے۔۔بابا مسلسل انکے ساتھ تھے۔۔اسی دوران وقار انکل نے بابا سے سیف کی حفاظت کیلئے وعدہ لیا تھا۔۔اور پھر کچھ دن بعد انکل کی بھی ڈیتھ ہو گئی۔۔اسکے بعد سے سیف کی ساری ذمے داری اسکے دادا پر آ گئی تھی۔۔بابا وقتاً فوقتاً سیف کے خبر لینے جاتے تھے۔۔عباس کا دل بھائی کی وفات کے بعد بھی نرم نہیں پڑا تھا۔۔سیف کا وجود بھی ان سے برداشت نہیں ہوتا تھا۔۔خاموش تھے تو صرف اسکے دادا کی وجہ سے۔۔

سرد گرم ماحول میں رہ کر سیف پانچ سال کا ہو گیا جب اسکے دادا بھی انتقال کر گئے۔۔دادا کے انتقال کے بعد وہ بلکل اکیلا ہو چکا تھا۔۔تایا تو ویسے ہی اسے قبول نہیں کرتے تھے۔۔دادا کی وفات کے کچھ دن بعد بابا سیف سے ملنے گئے۔۔تب میں پہلی مرتبہ انکے ساتھ گیا تھا۔۔وہ چھوٹا سا پیارا سا بچہ بہت رو رہا تھا۔۔اسکی حالت سے لگ رہا تھا کہ اسکا پرا پر خیال نہیں رکھا جا رہا۔۔بابا نے اسکے تایا سے بات کرنے کی کوشش کی مگر وہ سِرے سے مکر گئے کہ وہ سیف کو ہرگز اپنا بیٹا بنا کر نہیں رکھیں گے۔۔

بابا نے اپنے دوست سے وعدہ کیا تھا کہ وہ انکے بیٹے کی حفاظت کریں گے۔۔

میں نے بابا کو چند لمحے خاموش بیٹھے دیکھا۔۔اسکے بعد انہوں نے عباس سے سیف کو لے جانے کا پوچھا۔۔جس پر انہیں ہرگز کوئی اعتراض نہیں تھا۔۔

اس وقت بابا بہت ہرٹ تھے۔۔انکا دوست نہیں رہا تھا اور انکے دوست کی اولاد کو کوئی دیکھ نہیں رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

سیف کو گھر لانے کے بعد بابا نے مجھے اور ماں جی کو صرف ایک بات کہی تھی۔۔ کہ اب سے یہ میرا چھوٹا بھائی اور ماں جی کا چھوٹا بیٹا ہے۔۔

وہ دن اور آج کا دن سیف کی فیملی یا ہماری فیملی کے علاوہ شائد ہی کوئی ایسا ہوتا جسے سیف کے بارے میں کچھ معلوم ہو۔۔

اس دن کے بعد سے سیف میرا چھوٹا بھائی کم میرا بیٹا زیادہ بن چکا تھا۔۔ اسے پیار ملا تھا جانے کتنے عرصے کے بعد۔۔ وہ ہم سب میں بہت جلد گھل مل گیا۔۔

نوریز کے خاموش ہوتے ہی شہر بانو نے گہرا سانس بھرا۔۔

چند لمحے خاموشی چھائی رہی۔۔

ناولز حب

"اس گھر میں اتنے سال گزر چکے ہیں۔۔ آج تک مجھے نہیں پتا چل سکا کہ سیف آپکا بھائی نہیں ہے۔۔"

اسکی بات پر نوریز نے اسے دیکھا۔۔

ٹیبل پر ہاتھ رکھتا وہ تھوڑا سا آگے کو جھکا۔۔

www.Novelshub.pk

"کبھی بھی اپنے دل میں یہ بات مت لانا کہ سیف میرا سگھا بھائی یا ماں جی کا سگھا بیٹا نہیں ہے۔۔

وہ ہمارا بیٹا ہے۔۔اس گھر کا بیٹا ہے۔۔

تمہیں یہ بات بتانے کا مقصد ہر گز یہ نہیں تھا کہ تم سیف کو لے کر ایک الگ زاویے سے سوچنے لگو۔۔"

سنجیدہ تاثرات رکھے وہ ایک ایک لفظ پر زور دے کر بول رہا تھا۔۔

شہر بانو نے چند لمحے اسے دیکھا۔۔

"آپ ایسا مت سوچیں نوریز۔۔سیف میرا بھی بھائی ہے۔۔اور میرے لئے بہت عزیز ہے بلکل آپ کی طرح۔۔میں کبھی اسکے بارے میں کوئی بھی بات دل میں نہیں لاؤں گی۔۔"

اسکے پر یقین لہجے پر ہلکا سا مسکراتا وہ پیچھے ہٹا۔۔

"مجھے تم پر بھروسہ ہے۔۔"

شہر بانو مسکرائی تھی۔۔

کافی کے آدھے آدھے مگ ٹیبل پر ٹھنڈے ہو چکے تھے۔۔بیک وقت مگ کو دیکھتے وہ دونوں ہنس دیے۔۔

www.Novelshub.pk

"میں دوبارہ بناتی ہوں۔۔"

وہ اٹھنے کو تھی جب نوریز نے اسے روک دیا۔۔

"کافی ٹائم ہو چکا ہے۔۔اب اندر چلتے ہیں۔۔کافی کل سہی۔۔"

کرسی سے کھڑا ہوتے وہ بولا۔۔

شہر بانو بھی مگ ٹرے میں رکھتی اسکے ساتھ آئی۔۔

نوریز نے اسے دیکھتے بازو اسکے کندھے پر پھیلایا۔۔

شہر بانو نظریں اٹھا کر اسے دیکھتی مسکرائی تھی۔۔ایک ساتھ قدم اٹھاتے وہ لان سے نکلتے گھر کے اندر بڑھ گئے۔۔

www.Novelshub.pk

عباد کی پانچویں سالگرہ پر وہ سب عبداللہ اور عنایہ کے گھر حاضر ہوئے تھے۔۔

منہ بنا کر بیٹھے عباد کو دیکھ کر سیف نے عنایہ کی جانب اشارہ کیا جس پر جواباً عنایہ نے کندھے اچکا دیے جیسے کہہ رہی کہ خود ہی پوچھ لو۔۔

سر ہلاتا وہ صوفے کی جانب بڑھا جہاں وہ بازو سینے پر باندھے 'ٹانگیں لٹکائے بیٹھا تھا۔۔

باقی صوفوں پر سب براجمان ہو چکے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

"برتھ ڈے بوائے۔۔تم کیوں بھالو والا منہ لٹکائے بیٹھے ہو۔۔؟"

اسکے پاس بیٹھتے سیف نے اسکے کندھوں کے گرد بازو پھیلایا۔۔

عباد نے ایک نظر سیف کو دیکھتے پھر سے نظریں پھیر لیں۔۔

نوریز اور شہر بانو ایک ساتھ بیٹھے عباد کے چہرے کے زاویوں سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔

"عباد لیٹ ہو رہا ہے۔۔چلو آؤ کیک کٹ کرتے ہیں۔۔"

عبداللہ کے کہنے پر عباد نے منہ بنائے اسے دیکھا۔۔

"میں وہ کیک کٹ نہیں کروں گا۔۔"

ضدی لہجہ تھا۔۔

"اچھا بھئی مجھے بتاؤ تو سہی ہوا کیا ہے۔۔؟"

www.Novelshub.pk

سیف کے پوچھنے پر وہ پوری طرح سے سیف کی جانب مڑا۔۔

"میں نے بابا سے بولا تھا مجھے Spiderman والا کیک چاہیے۔۔اور بابا Tom and Jerry والا کیک لے آئے ہیں۔۔"

اتنے بڑے دکھ پر سیف نے مسکراہٹ دبائے اسکے دکھ میں سر نفی میں ہلایا۔۔

"تمہارے بابا نے اپنا ٹچ بھی تو دینا تھا ناں ساتھ۔۔"

سیف کی بات پر سب ہنس دیے۔۔

ناولز حب

"آپ کو تو ٹام اینڈ جیری پسند تھے ناں عباد۔۔"

شہر بانو بولی تھی۔۔

عباد نے اسکی جانب دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"کل میں نے spiderman والے کارٹون دیکھے تھے اور ماما سے بولا تھا۔۔مجھے برتھ ڈے پر یہ والا کیک چاہیے۔۔"

"اور آپ کی ماما کو مجھے بتانا بھول گیا۔۔"

عبداللہ کے بولنے پر عنایہ نے دونوں ہاتھ کھڑے کئے اپنی غلطی تسلیم کی۔۔

"اتنی سی بات ہے یار۔۔آج ٹام اینڈ جیری والا کیک کاٹو۔۔کل ہم تمہاری پسند کا کیک کاٹیں گے۔۔"

سیف نے بولتے ہوئے اسکے بالوں کو چھیڑا۔۔

"پرامس۔۔"

ہاتھ آگے کئے پوچھا۔۔

"ہاں پرامس۔۔"

www.Novelshub.pk

سیف کے واپس ہاتھ ملانے پر وہ ہنس دیا۔۔

"نوریز چاچو میرے لئے کیا گفٹ لائے ہیں۔۔؟"

کیک کے بعد اب دھیان گفٹ کی طرف آیا تھا۔۔

عبداللہ نے اپنے بیٹے کی حرکتوں پر سر نفی میں ہلایا۔۔

اسکی آج شام کو دبئی کی فلائٹ تھی جو اس نے عباد کی سالگرہ کی خاطر کینسل کر کے اگلے دن کی رکھ لی۔۔اور اب اسکا بیٹا ایک ک بعد ایک بات سامنے لا رہا تھا۔۔

ناولز حب

"گفٹ کیک کاٹنے کے بعد۔۔"

نوریز کے کہنے پر وہ صوفے سے اتر کر کھڑا ہوا۔۔

"آجائیں ماما کیک کاٹتے ہیں۔۔"

اپنی ماں کا ہاتھ تھامے ٹیبل کی طرف لایا جہاں ہلکی سی سجاوٹ کے ساتھ کیک رکھا گیا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

کیک کاٹنے کے فوراً بعد ہی وہ تحفے کیلئے نوریز کے پیچھے ہو لیا۔۔ہاتھ تھامے نوریز اسے لاؤنج کا دروازہ کھول کر باہر لایا۔۔

باقی سب بھی انکے ساتھ پیچھے آئے تھے۔۔

عبداللہ کی گاڑی کے ساتھ اپنی نئی نویلی الیکٹرک بائیک دیکھتا وہ خوشی سے اچھلا تھا۔۔ہاتھ چھڑوا کر وہ بھاگ کر اپنی بائیک کی جانب بڑھا۔۔

ناولز حب

"ایک نئی سر درد نوریز بھائی۔۔"

عنایہ کی بات پر وہ ہنس دیا۔۔

"میں نے عباد سے بہت پہلے پرامس کیا تھا۔۔"

"تھینک یو چاچو۔۔آئی لو یو۔۔"

www.Novelshub.pk

بائیک پر بیٹھ کر زور سے بولنے پر سب کے چہروں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔

"چلو موٹو۔۔اب اندر آجاؤ۔۔ صبح چلانا اسے۔۔"

بائیک سے اتار کر سیف اسے اپنے ساتھ لیے اندر کی جانب بڑھ گیا جہاں سب اب کھانے کی طرف متوجہ ہو رہے تھے۔۔

ناولز حب

www.Novelshub.pk

کافی شاپ میں اسکے سامنے بیٹھا وہ اب بغور اسے دیکھ رہا تھا جسے دیکھ کر اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ پچھلے کئی دنوں سے سٹریس میں مبتلا ہے۔۔

"تم غلط تھی۔۔"

بتایا گیا۔۔

"میرا طریقہ غلط تھا۔۔ لیکن ارادے غلط نہیں تھے۔۔"

ناولز حب

"ارادے بھی غلط تھے نتاشا۔۔ تم ایک شادی شدہ مرد کو حاصل کرنا چاہ رہی تھی۔۔"

ٹیبل پر ہاتھ رکھتا وہ اسکی جانب جھکا تھا۔۔

"لوگ دو شادیاں بھی تو کرتے ہیں عبداللہ۔۔"

www.Novelshub.pk

اسکی بات پر عبداللہ سر نفی میں ہلائے ہنس دیا۔۔

"لوگ کرتے ہوں گے۔۔ یہاں بات نوریز کی تھی۔۔ وہ اپنی بیوی کے علاوہ کسی دوسری عورت کی طرف دیکھتا بھی نہیں ہے۔۔"

اسکی بات پر نتاشا نے آنکھیں بند کئے باہر امڈنے والے آنسو روکے۔۔

"میں تمہارے بارے میں سب جانتا تھا نتاشا۔۔ میں نے شہر بانو سے بھی جھوٹ بولا کہ میں تمہارے بیک گراؤنڈ کو نہیں جانتا۔۔ صرف اس لئے کہ میرے ساتھ تمہاری دوستی بہت اچھی تھی۔۔ مجھے تمہاری طرف سے کبھی شکایت نہیں ملی۔۔ صرف اسی لئے تم میری کمپنی کے ساتھ کانٹریکٹ میں رہی لیکن تم نے غلط کیا۔۔

سب باتوں کے باوجود میں تمہیں یہی کہوں گا کہ تم سب بھول کر اپنے کام کی طرف توجہ دو۔۔ جو قسمت میں نہ ہو وہ پھر کبھی نہیں مل سکتا۔۔"

اسکی بات پر نتاشا نے اسے دیکھا۔۔

"تو کیا تم اب میرے دوست نہیں ہو۔۔؟"

www.Novelshub.pk

"پتا نہیں۔۔ لیکن میں پاکستان شفٹ ہو رہا ہوں۔۔ کچھ دن کیلئے یہاں آیا تھا۔۔"

نتاشا نے سر ہلا دیا۔۔

چند لمحے کی خاموشی چھائی تھی۔۔

"امید کرتا ہوں تم اپنی زندگی میں مزید کوئی غلطی نہ کرو۔۔ چلتا ہوں۔۔ شائد کبھی ملاقات ہو جائے۔۔ اللہ حافظ۔۔"

پیسے بل میں رکھتا وہ نتاشا کا جواب سنے بغیر ایک نظر اس پر ڈالتا وہاں سے نکل گیا۔۔

نتاشا نے گلاس ڈور سے اسے گاڑی میں بیٹھ کر دور جاتے دیکھا تھا۔۔

اتنے سال کسی کے پیچھے ضائع کرنے کے بعد بھی وہ خالی ہاتھ رہ گئی تھی۔۔ دونوں ہاتھوں میں سر گرائے اس نے آنکھیں زور سے بند کیں۔۔

اب صرف پچھتاوا باقی تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"Show up the whole you wearing the one placed in box at sharp 8pm..

Driver's outside..

Husband "

نوٹ پڑھتے ہوئے وہ حیران ہوتی ہنس دی۔۔

نوریز اور سرپرائز۔۔ سوچ کر ہی وہ حیران اور خوش ہو رہی تھی۔۔

نوٹ بیڈ پر رکھ کر شہر بانو نے سفید بڑا سا باکس کھولا۔۔

باکس کے اندر سفید رنگ کی ساڑھی دیکھتی وہ آنکھیں کھولے حیران ہوئی۔۔

آخری مرتبہ اسے ساڑھی میں دیکھ کر اس نے چیلنج کیلئے کہا تھا اور اب یہ۔۔ وہ سوچ کر ہی سر ہلاتی ہنس دی۔۔

گھڑی سات بجا رہی تھی۔۔ گھڑی دیکھتی وہ تیزی سے کوٹ اور بیگ سنبھالتی باکس سے ساڑھی نکالتی واشروم میں بند ہو گئی۔۔

ناولز حب

www.Novelshub.pk

ساڑھی سنبھالتی وہ گاڑی سے اتری۔۔اپنے سامنے درختوں کے جھنڈ کو دیکھتی وہ بھنویں اچکائے ڈرائیور کی جانب مڑی۔۔

"یہی ایڈریس ہے ناں۔۔؟"

اسکی بات پر ڈرائیور نے سر ہلا دیا۔۔

ناولز حب

"جی میڈم یہی ایڈریس بتایا تھا سر نے۔۔"

شہر بانو سر ہلاتی واپس درختوں کی جانب مڑی۔۔چند لمحے دیکھنے کے بعد وہ کلچ اور ساڑھی کا پلو پکڑے آگے بڑھ گئی۔۔

www.Novelshub.pk

درختوں کے جھنڈ میں راستہ بھی بنا تھا جس پر سے گزرتی وہ آگے بڑھی۔۔ تھوڑا سا آگے جاتے ہی اسکی آنکھیں واہوئی تھیں۔۔

سب کچھ سفید پھولوں سے سجا ہوا تھا۔۔

ٹیبل اور دو کرسیوں کے اوپر بھی سفید پردہ پڑا لہرا رہا تھا۔۔ فیری لائٹس, سفید پھول, اتنی سجاوٹ دیکھتی وہ چہرے پر مسکراہٹ لئے حیران تاثرات کے ساتھ دیکھ رہی تھی۔۔

باہر سے کچھ بھی نظر نہیں آرہا تھا سوائے ان درختوں کے۔۔ لیکن اندر داخل ہوتے ہی جنگل میں منگل کا سا سماں تھا۔۔

قدم بڑھاتی وہ ٹیبل کے نزدیک پہنچی۔۔ سفید گلابوں کی خوشبو ہر طرف پھیلی تھی۔۔

ٹیبل پر پڑا سفید گلابوں کا بوکے تھامے اپنے چہرے کے سامنے لایا۔۔ اس میں پڑے چھوٹے سے کارڈ کو کھولا

۔۔

"Roses for my favorite rose.."

تحریر پڑھتی وہ ہنس دی۔۔

www.Novelshub.pk

بوکے کو اپنے چہرے کے قریب لائے گہری سانس بھر کر انکی خوشبو کو اپنے اندر اتارا۔۔

کسی احساس پر بند آنکھیں فوراً کھلی تھیں۔۔پھول ٹیبل پر رکھتی وہ آہستہ سے پیچھے مڑی۔۔

اپنے بلکل پیچھے کھڑے نوریز کو دیکھتے اسکے چہرے پر سکون کے تاثرات پھیلے تھے۔۔شہر بانو نے اسے دیکھا جو پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا صرف اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔

نوریز کے دیکھنے پر گالوں پر سرخی پھیلی تھی۔۔ہاتھ میں تھامے کلچ پر پکڑ ہلکی سی سخت ہوئی۔۔

سفید ساڑھی اور ان پر اسکے لمبے کھلے بال ہلکی ہوا کے ساتھ لہرا رہے تھے۔۔اسکا چہرہ بھی اس وقت ساڑھی کے ہم رنگ چمک رہا تھا۔۔

نوریز نے اسے بغور دیکھا جو اسکے دیکھنے پر سر جھکا گئی۔۔ہلکی سی مسکراہٹ اسکے لبوں پر پھیلی تھی۔۔

قدم اٹھاتا وہ اسکے بلکل نزدیک پہنچا۔۔

ہاتھ جیب سے نکال کر اسکی تھوڑی کے نیچے رکھے اسکا چہرہ زرا سا اونچا کئے اپنے سامنے لایا۔۔

شہر بانو کی آنکھیں نوریز کی آنکھوں سے ملی تھیں۔۔چند لمحے یونہی ایک دوسرے کو دیکھتے وہ دونوں ایک ساتھ ہنس دیے۔۔

تھوڑی کو چھوڑ کر نوریز نے اسکے گرد بازو پھیلائے اسے اپنے ساتھ لگا کر چند سیکنڈز کے بعد چھوڑا۔۔

www.Novelshub.pk

"یہ سب۔۔؟"

ارد گرد دیکھتے سوال کیا۔۔

"تمہارے لئے۔۔"

اسکے جواب شہر بانو مسکرائی تھی۔۔

ناولز حب

"لیکن ہماری anniversary کو گزرے کئی دن ہو چکے ہیں۔۔اور آج میری برتھ ڈے بھی نہیں۔۔ناں ہی کوئی اور اسپیشل دن۔۔"

اسکی بات سنتا نوریز ایک قدم اور اسکے نزدیک ہوا۔۔

"تم خود خاص ہو۔۔اور تمہارا ہر دن بھی خاص ہے۔۔"

اسکے دیکھنے پر شہر بانو کو اپنے گالوں سے دھواں نکلتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"نوریز کمال اِن رومانٹک موڈ۔۔"

شہر بانو کی بات پر وہ سر جھکائے ہنس دیا۔۔

شانوں سے تھام کر اسکا رخ موڑا۔۔

"تو بتاؤ بیگم۔۔ تمہیں پسند آیا یہ سب۔۔؟"

شہر بانو نے ایک نظر ساری سجاوٹ پر ڈال کر گردن موڑے اسے دیکھا۔۔

ناولز حب

"بہت زیادہ۔۔"

چہرہ قریب لاتے نوریز نے اسکے بالوں پر بوسہ دیا۔۔

کرسی گھسیٹ کر اسے بٹھاتا وہ بھی سامنے براجمان ہوا۔۔

"میرا خیال ہے میری چوائس کافی اچھی ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

اشارہ ساڑھی کی جانب تھا۔۔

شہر بانو ہنس دی۔۔

"آپ کو ساڑھی پسند ہے۔۔؟"

"صرف تم پر۔۔"

دوبدو جواب آیا تھا۔۔

ناولز حب

"آخری مرتبہ آپ نے مجھے تبدیل کرنے کا بولا تھا۔۔اسلئے مجھے لگا شائد آپکو یہ پسند نہیں۔۔"

"تب میں تم سے ناراض تھا۔۔اور میری ناراضگی میں میرے سامنے اتنا خوبصورت لگنا۔۔ناٹ فیئر۔۔"

اسکی بات پر شہر بانو ناک چڑھائے ہنس دی۔۔

کچھ دیر بعد ویٹر نے کھانا ٹیبل پر لگایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے لگا یہاں صرف ہم ہی ہیں۔۔"

شہر بانو کی بات پر کھانا اسکی پلیٹ میں ڈالتا وہ ہنس دیا۔۔

"تو کیا کھانا میں نے لگانا تھا۔۔"

ناولز حب

"باہر سے کافی خوفناک سا دکھائی دیتا ہے۔۔"

"یہاں سے آگے ریسٹورنٹ ہے۔۔یہ سپاٹ بھی اسی کا ہے۔۔اور وہاں کا راستہ الگ ہے۔۔"

کھانے کے دوران وہ اسے بتا رہا تھا۔۔

"اوہ۔۔یہ خوبصورت ہے۔۔"

ہر طرف دیکھتی وہ آہستہ سے بولی۔۔

www.Novelshub.pk

"یہ صرف تمہارے لئے ہے۔۔"

شہر بانو نے اسے دیکھا۔۔

"مطلب یہاں یہ سب آلریڈی نہیں ہوتا۔۔"

نوریز اسکی بات پر مسکرا دیا۔۔۔

ناولز حب

"بانو بیگم یہ سب کچھ آپ کیلئے کروایا گیا ہے۔۔ یہاں کچھ بھی نہیں ہوتا۔۔"

نوریز کے جواب پر اسکا منہ او کی صورت میں ہوا تھا۔۔ نوریز اسکے تاثرات دیکھتا ہنس دیا۔۔

"کھانا کھاؤ پلیز۔۔ ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔"

نوریز کے کھانے کی طرف اشارے پر وہ سر ہلاتی اپنی پلیٹ کی جانب متوجہ ہو گئی۔۔

www.Novelshub.pk

ناولز حب

"نوریز۔۔ کہیں آپ دوسری شادی کا تو نہیں سوچ رہے۔۔جو سرپرائز پر سرپرائز دے کر مجھے منانا چاہ رہے ہوں۔۔"

اپنے سامنے کھلی ڈبی میں پڑی خوبصورت سی ڈائمنڈ رِنگ کو دیکھتی وہ سنجیدہ سے لہجے میں بولی۔۔

اسکی بات پر نوریز بھنویں اچکائے اسے دیکھتا ہنس دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"کیا میں تمہیں یہ سب کچھ بنا کسی مطلب کے نہیں دے سکتا لڑکی۔۔؟"

"دے سکتے ہیں نوریز لیکن یہ۔۔یہ سب بہت زیادہ ہے۔۔یہ رِنگ۔۔بہت مہنگی ہے۔۔میں یہ نہیں لے سکتی۔۔"

پریشان سا چہرہ تھا۔۔نوریز اسکی باتوں پر حیران ہو رہا تھا۔۔

ناولز حب

"میری طرف دیکھو شہر بانو۔۔"

نظریں اٹھائے اس نے نوریز کی جانب دیکھا۔۔

وہ مسکرایا تھا۔۔نرم سی مسکراہٹ۔۔

"تم میری بیوی ہو۔۔میرا سب کچھ تمہارا ہے۔۔ہر چیز پر تمہارا حق ہے۔۔یہ چیزیں تمہارے آگے کچھ بھی نہیں ہیں۔۔تم ان سب سے بہت قیمتی ہو۔۔"

www.Novelshub.pk

اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے وہ بول رہا تھا۔۔

شہر بانو اسے بولتا دیکھے گئی۔۔

کتنا خوبصورت تھا وہ۔۔اور کتنی خوبصورت تھیں اسکی باتیں۔۔

اس نے دل ہی دل میں سوچا اور سراہا تھا۔۔

ہاتھ سیدھا کئے نوریز نے انگوٹھی اسکی تیسری انگلی میں ڈال دی۔۔ہاتھ اپنے چہرے کے قریب لاتا۔۔نرمی سے چوم کر چھوڑ دیا۔۔

شہر بانو نے جھینپ کر ہاتھ اپنے سامنے لائے انگوٹھی کو دیکھا۔۔نازک سی انگوٹھی اسکی انگلی میں بھلی لگ رہی تھی۔۔

ناولز حب

"تھینک یو۔۔یہ بہت۔۔"

"تم سے کم۔۔"

اسکی بات کاٹ کر پوری کی جیسے وہ جانتا تھا۔۔وہ کیا کہنے والی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

سر جھکائے وہ ہنس دی۔۔

شہر بانو نے چند لمحے خاموشی سے اسے موبائل پر مصروف دیکھا۔۔اسکے دیکھنے پر نوریز نے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔۔

"کوئی بات ہے۔۔؟"

اسکے پوچھنے پر شہر بانو نے سر ہلا دیا۔۔

ناولز حب

"اہاں۔۔بولو۔۔"

کلچ کھول کر شہر بانو نے مڑا ہوا کاغذ نکال کر نوریز کی طرف بڑھایا۔۔

کاغذ کی حالت دیکھتا نوریز ہنس دیا۔۔

"یہ تعویز لگ رہا ہے۔۔"

شہر بانو مسکرائی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

مڑے ہوئے کاغذ کو کھول کر نوریز نے اپنے سامنے کیا۔۔

شہر بانو بغور اسے دیکھ رہی تھی۔۔

نوریز کے چہرے پر ایک لمحے کیلئے ناسمجھ تاثرات ابھرے تھے۔۔ جیسے وہ کچھ سمجھنا چاہ رہا ہو اور اگلے ہی لمحے آنکھیں وا کئے اس نے شہر بانو کو دیکھا۔۔

شہر بانو اسکے بدلتے تاثرات دیکھتی ہنس دی۔۔

"یہ کب ہوا۔۔ اور تم نے مجھے بتایا تک نہیں۔۔"

پیپر ٹیبل پر رکھتا وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اسکی طرف آیا۔۔

"مجھے خود آج ہی پتا چلا ہے۔۔"

اسکے نزدیک آنے پر شہر بانو بھی اپنی جگہ پر کھڑی ہوئی تھی۔۔

"میرا سرپرائز کچھ بھی نہیں ہے۔۔ یہ والا بیسٹ ہے۔۔"

www.Novelshub.pk

اسے اپنے ساتھ لگائے بالوں کو چوما۔۔

شہر بانو اسکے سینے سے لگے مسکرا دی۔۔

"نوریز کمال بابا بننے والے ہیں۔۔"

نوریز کی گردن کے گرد بازو باندھتی وہ بولی۔۔

ناولز حب

"Sounds good.."

اسکے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹکراتا وہ بولا۔۔

شہر بانو ہنسی تھی۔۔

"ایک منٹ۔۔ تم ٹھیک ہو ناں۔۔ کمفرٹیبل ہو۔۔"

فکر مند لہجہ تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں بلکل ٹھیک ہوں نوریز۔۔ آپ کے سامنے ہوں۔۔ لیکن اب گھر چلتے ہیں۔۔ سردی زیادہ ہو رہی ہے۔۔"

نوریز نے سر ہلایا تھا۔۔

"ہاں ضرور۔۔"

اپنا کلچ ٹیبل سے اٹھاتی وہ واپس مڑی۔۔ نوریز نے اسکا ہاتھ تھاما تھا۔۔

ناولز حب

"تھینک یو وائف۔۔"

پیاری سی مسکراہٹ تھی۔۔

شہر بانو نے زرا سی ایڑھیاں اٹھائے اسکے گال پر بوسہ دیا۔۔

"ویلکم ہز بینڈ۔۔"

اسکے جواب پر مسکراتا۔۔ ہاتھ تھامے وہ باہر کی جانب چل دیے۔۔

www.Novelshub.pk

"گاڈ۔۔میں پھر سے چاچو بن رہا ہوں۔۔اتنی بڑی ذمے داری۔۔"

سیف کی دہائی پر شہر بانو نے قہقہ لگایا تھا۔۔جبکہ روزینہ اور نوریز محض سر ہلا کر رہ گئے۔۔

وہ سب اس وقت لاؤنج میں موجود تھے۔۔شہر بانو روزینہ کے ساتھ چپکی بیٹھی تھی۔۔

"بانو صبح شام میرا منہ دیکھا کرو اب۔۔میرا بھتیجا میری طرح ہینڈسم ہونا چاہیے۔۔"

اترا کر بولا گیا۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے ایک اور سیف نہیں چاہیے اس گھر میں۔۔"

نوریز کی بات اس نے ہوا میں اڑائی تھی۔۔

شہر بانو اور روزینہ مسلسل انکی باتوں پر مسکرا رہی تھیں۔۔

"بھتیجی بھی تو ہو سکتی ہے سیف۔۔"

ماں جی کی بات نوریز مسکرایا تھا۔۔

ناولز حب

"تو کیا ہوا۔۔ پھر بھی مجھے ہی دیکھا کرو۔۔ بیٹی خوبصورت ہو گی۔۔"

"میرے خیال میں۔۔ میں تم سے زیادہ ہینڈسم ہوں۔۔"

نظریں موبائل پر رکھے نوریز بولا تھا۔۔

سیف نے مصنوعی قہقہہ لگایا۔۔

www.Novelshub.pk

"آپ صرف ہینڈسم ہیں۔۔میری طرح خوش مزاج نہیں ہیں۔۔"

"اور تمہاری طرح سست اور نکما بھی نہیں ہوں۔۔"

"اب اللہ ہر کسی کو ایسی صلاحیت بھی نہیں دیتا۔۔"

وہ بھی سیف تھا۔۔نوریز کمال کا چھوٹا بھائی۔۔

روزینہ اور شہر بانو انکی نوک جھونک سے لطف اندوز ہو رہی تھیں۔۔

سیف بازو نوریز کے گرد پھیلائے ہنس دیا۔۔نوریز بظاہر سنجیدہ مسکراہٹ دبائے اپنے موبائل پر مصروف ہو گیا۔۔

www.Novelshub.pk

"تین سال بعد"

"نوریز۔۔"

آواز پر لیپ ٹاپ سے سر اٹھائے نوریز نے بیڈ پر ٹانگیں سیدھی کر کے بیٹھی شہر بانو کو دیکھا۔۔

تین سال کے بعد بھی وہ بلکل نہیں بدلا تھا۔۔

شہر بانو ٹھیک کہتی تھی۔۔ایک دن وہ بوڑھی ہو جائی گی لیکن نوریز کمال کبھی بوڑھا نہیں ہو گا۔۔

www.Novelshub.pk

"ناکنگ ہو رہی ہے۔۔"

شہر بانو کے بتانے پر وہ دروازے کی جانب بڑھا۔۔

دروازہ کھولنے پر سیف دکھائی دیا۔۔ جسکے کندھے پر سر رکھے اسکی اڑھائی سالہ بھتیجی سکون سے سو رہی تھی۔۔

"سو گئی ہے۔۔"

سیف نے بتایا۔۔

نوریز نے سائیڈ پر ہوتے اسے راستہ دیا۔۔

سیف نے اسے آرام سے بیڈ کے وسط میں رکھتے بلینکٹ اسکے اوپر دے دیا۔۔

زرا سا جھک کر اسکے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔

شہر بانو اور نوریز اسے دیکھ رہے تھے۔۔

اڑھائی سالہ صالحہ پیدا تو شہر بانو نے کی تھی مگر اسکی دوسری ماں سیف تھی۔۔ آفس سے آنے کے بعد سے رات سونے تک وہ اسی کے ساتھ رہتی تھی۔۔

اسکا نام صالحہ بھی سیف نے ہی رکھا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

سیف کے جانے کے بعد نوریز واپس اپنی جگہ پر لیپ ٹاپ کے سامنے بیٹھ گیا۔۔

ایک نظر صالحہ پر ڈال کر شہر بانو بیڈ سے اٹھ کر کاؤچ کی طرف آئی۔۔

نوریز کے ساتھ جگہ پر بیٹھ کر اسے نے سر نوریز کے کندھے پر رکھ دیا۔۔

اسکے سر رکھنے پر نوریز نے ہاتھ سے اسکا ماتھا چھوا۔۔

ناولز حب

"طبیعت ٹھیک ہے۔۔؟"

"بہتر ہے۔۔"

مدھم سی آواز تھی۔۔

"ڈاکٹر کے پاس چلیں۔۔؟"

نوریز نے پوچھا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں خود ایک ڈاکٹر ہوں۔۔"

نوریز کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔

"اوہ۔۔میں کیسے بھول گیا۔۔آپ تو ڈاکٹر شہر بانو نوریز ہیں۔۔"

اسکے انداز پر شہر بانو ہلکا سا مسکرا دی۔۔

"ہاسپٹل سے آف کر لو کچھ دن کیلئے۔۔جب بلکل ٹھیک ہو جاؤ گی تب چلی جانا۔۔"

ناولز حب

"میں بلکل ٹھیک ہوں نوریز۔۔ایسی کنڈیشن میں یہ سب عام ہے۔۔"

لیپ ٹاپ ٹیبل پر رکھ کر نوریز نے بازو شہر بانو کے گرد پھیلا کر اسکا سر اپنے سینے پر رکھا۔۔

"صالحہ نے بلکل بھی تنگ نہیں کیا تھا۔۔لیکن مجھے لگ رہا ہے یہ کافی زیادہ شرارتی ہے۔۔جو آئے روز تم ڈل ہو جاتی ہو۔۔"

www.Novelshub.pk

وہ ہنسا تھا۔۔شہر بانو بھی اسکی بات پر مسکرا دی۔۔

"ہمارے بچوں کیلئے میں ہر تکلیف اٹھانے کو تیار ہوں۔۔"

"لیکن میں تمہیں تکلیف میں نہیں دیکھنا چاہتا بانو بیگم۔۔"

اسکے بال سہلاتا وہ بول رہا تھا۔۔

ناولز حب

"آپ زیادہ سوچتے ہیں۔۔میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔"

"دو بچے بہت ہیں۔۔تم ہاسپٹل بھی جاتی ہو۔۔اور صالحہ کو بھی دیکھتی ہو۔۔اور کچھ ماہ تک یہ جناب بھی آجائیں گے۔۔میں چاہتا ہوں تم لائف میں ایزی ہو کر چلو۔۔"

اسکی بات پر شہر بانو نے سر اسکے سینے سے اٹھائے اسے دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"دو بچے۔۔؟ ہمارے چار بچے ہوں گے نوریز۔۔ ہمارے گھر میں کون سے زیادہ بچے ہیں۔۔ آپ تو ہائی کلاس عورتوں کی طرح سوچتے ہیں جنہیں ایک بچے کے بعد اپنے فگر کی پریشانی پڑ جاتی ہے۔۔"

نوریز نے سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

"کم آن شہر بانو۔۔ چار بچوں کے بعد تم آدھی ہو جاؤ گی۔۔"

"جو بھی کہیں۔۔ میرے چار بچے ہوں گے۔۔ کم از کم سیف کے بچوں کے تو زیادہ سارے بہن بھائی ہوں گے ناں۔۔"

سر اٹھاتی وہ صوفے سے اٹھنے لگی۔۔ نوریز نے ہاتھ تھام کر اسے اٹھنے میں مدد دی۔۔

"میرے بے بی کو بھوک لگ رہی ہے۔۔ اسلئے ہم کچن میں جا رہے ہیں۔۔"

"ہم۔۔؟"

www.Novelshub.pk

نوریز نے پوچھا تھا۔۔

"میں اور میرا بے بی۔۔"

نوریز سر جھکائے مسکرایا تھا۔۔

"تم یہیں صالحہ کے پاس رکو۔۔جو کھانا ہے مجھے بتاؤ۔۔"

"کچن میں جو بھی نظر آئے لے آئیں۔۔"

شہر بانو کی بات پر مسکراتا وہ سر ہلائے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔

www.Novelshub.pk

"پہلے نوریز کی منتیں کرتی تھی کہ شادی کرلو۔۔اور اب تم نے اسکی جگہ لے لی ہے۔۔"

ناراض سی روزینہ کی گود میں سر رکھے وہ مسلسل انکے گلوں پر مسکرا رہا تھا۔۔

ناولز حب

"کرلوں گا شادی بھی ماں جی۔۔جب بھی قسمت میں ہوئی ہو ہی جائے گی۔۔"

"کوشش بھی تو کرنی پڑتی ہے ناں۔۔اگر کوئی پسند ہے تو بتاؤ۔۔ورنہ مجھے اجازت دو۔۔میں کوئی لڑکی دیکھوں۔۔"

ماں جی کا منہ بنا دیکھ کر وہ ہنسا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے کوئی بھی پسند نہیں ہے۔۔میرے لئے لڑکی آپ ہی دیکھیں گی۔۔لیکن ابھی نہیں۔۔"

"تو پھر کب سیف۔۔؟"

"میں پاکستان سے باہر کا بزنس اپنے ہینڈ آور کر رہا ہوں۔۔اس طرح مجھے مزید سیکھنے کو ملے گا۔۔بھائی کی اب فیملی ہے۔۔میں نہیں چاہتا وہ ان سے دور رہیں۔۔"

اسکی بات پر روزینہ نے چند لمحے اسے دیکھا جو سنجیدگی سے بات کر رہا تھا۔

"تم باہر کہیں نہیں جاؤ گے سیف۔۔جو کرنا ہے یہاں ہی رہ کر کرو۔۔"

سیف مسکرایا تھا۔

www.Novelshub.pk

"ہمیشہ کیلیئے تھوڑی نہ جاؤں گا۔۔ آتا جاتا رہوں گا۔۔شادی کرلی تو پھر تھوڑا مشکل ہو جائے گا۔۔اور میں اپنی فیملی یہاں ہی رکھنا چاہتا ہوں۔۔ آپ کے ساتھ۔۔بھائی کی فیملی کے ساتھ۔۔اسلئے مزید کچھ وقت جب تک میں سب سیٹل نہیں کرلیتا۔۔"

روزینہ نے سر ہلایا تھا۔۔

"جیسا تمہیں ٹھیک لگے۔۔"

اسکے بالوں میں ہاتھ چلاتے روزینہ بولی تھیں۔۔

ناولز حب

"اپنے تایا کی طرف گئے تھے۔۔؟اب کیسی طبیعت ہے انکی۔۔؟"

"جی گیا تھا۔۔پہلے سے کافی بہتر ہیں۔۔ڈاکٹر کے پاس بھی لے کر گیا تھا انکو۔۔بد پرہیزی کی وجہ سے صحت اوپر نیچے ہو جاتی ہے بس۔۔میں سختی سے بول آیا تھا سب کو انکے کھانے پینے پر نظر رکھنے کیلیئے۔۔"

آنکھیں بند کئے وہ بول رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

روزینہ اسکی فکر مندی پر مسکرا دیں۔۔اپنا خون تھا کشش تو قدرتی تھی۔۔

اور وہ اب لاابالی سیف بھی نہیں رہا تھا۔۔

اپنی ذمے داریاں خوب سمجھتا اور نبھاتا تھا۔۔

"اچھی بات ہے۔۔تم انکے بیٹے ہو۔۔اپنے باپ کی طرح دیکھا کرو۔۔"

"میں کافی خوش قسمت ہوں۔۔ہر طرف میرے باپ ہی باپ ہیں۔۔۔بھائی سب سے بڑے باپ ہیں سب میں۔۔"

وہ ہنسا تھا۔۔

روزینہ بھی اسکے سر پر ہلکی سی چپت لگاتیں ہنس دی۔۔۔

www.Novelshub.pk

"مزید کتنی اپائنٹمنٹ رہ گئی ہیں۔۔؟" پانی پی کر ٹیبل پر رکھتے اس نے اپنی سیکرٹری سے پوچھا۔۔

"صرف ایک رہ گئی ہے میم۔۔اگر آپ اچھا فیل نہیں کر رہیں تو کل پر رکھ لیتے ہیں۔۔"
سیکرٹری کی آواز پر شہر بانو نے سر نفی میں ہلا دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"میں ٹھیک ہوں۔۔دس منٹ کی بریک کے بعد آپ نیکسٹ پیشنٹ کو بھیج دیں میرے آفس میں۔۔اور مجھے اس پیشنٹ کی ساری رپورٹس لا دیں۔۔"

فائل سیکرٹری کی جانب بڑھاتی وہ کرسی سے ٹیک لگا گئی۔۔

موبائل تھامے نوریز کا میسج دیکھا جو اسکی طبیعیت کے بارے میں پوچھ رہا تھا۔۔ہلکی سی مسکراہٹ لبوں پر پھیلی تھی۔۔

اسکا بس چلے تو وہ بیڈ سے ہی نہ اٹھنے دے۔۔

یہ تو ماں جی کی مہربانی تھی کہ وہ صالحہ کو اپنے پاس رکھتی تھیں ورنہ صالحہ کی پیدائش کے بعد وہ کئی عرصہ تک ہاسپٹل سے دور رہی تھی۔۔

اور دوسرا صالحہ کی مہربانی کہ وہ بلکل اپنی ماں پر تھی۔۔نرم مزاج اور سیف کی طرح خوش اخلاق۔۔البتہ اپنے باپ کی طرح حاضر دماغ بھی۔۔

اپنی صحت کی جانب سے تسلی کا میسج لکھتے شہر بانو نے نوریز کو بھیج دیا۔۔

ٹھیک دس منٹ بعد انٹر کام پر اگلی اپائنٹمنٹ کیلئے کہا۔۔۔

دروازہ کھلنے پر شہر بانو نے اپنی مخصوص ہلکی سی مسکراہٹ سجائے آنے والے مریض کو دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

لمحے بھر میں ہی مسکراہٹ چہرے سے ڈھلی تھی۔۔

خود کو کمپوز کرتی وہ اپنی جگہ پر سیدھی ہوئی۔۔

"پلیز بیٹھیں۔۔"

ہاتھ سے کرسی کی جانب اشارہ کیا۔۔

حیدر اور عروج ایک دوسرے کی جانب کچھ حیرانگی اور بے یقینی کے تاثرات لئے دیکھتے۔۔ ٹیبل کے پار پڑی کرسیوں پر بیٹھ گئے۔۔

حیدر نے شہر بانو کے ٹیبل پر پڑی نیم پلیٹ کو دیکھا جہاں واضح الفاظ میں 'ڈاکٹر شہر بانو نوریز' لکھا تھا۔۔

باہر سے نام پڑھ کر بھی اسے شہر بانو کا خیال تک نہیں آیا تھا۔۔ ایک نام کے کہیں لوگ ہوتے ہیں۔۔ یہی سوچ کر اس نے آنے والے خیالات کی نفی کی تھی۔۔

"رپورٹس۔۔"

شہر بانو کے بولنے پر عروج نے رپورٹس اسکی جانب بڑھائیں۔۔

www.Novelshub.pk

وہ بغور سامنے بیٹھی ڈاکٹر کو دیکھ رہی تھی۔۔ جسکے نام کے علاوہ سب بدل گیا تھا۔۔

شخصیت' مرتبہ سب کچھ۔۔

چہرے سے ہوتے نظر اسکے بھرے بھرے سراپے پر گئی جسے شہر بانو نے بڑی سے شال میں کور کر رکھا تھا۔۔

وہ کم گو۔۔ نازک سی شہر بانو نہیں تھی۔۔

وہ ویسی شہر بانو لگ رہی تھی۔۔ جیسی کبھی اسکا باپ اسے بنانا چاہتا تھا۔۔

شہر بانو نے زرا سی زرا نظریں اٹھائے حیدر کو دیکھا۔۔ وہ کافی کمزور لگ رہا تھا۔۔ بالوں میں بھی ہلکی ہلکی چاندی اتر چکی تھی۔۔

ناولز حب

"آپکا کولیسٹرول لیلو کافی ہائی ہے۔۔ ایک ہارٹ اٹیک کے بعد آپکو کسی بھی قسم کی بدپرہیزی سے گریز کرنا چاہیے تھا۔۔

اپنے کھانے میں آئل, نمک, مرچی کا استعمال بلکل ختم کر دیں۔۔ پھل اور سبزیاں زیادہ استعمال کریں۔۔ گوشت وغیرہ سے دور رہیں۔۔

دوائیاں جو آپ استعمال کر رہے ہیں وہ بھی ٹھیک ہیں میں صرف کچھ تبدیلی کر رہی ہوں۔۔ ایک ٹائم ٹیبل سیٹ کر لیں۔۔ اور اسی کے مطابق اپنی دوائیاں لیتے رہیں۔۔

www.Novelshub.pk

ایک ماہ میری بتائی گئی ہدایات پر عمل کریں اور دوبارہ رپورٹس کروا کر میرے پاس آیئے گا۔۔اگلی رپورٹس میں مجھے واضح فرق نظر آنا چاہیے۔۔اس دوران بھی آپ کو لگے کہ آپ کی صحت ٹھیک نہیں ہے تو آپ ہاسپٹل آسکتے ہیں۔۔"

تفصیل سے سب کچھ اسے سمجھاتی وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔جسکی نظروں کی شرمندگی کو نظر انداز کرتے شہر بانو نے اپنا پروفیشنل انداز اپنایا ہوا تھا۔۔

"میرابی۔۔پی اکثر ہائی رہتا ہے۔۔"

چند لمحوں بعد وہ بولا تھا۔۔آواز میں لڑکھڑاہٹ تھی۔۔جیسے وہ شہر بانو کا سامنا کرنے پر شرمندہ ہو۔۔

"ایک ٹیبلٹ بی۔پی کیلئے ہے۔۔روز صبح۔۔باقاعدگی سے لینی ہو گی۔۔جب آپ پرا پر طریقے سے پرہیز شروع کر لیں گے تو آپ کو خود فرق نظر آئے۔۔اسکے علاوہ کوئی بھی مسئلہ یا کہیں پر تکلیف وغیرہ ہے تو آپ مجھے بتا سکتے ہیں۔۔"

ہلکی سی مسکراہٹ لئے وہ بول رہی تھی۔۔حیدر کو لگا تھا وہ شرمندگی کے پہاڑ تلے دب رہا ہو۔۔اسکے پہلو بدلنے پر عروج نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھے تسلی دی۔۔

www.Novelshub.pk

"اگر بہن معاف کر دے تو شائد سب تکلیفیں خود ہی دور ہو جائیں گی۔۔"

نم سا لہجہ تھا۔۔

اچانک اسکی بات پر شہر بانو نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔۔اگلے ہی لمحے وہ خود پر قابو پا چکی تھی۔۔

"آپ بے فکر رہیں۔۔ماضی سے بہت پہلے نکل آئی تھی۔۔تلخ وقت اور رویے بھول چکی ہوں۔۔"

پین سے خالی پیپر پر کچھ لکھتی وہ بظاہر خود کو مصروف کر رہی تھی۔۔

ناولز حب

"بانو۔۔ابو بہت۔۔خوش ہوں گے۔۔تمہیں کامیاب دیکھ کر۔۔"

گلے میں رندھی آواز پر شہر بانو نے حیدر کی جانب دیکھا جسکی آنکھیں واضح نم تھیں۔۔

"ہاں۔۔خوش ہوں گے۔۔"

www.Novelshub.pk

بات بات پر رو دینے والی اس وقت پر اعتماد اسکے سامنے بیٹھی تھی جس کی آنکھوں میں ایک فخر سا تھا۔۔ آنسو نہیں تھے۔۔

"میم۔۔ مسٹر نوریز آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔۔"

سیکرٹری کی اطلاع پر ایک رونق اسکے چہرے پر ابھری تھی۔۔

"معذرت۔۔ صرف دو منٹ انتظار کریں۔۔ میں ابھی آتی ہوں۔۔"

اپنی شال سنبھالتی وہ آہستہ سے کھڑی ہوتی باہر کی جانب بڑھی۔۔

اسکا بھرا بھرا سراپا دیکھتے حیدر ہولے سے مسکرایا تھا۔۔ عروج کی جانب دیکھتا وہ گہری سانس بھرے سر جھکا گیا۔۔

" Nice to see you ..Mr Noraiz.."

www.Novelshub.pk

آواز پر نوریز نے مڑ کر دیکھا جو وٹینگ میں کھڑا موبائل پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا۔۔

" Likewise.. Mrs Noraiz.."

وہ مسکرایا تھا۔۔ آگے بڑھتے اسے خود سے لگائے پیچھے ہٹا۔۔

"تم خود کیوں باہر آئی۔۔"

اسکی فکر مندی پر ہمیشہ کی طرح وہ صرف مسکرا سکی تھی۔۔

ناولز حب

"اب میں اپنے شوہر کو ایک باس کی طرح اپنے آفس میں بلاتی۔۔"

"تم بلا سکتی ہو۔۔ کیونکہ تم اس وقت باس ہو۔۔"

وہ ہنسا تھا۔۔

"میرے باس آپ ہی ہیں۔۔"

"تم سے اس ٹاپک پر بحث نہیں کر سکتا میں۔۔ یہ بتاؤ کہ کب تک فری ہو جاؤ گی۔۔"

"خیریت۔۔"

شہر بانو نے اسکا ہاتھ تھاما تھا۔۔

ناولز حب

"ہاں میں بس تمہیں پک کرنے آیا تھا۔۔"

"میں فری ہوں بس۔۔ آئیں میرے ساتھ کسی سے ملوانا ہے۔۔"

ہاتھ پکڑے وہ اسے اپنے آفس لے آئی۔۔

آفس میں بیٹھے حیدر اور عروج کو دیکھتا وہ حیران ہوا تھا۔۔ سلام کرتے اس نے شہر بانو کی جانب دیکھا۔۔

www.Novelshub.pk

"آپ انہیں جانتے ہی ہوں گے۔۔ پھر بھی بتانا چاہوں گی کہ یہ میرے شوہر ہیں۔۔ برسوں پہلی والی شہر بانو کو آج والی شہر بانو میں بدلنے والے۔۔"

نوریز کو دیکھتے وہ بول رہی تھی۔۔

حیدر اور عروج اسکی آنکھوں میں واضح ستائش اور محبت دیکھ سکتے تھے۔

نوریز زرا سا سر خم کرتا مسکرا دیا۔۔

ناولز حب

"مل کر خوشی ہوئی۔۔"

حیدر بولا تھا۔۔

نوریز اسے دیکھتا مسکرایا۔۔

"مجھے بھی۔۔ امید ہے آپ جلد صحت یاب ہو جائیں گے۔۔ میری بیوی کافی اچھی ڈاکٹر ہے۔۔"

ہلکے پھلکے انداز میں بولنے پر وہ سب مسکرا دیے۔۔

"چلتا ہوں۔۔"

رپیورٹس ٹیبل سے اٹھائے عروج اسکے ساتھ کرسی سے اٹھی۔۔

"میری ہدایات پر عمل کریے گا۔۔پھر ملاقات ہو گی۔۔"

دروازے کی جانب بڑھتا وہ رکا تھا۔۔واپس مڑتے شہر بانو کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔

وہ اپنی جگہ سے ہلی نہیں تھی۔۔بس زرا سا مسکرا دی۔۔

وہ اپنا وقت بھول گئی تھی مگر اپنے باپ کا وقت نہیں بھولی تھی۔۔وہ انہیں دل سے کبھی معاف نہیں کر سکے گی۔۔یہ اسکے بس میں نہیں تھا۔۔

انکے جانے کے بعد نوریز نے اسے دیکھا۔۔

"تم ٹھیک ہو۔۔؟"

اپنا بیگ پکڑتے وہ مڑی۔۔

"بلکل ٹھیک۔۔"

www.Novelshub.pk

اسکی مسکراہٹ مصنوعی نہیں تھی۔۔

"سُپر لیڈی۔۔"

اسکا ہاتھ تھامے باہر کی جانب بڑھا۔۔

شہر بانو جانتی تھی وہ کس جانب اشارہ کر رہا تھا۔۔

"آپکی۔۔"

ناولز حب

www.Novelshub.pk

گاڑی میں بیٹھتے ہی پچھلی سیٹ سے 'ماما اور خالہ' کے راگ الاپنے پر وہ حیرت لئے پیچھے کی جانب مڑی۔۔

عباد اور صالحہ کو دیکھتی وہ حیران ہوتی ہنس دی۔۔ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے نوریز کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔

"آپ دونوں یہاں۔۔؟"

باری باری دونوں کو پیار کرتے پوچھا۔۔

ناولز حب

"ہم نے چاچو کو کال کر کے کہا کہ ہمیں آئس کریم کھانی ہے۔۔"

"ماما عباد بھیا نے مجھے چاکلیٹ بھی دی۔۔"

توتلی زبان میں بولنے پر نوریز اور شہر بانو ہنسے تھے۔۔

www.Novelshub.pk

"عباد۔۔ماما کیسی ہیں اور چھوٹا بھائی کیسا ہے آپکا۔۔"

عنایہ کے ہاں دوسرے بچے کی پیدائش صالحہ سے کچھ ماہ بعد ہوئی تھی۔۔

"ماما ٹھیک ہیں۔۔اور بے بی بہت شرارتی ہے۔۔بہت تنگ کرتا ہے ماما کو۔۔بابا سے بھی نہیں ڈرتا۔۔"

اسکے انداز پر لگ رہا تھا کہ وہ کتنا عاجز آچکا تھا۔۔

شہر بانو ہنسی تھی۔۔عنایہ واقعی بہت بہادر تھی جو اتنے شرارتی بچوں کو پال رہی تھی۔۔

ناولز حب

"تو اب ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔؟"

واپس اپنی جگہ پر سیدھے ہوتے نوریز سے پوچھا۔۔

"آئس کریم اور اسکے بعد عباد کو ڈراپ کریں گے۔۔تم عنایہ سے بھی مل لینا۔۔مجھے عبداللہ سے تھوڑا سا کام بھی ہے۔۔"

عنایہ سے ملنے کی بات پر نوریز اسکے چہرے پر خوشی دیکھ سکتا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

گزرتے وقت نے بہت کچھ بدلا تھا۔۔انکی زندگیوں میں انکے بچوں کی صورت اضافہ ہوا تھا۔۔اپنی اپنی زندگی میں سب مطمئن اور کامیاب تھے۔۔

شہر بانو نے اپنے بھرے سر اپے پر ہاتھ رکھے ایک نظر پیچھے بیٹھے نوک جھونک میں مصروف عباد اور صالحہ کو مسکراہٹ کے ساتھ دیکھتے نوریز کی جانب دیکھا۔۔

اسکے دیکھنے پر نوریز نے نظریں سڑک سے ہٹائے اسکی جانب پھیریں۔۔

شہر بانو کے اگلے جملے پر وہ سر زرا جھکائے خوبصورتی سے مسکرا دیا۔۔

"I belong to you..Now and Forever.."

ختم شد

www.Novelshub.pk